علم صرف میں قابل اعتماد جامع کتاب

صرفِ قادری

مفتی محمد انور القادری

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

محمد علی اقبال

علم صرف میں قابل اعتماد جامع کتاب

اصطلاحات | مشتقات | مصادر | قوانینِ تخفیف | خصوصیات ابواب | گردانیں | صیغ مشکلہ

صرفِ قادری

تصنیف

مولانا مفتی محمد انور القادری النوری
شیخ الحدیث جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو لاہور

ناشر
بزمِ انور
مدرسہ خلیل اکبر (عقب نگار خانہ شالامار باغ) لاہور

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب	----------	صرف قادری
تصنیف وتشکیل	----------	مفتی محمد انور القادری
صفحات	----------	۲۷۲
کمپوزنگ	----------	حافظ محمد مطیع الرسول، محمد محب الرسول
سرِ ورق	----------	مولانا محمد ضیاء اللہ نورانی
معاونین	----------	حافظ محمد مطیع الرسول، متعلم جامعہ نعیمیہ لاہور (مولانا) محمد ضیاء اللہ نورانی، محمد ارشد جاوید رضا قادری، محمد حبیب الرسول۔
مطبع	----------	اے این اے پرنٹرز لاہور
تاریخ اشاعت	----------	بار اوّل (1419ھ بمطابق 1998ء)
********	----------	بار دوم (1424ھ بمطابق 2004ء)
ناشر	----------	بزم نور (مدرسہ خلیل اکبر شالامار باغ لاہور)
قیمت	----------	[redacted]

ملنے کا پتہ

(۱) مدرسہ خلیل اکبر، عقب نگار خانہ، عطار روڈ، شالامار باغ لاہور ☎ 6861686

(۲) علامہ محمد منور نورانی استاذ ادارہ مصباح القرآن (عارف، اقبال) ساہیوال ☎ 223515

(۳) مکتبہ نعیمیہ، جامعہ نعیمیہ علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو لاہور ☎ 6306592

(۴) مولانا محمد اصغر شاکر صاحب، وائس پرنسپل جامعہ غوثیہ گلبرگ لاہور ☎ 5760479

(۵) محمد ارشد نعیمی صاحب، ناظم اعلیٰ جامعہ فخر العلوم۔ داروغہ والا لاہور ☎ 6544257

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

الاِھداء

میں اپنی اس کتاب کو اپنے مشفق باپ استاذ العلماء حضرت مولانا الحاج ابوالانور محمد صادق صاحب (بانی مدرسہ عربیہ صادقیہ کھیانوالی تحصیل دیپال پور ضلع اوکاڑہ) کی جناب میں ہدیۃً پیش کرتا ہوں جو درس نظامی کے میرے پہلے استاذ ہیں۔ کریما، نام حق، بدائع منظوم، پندنامہ، تحفہ نصائح، گلستان، مصدر فیوض وغیرہ کتب ان سے پڑھیں۔ ناظرۃ قرآن مجید اور تختی لکھنا بھی انہیں سے سیکھا۔

مَتَّعَنَا اللّٰہُ بِطُوْلِ بَقَائِہٖ

گر قبول افتد زہے عز و شرف

محمد انور القادری

حال مقیم بستی عبداللہ دیپال پور

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

تقریظ

استاذ العلماء فخر المدرسین، علامۃ الصرف حضرت مولانا
الحاج ابوالاسد محمد ہاشم علی صاحب نوری دامت برکاتہم العالیہ
مدرس دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور شریف ضلع اوکاڑہ

الحمد للّٰہ الذی صرّف قلوبنا الی حبّہٖ و حبّ حبیبہٖ الکریم و الصّلٰوۃ والسّلامُ علی رسولہٖ الرّءُوف الرحیم اما بعد فانّ ھذا الکتاب الذی الفہ الولد العزیز وتلمیذی الرشید جامع المعقول والمنقول شیخ الحدیث والتفسیر العلامۃ الحاج المفتی ابو المطیع محمد انور القادری النوری بَارک اللّٰہ فی علمہٖ و عملہٖ و عمرہٖ فی علم الصرف الذی ھو امّ العلوم کتاب جامع" لتصاریف الابواب و مفصل لقوانین تخفیف الھمزۃ و الابدال ومبیّن لقواعد الادغام والاعلال مع مافیہ من فوائد کثیرۃ وھو مفید جدًّا وممتع۔

اسأل اللّٰہ تعالیٰ ان ینفع بہ الطالبین

ابوالاسد محمد ہاشم علی عفی عنہ
5/2/2004

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

فہرست مضامین

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
تقدیم	۹	حرف مدہ، حرف صحیح، حروف اصلیہ،	۱۸۔۱۹
علم صرف کی تعریف	۱۱	حروف زوائد، حروف تہجی ومبانی	″
موضوع، غرض اور غایت	″	حروف قمریہ حروف شمسیہ، حروف حلقی	″
صرف کے آئمہ	۱۲	کلمہ کی شش اقسام	۱۹۔۲۰
صرف کی مشہور کتابیں اور انکے مصنفین	۱۲۔۱۳	وزن اور اس کی اقسام	۲۱
لفظ کا معنٰی واقسام	۱۳۔۱۴	حروف اصلیہ وزائدہ پہچاننے کے طریقے	۲۱۔۲۲
کلمہ کی سہ اقسام	۱۴	قوانین میزان صرفی	۲۲
اسم کی اقسام باعتبار اشتقاق	۱۵	اسم کے اوزان	۲۳
اشتقاق کا معنٰی وقسمیں	″	فوائد	۲۴
حرکات وسکنات کی پہچان	۱۶	فعل کے اوزان	۲۵
فعل کی اقسام	۱۶۔۱۷	کلمہ کی ہفت اقسام	۲۵ تا ۲۸
ماضی، مضارع، امر	″	شجرہ ہفت اقسام	۲۹
فعل معروف، مجہول، مثبت، منفی	″	**پہلا باب**	۳۱
فعل کی دوسری تقسیم افعال متصرفہ وغیر متصرفہ	۱۷	مصدر سے مشتق ہونے والی بارہ چیزیں	۳۲
		فعل ماضی کی تعریف	″
فعل کی تیسری تقسیم، لازم ومتعدی	۱۸	صیغے کی تعریف وتعداد کا بیان	″
حرف کی اقسام	۱۸۔۱۹	فعل ماضی کی قسمیں	۳۳
حرف علت، حرف لین	″	فعل ماضی مطلق	″
حرف علت وحرف لین میں فرق	″	معروف و مجہول بنانے کا قاعدہ و گردان	۳۳ تا ۳۵

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
فعل ماضی کے صیغوں کی پہچان و علامتیں	۳۵تا۳۷	فعل نہی	٦۵
		سوالات وجوابات	٦٦تا٦۹
ماضی منفی بنانے کا قاعدہ	۳۷	اسماءمشتقہ	۷۰
ماا ور لا میں فرق	″	اسم فاعل	″
فعل ماضی قریب	۳۸	اسم مبالغہ	۷۱
فعل ماضی بعید	۴۰	صفت مشبہ	۷۲
فعل ماضی استمراری	۴۱	اسم مفعول	۷۴
فعل ماضی تمنائی	۴۳	اسم ظرف	۷٦
فعل ماضی احتمالی	۴۴	اسم آلہ	۷۷
فعل مضارع	۴٦	اسم تفضیل	۷۷
علامتہائے مضارع کی حرکت کا	″	**دوسرا باب**	۷۹
قاعدہ وکلیہ		باب کا معنی وانتساب	۸۰
حرکتِ عین مضارع کا ضابطہ	۴۷	افادہ	۸۱
مضارع مجہول بنانے کا طریقہ	″	شجرۃ الابواب	۸۲
مضارع کی گردان	۴۸	ابواب کی تعداد	۸۳
مضارع میں ماا ور لا کا استعمال	۴۹	خصوصیات ابواب سے متعلقہ مصطلحات	۸۳تا۸۸
مضارع معروف کے صیغو ں کی	۵۰	خصوصیات ابواب ثلاثی مجرد	۸۸تا۹۱
شناخت اورعلامتیں		خصوصیات ابواب ثلاثی مزید فیہ	۹۱تا۹۷
فعل مضارع کے تغیرات کا بیان	۵۱	خصوصیات ابواب رباعی	۹۷تا۹۸
نواصب اوران کی گردانیں	۵۲تا۵٦	**تیسرا باب**	۹۹
جوازم اوران کی گردانیں	۵٦تا۵۸	مصدر اصل ہے	۱۰۰
نون تاکید کا بیان	۵۹	مصادر ثلاثی مجرد سماعیہ ہیں	۱۰۱
فعل امر	٦۲	ضوابط	″

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
اوزان مصادر ثلاثی مجرد	۱۰۲	**چوتھا باب**	۱۲۹
مصادر غیر ثلاثی مجرد قیاسیہ ہیں اور	۱۰۳	تخفیف کے طریقے اور انکا بیان	۱۳۰
انکے قواعد	″	قوانین مضاعف	۱۳۲
مصدر میمی	۱۰۴	قوانین مہموز	۱۳۵
مصادر باب نصر ینصر	۱۰۵	ہمزے کی اقسام	۱۳۷
مصادر باب ضرب یضرب	۱۰۷	قوانین مثال	۱۳۹
مصادر باب سمع یسمع	۱۰۹	قوانین اجوف	۱۴۱
مصادر باب فتح یفتح	۱۱۰	قوانین ناقص	۱۴۵
مصادر باب کرم یکرم	″	بیان ابدال	۱۴۸
مصادر حسب یحسب	۱۱۱	قوانین ابدال	۱۵۰
مصادر باب افتعال	″	قوانین افتعال	۱۵۱
مصادر باب استفعال	۱۱۳	بیان حذف	۱۵۳
مصادر باب انفعال	۱۱۴	قوانین حذف	۱۵۴
مصادر باب افعلال	″	اجتماع ساکنین	۱۵۶
مصادر باب افعیلال	۱۱۵	ہائے ضمیر کا قاعدہ	۱۵۸
مصادر باب افعوال	″	تصغیر	۱۵۸
مصادر باب افاعل	″	قوانین تصغیر	۱۵۹
مصادر باب افعّل	۱۱۶	نسبت	۱۶۰
مصادر باب افعال	″	نسبت کے قوانین	۱۶۱
مصادر باب تفعیل	۱۱۹	تثنیہ وجمع اور ان کے قوانین	۱۶۳۔۱۶۷
مصادر باب تفعل	۱۲۲	جمع منتہی الجموع	۱۶۷
مصادر باب مفاعلۃ	۱۲۴	**پانچواں باب**	۱۶۹
مصادر باب تفاعل	۱۲۶	تصریف کا معنی اور قسمیں	۱۷۰
مصادر باب رباعی وملحقات	۱۲۷۔۱۲۸	تصریفات صحیح	۱۷۱

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
تصریفات باب نَصَرَ	۱۷۱	تصریفات باب تفعّل	۲۰۲
تصریفات باب ضَرَبَ	۱۷۷	تصریفات باب تفاعل	۲۰۴
تصریفات باب سَمِعَ یَسْمَعُ	۱۸۱	تصریفات باب مفاعلۃ	۲۰۵
تصریفات باب فَتَحَ یَفْتَحُ	۱۸۴	تصریفات باب فعللۃ	۲۰۷
تصریفات باب کَرُمَ یَکْرُمُ	۱۸۶	تصریفات باب تفعلل	۲۰۹
تصریفات باب حَسِبَ یَحْسِبُ	۱۸۸	تصریفات باب افعنلال	
تصریفات باب افتعال	۱۹۰	تصریفات باب افعلّال	۲۱۰
تصریفات باب استفعال	۱۹۱	تصریفات مہموز	۲۱۱
تصریفات باب انفعال	۱۹۳	تصریفات مضاعف	۲۱۵
تصریفات باب افعلال	۱۹۴	تصریفات مثال	۲۲۵
تصریفات باب افعیلال	۱۹۵	تصریفات اجوف	۲۳۰
تصریفات باب افعیعال	۱۹۶	تصریفات ناقص	۲۴۱
تصریفات باب افعوّال	۱۹۷	تصریفات لفیف	۲۴۸
تصریفات باب افاعل	۱۹۸	تصریفات مرکب	۲۵۳
تصریفات باب افّعل	۱۹۹	**چھٹا باب**	۲۶۳
تصریفات باب افعال	۱۹۹	صیغہ مشکلہ	۲۶۴تا
تصریفات باب تفعیل	۲۰۱		آخر

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

تقدیم

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

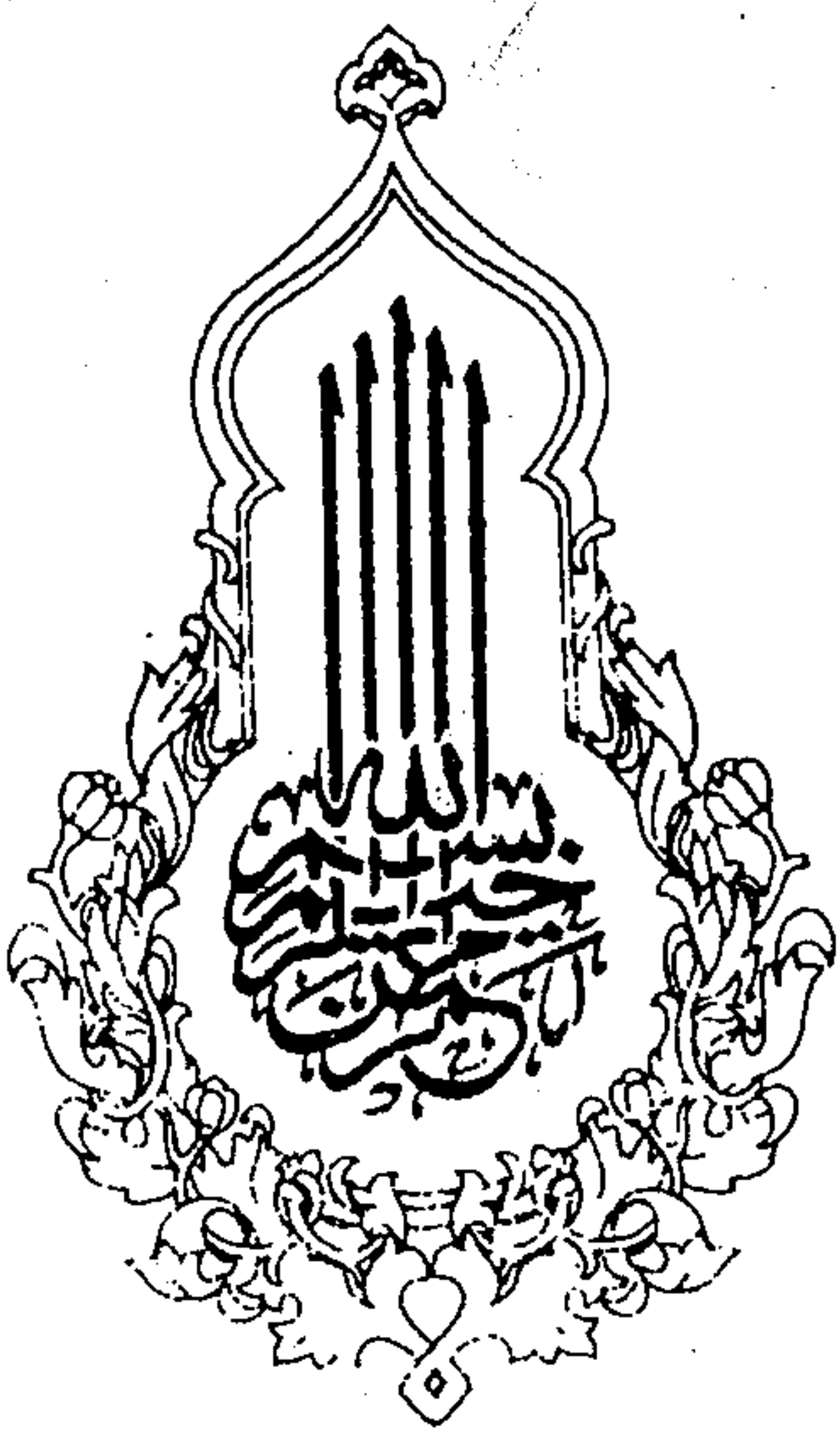

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مُنْشِی الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٍ
ثُمَّ الصَّلٰوۃُ عَلَی الْمُخْتَارِ فِی الْقِدَمِ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علم کی پہچان وتعارف کیا ہے؟علم کا موضوع کیا ہے؟اس کی غرض ومنفعت کیا ہے؟اوراہمیت وعظمت کیا ہے؟ یہ ہیں وہ باتیں جن کے بارے میں آگہی کسی بھی علم کے مقصودی مسائل سے پہلے طالب علم کیلئے بصیرت وترغیب اورتحریک کا باعث بنتی ہے۔لہذا مقصودی امور سے پہلے مقدمہ میں ہم علم صرف کی تعریف ،موضوع ،غرض،اہمیت اور دیگر بعض متعلقہ باتیں ذکر کرتے ہیں۔

علم صرف کی تعریف : صرف کا لغوی معنی ہے پھیرنا،اوراصطلاح میں علم صرف سے مرادوہ علم ہے جس میں کلمات کے بنانے اوراعراب وبناء کے سوا ان میں تغیر وتبدیلی کرنے کے طریقے بیان کئے جائیں۔علم صرف کوعلم التصریف بھی کہا جاتا ہے۔

موضوع: کسی بھی علم کے موضوع سے مرادوہ شئی ہوتی ہے جس کے احوال وعوارض ذاتیہ کی بحث اس علم میں کی جائے گی،مثلاً طب کا موضوع انسان کا بدن ہے کیونکہ طب میں انسانی بدن کے عوارض ذاتیہ یعنی بدن کا صحیح ہونا، بیمار ہونا اور گرم ہونا سے بحث کی جاتی ہے۔

توعلم صرف کا موضوع کلمہ ہے اس اعتبار سے کہ اسے کونسا صیغہ وشکل عارض ہے۔ اس لئے کہ صرف میں صیغے کے اعتبار سے کلمہ کے عوارض ذاتیہ سے بحث کی جاتی ہے کہ کلمہ فعل ماضی ہے،مضارع ہے،امر ہے،اسم فاعل ہے یا اسم مفعول ہے۔صیغہ واحد کا ہے، تثنیہ کا ہے یا جمع کا ہے۔کلمہ صحیح ہے یا معلل ہے وغیرہ۔

غرض : غرض سے مرادوہ نفع وفائدہ ہے جسے حاصل کرنے کے لئے کام کیا جائے۔ علم صرف کی غرض یہ ہے کہ انسان عربی زبان کے کلمات کے تلفظ کے وقت ایسی غلطی سے بچ جائے جو صیغے کے اعتبار سے عارض ہوتی ہے۔

اہمیت وشرف : نصاب درس نظامی سے مقصود قرآن مجید اوراحادیث شریفہ کا سمجھنا وسمجھانا ہے تاکہ اللہ جل شانہ اوراسکے رسول ﷺ کی ہدایات وتعلیمات کے مطابق زندگی

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

گزار کر ہمیشہ کی سعادتیں اور برکتیں حاصل کی جاسکیں۔ قرآن مجید اور احادیث شریفہ دونوں عربی زبان میں ہیں اور ان کے سمجھنے کے لئے فقہ، اصول فقہ، اصول حدیث، تفسیر وغیرہ جن علوم کی ضرورت ہے انکی اصل کتابیں بھی عربی زبان میں ہیں۔

کسی بھی زبان کو سمجھنے کے لئے اسکے بولنے والے افراد کے ساتھ معاشرت یا اس زبان کی گرائمر کا جاننا ضروری ہے۔ چونکہ عجمیوں کے ساتھ اختلاط کیوجہ سے عربی زبان خاصی بدل چکی ہے۔ آج کے دور میں اہل عرب کے ساتھ رہنے سے قرآن کی قدیم عربی زبان اور اسکے اسلوب سے آگاہی نہیں ہوسکتی۔ لہذا قرآن واحادیث اور انکے معاون علوم کو صحیح معنوں میں جاننے اور انمیں کمال حاصل کرنے کے لئے عربی گرائمر یعنی صرف ونحو کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ چنانچہ مشہور مقولہ ہے۔

اَلصَّرْفُ اُمُّ الْعُلُوْمِ وَالنَّحْوُ اَبُوْهَا (صرف علموں کی ماں ہے اور نحو ان کا باپ ہے)۔ یعنی جس طرح بچہ ماں کی رضاعت اور باپ کی تربیت کے بغیر نمو اور کمال حاصل نہیں کرسکتا اسی طرح علوم میں کمال ومہارت صیغوں کے تغیرات کی پہچان یعنی علم صرف اور انکی ترکیبات کی پہچان یعنی علم نحو کے بغیر حاصل نہیں ہوسکتی۔ تو گویا علم صرف بمنزلہ ماں اور علم نحو بمنزلہ باپ کے ہے۔

علم صرف کے آئمہ: امام اخفش، امام سیبویہ، اور امام خلیل

صرف کی مشہور کتابوں اور ان کے مصنفین کے نام	
نام کتاب	نام مصنف
صرف بہائی	علامہ بہاؤالدین عاملی رحمۃ اللہ
فضل خدائی شرح صرف بہائی	فخر المدرسین استاذی حضرت مولانا الحاج ابوالاسد محمد ہاشم علی صاحب نوری مدظلہ مدرس دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور
میزان الصرف	علامہ سراج الدین ابن عثمان رحمۃ اللہ
منشعب	علامہ سراج الدین ابن عثمان

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

پنج گنج	علامہ سراج الدین ابن عثمان
صرف میر	علامہ میر السید السند شریف علی بن محمد الجرجانی رحمۃ اللہ
علم الصیغہ	مولانا المفتی محمد عنایت احمد (الاسیر بجزیرہ انڈمین)
صرف بھترال	مولانا حکیم منور الدین صاحب
مراح الارواح	الشیخ احمد بن علی بن مسعود
زرّادی	علامہ زرّادی
زنجانی	عزالدین ابوالمعانی ابراہیم بن عبدالوہاب الشافعی
دستور المبتدی	علامہ صفی بن نصیر
فصول اکبری	علامہ مولانا محمد اکبر الہ آبادی
نوادر الوصول (فی شرح الفصول)	علامہ محمد سعد اللہ
شافیہ	الامام جمال الدین ابوعمر عثمان بن عمر المعروف بابن حاجب
رضی شرح شافیہ	علامہ الرضی محمد بن حسن
جاربردی شرح الشافیہ	علامہ احمد بن حسن الجاربردی
قانونچہ نور القوانین	فقیہ اعظم، محدث افخم استاذی ومرشدی حضرت العلام مولانا الحاج ابوالخیر محمد نور اللہ النعیمی القادری بصیر پوری رحمہ اللہ
القانونچہ (فی الصرف)	علامہ الصرف الشاہ ولائت علی
قانونچہ کھیوالی	مولانا نور الحسن کھیوالی

لفظ کا معنی واقسام

لفظ کا معنیٰ : لغت میں لفظ کا معنی ہے پھینکنا اور اصطلاح میں لفظ اس چیز کو کہتے ہیں جسے انسان اپنی زبان سے نکالتا و بولتا ہے۔

لفظ کی اقسام : ابتداء میں لفظ کی دو قسمیں ہیں۔ مہمل اور موضوع

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

لفظ مہمل : وہ لفظ ہے جو معنی نہ رکھتا ہو جیسے پانی شانی میں شانی مہمل ہے۔

لفظ موضوع : وہ لفظ ہے جو معنی رکھتا ہو جیسے پانی۔

لفظ موضوع دو قسم ہے ۱: مفرد ۲: مرکب

لفظ مفرد : وہ اکیلا لفظ جو معنی بتائے جیسے رَجُل (مرد)۔ لفظ مفرد کو کلمہ بھی کہتے ہیں۔

لفظ مرکب : وہ لفظ ہے جو دو یا دو سے زیادہ کلموں سے حاصل ہو۔

لفظ مرکب کی دو قسمیں ہیں ۱: مرکب مفید ۲ : مرکب غیر مفید

مرکب مفید : وہ لفظ مرکب ہے کہ جسکے بولنے والا جب بول کر خاموش ہو جائے تو سننے والے کو کوئی خبر یا طلب معلوم ہو جائے۔ جیسے ضَرَبَ رَجُل "(ایک مرد نے مارا)، اِقْرَءْ (پڑھ تو)۔ مرکب مفید کو کلام اور جملہ بھی کہتے ہیں۔

مرکب غیر مفید : وہ لفظ مرکب ہے کہ جس کے بولنے والا جب بول کر خاموش ہو جائے تو سننے والے کو کوئی خبر یا طلب معلوم نہ ہو۔ جیسے کِتَابُ زَیدٍ (زید کی کتاب) الرَّجُلُ الْعَالِمُ (مرد عالم)، اَحَدَ عَشَرَ (گیارہ)۔

افادہ : صرفی مفردات سے بحث کرتے ہیں اور نحوی مرکبات سے بحث کرتے ہیں چونکہ طبعی طور پر مفرد لفظ مرکب سے پہلے ہوتا ہے اس وجہ سے علم صرف کو بھی علم نحو سے پہلے پڑھا پڑھایا جاتا ہے۔

کلمہ کی اقسام

کلمہ کی تین قسمیں ہیں: اسم، فعل اور حرف۔ کلمہ کی ان تین قسموں کو سہ اقسام کہا جاتا ہے۔

اسم : وہ کلمہ ہے جو اکیلا اپنا معنی بتائے اور زمانہ ماضی، حال اور مستقبل میں سے کوئی زمانہ (باعتبار وضع) اسمیں نہ پایا جائے۔ جیسے کِتَاب۔

فعل : وہ کلمہ ہے جو اکیلا اپنا معنی بتائے اور اسمیں کوئی زمانہ بھی پایا جائے جیسے کَتَبَ (اس نے لکھا)۔

حرف : وہ کلمہ ہے جو کسی اور کلمہ کے ملائے بغیر اپنا معنی نہ بتائے جیسے مِنْ (سے)۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اسم کی اقسام باعتبار اشتقاق

اشتقاق کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں (۱) مصدر (۲) مشتق (۳) جامد

اسم مصدر: وہ اسم ہے جس سے کسی اور لفظ کو نکالا جاتا ہو اور اسکے اردو ترجمہ کے آخر میں 'نا' آئے جیسے عِلْم" (جاننا)۔

اسم مشتق : وہ اسم ہے جسے کسی دوسرے اسم سے نکالا گیا ہو جیسے سَمَاء (آسمان) کہ سُمُوّ سے نکالا گیا ہے۔

اسم جامد : وہ اسم ہے جو کسی سے نکالا نہ گیا ہو اور نہ اس سے کوئی لفظ نکلے جیسے رَجُل" (مرد)۔

اشتقاق

اشتقاق کا لغوی واصطلاحی: اشتقاق کا لغوی معنی ہے 'پھاڑنا' اور صرفیوں کی اصطلاح میں اشتقاق سے مراد ہے، دو لفظوں (مشتق اور مشتق منہ) کے درمیان لفظ اور معنی میں کسی مناسبت کا پایا جانا (عام ازیں کہ یہ مناسبت اصل حروف میں ہو یا ان کے مخرج میں جیسا کہ اشتقاق اکبر میں ہے)۔

اشتقاق کی قسمیں: اشتقاق کی تین قسمیں ہیں (۱) صغیر (۲) کبیر (۳) اکبر۔

اشتقاق صغیر: دو لفظوں کے درمیان حروف وترتیب میں مناسبت ہو جیسے ضَرْب "سے ضَرَبَ، عِرْفَان" سے عَرَفَ۔

اشتقاق کبیر: دو لفظوں کے درمیان اصل حروف میں مناسبت ہو اور انکی ترتیب میں فرق ہو جیسے قَمَر" سے رَقَم"۔

اشتقاق اکبر: دو لفظوں میں مخرج کے اعتبار سے مناسبت ہو اور اصل حروف وترتیب میں مناسبت نہ ہو جیسے نَهِقَ اور نَعِقَ۔ (مراح الارواح ص ۵)

تنبیہ: علم صرف میں جب اشتقاق کا لفظ بولا جائے تو اس سے مراد اشتقاق صغیر ہوتا ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

حرکات وسکنات کی پہچان

فتحہ ،نصب : فتحہ زبر کو کہتے ہیں اور اگر فتحہ کسی عامل کی وجہ سے آئے تو اسے نصب کہا جائے گا جیسے ضَرَبتُ زَ یدًا میں زید کی زاء پر جو حرکت ہے وہ فتحہ ہے اور نصب نہیں ہے البتہ دال کے اوپر جو حرکت ہے وہ فتحہ بھی ہے اور نصب بھی۔

کسرہ ، جر : کسرہ زیر کو کہتے ہیں اور اگر عامل کیوجہ سے ہو تو اسے جر کہیں گے جیسے مَرَرتُ بِزَید۔ میں دال کے نیچے جر ہے اور باء کے نیچے جو حرکت ہے وہ زیر ہے جر نہیں ہے

ضمہ،رفع : ضمہ پیش کو کہتے ہیں کلمہ کے آخری حرف پر ضمہ اگر کسی عامل کیوجہ سے آئے تو اسے رفع کہتے ہیں یعنی ضمہ عام ہے اور رفع خاص ہے۔ جس طرح کہ فتحہ وکسرہ عام حرکتیں ہیں اور نصب وجر خاص ہیں۔ مثلاً ضُـرِبَ زَ یدٌ" میں ضاد پر جو حرکت ہے اسے پیش یا ضمہ کہیں گے اور رفع نہیں کہیں گے۔ اور زیـد میں دال پر جو پیش ہے اسے ضمہ بھی کہہ سکتے ہیں اور رفع بھی کہ وہ عامل ضُرِبَ کی وجہ سے ہے۔

سکون، جزم : کلمہ کے کسی حرف پر حرکت کا نہ ہونا سکون ہے اور اگر یہ سکون کلمہ کے آخر میں کسی عامل کی وجہ سے آئے تو اسے جزم کہا جائے گا جیسے لَمْ یَضْرِبْ میں ضاد پر سکون ہے اور باء پر جو سکون ہے اسے جزم بھی کہہ سکتے ہیں کہ وہ عامل حرف لَمْ کی وجہ سے ہے۔

تنوین: ایسا نون ساکن جو حرکت آخیرہ کے تابع ہوتا ہے اور لکھنے میں نہیں آتا جیسے

حَبِیْبٌ (حَبِیبُ نٌ)،حَبِیْباً(حَبِیبَ نً)،حَبِیْبٍ (حَبِیْبِ نٌ)۔

فعل کی اقسام

فعل کی اصل اقسام تین ہیں، فعل ماضی، فعل مضارع اور فعل امر حاضر۔ نفی جحد بلم ، نفی تاکید بلن، فعل نہی، امر غائب وغیرہ افعال فعل مضارع میں داخل ہیں کہ یہ سب فعل مضارع کی فرع ہیں۔ بعض صرفی فعل نہی کو فعل کی چوتھی قسم شمار کرتے ہیں

فعل ماضی: وہ فعل ہے جو گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا ہونا بتائے ۔ مثلاً

ضَرَبَ (مارا اس نے) ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

فعل مضارع: وہ فعل ہے جو زمانہ حال یا آنے والے زمانہ میں کسی کام کا ہونا بتائے مثلاً یَضْرِبُ (مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد)۔

فعل امر: وہ فعل ہے جو آنے والے زمانہ میں فاعل مخاطب سے کسی کام کے کرنے کی طلب بتائے مثلاً اِضْرِبْ (مارتو)۔

فعل ماضی و مضارع میں سے ہر ایک دو قسم ہے۔ (۱) معروف (۲) مجہول

فعل معروف: وہ فعل ہے جس کی نسبت اپنے فاعل کی طرف ہو جیسے "ضَرَبَ زَیْدٌ" (زید نے مارا)، "یَضْرِبُ زَیْدٌ" (زید مارتا ہے یا مارے گا)۔

فعل مجہول: وہ فعل ہے جس کی نسبت اپنے فاعل کی بجائے مفعول کی طرف ہو جیسے "ضُرِبَ عَمْرٌ" و (عمرو مارا گیا)، "یُضْرَبُ عَمْرٌ" و (عمر مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا)

فعل معروف اور مجہول میں سے ہر ایک دو قسم ہے۔ ۱۔ مثبت ۲۔ منفی

فعل مثبت: وہ فعل ہے جس کے مصدری معنی کو منسوب الیہ کے لئے ثابت کیا جائے مثلاً "ضَرَبَ زَیْدٌ" (زید نے مارا)، "ضُرِبَ زَیْدٌ" (زید مارا گیا)۔

فعل منفی: وہ فعل ہے جس کے مصدری معنی کی منسوب الیہ سے نفی کی جائے۔ مثلاً "مَاضَرَبَ زَیْدٌ" (زید نے نہیں مارا)، "مَاضُرِبَ زَیْدٌ" (زید نہیں مارا گیا)۔

فعل کی دوسری تقسیم

افعال کی دو قسمیں ہیں 1۔افعال متصرفہ 2۔افعال غیر متصرفہ

افعال متصرفہ: ایسے افعال جو ماضی، مضارع اور امر حاضر ان تینوں قسموں کی طرف متصرف ہوتے ہیں (یعنی تینوں سے ان کی گردان آتی ہے) جیسے ضَرَبَ، یَضْرِبُ، اِضْرِبْ۔

افعال غیر متصرفہ: ایسے افعال جو فعل کی مذکورہ تینوں قسموں کی طرف متصرف نہیں ہوتے بلکہ انکی صرف ماضی آتی ہے۔ جیسے عَسٰی یا صرف مضارع آتا ہے جیسے یَذَرُ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

فعل کی تیسری تقسیم

فعل اس اعتبار سے کہ مفعول کا تقاضا کرتا ہے یا نہیں دو قسم ہے

۱۔فعل متعدی ۲۔فعل لازم

فعل لازم: وہ فعل ہے جو صرف فاعل کے ملنے سے پوری بات ظاہر کرے۔ جیسے ذَهَبَ زَيْدٌ" (زید گیا)۔

فعل متعدی: وہ فعل ہے جس کو فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہو جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ" عَمْرًا (زید نے عمرو کو مارا)۔

افادہ : فعل لازم کو اگر متعدی بنانا ہو تو اس کے اول میں ہمزہ افعال یا عین تفعیل کی تضعیف یا حرف جار اس کے بعد لایا جائے جیسے ذَهَبْتُ (میں گیا) سے اَذْهَبْتُ زَيْدًا یا ذَهَبْتُ بِهٖ (میں اس کو لے گیا) اور فَرِحْتُ سے فَرَّحْتُهٗ۔

حرف کی اقسام

حروف علت : حروف علت تین ہیں، واوٗ، الف، یاء۔ ان کا مجموعہ وَای" ہے۔ علت کا معنی ہے بیماری۔ عرب کے لوگ ان تینوں حرفوں کے مجموعہ وای کو بیماری کے وقت مونہہ سے نکالتے ہیں جیسے ہم ہائے ہائے کرتے ہیں تو چونکہ یہ حروف علت یعنی بیماری کے وقت زبان سے نکلتے ہیں اس لئے ان حروف کو حروف علت کہا جاتا ہے۔

حرف لین : اس حرف کو کہتے ہیں جو ساکن ہو، عام ازیں کہ اس کے ماقبل حرف کی حرکت اس کے موافق ہو یا مخالف ہو، جیسے قِيْلَ، بَيْعٌ"

حرف علت اور لین میں فرق :

حرف علت اور حرف لین میں فرق یہ ہے کہ علت میں اطلاق ہے یعنی اس کے متحرک یا ساکن ہونے کی کوئی قید نہیں اور لین ساکن ہوتا ہے مثلاً عَـــوِرَ میں واوٗ حرف علت ہے مگر لین نہیں ہے اور قِيْلَ میں یاء حرف علت بھی ہے اور لین بھی۔

حرف مَدَّہ : اس حرف کو کہتے ہیں جو ساکن ہو اور ماقبل حرف کی حرکت اس کے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

موافق ہو یعنی اگر واؤ ساکن اور اس سے پہلے حرف پر ضمہ ہے تو واؤ مدہ ہے۔ اگر یاء ساکن اور اس سے پہلے کسرہ ہو تو وہ یائے مدہ ہے۔ اس طرح الف اس سے پہلے فتحہ ہو تو وہ الف مدہ ہے تینوں حرفوں کی مثال نُوْ حِیْهَا ہے۔ الف ہمیشہ مدہ ہوتا ہے۔

(فضل خدائی شرح صرف بہائی)

حرف صحیح : حروف علت کے سوا تمام حروف صحیح ہیں۔

حروف اصلیہ : وہ حروف ہیں جو کلمہ کے تمام متصرفات (ماضی، مضارع، امر، مجرد، مزید فیہ وغیرہ) میں پائے جائیں اور وزن میں ف، ع، ل کے برابر واقع ہوں جیسے عَلِمَ بروزن فَعِلَ۔

حروف زوائد : وہ حروف ہیں جو کلمہ کے تمام متصرفات میں نہ پائے جائیں اور وزن میں ف، ع اور ل کے برابر واقع نہ ہوں جیسے اِجْتَنَبَ بروزن اِفْتَعَلَ میں ہمزہ اور تاء حروف زوائد سے ہیں۔ حروف زوائد کلمہ میں زیادتی کے لئے استعمال ہوتے ہیں اور الحاق وتضعیف کے سوا کوئی زیادتی ان کے بغیر نہیں ہوتی۔ یہ تعداد میں دس حرف ہیں جنکا مجموعہ اَلْیَوْمَ تَنْسَاهُ ہے۔

حروف تہجی، حروف مبانی : وہ حروف ہیں جنکا معنی نہیں ہوتا اور انکو صرف کلمات جوڑنے کے لیے وضع کیا گیا ہے جیسے ا، ب، ت، ث۔ حروف تہجی کی تعداد انتیس ہے۔

حروف قمریہ: وہ حروف ہیں جن سے پہلے لام تعریف پڑھا جائے جیسے اَلْکَوْثَرُ، اَلْقَمَرُ۔ حروف قمریہ چودہ ہیں جن کا مجموعہ اَبْغِ حَجَّکَ وَخَفْ عَقِیْمَهٗ ہے۔

حروف شمسیہ : وہ حروف ہیں جن سے پہلے لام تعریف نہ پڑھا جائے بلکہ وہ اپنے بعد والے حرف میں ادغام ہو جائے جیسے وَالصّٰفَّاتِ، اَلشَّمْس۔ حروف قمریہ کے سوا جتنے حروف ہیں وہ سب شمسیہ ہیں۔

حروف حلقی: وہ حروف جو حلق سے ادا ہوتے ہیں۔ یہ چھ حرف ہیں ح، خ، ع، غ، ہ، ء۔

کلمہ کی شش اقسام

حروف کی تعداد اور ان کے اصلی وزائدہ ہونے کے اعتبار سے کلمہ کی چھ قسمیں

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ہیں۔ ۱۔ ثلاثی مجرد ۲۔ ثلاثی مزید فیہ ۳۔ رباعی مجرد ۴۔ رباعی مزید فیہ
۵۔ خماسی مجرد ۶۔ خماسی مزید فیہ ۔

ثلاثی مجرد : مجرد تجرید سے اسم مفعول ہے اس کا لغوی معنی ہے خالی کیا گیا اور اصطلاح میں ثلاثی مجرد سے مراد وہ کلمہ ہے جس میں تین حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد نہ ہو مثلاً رَجل" اور ضَرَبَ۔

ثلاثی مزید فیہ : مَزِیْد 'زیادۃ' مصدر سے اسم مفعول ہے اس کا لغوی معنی ہے زیادہ کیا گیا اور اصطلاح میں ثلاثی مزید فیہ سے مراد وہ کلمہ ہے جس میں تین حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی زائد حرف بھی ہو مثلاً جِمَارٌ' اور اَکْرَمَ ۔

رباعی مجرد : وہ کلمہ ہے جس میں چار حروف اصلیہ کے سوا کوئی حرف زائد نہ ہو مثلاً جَعْفَر" اور دَحْرَجَ ۔

رباعی مزید فیہ : وہ کلمہ ہے جس میں چار حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو مثلاً قِرْطَاس" اور تَسَرْبَلَ۔

خماسی مجرد : وہ کلمہ ہے جس میں پانچ حروف اصلیہ کے سوا کوئی حرف زائد نہ ہو۔ مثلاً سَفَرْجَل"۔

خماسی مزید فیہ : وہ کلمہ ہے جس میں پانچ حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو مثلاً خَنْدَرِیْس"۔

تنبیہ : کلمہ کی اقسام مذکورہ حرف میں جاری نہیں ہوتیں۔ صرف اسم اور فعل میں جاری ہوتی ہیں اور فعل بھی صرف ثلاثی و رباعی ہوتا ہے۔ خماسی نہیں ہوتا۔ فعل کے خماسی نہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ فعل حدث پر دلالت کرتا ہے اور یہ فاعل اور زمانہ کی طرف نسبت کا محتاج ہے تو اگر فعل خماسی بھی ہو تو اسمیں لفظاً و معناً ثقل لازم آتا۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ فعل کے ساتھ علامت مضارع اور ضمیر مرفوع متصل کے لاحق ہونے سے اسمیں پہلے ہی ثقل موجود ہے تو اگر یہ خماسی ہوتا تو ثقل پر ثقل لازم آتا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

وزن اور اس کی اقسام

وزن کی تعریف : صرفیوں کی اصطلاح میں وزن سے مراد وہ حرف (ف، ع، ل) ہیں جن سے کلمات عرب کا موازنہ اور مقابلہ کیا جائے تا کہ اصلی اور زائد حرفوں کے درمیان امتیاز ہو سکے۔ وزن کو میزان اور موزون بہ بھی کہا جاتا ہے۔

موزون : وہ کلمہ جس کے حروف کو وزن (ف، ع، ل) کے مقابل لایا جائے۔ مثلاً ضَرَبَ بروزن فَعَلَ۔ تو اس میں ضَرَبَ کو موزون اور فَعَلَ کو اسکا وزن یا میزان کہیں گے۔

وزن کی صورتیں: وزن کی مندرجہ ذیل تین صورتیں ہیں۔

1) فَعَلَ: یہ وزن ثلاثی مجرد کا ہے۔
2) فَعْلَلَ (دولام): یہ وزن رباعی مجرد کا ہے
3) فَعْلَلَ (تین لام): یہ وزن خماسی مجرد کا ہے۔

وزن کی اقسام: وزن کی تین قسمیں ہیں۔ ا۔ وزن صرفی۔ ۲۔ وزن صوری۔ ۳۔ وزن عروضی

وزن صرفی : وہ وزن ہے جس کی موزون کے ساتھ حروف اصلیہ وزائدہ اور حرکات خصوصیہ وسکنات میں موافقت ہو جیسے عَوَارِفُ بروزن فَوَاعِلُ۔ وزن صرفی کو تصریفی بھی کہا جاتا ہے۔

وزن صوری : وہ وزن ہے جس کی موزون کے ساتھ حرکات وسکنات میں موافقت ہو اگر چہ حروف اصلیہ وزائدہ میں موافقت نہ ہو جیسے عَوَارِفُ بروزن اَفَاعِلُ۔

وزن عروضی : وہ وزن ہے جس کی موزون کے ساتھ حرکات وسکنات میں موافقت ہو اگر چہ حرکات خصوصیہ اور حروف اصلیہ وزائدہ میں موافقت نہ ہو جیسے عَوَارِفُ بروزن اِفَاعِلُ۔ (فضل خدائی شرح صرف بہائی)

حروف اصلیہ اور زائد کو پہچاننے کے طریقے

مذکورہ اوزان کے ذریعہ سے کسی کلمہ کا ثلاثی، رباعی، خماسی، مجرد یا مزید فیہ ہونا اس

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

طرح معلوم ہوسکتا ہے کہ موزون کے حرفوں کا مقابلہ وزن کے حرفوں سے ترتیب وار کیا جائے اور حرکات وسکنات کے موافق ہونے کا لحاظ رکھا جائے۔ حروف اصلیہ کو ف، ع، ل سے تعبیر کریں اور جو زیادتی ہو اس کو وزن میں بعینہ لائیں تو جو حرف ف، ع، ل کے مقابل ہوگا وہ اصلی ہوگا اور جو اس کے سوا ہوگا وہ زائد ہوگا مثلاً نَصَرَ بروزن فَعَلَ مجرد کہلائے گا کہ اس میں تمام حروف اصلیہ ہیں اور اِنْتَصَرَ بروزن اِفْتَعَلَ مزید فیہ کہلائے گا کہ اس میں حروف زائدہ بھی ہیں یعنی ' ا ' اور ' ت '۔

بعض علماء کے نزدیک اصلیہ اور زائدہ کو پہچاننے کا طریقہ یہ ہے کہ یہ دیکھا جائے کہ وہ کون کون سے حروف ہیں جو تمام گردان میں موجود ہیں اور وہ کون سے حروف ہیں جو تمام گردان میں نہیں ہیں تو جو حروف تمام گردان میں موجود ہوں خواہ لفظاً خواہ تقدیراً تو وہ اصلی ہیں جیسے وَعَدَ یَعِدُ وَعْداً فَهُوَ وَاعِد" اَلْاَمْرُ مِنْهُ عِدْ" تو ان میں ، و، ع، د اصلی ہیں کہ تمام گردان میں موجود ہیں۔ ' ع اور د ' تمام گردان میں لفظاً موجود ہیں اور ' و ' ماضی، اسم فاعل اور مصدر میں لفظاً موجود ہے اور مضارع وامر میں تقدیراً موجود ہے۔ اور جو حرف تمام گردان میں موجود نہ ہوں یعنی اگر ایک کلمہ میں موجود ہیں تو دوسرے کلمہ میں نہ ہوں تو وہ زائدہ ہیں جیسے مذکورہ مثال میں ' ی ' اور ' ا ' کہ یاء صرف فعل مضارع میں ہے اور الف اسم فاعل میں ہے۔ اس کے سوا ماضی، مضارع اور امر میں نہیں ہے تو یہ زائدہ ہوئے۔

حرف اصلی اور زائدہ کو پہچاننے کے دو طریقے ہم نے نقل کر دیئے ہیں مگر یہ بات ذہن نشین رہنی چاہئے کہ اصلیہ اور زائدہ کی پوری پوری پہچان تب ہی ہوسکتی ہے۔ جب کلمہ کی سات قسموں اور افعال واسماء مشتقہ کی پہچان حاصل ہو جائے۔

قوانین میزانِ صرفی

1۔ جب کلمہ ایک یا ایک سے زیادہ زائد حرفوں پر مشتمل ہو تو وزن میں اس زائد حرف کو بعینہا اس کی جگہ میں لایا جائے گا جیسے لَاعِبٌ کے وزن فَاعِلٌ میں اور اِنْصَرَفَ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

وزن اِنْفَعَلَ میں۔ (النحو الواضح ج1،ص43)

2۔ جب کلمہ میں کسی حرف کی تضعیف کیساتھ زیادتی کی گئی ہو تو میزان میں بھی اس کے مقابل حرف کو مضعّف (مشدّد) کیا جائے گا جیسے قسّم کے وزن فَعّل میں (النحو الواضح ج۱،ص۴۳)

3۔ جب کلمہ میں ابدال یا اعلال بالتسکین واقع ہو تو ایسے کلمہ کا وزن اس کے اس اصل کے مطابق لایا جائے جو ابدال واعلال سے پہلے تھا۔ جیسے صَامَ کا وزن فَعَلَ، مَرَام" کا وزن مَفْعَل "اور مَهْدِیّ" کا وزن مَفْعُوْل"۔ (النحو الواضح ج ا ص۴۵)

4۔ جب کلمہ سے اس کے بعض حرفوں کو حذف کر دیا گیا ہو تو اس کے وزن میں بھی مقابل حرفوں کو حذف کر دیا جائے گا جیسے قُمْ کے وزن فُلْ میں۔ اِسْعَوْا کے وزن اِفْعَوْا میں اور زِنَة" کے وزن عِلَة" میں۔ (النحو الواضح ج۱،ص۴۵)

اسم کے اوزان

اسم کی چھ قسموں میں سے ہر ایک کے اوزان مندرجہ ذیل ہیں۔

اسم ثلاثی مجرد کے اوزان: دس ہیں۔ فَعْل" جیسے فَلْس "(پیسہ)۔ فِعْل" جیسے حِبْر" (دانشور)۔ فُعْل" جیسے قُفْل "(تالہ)۔ فَعَل" جیسے فَرَس "(گھوڑا)۔ فَعِل" جیسے کَتِف" (کندھا)۔ فَعُل" جیسے عَضُد" (بازو)۔ فِعَل" جیسے عِنَب "(انگور)۔ فِعِل" جیسے اِبِل" (اونٹ)۔ فُعَل" جیسے صُرَد" (چڑیا)۔ فُعُل" جیسے عُنُق" (گردن)۔

اسم ثلاثی مزید فیہ کے اوزان: بہت زیادہ ہیں جن کا ضبط کرنا مشکل ہے۔ چند وزن یہ ہیں۔ مَفَاعِیْل جیسے مَصَابِیْح۔ مَفَاعِلُ جیسے مَسَاجِدُ۔ فَاعُوْل" جیسے جَاسُوْس"۔ فِعِّیْل" جیسے بِطِّیْخ"۔

اسم رباعی مجرد کے اوزان: پانچ ہیں۔ فَعْلَل" جیسے جَعْفَر"۔ فِعْلَل" جیسے دِرْهَم"۔ فِعْلِل" جیسے عِطْلِم" (اندھیری رات)۔ فُعْلُل" جیسے بُرْقُع" (برقعہ)۔ فِعَلُل" جیسے سِبَطْرِ" (لمبا)۔

اسم رباعی مزید فیہ کے اوزان: بہت کم ہیں۔ مثلاً فِعْلَوْل" جیسے فِرْدَوْس"،

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

فَعْلَلُوْت" جیسے عَنْکَبُوْت"، فَعْوَلَلان" جیسے عَبْوَثَرَان"۔

اسم خماسی مجرد کے وزن: چار ہیں۔ فَعَلَّل" جیسے سَفَرْجَل"(بہی)۔فُعَلِّل" جیسے قُذَعْمِل"(طاقتور اونٹ)۔ فَعْلَلِل" جیسے جَحْمَرش"(بوڑھی عورت)۔ فِعْلَلَل" جیسے قِرْطَعَب" (قلیل شی)۔

اسم خماسی مزید فیہ کے وزن: پانچ ہیں۔فَعَلَّلٰی جیسے قَبَعْثَری(طاقتور اونٹ)، فَعْلَلُوْل" جیسے غَضْرَفُوْط"(چلپاسہ)،فِعْلَلُوْل" جیسے قِرْطَبُوْس"(بڑی اونٹنی)، فُعَلَلِیْل" جیسے خُذَعْبِیْل"(مذاق کی باتیں)،فَعْلَلِیْل" جیسے خَنْدَرِیْس"(پرانی شراب)

فوائد:

1۔ فَعْلَة"کاوزن ایک بار کا معنی دینے کے لئے آتا ہے جیسے ضَرْبَة"(ایک بار مارنا)۔

2۔فِعْلَة"کاوزن حالت کا معنی دینے کے لئے ہے جیسے رِکْبَة"(گھوڑے پر بیٹھنے کی ایک حالت)۔

3۔فُعَلَة"کاوزن عموماً فاعل کے لئے آتا ہے جیسے ضُحَکَة"(مردوں پر ہنسنے والا)۔

4۔فُعْلَة"کاوزن مفعول کے لئے ہے جیسے ضُحْکَة"(وہ مرد جس پر ہنسا گیا)۔

5۔ فَعِیْل" کاوزن فاعل کے لئے مندرجہ ذیل پانچ ابواب سے آتا ہے۔

ا۔ثلاثی مجرد کے ابواب سے جیسے قَدِیْر"، عَلِیْم"، کَرِیْم"، شَفِیْع"، حَرِیْص"۔

۲۔باب اِفْعَال سے جیسے اَلِیْم بمعنی مُوْلِم ،حَکِیْم بمعنی مُحْکِم۔

۳۔باب تَفْعِیْل سے جیسے بَشِیْر"بمعنی مُبَشِّر"۔

۴۔باب مُفَاعَلَه سے جیسے نَدِیْم بمعنی مُنَادِم۔

۵۔باب اِفْتِعَال سے جیسے فَقِیْر" بمعنی مُفْتَقِر"۔

6۔ فَعِیْل" کاوزن مَفْعُوْل" کے لئے بھی مندرجہ ذیل ابواب سے آتا ہے۔

ا۔ثلاثی مجرد سے جیسے قَتِیْل"بمعنی مَقْتُوْل"۔ حَصِیْد"بمعنی مَحْصُوْد"۔

۲۔اِفْعَال سے جیسے عَتِیْق" بمعنی مُعْتَق۔

۳۔ تفعیل سے جیسے وَکِیْل" بمعنی مُوَکَّل"۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

۴۔ مفاعلہ سے جیسے غَدِیْر" بمعنی مُغَادَرُ۔

۵۔ استفعال سے جیسے شَہِیْد" بمعنی مُسْتَشْہَد۔

فعل کے اوزان

تعداد حروف کے اعتبار سے فعل کی چار قسمیں ہیں اور ان کے وزن مندرجہ ذیل ہیں۔

فعل ثلاثی مجرد: کے تین وزن ہیں: ۱۔فَعَلَ، ۲۔ فَعِلَ، ۳۔فَعُلَ اور یہ تینوں صیغے ماضی کے ہیں۔

فَعَلَ : کا مضارع تین طرح آتا ہے۔(۱) یَفْعُلُ جیسے نَصَرَ یَنْصُرُ(۲) یَفْعِلُ جیسے ضَرَبَ یَضْرِبُ(۳) یَفْعَلُ جیسے فَتَحَ یَفْتَحُ۔

فَعِلَ : کا مضارع دو طرح آتا ہے۔(۱)یَفْعَلُ جیسے عَلِمَ یَعْلَمُ (۲)یَفْعِلُ جیسے حَسِبَ یَحْسِبُ۔

فَعُلَ : کا مضارع ایک ہے۔اور وہ ہے یَفْعُلُ جیسے شَرُفَ یَشْرُفُ۔

پس ثلاثی مجرد کے کل چھ باب ہوئے۔(۱) فَعَلَ یَفْعُلُ (۲) فَعَلَ یَفْعِلُ (۳)فَعِلَ یَفْعَلُ(٤)فَعَلَ یَفْعَلُ(٥)فَعُلَ یَفْعُلُ(٦)فَعِلَ یَفْعِلُ۔

کلمہ کی ہفت اقسام

اقسامِ حروف کے اعتبار سے کلمہ کی چار قسمیں ہیں۔صحیح، مہموز، معتل اور مضاعف۔ بعض علماءِ صرف معتل کی اقسام یعنی مثال، اجوف، ناقص اور لفیف کو ان کے کثرتِ استعمال کی وجہ سے علیحدہ علیحدہ اعتبار کرتے ہیں تو اس طرح کلمہ کی سات قسمیں بن جاتی ہیں۔جو اس بیت میں موجود ہیں۔

صحیح است و مثال است و مضاعف
لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

صحیح : صحیح کا لغوی معنیٰ ہے "تندرست" اور صرفیوں کی اصطلاح میں صحیح سے مراد وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں حرف علت، ہمزہ اور دو حرف ایک جنس کے نہ ہوں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

جیسے عَلِمَ اور عُمَرُ۔

مہموز : مہموز کا لغوی معنیٰ ہے ''ہمزہ دیا گیا'' اور اصطلاح میں مہموز ایسے کلمہ کو کہتے ہیں جس کے حروف اصلیہ میں کوئی حرف ہمزہ ہو جیسے اَمَرَ۔

مہموز کی تین قسمیں ہیں۔(۱) مہموز الفاء (۲) مہموز العین (۳) مہموز اللام

مہموز الفاء :وہ کلمہ ہے جس کے فاء کلمہ ہمزہ ہو ۔جیسے اَمَرَ اور اَمَرَ"۔

مہموز العین: وہ کلمہ ہے جس کے عین کلمہ ہمزہ ہو۔جیسے سَأَلَ اور رَأْس"۔

مہموز اللام :وہ کلمہ ہے جس کے لام کلمہ ہمزہ ہو۔جیسے قَرَءَ اور کَلَأَ"

مضاعف : مضاعف باب مفاعلہ سے اسم مفعول ہے اس کا لغوی معنیٰ ہے ''دوہرا کیا گیا'' اور اصطلاح میں مضاعف وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں دو حرف ایک جنس کے ہوں۔جیسے فَرَّ

مضاعف دو قسم پر ہے ۱۔ مضاعف ثلاثی ۲۔ مضاعف رباعی

مضاعف ثلاثی: وہ کلمہ ہے جس کا عین اور لام ایک جنس سے ہوں۔جیسے فَرَّ ،عَدَّ" کہ اصل میں فَرَرَ اور عَدَدَ" تھا۔

مضاعف رباعی :وہ کلمہ ہے جس کا فاء ولام پہلا اور عین ولام دوسرا ایک جنس سے ہوں۔ جیسے دَبْدَبَ بروزن فَعْلَلَ۔

معتل: معتل باب افتعال سے اسم فاعل ہے اس کا لغوی معنیٰ ہے ''بیمار''۔اصطلاح میں معتل وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ سے کوئی حرف حرفِ علت ہو۔جیسے وَعَدَ۔

معتل دو قسم ھے ۔ ۱۔ معتل بیک حرف ۲۔ معتل بدو حرف

معتل بیک حرف: وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں صرف ایک حرفِ علت ہو۔

معتل بیک حرف کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔معتل الفاء (مثال) ۲۔معتل العین (اجوف) ۳۔معتل اللام (ناقص)

مثال : وہ کلمہ ہے جس کے فاء کلمہ واو یا یاء ہو۔جیسے وَصَلَ اور یَسَرَ بروزن

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

فَعَلَ۔ مثال کو معتل الفاء اور معتل الطرف بھی کہتے ہیں۔

معتل الفاء کو مثال کہنے کی وجہ یہ ہے کہ مثال کا لغوی معنٰی ہے ''مانند'' و ''مثل''۔ چونکہ اس کی ماضی کی گردان صحیح کی گردان کی مانند آتی ہے۔ اس لئے اسے مثال کہتے ہیں۔

مثال دو قسم پر ھے۔ ا۔ مثال واوی ۲۔ مثال یائی

مثال واوی: جس کا فاء کلمہ واؤ ہو۔ جیسے وَعَدَ۔ بشرطیکہ واو یاء وغیرہ سے بدلی ہوئی نہ ہو جیسے مُوْسِر" جو دراصل مُیْسر" ہے۔

مثال یائی: جس کے فاء کلمہ کے مقابل یاء ہو جیسے یَسَرَ۔ بشرطیکہ یاء واو وغیرہ سے بدلی ہوئی نہ ہو۔ جیسے مِیْزَان "جو دراصل مِوْزَان" ہے۔

اجوف : وہ کلمہ ہے جس کا عین کلمہ واؤ یا یاء ہو۔ جیسے نُوْر" اور زَیْد"۔ اجوف کو معتل العین اور ذو ثلاثہ بھی کہتے ہیں۔

اجوف کا لغوی معنٰی ہے ''درمیان سے خالی'' چونکہ معتل العین کے عین کلمہ حرفِ علت ہوتا ہے جو کہ قابل تغیر ہوتا ہے تو گویا کہ اس کا درمیانہ حصہ خالی ہے اس کو اجوف کہنے کی دوسری وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ اجوف ''جوف'' سے ہے اور جوف کا معنٰی ہے ''خالی شکم'' چونکہ معتل العین کا شکم (عین کلمہ) حرف صحیح سے خالی ہوتا ہے اس لئے اسے اجوف کہتے ہیں۔

اجوف دو قسم ھے ا۔ اجوف واوی ۲۔ اجوف یائی

اجوف واوی: وہ کلمہ ہے جس کے عین کلمہ واؤ ہو۔ جیسے قَالَ (دراصل قَوَلَ ہے)

اجوف یائی: وہ کلمہ ہے جس کے عین کلمہ یاء ہو۔ جیسے بَاعَ (دراصل بَیَعَ ہے)

ناقص : وہ کلمہ ہے جسکا لام واؤ یا یاء ہو۔ جیسے غَزَوَ" اور رَمٰی"۔ ناقص کو معتل اللام اور ذو اربعہ بھی کہتے ہیں۔ ناقص کا لغوی معنٰی ہے ''ناتمام، ادھورا'' چونکہ اس کا لام کلمہ اکثر گر جاتا ہے اور کلمہ میں لفظاً نقص پیدا ہو جاتا ہے اس لئے اسے ناقص کہتے ہیں۔

ناقص دو قسم ھے ا۔ ناقص واوی ۲۔ ناقص یائی

ناقص واوی : وہ کلمہ ہے جس کا لام کلمہ واؤ ہو۔ جیسے غَزَوَ"

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ناقص یائی : وہ کلمہ ہے جس کا لام کلمہ یاء ہو۔ جیسے رَمٰی"

معتل بدو حرف ،لفیف : وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں دو حرف علت کے ہوں۔ جیسے وَحٰی "۔ معتل بدو حرف کو لفیف بھی کہتے ہیں۔ لفیف کا لغوی معنٰی ہے "لپٹا ہوا"۔ چونکہ کلمہ معتل بدو حرف میں دو حرف علت کے لپٹے ہوئے ہوتے ہیں اس لئے اسے لفیف کہتے ہیں۔

لفیف کی دو قسمیں ھیں ۱۔ لفیف مفروق ۲۔ لفیف مقرون

لفیف مفروق: وہ کلمہ ہے جس کے فاء اور لام کلمہ کے مقابل حرفِ علت ہو۔ جیسے وَقٰی۔

لفیف مقرون: وہ کلمہ ہے جس کے عین اور لام کے مقابل حرفِ علت ہو۔ جیسے طَوٰی۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

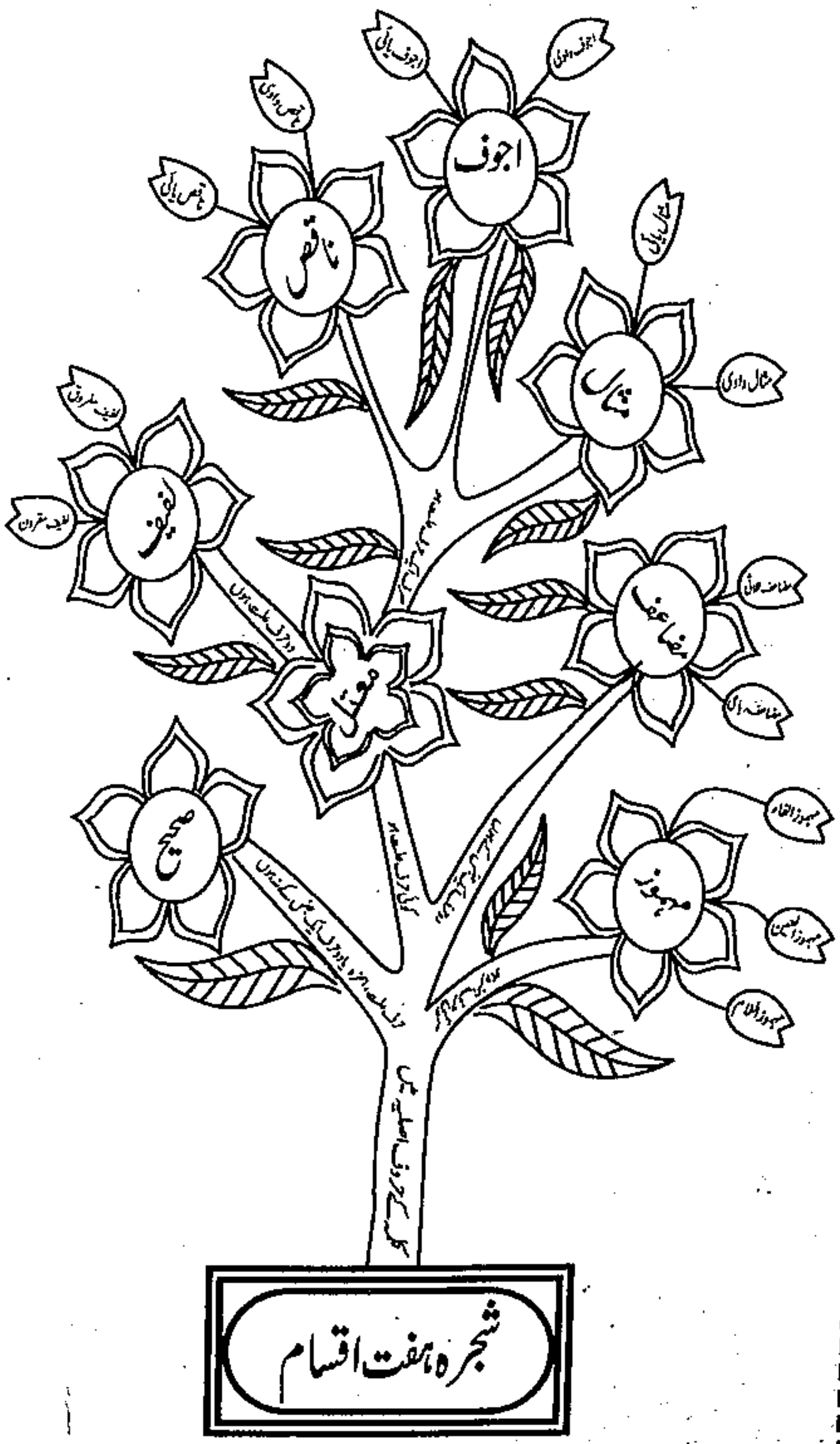

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ماشاء اللہ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

پہلا باب

افعال و اسماء مشتقہ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مصدر سے بالواسطہ یا بلا واسطہ مندرجہ ذیل افعال واسماء مشتق ہوتے ہیں۔
فعل ماضی، مضارع، امر، نہی، جحد، نفی، اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف، اسم آلہ، اسم تفضیل، صفت مشبہ۔

فعل ماضی

تعریف : وہ فعل ہے جو گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا ہونا بتائے۔ فعل ماضی کے چودہ صیغے ہوتے ہیں۔

صیغہ : صیغہ اس ہیئت وشکل کو کہتے ہیں جو کسی کلمہ کو حروف کی ترتیب اور حرکات وسکنات سے حاصل ہوتی ہے۔

فعل اگرچہ ایک ہوتا ہے مگر اس کے کرنے والے کی حالتیں مختلف ہوتی ہیں کہ وہ غائب شخص ہوتا ہے یا حاضرین میں سے کسی نے کیا ہوتا ہے یا خود متکلم ہی اس کا فاعل ہوتا ہے۔ تو یہ ابتداءً تین حالتیں ہوئیں پھر ان میں سے ہر حالت میں وہ مذکر ہوگا یا مؤنث ہوگا تو اسطرح یہ چھ حالتیں ہوئیں پھر ان میں سے ہر حالت میں فاعل کی تین حالتیں ہیں کہ وہ ایک شخص ہوگا یا دو نے مل کر کام کیا ہوگا یا دو سے زیادہ نے مل کر کام کیا ہوگا۔ اگر ایک ہو تو اس کیلئے صیغہ واحد کا۔ اگر دو ہوں تو ان کیلئے صیغہ تثنیہ کا ہے اور دو سے زیادہ کے لئے صیغہ جمع کا ہے تو اس طرح فاعل کے اعتبار سے فعل کی عقلاً کل اٹھارہ شکلیں بنتی ہیں۔ چھ غائب کے لئے، چھ حاضر کے لئے، اور چھ متکلم کے لئے مگر چونکہ متکلم مذکر اور مؤنث دونوں کے صیغے ایک جیسے آتے ہیں اور متکلم تثنیہ وجمع کے صیغے بھی ایک جیسے آتے ہیں۔ لہذا متکلم کے صیغے چھ کی بجائے دو ہوئے۔ اگرچہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر کے صیغے بھی ایک جیسے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بعض صرفی ان کو ایک شمار کر کے ماضی ومضارع میں سے ہر ایک کے تیرہ صیغے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

بناتے ہیں مگر اکثر صرفی آسانی کے لئے ان کو علیحدہ علیحدہ فرض کر کے کل چودہ صیغے بناتے ہیں جو کہ یہ ہیں۔

واحد مذکر غائب	تثنیہ مذکر غائب	جمع مذکر غائب
واحد مؤنث غائب	تثنیہ مؤنث غائب	جمع مؤنث غائب
واحد مذکر حاضر	تثنیہ مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر
واحد مؤنث حاضر	تثنیہ مؤنث حاضر	جمع مؤنث حاضر
واحد متکلم	متکلم مع الغیر	

فعل ماضی کی قسمیں : چھ ہیں : ماضی مطلق ، ماضی قریب ، ماضی بعید ، ماضی استمراری ، ماضی تمنائی اور ماضی احتمالی ۔

فعل ماضی مطلق

تعریف : وہ فعل ہے جس سے بغیر کسی قید کے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے۔ جیسے فَعَلَ (اس ایک مرد نے کیا) ۔

ماضی معروف بنانے کا قاعدہ : ماضی کا آخری حرف فتحہ پر مبنی ہوتا ہے ۔ماضی کے بنانے کا کوئی قاعدہ معینہ نہیں ہے۔البتہ اگر مصدر ثلاثی مجرد کے ابواب سے ہو تو فاء کلمہ کو فتحہ اور عین کلمہ کو باب کی مناسبت سے حرکت دی جاتی ہے۔لام کلمہ پر تنوین جو اسمیت کی نشانی تھی کو حذف کر کے فتحہ دے دیتے ہیں تو اس طرح ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب بن جاتا ہے۔ جیسے مصدر ضَرْب "سے ضَرَبَ ۔

ثلاثی مجرد ابواب کے سوا ہر باب کی ماضی کا علیحدہ علیحدہ وزن معین ہے مثلاً باب اِفْعَال

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

کی ماضی کے لئے اَفْعَلَ اور اِفْتِعَال کے لئے اِفْتَعَلَ۔

ماضی کے باقی صیغے بنانے مقصود ہوں تو صیغہ واحد مذکر غائب کے آخر میں ا، وُ (ساکنہ)، تُ (ساکنہ)، تَا (تاء مفتوحہ اور الف)، نَ (مفتوحہ)، تَ (مفتوحہ)، تُمَا، تُمْ، تِ (مکسورہ)، تُمَا، تُنَّ، تُ (مضمومہ) اور نَا لگادو۔

جمع مذکر غائب کے صیغے میں واؤ کے ماقبل حرف کو واؤ کے مناسب حرکت 'ضمہ' دے دو اور جمع مؤنث غائب کے صیغے سے متکلم مع الغیر تک کے تمام صیغوں میں لام کلمہ کو ساکن کردو تاکہ پے در پے چار حرکتوں کا اجتماع لازم نہ آئے تو یہ بالترتیب تثنیہ مذکر غائب، جمع مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، تثنیہ مؤنث غائب، جمع مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، تثنیہ مذکر حاضر، جمع مذکر حاضر، واحد مونث حاضر، تثنیہ مؤنث حاضر، جمع مؤنث حاضر، واحد متکلم اور متکلم مع الغیر کے صیغے بن جائیں گے۔

ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ : فعل ماضی مجہول ماضی معروف سے بنتا ہے اس طرح کہ پہلے حرف کو پیش اور دوسرے حرف کو زیر دے دی جائے اور تیسرا حرف اپنی حالت پر رہے گا جیسے فَعَلَ سے فُعِلَ۔

اگر ماضی مطلق معروف ثلاثی مجرد کے سوا کسی باب سے ہو تو اس سے ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ آخر حرف کے ماقبل کو کسرہ اور اس سے پہلے کے تمام متحرک حروف کو ضمہ دے دیا جائے۔ ساکن اور آخری حرف اپنی حالت پر رہیں گے جیسے اِجْتَنَبَ سے اُجْتُنِبَ۔

گردان فعل ماضی مطلق مثبت معروف			گردان فعل ماضی مطلق مثبت مجہول		
صیغہ	گردان	معنیٰ	صیغہ	گردان	معنیٰ
واحد مذکر غائب	فَعَلَ	کیا اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب	فُعِلَ	کیا گیا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	فَعَلَا	کیا ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب	فُعِلَا	کئے گئے وہ دو مرد

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

جمع مذکر غائب	فَعَلُوْا	کیا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب	فُعِلُوْا	کئے گئے وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	فَعَلَتْ	کیا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب	فُعِلَتْ	کی گئی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	فَعَلَتَا	کیا ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب	فُعِلَتَا	کی گئیں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	فَعَلْنَ	کیا ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب	فُعِلْنَ	کی گئیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	فَعَلْتَ	کیا تو ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر	فُعِلْتَ	کیا گیا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	فَعَلْتُمَا	کیا تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر	فُعِلْتُمَا	کئے گئے تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	فَعَلْتُمْ	کیا تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر	فُعِلْتُمْ	کئے گئے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	فَعَلْتِ	کیا تو ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر	فُعِلْتِ	کی گئی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	فَعَلْتُمَا	کیا تم دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر	فُعِلْتُمَا	کی گئیں تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	فَعَلْتُنَّ	کیا تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر	فُعِلْتُنَّ	کی گئیں تم سب عورتیں
واحد متکلم	فَعَلْتُ	کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	واحد متکلم	فُعِلْتُ	کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت
متکلم مع الغیر	فَعَلْنَا	کیا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے	متکلم مع الغیر	فُعِلْنَا	کئے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

فعل ماضی کے صیغوں کی پہچان اور علامتیں

فَعَلَ : سب علامتوں سے خالی صیغہ واحد مذکر غائب ہے۔ اس کا فاعل کبھی ظاہر ہوتا ہے جیسے فَعَلَ زَیْدٌ" اور کبھی پوشیدہ ہوتا ہے جیسے زَیْدٌ" فَعَلَ میں فَعَلَ کے اندر ضمیر 'هُوَ' پوشیدہ ہے جو فاعل بن رہی ہے۔

فَعَلَا : میں 'الف' علامت تثنیہ مذکر اور ضمیر فاعل ہے۔ علامت تثنیہ کے لئے الف کی تخصیص اس بناء پر ہے تاکہ 'هُمَا' ضمیر پر دلالت کرے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

فَعَلُوْا : میں واؤ علامت جمع مذکر اور ضمیر فاعل ہے۔اس صیغہ کے لئے واؤ کی تخصیص اس بناء پر ہے تاکہ ھُمُوْ پر دلالت کرے۔ھُمُوْ آج کل ھُمْ مخفف کے طور پر مشہور ہے۔

فَعَلَتْ : میں تاء ساکن علامت تانیث فاعل ہے اور خود ضمیر فاعل نہیں ہے اس کی دلیل یہ ہے کہ اس کا فاعل ظاہر بغیر واسطہ عطف کے اس کے بعد آتا ہے۔جیسے نَصَرَتْ اِمْرَأَ ۃ" میں اِمْرَأَۃ" فاعل ہے اور اس سے پہلے نَصَرَتْ میں تَاء فاعل نہیں ہے ورنہ تعدد فاعل لازم آئے گا جو کہ ممتنع ہے۔اس کا فاعل کبھی ظاہر ہوتا ہے۔جیسے مثال مذکور میں اور کبھی پوشیدہ ہوتا ہے۔جیسے ھِنْد" فَعَلَتْ ۔ اس میں ھِیَ ضمیر پوشیدہ فاعل ہے۔

فَعَلَتَا : میں الف علامت تثنیہ مؤنث وضمیر فاعل ہے اور تاء علامت تانیث ہے۔

فَعَلْنَ : میں نون علامت جمع مؤنث غائب اور ضمیر فاعل ہے۔نون کو اختیار کرنے کی وجہ یہ ہے کہ " ن " ھُنَّ پر دلالت کرتا ہے جو کہ جمع مؤنث غائب کی ضمیر ہے۔

فَعَلْتَ : میں تاء مفتوحہ علامت خطاب اور فاعل واحد مذکر مخاطب کی ضمیر ہے۔واحد مذکر مخاطب کے لئے تاء مفتوحہ کو اختیار کرنے کی وجہ یہ ہے کہ اَنْتَ پر دلالت کرتی ہے۔

فَعَلْتُمَا : میں تُمَا علامت اور ضمیر فاعل تثنیہ مذکر مخاطب کی ہے۔تثنیہ مخاطب کے لئے تُمَا کو اس لئے اختیار کیا گیا کہ یہ اپنے اندر مضمر اَنْتُمَا پر دلالت کرتا ہے۔

فَعَلْتُمْ : میں تُمْ علامت وضمیر فاعل جمع مذکر مخاطب ہے۔ تُمْ کی تخصیص کی وجہ یہ ہے کہ یہ اَنْتُمْ پر دلالت کرتا ہے۔

فَعَلْتِ : میں تاء مکسورہ علامت وضمیر فاعل واحد مؤنث مخاطب ہے۔اس صیغہ کے لئے تاء مکسورہ کو اختیار کرنے کی وجہ یہ ہے کہ یہ اَنْتِ پر دلالت کرتی ہے۔

فَعَلْتُمَا : میں تُمَا علامت تثنیہ وضمیر فاعل مؤنث مخاطب ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

فَعَلْتُنَّ : میں تُنَّ علامت وضمیر فاعل جمع مؤنث مخاطب ہے۔تُنَّ کی تخصیص کی وجہ یہ ہے کہ یہ اَنْتُنَّ پر دلالت کرتی ہے۔

فَعَلْتُ : میں تاء مضموم علامت وضمیر فاعل واحد متکلم ہے عام ازیں کہ فاعل مذکر ہو یا مؤنث۔ تاء مضموم کو اس لئے اختیار کیا گیا کہ اس کے تحت اَنَا ضمیر مستتر ہے زیادتی کے لئے اَنَا کے کسی حرف کو اختیار کرنا مناسب نہ تھا کہ الف یا ہمزہ لانے سے تثنیہ مذکر غائب اور نون لانے سے جمع مؤنث غائب کے ساتھ اشتباہ پیدا ہوتا۔لہذا مجبوراً تاء کو اختیار کیا گیا کیونکہ تاء اس کی اخوات سے ہے۔

فَعَلْنَا : میں نَا علامت وضمیر فاعل متکلم مع الغیر ہے عام ازیں کہ فاعل تثنیہ ہو یا جمع، مذکر ہو یا مونث۔نَا میں نون ضمیر نَحْنُ سے لیا گیا ہے جو اس کے تحت مضمر ہے اور اس کیساتھ الف کو اس لئے زیادہ کیا گیا تا کہ جمع مونث غائب کے صیغے کے ساتھ التباس نہ آئے۔

(صرف میر، مَرَاح الارواح)

فعل ماضی منفی : وہ فعل ہے جو گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے نہ ہونے کا پتہ دے۔جیسے مَا فَعَلَ (اس نے نہیں کیا)۔

بنانے کا قاعدہ : ماضی منفی کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ ماضی مثبت سے پہلے ما یا لا کا اضافہ کردیں جیسے فَعَلَ سے مَا فَعَلَ۔

ما اور لا میں فرق : یہ دونوں حرف نفی کا معنٰی دیتے ہیں مگر ان سے لفظوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔فرق دونوں کے استعمال میں صرف اس قدر ہے کہ مَا تنہا آتا ہے جیسے مَافَعَلَ اور لَا کے لئے ضروری ہے کہ جب ماضی پر آئے تو اس کے بعد کسی دوسری ماضی پر دوبارہ آئے جیسے فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی ۔ہاں اگر محل دعاء میں واقع ہو تو تکرار ضروری نہیں جیسے اَلَا لَا بَارَكَ اللّٰهُ فِیْ سُهَیْل (اللہ سہیل میں برکت نہ کرے)۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

گردان فعل ماضی مطلق منفی معروف			گردان ماضی مطلق منفی مجہول	
صیغہ	گردان	معنٰی	گردان	معنٰی
واحد مذکر غائب	مَا فَعَلَ	نہیں کیا اس ایک مرد نے	مَا فُعِلَ	نہیں کیا گیا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	مَا فَعَلَا	نہیں کیا ان دو مردوں نے	مَافُعِلَا	نہیں کئے گئے وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	مَافَعَلُوْا	نہیں کیا ان سب مردوں نے	مَا فُعِلُوْا	نہیں کئے گئے وہ سب مرد
واحد مونث غائب	مَافَعَلَتْ	نہیں کیا اس ایک عورت نے	مَا فُعِلَتْ	نہیں کی گئی وہ ایک عورت
تثنیہ مونث غائب	مَافَعَلَتَا	نہیں کیا ان دو عورتوں نے	مَا فُعِلَتَا	نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	مَافَعَلْنَ	نہیں کیا ان سب عورتوں نے	مَا فُعِلْنَ	نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	مَافَعَلْتَ	نہیں کیا تو ایک مرد نے	مَا فُعِلْتَ	نہیں کیا گیا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	مَافَعَلْتُمَا	نہیں کیا تم دو مردوں نے	مَا فُعِلْتُمَا	نہیں کئے گئے تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	مَا فَعَلْتُمْ	نہیں کیا تم سب مردوں نے	مَافُعِلْتُمْ	نہیں کئے گئے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	مَافَعَلْتِ	نہیں کیا تو ایک عورت نے	مَا فُعِلْتِ	نہیں کی گئی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	مَا فَعَلْتُمَا	نہیں کیا تم دو عورتوں نے	مَا فُعِلْتُمَا	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	مَافَعَلْتُنَّ	نہیں کیا تم سب عورتوں نے	مَا فُعِلْتُنَّ	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں
واحد متکلم	مَا فَعَلْتُ	نہیں کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	مَا فُعِلْتُ	نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت
متکلم مع الغیر	مَافَعَلْنَا	نہیں کیا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے	مَا فُعِلْنَا	نہیں کئے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

فعل ماضی قریب

تعریف : وہ فعل ہے جس سے قریب کے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے جیسے قَدْفَعَلَ (اس ایک مرد نے کیا)۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

بنانے کا قاعدہ : ماضی مطلق کے صیغہ پر قَدْ لانے سے ماضی قریب بن جاتی ہے۔

جیسے فَعَلَ سے قَدْفَعَلَ ۔

گردان ماضی قریب مثبت معروف			گردان ماضی قریب مثبت مجہول	
صیغہ	گردان	معنی	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	قَدْ فَعَلَ	کیا ہے اس ایک مرد نے	قَدْ فُعِلَ	کیا گیا ہے وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	قَدْ فَعَلَا	کیا ہے ان دو مردوں نے	قَدْ فُعِلَا	کئے گئے ہیں وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	قَدْ فَعَلُوْا	کیا ہے ان سب مردوں نے	قَدْ فُعِلُوْا	کئے گئے ہیں وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	قَدْ فَعَلَتْ	کیا ہے اس ایک عورت نے	قَدْ فُعِلَتْ	کی گئی ہے وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	قَدْ فَعَلَتَا	کیا ہے ان دو عورتوں نے	قَدْ فُعِلَتَا	کی گئیں ہیں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	قَدْ فَعَلْنَ	کیا ہے ان سب عورتوں نے	قَدْ فُعِلْنَ	کی گئیں ہیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	قَدْ فَعَلْتَ	کیا ہے تو ایک مرد نے	قَدْ فُعِلْتَ	کیا گیا ہے تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	قَدْ فَعَلْتُمَا	کیا ہے تم دو مردوں نے	قَدْ فُعِلْتُمَا	کئے گئے ہو تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	قَدْ فَعَلْتُمْ	کیا ہے تم سب مردوں نے	قَدْ فُعِلْتُمْ	کئے گئے ہو تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	قَدْ فَعَلْتِ	کیا ہے تو ایک عورت نے	قَدْ فُعِلْتِ	کی گئی ہے تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	قَدْ فَعَلْتُمَا	کیا ہے تم دو عورتوں نے	قَدْ فُعِلْتُمَا	کی گئیں ہو تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	قَدْ فَعَلْتُنَّ	کیا ہے تم سب عورتوں نے	قَدْ فُعِلْتُنَّ	کی گئیں ہو تم سب عورتیں
واحد متکلم	قَدْ فَعَلْتُ	کیا ہے میں ایک مرد یا ایک عورت نے	قَدْ فُعِلْتُ	کیا گیا ہوں میں ایک مرد یا ایک عورت
متکلم مع الغیر	قَدْ فَعَلْنَا	کیا ہے ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے	قَدْ فُعِلْنَا	کئے گئے ہیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

گردان فعل ماضی منفی معروف

قَدْمَا فَعَلَ	قَدْ مَا فَعَلَا	قَدْمَا فَعَلُوْا	قَدْمَا فَعَلَتْ	قَدْمَا فَعَلَتَا	قَدْمَا فَعَلْنَ
قَدْمَا فَعَلْتَ	قَدْمَا فَعَلْتُمَا	قَدْمَا فَعَلْتُمْ	قَدْمَا فَعَلْتِ	قَدْمَا فَعَلْتُمَا	قَدْمَا فَعَلْتُنَّ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

قَدْمَا فَعَلْتُ	قَدْمَا فَعَلْنَا

گردان فعل ماضی قریب منفی مجہول

قَدْمَا فُعِلَ	قَدْ مَا فُعِلَا	قَدْمَا فُعِلُوْا	قَدْمَا فُعِلَتْ	قَدْمَا فُعِلَتَا	قَدْمَا فُعِلْنَ
قَدْمَا فُعِلْتَ	قَدْمَا فُعِلْتُمَا	قَدْمَا فُعِلْتُمْ	قَدْمَا فُعِلْتِ	قَدْمَا فُعِلْتُمَا	قَدْمَا فُعِلْتُنَّ
قَدْمَا فُعِلْتُ	قَدْمَا فُعِلْنَا				

فعل ماضی بعید

تعریف : وہ فعل ہے جس سے دور کے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے جیسے کَانَ ضَرَبَ (اس ایک مرد نے مارا)۔

بنانے کا قاعدہ : ماضی مطلق کے صیغہ پر لفظ کَانَ داخل کرنے سے ماضی بعید بن جاتی ہے جیسے فَعَلَ سے کَانَ فَعَلَ ۔گردان کرنے میں جس طرح ماضی کا صیغہ بدلے گا اسی طرح کَانَ میں تبدیلی ہوتی جائے گی۔

گردان فعل ماضی بعید مثبت معروف			گردان ماضی بعید مثبت مجہول	
صیغہ	گردان	معنیٰ	گردان	معنیٰ
واحد مذکر غائب	کَانَ فَعَلَ	کیا تھا اس ایک مرد نے	کَانَ فُعِلَ	کیا گیا تھا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	کَانَا فَعَلَا	کیا تھا ان دو مردوں نے	کَانَا فُعِلَا	کئے گئے تھے وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	کَانُوْا فَعَلُوْا	کیا تھا ان سب مردوں نے	کَانُوْا فُعِلُوْا	کئے گئے تھے وہ سب مرد
واحد مونث غائب	کَانَتْ فَعَلَتْ	کیا تھا اس ایک عورت نے	کَانَتْ فُعِلَتْ	کی گئی تھی وہ ایک عورت
تثنیہ مونث غائب	کَانَتَا فَعَلَتَا	کیا تھا ان دو عورتوں نے	کَانَتَا فُعِلَتَا	کی گئیں تھیں وہ دو عورتیں
جمع مونث غائب	کُنَّ فَعَلْنَ	کیا تھا ان سب عورتوں نے	کُنَّ فُعِلْنَ	کی گئیں تھیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	کُنْتَ فَعَلْتَ	کیا تھا تو ایک مرد نے	کُنْتَ فُعِلْتَ	کیا گیا تھا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	کُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	کیا تھا تم دو مردوں نے	کُنْتُمَا فُعِلْتُمَا	کئے گئے تھے تم دو مرد

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

جمع مذکر حاضر	كُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	کیا تھا تم سب مردوں نے	كُنْتُمْ فُعِلْتُمْ	کئے گئے تھے تم سب مرد
واحد مونث حاضر	كُنْتِ فَعَلْتِ	کیا تھا تو ایک عورت نے	كُنْتِ فُعِلْتِ	کی گئی تھی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	کیا تھا تم دو عورتوں نے	كُنْتُمَا فُعِلْتُمَا	کی گئیں تھیں تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	كُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ	کیا تھا تم سب عورتوں نے	كُنْتُنَّ فُعِلْتُنَّ	کی گئیں تھیں تم سب عورتیں
واحد متکلم	كُنْتُ فَعَلْتُ	کیا تھا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	كُنْتُ فُعِلْتُ	کیا گیا تھا میں ایک مرد یا ایک عورت
متکلم مع الغیر	كُنَّا فَعَلْنَا	کیا تھا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے	كُنَّا فُعِلْنَا	کئے گئے تھے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

گردان فعل ماضی بعید منفی معروف

مَاكَانَ فَعَلَ	مَاكَانَا فَعَلَا	مَاكَانُوْا فَعَلُوْا	مَاكَانَتْ فَعَلَتْ	مَاكَانَتَا فَعَلَتَا	مَاكُنَّ فَعَلْنَ
مَاكُنْتَ فَعَلْتَ	مَاكُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	مَاكُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	مَاكُنْتِ فَعَلْتِ	مَاكُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	مَاكُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ
مَاكُنْتُ فَعَلْتُ	مَاكُنَّا فَعَلْنَا				

گردان فعل ماضی بعید منفی مجہول

مَاكَانَ فُعِلَ	مَاكَانَا فُعِلَا	مَاكَانُوْا فُعِلُوْا	مَاكَانَتْ فُعِلَتْ	مَاكَانَتَا فُعِلَتَا	مَاكُنَّ فُعِلْنَ
مَاكُنْتَ فُعِلْتَ	مَاكُنْتُمَا فُعِلْتُمَا	مَاكُنْتُمْ فُعِلْتُمْ	مَاكُنْتِ فُعِلْتِ	مَاكُنْتُمَا فُعِلْتُمَا	مَاكُنْتُنَّ فُعِلْتُنَّ
مَاكُنْتُ فُعِلْتُ	مَاكُنَّا فُعِلْنَا				

فعل ماضی استمراری

تعریف : وہ فعل ہے جس سے زمانہ گزشتہ میں کسی کام کا جاری رہنا سمجھا جائے جیسے كَانَ يَضْرِبُ (وہ مارتا تھا)۔

بنانے کا قاعدہ: فعل مضارع کی ابتداء میں كَانَ کا لفظ بڑھانے سے ماضی استمراری بنتی ہے جیسے كَانَ يَفْعَلُ۔ گردان کرنے میں جس طرح مضارع کا صیغہ بدلتا ہے۔ اسی طرح كَانَ میں تبدیلی ہوتی ہے۔

گردان ماضی استمراری مثبت معروف			گردان ماضی استمراری مثبت مجہول	
صیغہ	گردان	معنیٰ	گردان	معنیٰ
واحد مذکر غائب	كَانَ يَفْعَلُ	کرتا تھا وہ ایک مرد	كَانَ يُفْعَلُ	کیا جاتا تھا وہ ایک مرد

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

تثنیہ مذکر غائب	كَانَا يَفْعَلَانِ	کرتے تھے وہ دو مرد	كَانَا يُفْعَلَانِ	کئے جاتے تھے وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ	کرتے تھے وہ سب مرد	كَانُوْا يُفْعَلُوْنَ	کئے جاتے تھے وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	كَانَتْ تَفْعَلُ	کرتی تھی وہ ایک عورت	كَانَتْ تُفْعَلُ	کی جاتی تھی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	كَانَتَا تَفْعَلَانِ	کرتی تھیں وہ دو عورتیں	كَانَتَا تُفْعَلَانِ	کی جاتی تھیں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	كُنَّ يَفْعَلْنَ	کرتی تھیں وہ سب عورتیں	كُنَّ يُفْعَلْنَ	کی جاتی تھیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	كُنْتَ تَفْعَلُ	کرتا تھا تو ایک مرد	كُنْتَ تُفْعَلُ	کیا جاتا تھا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	کرتے تھے تم دو مرد	كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	کئے جاتے تھے تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	كُنْتُمْ تَفْعَلُوْنَ	کرتے تھے تم سب مرد	كُنْتُمْ تُفْعَلُوْنَ	کئے جاتے تھے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	كُنْتِ تَفْعَلِيْنَ	کرتی تھی تو ایک عورت	كُنْتِ تُفْعَلِيْنَ	کی جاتی تھی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	کرتی تھیں تم دو عورتیں	كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	کی جاتی تھیں تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	كُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ	کرتی تھیں تم سب عورتیں	كُنْتُنَّ تُفْعَلْنَ	کی جاتی تھیں تم سب عورتیں
واحد متکلم	كُنْتُ اَفْعَلُ	کرتا تھا میں ایک مرد یا ایک عورت	كُنْتُ اُفْعَلُ	کیا جاتا تھا میں ایک مرد یا ایک عورت
متکلم مع الغیر	كُنَّا نَفْعَلُ	کرتے تھے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	كُنَّا نُفْعَلُ	کئے جاتے تھے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

گردان فعل ماضی استمراری منفی معروف

مَاكَانَ يَفْعَلُ	مَاكَانَا يَفْعَلَانِ	مَاكَانُوْا يَفْعَلُوْنَ	مَاكَانَتْ تَفْعَلُ	مَاكَانَتَا تَفْعَلَانِ	مَاكُنَّ يَفْعَلْنَ
مَاكُنْتَ تَفْعَلُ	مَاكُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	مَاكُنْتُمْ تَفْعَلُوْنَ	مَاكُنْتِ تَفْعَلِيْنَ	مَاكُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	مَاكُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ
مَاكُنْتُ اَفْعَلُ	مَاكُنَّا نَفْعَلُ				

گردان فعل ماضی استمراری منفی مجہول

مَاكَانَ يُفْعَلُ	مَاكَانَا يُفْعَلَانِ	مَاكَانُوْا يُفْعَلُوْنَ	مَاكَانَتْ تُفْعَلُ	مَاكَانَتَا تُفْعَلَانِ	مَاكُنَّ يُفْعَلْنَ
مَاكُنْتَ تُفْعَلُ	مَاكُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	مَاكُنْتُمْ تُفْعَلُوْنَ	مَاكُنْتِ تُفْعَلِيْنَ	مَاكُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	مَاكُنْتُنَّ تُفْعَلْنَ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مَاكُنْتُ أَفْعَلُ	مَاكُنَّا نَفْعَلُ

فعل ماضی تمنائی

تعریف : وہ فعل ہے جس سے زمانہ گزشتہ میں کسی کام کی تمنا اور آرزو سمجھی جائے جیسے لَيْتَمَا فَعَلَ (آرزو ہے کہ وہ ایک مرد کرتا) ۔

بنانے کا قاعدہ : ماضی مطلق پر لَيْتَمَا بڑھانے سے ماضی تمنائی بن جاتی ہے جیسے فَعَلَ سے لَيْتَمَا فَعَلَ ۔

گردان ماضی تمنائی مثبت معروف			گردان ماضی تمنائی مثبت مجہول	
صیغہ	گردان	معنٰی	گردان	معنٰی
واحد مذکر غائب	لَيْتَمَا فَعَلَ	آرزو ہے کہ کرتا وہ ایک مرد	لَيْتَمَا فُعِلَ	آرزو ہے کہ کیا جاتا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَيْتَمَا فَعَلَا	آرزو ہے کہ کرتے وہ دو مرد	لَيْتَمَا فُعِلَا	آرزو ہے کہ کئے جاتے وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	لَيْتَمَا فَعَلُوْا	آرزو ہے کہ کرتے وہ سب مرد	لَيْتَمَا فُعِلُوْا	آرزو ہے کہ کئے جاتے وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	لَيْتَمَا فَعَلَتْ	آرزو ہے کہ کرتی وہ ایک عورت	لَيْتَمَا فُعِلَتْ	آرزو ہے کہ کی جاتی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لَيْتَمَا فَعَلَتَا	آرزو ہے کہ کرتیں وہ دو عورتیں	لَيْتَمَا فُعِلَتَا	آرزو ہے کہ کی جاتیں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	لَيْتَمَا فَعَلْنَ	آرزو ہے کہ کرتیں وہ سب عورتیں	لَيْتَمَا فُعِلْنَ	آرزو ہے کہ کی جاتیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	لَيْتَمَا فَعَلْتَ	آرزو ہے کہ کرتا تو ایک مرد	لَيْتَمَا فُعِلْتَ	آرزو ہے کہ کیا جاتا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	لَيْتَمَا فَعَلْتُمَا	آرزو ہے کہ کرتے تم دو مرد	لَيْتَمَا فُعِلْتُمَا	آرزو ہے کہ کئے جاتے تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	لَيْتَمَا فَعَلْتُمْ	آرزو ہے کہ کرتے تم سب مرد	لَيْتَمَا فُعِلْتُمْ	آرزو ہے کہ کئے جاتے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	لَيْتَمَا فَعَلْتِ	آرزو ہے کہ کرتی تو ایک عورت	لَيْتَمَا فُعِلْتِ	آرزو ہے کہ کی جاتی تو ایک عورت

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

تثنیہ مؤنث حاضر	لَيْتَمَا فَعَلْتُمَا	آرزو ہے کہ کرتیں تم دو عورتیں	لَيْتَمَا فُعِلْتُمَا	آرزو ہے کہ کی جاتیں تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	لَيْتَمَا فَعَلْتُنَّ	آرزو ہے کہ کرتیں تم سب عورتیں	لَيْتَمَا فُعِلْتُنَّ	آرزو ہے کہ کی جاتیں تم سب عورتیں
واحد متکلم	لَيْتَمَا فَعَلْتُ	آرزو ہے کہ کرتا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَيْتَمَا فُعِلْتُ	آرزو ہے کہ کیا جاتا میں ایک مرد یا ایک عورت
متکلم مع الغیر	لَيْتَمَا فَعَلْنَا	آرزو ہے کہ کرتے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَيْتَمَا فُعِلْنَا	آرزو ہے کہ کئے جاتے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

گردان فعل ماضی تمنائی منفی معروف

لَيْتَمَامَا فَعَلَ	لَيْتَمَامَا فَعَلَا	لَيْتَمَامَا فَعَلُوْا	لَيْتَمَامَا فَعَلَتْ	لَيْتَمَامَا فَعَلَتَا	لَيْتَمَامَا فَعَلْنَ
لَيْتَمَامَا فَعَلْتَ	لَيْتَمَامَا فَعَلْتُمَا	لَيْتَمَامَا فَعَلْتُمْ	لَيْتَمَا مَا فَعَلْتِ	لَيْتَمَامَا فَعَلْتُمَا	لَيْتَمَامَا فَعَلْتُنَّ
لَيْتَمَامَا فَعَلْتُ	لَيْتَمَا مَا فَعَلْنَا				

گردان فعل ماضی تمنائی منفی مجہول

لَيْتَمَامَا فُعِلَ	لَيْتَمَامَا فُعِلَا	لَيْتَمَامَا فُعِلُوْا	لَيْتَمَامَا فُعِلَتْ	لَيْتَمَامَا فُعِلَتَا	لَيْتَمَامَا فُعِلْنَ
لَيْتَمَامَا فُعِلْتَ	لَيْتَمَامَا فُعِلْتُمَا	لَيْتَمَامَا فُعِلْتُمْ	لَيْتَمَامَا فُعِلْتِ	لَيْتَمَامَا فُعِلْتُمَا	لَيْتَمَامَا فُعِلْتُنَّ
لَيْتَمَامَا فُعِلْتُ	لَيْتَمَا مَا فُعِلْنَا				

فعل ماضی احتمالی

تعریف : وہ فعل ہے جس سے زمانہ گزشتہ میں شک کے طور پر کسی کام کا ہونا سمجھا جائے۔ جیسے لَعَلَّمَا فَعَلَ (شاید کہ اس ایک مرد نے کیا)۔

بنانے کا قاعدہ : ماضی مطلق پر لفظ لَعَلَّمَا کا اضافہ کرنے سے ماضی احتمالی بن جاتی ہے جیسے فَعَلَ سے لَعَلَّمَا فَعَلَ۔

گردان ماضی احتمالی مثبت معروف			گردان ماضی احتمالی مثبت مجہول	
صیغہ	گردان	معنٰی	گردان	معنٰی
واحد مذکر غائب	لَعَلَّمَا فَعَلَ	شاید کہ کیا اس ایک مرد نے	لَعَلَّمَا فُعِلَ	شاید کیا گیا وہ ایک مرد

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

تثنیہ مذکر غائب	لَعَلَّمَا فَعَلَا	شاید کہ کیا ان دو مردوں نے	لَعَلَّمَا فُعِلَا	شاید کئے گئے وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	لَعَلَّمَا فَعَلُوْا	شاید کہ کیا ان سب مردوں نے	لَعَلَّمَا فُعِلُوْا	شاید کئے گئے وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	لَعَلَّمَا فَعَلَتْ	شاید کہ کیا اس ایک عورت نے	لَعَلَّمَا فُعِلَتْ	شاید کی گئی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لَعَلَّمَا فَعَلَتَا	شاید کہ کیا ان دو عورتوں نے	لَعَلَّمَا فُعِلَتَا	شاید کی گئیں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	لَعَلَّمَا فَعَلْنَ	شاید کہ کیا ان سب عورتوں نے	لَعَلَّمَا فُعِلْنَ	شاید کی گئیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	لَعَلَّمَا فَعَلْتَ	شاید کہ کیا تو ایک مرد نے	لَعَلَّمَا فُعِلْتَ	شاید کیا گیا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	لَعَلَّمَا فَعَلْتُمَا	شاید کہ کیا تم دو مردوں نے	لَعَلَّمَا فُعِلْتُمَا	شاید کئے گئے تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	لَعَلَّمَا فَعَلْتُمْ	شاید کہ کیا تم سب مردوں نے	لَعَلَّمَا فُعِلْتُمْ	شاید کئے گئے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	لَعَلَّمَا فَعَلْتِ	شاید کہ کیا تو ایک عورت نے	لَعَلَّمَا فُعِلْتِ	شاید کی گئی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	لَعَلَّمَا فَعَلْتُمَا	شاید کہ کیا تم دو عورتوں نے	لَعَلَّمَا فُعِلْتُمَا	شاید کی گئیں تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	لَعَلَّمَا فَعَلْتُنَّ	شاید کہ کیا تم سب عورتوں نے	لَعَلَّمَا فُعِلْتُنَّ	شاید کی گئیں تم سب عورتیں
واحد متکلم	لَعَلَّمَا فَعَلْتُ	شاید کہ کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	لَعَلَّمَا فُعِلْتُ	شاید کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت
متکلم مع الغیر	لَعَلَّمَا فَعَلْنَا	شاید کہ کیا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے	لَعَلَّمَا فُعِلْنَا	شاید کئے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

گردان فعل ماضی احتمالی منفی معروف

لَعَلَّمَا مَا فَعَلَ	لَعَلَّمَامَا فَعَلَا	لَعَلَّمَامَا فَعَلُوْا	لَعَلَّمَا مَا فَعَلَتْ	لَعَلَّمَامَا فَعَلَتَا	لَعَلَّمَامَا فَعَلْنَ
لَعَلَّمَامَا فَعَلْتَ	لَعَلَّمَامَا فَعَلْتُمَا	لَعَلَّمَامَا فَعَلْتُمْ	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتِ	لَعَلَّمَامَا فَعَلْتُمَا	لَعَلَّمَامَا فَعَلْتُنَّ
لَعَلَّمَامَا فَعَلْتُ	لَعَلَّمَامَا فَعَلْنَا				

گردان فعل ماضی احتمالی منفی مجہول

لَعَلَّمَا مَا فُعِلَ	لَعَلَّمَامَا فُعِلَا	لَعَلَّمَامَا فُعِلُوْا	لَعَلَّمَا مَا فُعِلَتْ	لَعَلَّمَامَا فُعِلَتَا	لَعَلَّمَامَا فُعِلْنَ
لَعَلَّمَامَا فُعِلْتَ	لَعَلَّمَامَا فُعِلْتُمَا	لَعَلَّمَامَا فُعِلْتُمْ	لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتِ	لَعَلَّمَامَا فُعِلْتُمَا	لَعَلَّمَامَا فُعِلْتُنَّ
لَعَلَّمَامَا فُعِلْتُ	لَعَلَّمَامَا فُعِلْنَا				

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

فعل مضارع

تعریف : وہ فعل ہے جس سے زمانہ حال یا زمانہ آئندہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے جیسے یَفْعَلُ (کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک آدمی) ۔

بنانے کا طریقہ : مضارع ماضی مطلق سے بنتا ہے اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے شروع میں حروف ا، ت، ی، ن میں سے کوئی حرف صیغے کی مناسبت سے لایا جائے (یعنی صیغہ واحد متکلم کے شروع میں الف لایا جائے۔ متکلم مع الغیر کے اول میں نون لایا جائے۔ چار صیغوں تین مذکر غائب اور ایک جمع مؤنث غائب کے اول میں یاء لائی جائے اور باقی آٹھ صیغوں یعنی چھ حاضر کے اور دو واحد و تثنیہ مونث غائب کے شروع میں تاء لائی جائے) ۔ عین کلمہ کو باب کے مناسب حرکت دی جائے۔ اور مضارع کے آخری حرف کو پانچ جگہوں (یعنی واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم اور متکلم مع الغیر) میں رفع دیا جائے اور سات جگہوں میں نون اعرابی لایا جائے۔ (ان میں سے چار تثنیہ کے صیغوں کے آخر میں نون اعرابی مکسور اور تین صیغوں یعنی جمع مذکر غائب، جمع مذکر حاضر اور واحد مؤنث حاضر میں نون اعرابی مفتوح ہوگا)۔ جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر ان دو صیغوں کے آخر میں بھی نون مفتوح لایا جائے۔ مگر ان دو جگہ کے نون کو نون ضمیر کہتے ہیں یہ ضمیر فاعل بنتی ہے اور کبھی ساقط نہیں ہوئی۔

علامتہائے مضارع کی حرکت کے بارے میں قاعدہ کلیہ

علامتہائے مضارع سے مراد حروف ا، ت، ی اور ن ہیں جن کا مجموعہ اَتَیْنَ ہے۔ ان حروف کو حروف اتین، حروف زوائد اور حروف مضارعت بھی کہتے ہیں۔ مضارع میں ان کی حرکت کے بارے میں قاعدہ یہ ہے کہ اگر ماضی میں چار حرف ہوں عام ازیں کہ سب اصلی ہوں یا ان میں کوئی زائد بھی ہو تو اس کے مضارع معروف میں علامت مضارع مضموم

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ہوگی جیسے اَکْرَمَ ، یُکْرِمُ ، صَرَّفَ ، یُصَرِّفُ ، قَاتَلَ ، یُقَاتِلُ ، بَعْثَرَ ، یُبَعْثِرُ ورنہ مفتوح ہوگی جیسے نَصَرَ ، یَنْصُرُ ، اِجْتَنَبَ ، یَجْتَنِبُ ۔ (علم الصیغہ ص ۲۶)

حرکت عین مضارع کے بارے میں ضابطہ

ثلاثی مجرد کے سوا ابواب میں مضارع معروف کے عین کی حرکت کے لئے ضابطہ یہ ہے کہ اگر ماضی میں فاء سے پہلے تاء ہو تو مضارع کی عین مفتوح ہوگی۔ جیسے تَفَاعَلَ یَتَفَاعَلُ ۔ ورنہ مکسور ہوگی جیسے اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ ۔ (علم الصیغہ ص ۳۱)

افادہ : جن ابواب کی ماضی کے شروع میں ہمزہ آتا ہے خواہ وہ ہمزہ اصلی ہو یا باب اِفعال کا ہمزہ قطعی ہو بوقت لاحق ہونے علامت مضارع کے وہ ہمزہ حذف ہو جاتا ہے۔

افادہ : مضارع کے چودہ صیغوں میں سے چار صیغے مشترک ہیں۔

۱۔ تَفْعَلُ : یہ صیغہ واحد مؤنث غائب اور واحد مذکر حاضر میں مشترک ہے۔

۲۔ تَفْعَلَانِ : یہ صیغہ تثنیہ مؤنث غائب، تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مؤنث حاضر میں مشترک ہے۔

۳۔ اَفْعَلُ : یہ صیغہ واحد مذکر متکلم اور واحد مؤنث متکلم میں مشترک ہے۔

۴۔ نَفْعَلُ : یہ صیغہ تثنیہ مذکر متکلم، تثنیہ مؤنث متکلم، جمع مذکر متکلم اور جمع مؤنث متکلم میں مشترک ہے۔

مضارع مجہول بنانے کا طریقہ : مضارع مجہول مضارع معروف سے بنتا ہے اس طرح کہ علامت مضارع کو ضمہ اور آخری حرف کے ماقبل کو فتحہ دے دی جائے اور باقی حرکات وسکنات پہلے کی طرح قائم رہیں گی جیسے یَفْعَلُ سے یُفْعَلُ ۔ یَجْتَنِبُ سے یُجْتَنَبُ ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

گردان فعل مضارع مثبت معروف			گردان فعل مضارع مثبت مجہول	
صیغہ	گردان	معنیٰ	گردان	معنیٰ
واحد مذکر غائب	يَفْعَلُ	کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	يُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	يَفْعَلَانِ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	يُفْعَلَانِ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	يَفْعَلُوْنَ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	يُفْعَلُوْنَ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	تَفْعَلُ	کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	تُفْعَلُ	کی جاتی ہے یا کی جائیگی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	تَفْعَلَانِ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	يَفْعَلْنَ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	يُفْعَلْنَ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	تَفْعَلُ	کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	تُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	تَفْعَلَانِ	کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد	تُفْعَلَانِ	کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	تَفْعَلُوْنَ	کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد	تُفْعَلُوْنَ	کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	تَفْعَلِيْنَ	کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	تُفْعَلِيْنَ	کی جاتی ہے یا کی جائے گی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	تَفْعَلَانِ	کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں	تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	تَفْعَلْنَ	کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں	تُفْعَلْنَ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم سب عورتیں
واحد متکلم	أَفْعَلُ	کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	أُفْعَلُ	کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت
متکلم مع الغیر	نَفْعَلُ	کرتے ہیں یا کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	نُفْعَلُ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مَا ولَا کا استعمال: فعل مضارع پر جب حرف نفی (لَا یا مَا) زیادہ کیا جائے تو مضارع مثبت سے منفی بن جاتا ہے مگر لفظوں میں اس سے کچھ تغیر نہیں ہوتا۔ جیسے لَا یَفْعَلُ ، مَا یَفْعَلُ (وہ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا)۔ لَا یُفْعَلُ (نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا)۔

گردان فعل مضارع منفی معروف			گردان فعل مضارع منفی مجہول	
صیغہ	گردان	معنیٰ	گردان	معنیٰ
واحد مذکر غائب	لَا یَفْعَلُ	نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا وہ ایک مرد	لَا یُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَفْعَلَانِ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے وہ دو مرد	لَا یُفْعَلَانِ	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	لَا یَفْعَلُوْنَ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے وہ سب مرد	لَا یُفْعَلُوْنَ	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	لَا تَفْعَلُ	نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی وہ ایک عورت	لَا تُفْعَلُ	نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائیگی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی وہ دو عورتیں	لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	لَا یَفْعَلْنَ	نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی وہ سب عورتیں	لَا یُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	لَا تَفْعَلُ	نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا تو ایک مرد	لَا تُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے تم دو مرد	لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤ گے تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	لَا تَفْعَلُوْنَ	نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے تم سب مرد	لَا تُفْعَلُوْنَ	نہیں کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤ گے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلِیْنَ	نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی تو ایک عورت	لَا تُفْعَلِیْنَ	نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی تم دو عورتیں	لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤ گی تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلْنَ	نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی تم سب عورتیں	لَا تُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤ گی تم سب عورتیں

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

واحد متکلم	لَا اَفْعَلُ	نہیں کرتا ہوں یا نہیں کرونگا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا اُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہوں یا نہیں کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت
متکلم مع الغیر	لَا نَفْعَلُ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَا نُفْعَلُ	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

فعل مضارع کے صیغوں کی شناخت اور علامتیں

یَفْعَلُ : میں یاء حرف مضارع اور علامت غیب ہے۔اس کا فاعل کبھی اسم ظاہر اور کبھی هُوَ ضمیر مستتر ہوتی ہے۔

یَفْعَلَانِ : میں بھی یاء حرف مضارع وعلامت غیب ہے اور الف علامت تثنیہ مذکر اور ضمیر فاعل ہے اور نون اعرابی ہے یعنی اس رفع کے عوض میں ہے جو صیغہ واحد میں تھا۔

یَفْعَلُوْنَ: میں یاء حرف مضارع وعلامت غیب ہے۔واؤ علامت جمع مذکر اور ضمیر فاعل ہے اور نون اعرابی ہے اور لام کا ضمہ اعرابی نہیں ہے بلکہ واؤ کی مناسبت کی وجہ سے لایا گیا ہے۔

تَفْعَلُ : میں تاء حرف مضارع اور علامت غیب ہے۔اس کا فاعل بھی کبھی اسم ظاہر اور کبھی هِیَ ضمیر مستتر ہوتی ہے۔

تَفْعَلَانِ : میں تاء حرف مضارع وعلامت غیب ہے اور الف علامت تثنیہ مؤنث وضمیر فاعل ہے اور نون اعرابی ہے۔

یَفْعَلْنَ : میں یاء حرف مضارع وعلامت غیب ہے اور نون ضمیر جمع مونث غائب اور فعل کا فاعل بنتی ہے۔

تَفْعَلُ : میں تاء حرف مضارع اور علامت خطاب ہے اور اس میں اَنْتَ ضمیر ہمیشہ مستتر ہوتی ہے اور نون اعرابی ہے ۔

تَفْعَلَانِ : میں تاء حرف مضارع وعلامت خطاب ہے اور الف علامت تثنیہ مذکر وضمیر فاعل ہے اور نون اعرابی ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

تَفْعَلُوْنَ : میں تاء حرف مضارع وعلامت خطاب ہے اور واؤ ضمیر فاعل وعلامت جمع مذکر ہے۔اور نون اعرابی نہیں ہے بلکہ واؤ کی مناسبت کے لئے لایا گیا ہے۔

تَفْعَلِیْنَ : میں تاء حرف مضارع وعلامت خطاب ہے اور یاء ضمیر واحد مؤنث مخاطبہ اور فعل کا فاعل ہے اور نون اعرابی ہے۔

تَفْعَلَانِ : میں تاء حرف مضارع وعلامت خطاب ہے الف علامت تثنیہ مؤنث وضمیر فاعل ہے اور نون اعرابی ہے۔

تَفْعَلْنَ : میں تاء حرف مضارع وعلامت خطاب اور نون ضمیر جمع مؤنث اور فعل کا فاعل ہے اور یہ کبھی نہیں گرتا۔

اَفْعَلُ : میں ہمزہ حرف مضارع اور علامت واحد متکلم ہے اور اس میں انا ضمیر ہمیشہ مستتر ہوتی ہے۔

نَفْعَلُ : میں نون حرف مضارع اور علامت متکلم مع الغیر ہے اور نَحْنُ اس میں ہمیشہ مستتر ہوتی ہے جو فعل کا فاعل بنتی ہے۔ (صرف میر ص ۱۱)

فعل مضارع کے تغیرات کا بیان

فعل مضارع کی ابتداء میں بعض خاص حرفوں کے آنے سے کبھی صرف معنیٰ میں اور کبھی لفظ اور معنیٰ دونوں میں تغیر واقع ہوتا ہے چنانچہ اسکی دو صورتیں ہیں۔

1۔تغیرات معنوی : صرف معنیٰ میں تبدیلی ان تین حرفوں سے ہوتی ہے۔

۱۔لام مفتوح (لَ) : یہ حرف شروع میں آکر مضارع کو زمانہ حال کیساتھ خاص کر دیتا ہے جیسے اِنِّیْ لَیَحْزُنُنِیْ (ضرور وہ مجھے غم میں ڈالتا ہے)۔

۲۔سین (س) : یہ مضارع کو مستقبل قریب کیساتھ خاص کرتا ہے جیسے سَیَقْرَءُ (عنقریب وہ پڑھے گا)۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

۳۔ سَوْفَ : مضارع پر داخل ہوکر اسے زمانہ مستقبل بعید کیساتھ خاص کرتا ہے جیسے سَوْفَ یَقْرَءُ (کچھ دیر بعد پڑھے گا)۔

2۔ تغیرات لفظی ومعنوی : تین قسم کے حروف ان تغیرات کا باعث ہوتے ہیں۔

(۱) نواصب (۲) جوازم (۳) تاکید کے نون۔

نواصب : یہ چار حروف ہیں : (۱) لَنْ (۲) اَنْ (۳) کَیْ (۴) اِذَنْ ۔ ان چاروں میں سے کوئی حرف جب فعل مضارع پر آتا ہے تو واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم اور متکلم مع الغیر ان پانچ صیغوں کے آخر کو نصب دیتا ہے۔ جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر میں کوئی تبدیلی نہیں کرتا اور باقی سات صیغوں میں نون اعرابی کو گرا دیتا ہے۔ البتہ معنوی طور پر ان چاروں میں فرق ہے۔ لَنْ : نفی مستقبل کی تاکید کا معنیٰ دیتا ہے جیسے لَنْ یَّفْعَلَ (وہ کبھی نہیں کرے گا)۔ اَنْ : فعل مضارع کو مصدر کے معنیٰ میں کر دیتا ہے اس لئے اسے اَنْ مصدریہ کہتے ہیں جیسے اُرِیْدُ اَنْ تَقُوْمَ اَیْ اُرِیْدُ قِیَامَكَ (میں تیرے کھڑے ہونے کا ارادہ کرتا ہوں)۔ لام کَیْ اور حَتّٰی کے بعد اَنْ مقدر ہوتا ہے۔ کَیْ : تعلیل کا معنیٰ دیتا ہے یعنی یہ کہ اس کا ماقبل اس کے مابعد کے لئے علت وسبب ہوتا ہے اس لئے اسے سببیہ بھی کہتے ہیں جیسے اَسْلَمْتُ کَیْ اَدْخُلَ الْجَنَّۃَ (میں اسلام لایا تاکہ جنت میں داخل ہوجاؤں)۔ اس مثال میں اسلام دخول جنت کا سبب ہے۔ اِذَنْ : جواب مکافاۃ کے لئے وضع کیا گیا ہے۔ اِذَنْ کا معنیٰ اس وقت کیا جاتا ہے جیسے کسی نے کہا کہ آج میں تیرے پاس آؤں گا تو آپ جواب میں کہیں اِذَنْ اُکْرِمَكَ (اس وقت میں تیری عزت کروں گا)۔

بحث نفی تاکید بَلَنْ در فعل مضارع معروف		بحث نفی تاکید بَلَنْ در فعل مضارع مجہول	
گردان	معنیٰ	گردان	معنیٰ
لَنْ یَّفْعَلَ	کبھی نہیں کرے گا وہ ایک مرد	لَنْ یُّفْعَلَ	کبھی نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

لَنْ يَّفْعَلَا	کبھی نہیں کریں گے وہ دو مرد	لَنْ يُّفْعَلَا	کبھی نہیں کئے جائینگے وہ دو مرد
لَنْ يَّفْعَلُوْا	کبھی نہیں کرینگے وہ سب مرد	لَنْ يُّفْعَلُوْا	کبھی نہیں کئے جائینگے وہ سب مرد
لَنْ تَفْعَلَ	کبھی نہیں کریگی وہ ایک عورت.	لَنْ تُفْعَلَ	کبھی نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت
لَنْ تَفْعَلَا	کبھی نہیں کرینگی وہ دو عورتیں	لَنْ تُفْعَلَا	کبھی نہیں کی جائیں گی وہ دو عورتیں
لَنْ يَّفْعَلْنَ	کبھی نہیں کرینگی وہ سب عورتیں	لَنْ يُّفْعَلْنَ	کبھی نہیں کی جائیں گی وہ سب عورتیں
لَنْ تَفْعَلَ	کبھی نہیں کریگا تو ایک مرد	لَنْ تُفْعَلَ	کبھی نہیں کیا جائیگا تو ایک مرد
لَنْ تَفْعَلَا	کبھی نہیں کرو گے تم دو مرد.	لَنْ تُفْعَلَا	کبھی نہیں کئے جاؤ گے تم دو مرد
لَنْ تَفْعَلُوْا	کبھی نہیں کرو گے تم سب مرد	لَنْ تُفْعَلُوْا	کبھی نہیں کئے جاؤ گے تم سب مرد
لَنْ تَفْعَلِيْ	کبھی نہیں کرے گی تو ایک عورت	لَنْ تُفْعَلِيْ	کبھی نہیں کی جائیگی تو ایک عورت
لَنْ تَفْعَلَا	کبھی نہیں کرو گی تم دو عورتیں	لَنْ تُفْعَلَا	کبھی نہیں کی جاؤ گی تم دو عورتیں
لَنْ تَفْعَلْنَ	کبھی نہیں کرو گی تم سب عورتیں	لَنْ تُفْعَلْنَ	کبھی نہیں کی جاؤ گی تم سب عورتیں
لَنْ اَفْعَلَ	کبھی نہیں کرونگا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَنْ اُفْعَلَ	کبھی نہیں کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت
لَنْ نَّفْعَلَ	کبھی نہیں کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَنْ نُّفْعَلَ	کبھی نہیں کئے جائینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

بحث مضارع معروف بِاَنْ		بحث مضارع مجہول بِاَنْ	
گردان	معنیٰ	گردان	معنیٰ
اَنْ يَّفْعَلَ	کرنا اس ایک مرد کا	اَنْ يُّفْعَلَ	کیا جانا اس ایک مرد کا
اَنْ يَّفْعَلَا	کرنا ان دو مردوں کا	اَنْ يُّفْعَلَا	کیا جانا ان دو مردوں کا
اَنْ يَّفْعَلُوْا	کرنا ان سب مردوں کا	اَنْ يُّفْعَلُوْا	کیا جانا ان سب مردوں کا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اَنْ تَفْعَلَ	کرنا اس ایک عورت کا	اَنْ تُفْعَلَ	کیا جانا اس ایک عورت کا
اَنْ تَفْعَلَا	کرنا ان دو عورتوں کا	اَنْ تُفْعَلَا	کیا جانا ان دو عورتوں کا
اَنْ يَفْعَلْنَ	کرنا ان سب عورتوں کا	اَنْ يُفْعَلْنَ	کیا جانا ان سب عورتوں کا
اَنْ تَفْعَلَ	کرنا تجھ ایک مرد کا	اَنْ تُفْعَلَ	کیا جانا تجھ ایک مرد کا
اَنْ تَفْعَلَا	کرنا تم دو مردوں کا	اَنْ تُفْعَلَا	کیا جانا تم دو مردوں کا
اَنْ تَفْعَلُوْا	کرنا تم سب مردوں کا	اَنْ تُفْعَلُوْا	کیا جانا تم سب مردوں کا
اَنْ تَفْعَلِيْ	کرنا تجھ ایک عورت کا	اَنْ تُفْعَلِيْ	کیا جانا تجھ ایک عورت کا
اَنْ تَفْعَلَا	کرنا تم دو عورتوں کا	اَنْ تُفْعَلَا	کیا جانا تم دو عورتوں کا
اَنْ تَفْعَلْنَ	کرنا تم سب عورتوں کا	اَنْ تُفْعَلْنَ	کیا جانا تم سب عورتوں کا
اَنْ اَفْعَلَ	کرنا مجھ ایک مرد یا ایک عورت کا	اَنْ اُفْعَلَ	کیا جانا مجھ ایک مرد یا ایک عورت کا
اَنْ نَّفْعَلَ	کرنا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں کا	اَنْ نُّفْعَلَ	کیا جانا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں کا

بحث مضارع معروف بکَیْ		بحث مضارع مجہول بکَیْ	
گردان	معنیٰ	گردان	معنیٰ
کَیْ يَفْعَلَ	تا کہ کرے وہ ایک مرد	کَیْ يُفْعَلَ	تا کہ کیا جائے وہ ایک مرد
کَیْ يَفْعَلَا	تا کہ کریں وہ دو مرد	کَیْ يُفْعَلَا	تا کہ کئے جائیں وہ دو مرد
کَیْ يَفْعَلُوْا	تا کہ کریں وہ سب مرد	کَیْ يُفْعَلُوْا	تا کہ کئے جائیں وہ سب مرد
کَیْ تَفْعَلَ	تا کہ کرے وہ ایک عورت	کَیْ تُفْعَلَ	تا کہ کی جائے وہ ایک عورت
کَیْ تَفْعَلَا	تا کہ کریں وہ دو عورتیں	کَیْ تُفْعَلَا	تا کہ کی جائیں وہ دو عورتیں
کَیْ يَفْعَلْنَ	تا کہ کریں وہ سب عورتیں	کَیْ يُفْعَلْنَ	تا کہ کی جائیں وہ سب عورتیں
کَیْ تَفْعَلَ	تا کہ کرے تو ایک مرد	کَیْ تُفْعَلَ	تا کہ کیا جائے تو ایک مرد

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

کَیْ تَفْعَلَا	تا کہ کرو تم دو مرد	کَیْ تُفْعَلَا	تا کہ کئے جاؤ تم دو مرد
کَیْ تَفْعَلُوْا	تا کہ کرو تم سب مرد	کَیْ تُفْعَلُوْا	تا کہ کئے جاؤ تم سب مرد
کَیْ تَفْعَلِیْ	تا کہ کرے تو ایک عورت	کَیْ تُفْعَلِیْ	تا کہ کی جائے تو ایک عورت
کَیْ تَفْعَلَا	تا کہ کرو تم دو عورتیں	کَیْ تُفْعَلَا	تا کہ کی جاؤ تم دو عورتیں
کَیْ تَفْعَلْنَ	تا کہ کرو تم سب عورتیں	کَیْ تُفْعَلْنَ	تا کہ کی جاؤ تم سب عورتیں
کَیْ اَفْعَلَ	تا کہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت	کَیْ اُفْعَلَ	تا کہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت
کَیْ نَفْعَلَ	تا کہ کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	کَیْ نُفْعَلَ	تا کہ کئے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

بحث مضارع معروف بِاِذَنْ		بحث مضارع مجہول بِاِذَنْ	
گردان	معنیٰ	گردان	معنیٰ
اِذَنْ یَّفْعَلَ	اس وقت کرے گا وہ ایک مرد	اِذَنْ یُّفْعَلَ	اس وقت کیا جائے گا وہ ایک مرد
اِذَنْ یَّفْعَلَا	اس وقت کریں گے وہ دو مرد	اِذَنْ یُّفْعَلَا	اس وقت کئے جائیں گے وہ دو مرد
اِذَنْ یَّفْعَلُوْا	اس وقت کریں گے وہ سب مرد	اِذَنْ یُّفْعَلُوْا	اس وقت کئے جائیں گے وہ سب مرد
اِذَنْ تَفْعَلَ	اس وقت کرے گی وہ ایک عورت	اِذَنْ تُفْعَلَ	اس وقت کی جائے گی وہ ایک عورت
اِذَنْ تَفْعَلَا	اس وقت کریں گی وہ دو عورتیں	اِذَنْ تُفْعَلَا	اس وقت کی جائیں گی وہ دو عورتیں
اِذَنْ یَّفْعَلْنَ	اس وقت کریں گی وہ سب عورتیں	اِذَنْ یُّفْعَلْنَ	اس وقت کی جائیں گی وہ سب عورتیں
اِذَنْ تَفْعَلَ	اس وقت کرے گا تو ایک مرد	اِذَنْ تُفْعَلَ	اس وقت کیا جائے گا تو ایک مرد
اِذَنْ تَفْعَلَا	اس وقت کرو گے تم دو مرد	اِذَنْ تُفْعَلَا	اس وقت کئے جاؤ گے تم دو مرد
اِذَنْ تَفْعَلُوْا	اس وقت کرو گے تم سب مرد	اِذَنْ تُفْعَلُوْا	اس وقت کئے جاؤ گے تم سب مرد
اِذَنْ تَفْعَلِیْ	اس وقت کرے گی تو ایک عورت	اِذَنْ تُفْعَلِیْ	اس وقت کی جائے گی تو ایک عورت
اِذَنْ تَفْعَلَا	اس وقت کرو گی تم دو عورتیں	اِذَنْ تُفْعَلَا	اس وقت کی جاؤ گی تم دو عورتیں

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اِذَنْ تَفْعَلْنَ	اس وقت کروگی تم سب عورتیں	اِذَنْ تُفْعَلْنَ	اس وقت کی جاؤ گی تم سب عورتیں
اِذَنْ اَفْعَلَ	اس وقت کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	اِذَنْ اُفْعَلَ	اس وقت کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت
اِذَنْ نَفْعَلَ	اس وقت کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	اِذَنْ نُفْعَلَ	اس وقت کئے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

جوازم : یہ پانچ ہیں (۱) لَمْ (۲) لَمَّا (۳) اِنْ (۴) لَاءِ نہی (۵) لَامِ امر۔ ان میں سے کوئی حرف جب مضارع پر داخل ہو تو واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم اور متکلم مع الغیر ان پانچ صیغوں میں آخری حرف کو جزم دے گا اگر آخری حرف حرفِ علت ہو تو اسے گرا دے گا۔ سات صیغوں میں نون اعرابی گرائے گا اور جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر میں کچھ عمل نہیں کرے گا۔ ان پانچ حرفوں کے درمیان معنوی فرق یہ ہے کہ **لَمْ** : مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کرتا ہے جیسے لَمْ یَفْعَلْ (اس نے نہیں کیا)۔ **لَمَّا** : بھی لَمْ کی طرح مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ لَمَّا اور لَمْ میں فرق یہ ہے کہ لَمَّا جمیع ازمنہ ماضیہ کے استغراق کا فائدہ دیتا ہے جب کہ لَمْ میں یہ بات نہیں ہوتی جیسے لَمَّا یَفْعَلْ (ابھی تک اس نے نہیں کیا) اور لَمْ یَفْعَلْ کا معنی ہے (اس نے نہیں کیا)۔ **اِنْ** : حرف شرط ہے۔ ہمیشہ زمانہ مستقبل کا معنی دیتا ہے اگرچہ فعل ماضی پر داخل ہو مگر جب کَانَ اور اس کے مشتقات پر آئے تو ماضی و مستقبل دونوں کی صلاحیت رکھتا ہے جیسے اِنْ کُنْتُ قُلْتُہٗ فَقَدْ عَلِمْتَہٗ (اگر میں نے کہا ہوتا تو تو جانتا ہوتا)۔ اِنْ دو جملوں پر داخل ہوتا ہے پہلے جملہ کو شرط اور دوسرے کو جزاء کہتے ہیں اگر شرط و جزاء دونوں یا صرف شرط فعل مضارع ہو تو اِنْ وجوباً ان کو جزم دے گا جیسے اِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ۔ اِنْ تَضْرِبْ ضَرَبْتُ اور اگر اکیلی جزاء فعل مضارع ہو تو اسے جوازاً جزم دے گا جیسے اِنْ ضَرَبْتَ اَضْرِبْ یا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اَضْرِبْ ۔ **لَاءِ نہی** : وہ لَا ہے جس کے ذریعے فاعل کو کسی کام کے کرنے سے روکا جائے۔ لاءِ نہی جس فعل پر داخل ہوتا ہے اسے فعل نہی کہتے ہیں۔ لَا کی وجہ سے فعل مضارع منع اور روکنے کے معنی میں ہو جائے گا جیسے لَا یَکْتُبْ (وہ نہ لکھے)۔ لَاتَکْتُبْ (تو نہ لکھے)۔

لام امر : وہ لام ہے جس کے ذریعے فاعل غائب یا فاعل متکلم یا مفعول غائب یا مفعول مخاطب یا مفعول متکلم سے کسی کام کے کرنے کی طلب کی جائے۔ لام امر فعل مضارع غائب ومتکلم معروف کے آٹھ صیغوں پر آتا ہے۔ مضارع معروف حاضر کے چھ صیغوں میں نہیں آتا۔ البتہ مضارع مجہول کے تمام چودہ صیغوں پر آتا ہے۔

بحث نفی جحد بلَمْ در فعل مضارع معروف		بحث نفی جحد بلَمْ در فعل مضارع مجہول	
گردان	معنی	گردان	معنی
لَمْ یَفْعَلْ	نہیں کیا اس ایک مرد نے	لَمْ یُفْعَلْ	نہیں کیا گیا وہ ایک مرد
لَمْ یَفْعَلَا	نہیں کیا ان دو مردوں نے	لَمْ یُفْعَلَا	نہیں کئے گئے وہ دو مرد
لَمْ یَفْعَلُوْا	نہیں کیا ان سب مردوں نے	لَمْ یُفْعَلُوْا	نہیں کئے گئے وہ سب مرد
لَمْ تَفْعَلْ	نہیں کیا اس ایک عورت نے	لَمْ تُفْعَلْ	نہیں کی گئی وہ ایک عورت
لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کیا ان دو عورتوں نے	لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں
لَمْ یَفْعَلْنَ	نہیں کیا ان سب عورتوں نے	لَمْ یُفْعَلْنَ	نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں
لَمْ تَفْعَلْ	نہیں کیا تو ایک مرد نے	لَمْ تُفْعَلْ	نہیں کیا گیا تو ایک مرد
لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کیا تم دو مردوں نے	لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کئے گئے تم دو مرد
لَمْ تَفْعَلُوْا	نہیں کیا تم سب مردوں نے	لَمْ تُفْعَلُوْا	نہیں کئے گئے تم سب مرد
لَمْ تَفْعَلِیْ	نہیں کیا تو ایک عورت نے	لَمْ تُفْعَلِیْ	نہیں کی گئی تو ایک عورت
لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کیا تم دو عورتوں نے	لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

لَمْ تَفْعَلْنَ	نہیں کیا تم سب عورتوں نے	لَمْ تُفْعَلْنَ	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں
لَمْ اَفْعَلْ	نہیں کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	لَمْ اُفْعَلْ	نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت
لَمْ نَفْعَلْ	نہیں کیا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے	لَمْ نُفْعَلْ	نہیں کیے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

بحث فعل مضارع معروف بلَمَّا		بحث فعل مضارع معروف بِاِنْ	
گردان	معنیٰ	گردان	معنیٰ
لَمَّا يَفْعَلْ	ابھی تک نہیں کیا اس ایک مرد نے	اِنْ يَّفْعَلْ	اگر کرے گا وہ ایک مرد
لَمَّا يَفْعَلَا	ابھی تک نہیں کیا ان دو مردوں نے	اِنْ يَّفْعَلَا	اگر کریں گے وہ دو مرد
لَمَّا يَفْعَلُوْا	ابھی تک نہیں کیا ان سب مردوں نے	اِنْ يَّفْعَلُوْا	اگر کریں گے وہ سب مرد
لَمَّا تَفْعَلْ	ابھی تک نہیں کیا اس ایک عورت نے	اِنْ تَفْعَلْ	اگر کرے گی وہ ایک عورت
لَمَّا تَفْعَلَا	ابھی تک نہیں کیا ان دو عورتوں نے	اِنْ تَفْعَلَا	اگر کرینگی وہ دو عورتیں
لَمَّا يَفْعَلْنَ	ابھی تک نہیں کیا ان سب عورتوں نے	اِنْ يَّفْعَلْنَ	اگر کریں گی وہ سب عورتیں
لَمَّا تَفْعَلْ	ابھی تک نہیں کیا تو ایک مرد نے	اِنْ تَفْعَلْ	اگر کریگا تو ایک مرد
لَمَّا تَفْعَلَا	ابھی تک نہیں کیا تم دو مردوں نے	اِنْ تَفْعَلَا	اگر کرو گے تم دو مرد
لَمَّا تَفْعَلُوْا	ابھی تک نہیں کیا تم سب مردوں نے	اِنْ تَفْعَلُوْا	اگر کرو گے تم سب مرد
لَمَّا تَفْعَلِيْ	ابھی تک نہیں کیا تو ایک عورت نے	اِنْ تَفْعَلِيْ	اگر کرے گی تو ایک عورت
لَمَّا تَفْعَلَا	ابھی تک نہیں کیا تم دو عورتوں نے	اِنْ تَفْعَلَا	اگر کرو گی تم دو عورتیں
لَمَّا تَفْعَلْنَ	ابھی تک نہیں کیا تم سب عورتوں نے	اِنْ تَفْعَلْنَ	اگر کرو گی تم سب عورتیں
لَمَّا اَفْعَلْ	ابھی تک نہیں کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	اِنْ اَفْعَلْ	اگر کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت
لَمَّا نَفْعَلْ	ابھی تک نہیں کیا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے	اِنْ نَفْعَلْ	اگر کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

نون تاکید کا بیان : نون تاکید کی دو قسمیں ہیں (1) نون ثقیلہ جو مشدد ہوتا ہے۔ (2) نون خفیفہ جو ساکن ہوتا ہے۔ ان دونوں کے احکام درج ذیل ہیں۔

نون ثقیلہ کے احکام : (۱) نون ثقیلہ مضارع کے سب صیغوں کے ساتھ آتا ہے۔ اور اسکے آنے سے ساتوں نون اعرابی گر جاتے ہیں۔ (۲) جمع مذکر غائب و جمع مذکر حاضر کے صیغوں سے " و " اور واحد مؤنث کے صیغے سے " ی " بھی ساقط ہو جاتی ہے (۳) جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے نون کے پیچھے الف فاصل لایا جاتا ہے۔ تاکہ نون ضمیر اور نون ثقیلہ کے اجتماع سے (جو تین نون جمع ہو جاتے ہیں کہ نون مشدد دو نون کے قائم مقام ہوتا ہے) ثقل واقع نہ ہو۔ (۴) نون ثقیلہ کا ماقبل چار تثنیوں اور دو جمع مؤنث غائب وحاضر میں الف ساکن ہوتا ہے۔ (۵) جمع مذکر غائب و جمع مذکر حاضر میں اسکا ماقبل مضموم اور واحد مؤنث حاضر میں مکسور اور باقی پانچ صیغوں میں مفتوح ہوتا ہے۔ (۶) نون ثقیلہ اگر الف کے بعد واقع ہو تو مکسور ہوگا ورنہ مفتوح ہوگا۔

نون خفیفہ کے احکام : (۱) نون خفیفہ ان آٹھ صیغوں میں آتا ہے جہاں نون ثقیلہ سے پہلے الف نہ ہو۔ جن صیغوں میں ثقیلہ سے پہلے الف آتا ہے ان میں نون خفیفہ نہیں آتا کیونکہ اس سے ایسے دو ساکنوں کا اجتماع لازم آتا ہے جو کلام عرب میں دشوار ہے۔ (۲) دیگر احکام میں ثقیلہ کی طرح ہے۔ (۳) نون ثقیلہ اور خفیفہ سے مضارع کے معنوں میں تاکید پیدا ہوتی ہے۔ البتہ ثقیلہ سے تاکید زیادہ (دو تاکیدیں) اور خفیفہ سے کم (ایک تاکید)۔ (۴) ان کے آنے کی وجہ سے مضارع پر جو لام مفتوح آتا ہے وہ بھی تاکید کا معنیٰ دیتا ہے۔

دخول نون کی جگہیں : نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ ان سات جگہوں میں آتے ہیں جن میں طلب کا معنیٰ پایا جاتا ہے ۔اور وہ یہ ہیں۔ (۱) امر جیسے اِضْرِبَنَّ ، اِضْرِبَنْ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

(۲) نہی جیسے لَا تَضْرِبَنَّ ، لَا تَضْرِبَنْ (۳) استفہام جیسے هَلْ تَضْرِبَنَّ ، هَلْ تَضْرِبَنْ (۴) تمنی جیسے لَيْتَكَ تَضْرِبَنَّ ، لَيْتَكَ تَضْرِبَنْ (۵) عرض جیسے اَلَا تَضْرِبَنَّ ، اَلَا تَضْرِبَنْ (۶) قسم جیسے وَاللّٰهِ لَاتَضْرِبَنَّ ، وَاللّٰهِ لَا تَضْرِبَنْ (۷) نفی میں نہی کیساتھ مشابہت کی وجہ سے آتے ہیں مگر بہت کم جیسے لَا تَضْرِبَنْ ، لَا تَضْرِبَنْ ۔

(مراح الارواح ص ۳۴)

بحث فعل مضارع معروف بالام تاکید ونون تاکید ثقیلہ			بحث فعل مضارع معروف بالام تاکید ونون تاکید خفیفہ		
گردان	معنیٰ	کیفیت	گردان	معنیٰ	کیفیت
لَيَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	فتحہ آخر	لَيَفْعَلَنْ	ضرور کرے گا وہ ایک مرد	مثل ثقیلہ
لَيَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کریں گے وہ دو مرد	سقوط نون اعرابی	*	*	*
لَيَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کریں گے وہ سب مرد	سقوط نون اعرابی و واؤ	لَيَفْعَلُنْ	ضرور کریں گے وہ سب مرد	مثل ثقیلہ
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کریگی وہ ایک عورت	فتحہ آخر	لَتَفْعَلَنْ	ضرور کریگی وہ ایک عورت	مثل ثقیلہ
لَتَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کرینگی وہ دو عورتیں	سقوط نون اعرابی	*	*	*
لَيَفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کرینگی وہ سب عورتیں	زیادتی الف فاصل	*	*	*
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	فتحہ آخر	لَتَفْعَلَنْ	ضرور کرے گا تو ایک مرد	مثل ثقیلہ
لَتَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کروگے تم دو مرد	سقوط نون اعرابی	*	*	*

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

لَتَفْعَلُنْ	ضرور ضرور کرو گے تم سب مرد	سقوط نون اعرابی و واؤ	لَتَفْعَلُنَّ	ضرور کرو گے تم سب مرد	مثل ثقیلہ
لَتَفْعَلِنْ	ضرور ضرور کریگی تو ایک عورت	سقوط نون اعرابی یاء	لَتَفْعَلِنَّ	ضرور کریگی تو ایک عورت	مثل ثقیلہ
لَتَفْعَلَانْ	ضرور ضرور کروگی تم دو عورتیں	سقوط نون اعرابی	*	*	*
لَتَفْعَلْنَانْ	ضرور ضرور کروگی تم سب عورتیں	زیادت الف فاصل	*	*	*
لَا فْعَلَنْ	ضرور ضرور کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	فتحہ آخر	لَافْعَلَنَّ	ضرور کرونگا میں ایک مرد یا ایک عورت	مثل ثقیلہ
لَنَفْعَلَنْ	ضرور ضرور کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	فتحہ آخر	لَنَفْعَلَنَّ	ضرور کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	مثل ثقیلہ

بحث فعل مضارع مجہول بالام تاکید ونون تاکید ثقیلہ			بحث فعل مضارع مجہول بالام تاکید ونون تاکید خفیفہ		
گردان	معنیٰ	کیفیت	گردان	معنیٰ	کیفیت
لَيُفْعَلَنْ	ضرور ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	فتحہ آخر	لَيُفْعَلَنَّ	ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	مثل ثقیلہ
لَيُفْعَلَانْ	ضرور ضرور کئے جائیں گے وہ دو مرد	سقوط نون اعرابی	*	•	•
لَيُفْعَلُنْ	ضرور ضرور کئے جائیں گے وہ سب مرد	سقوط نون اعرابی و واؤ	لَيُفْعَلُنَّ	ضرور کئے جائیں گے وہ سب مرد	مثل ثقیلہ
لَتُفْعَلَنْ	ضرور ضرور کی جائیگی وہ ایک عورت	فتحہ آخر	لَتُفْعَلَنَّ	ضرور کی جائے گی وہ ایک عورت	مثل ثقیلہ
لَتُفْعَلَانْ	ضرور ضرور کی جائیں گی وہ دو عورتیں	سقوط نون اعرابی	*	•	•
لَيُفْعَلْنَانْ	ضرور ضرور کی جائیں گی وہ سب عورتیں	زیادتی الف فاصل	*	•	•

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	فتحہ آخر	لَتُفْعَلَنْ	ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	مثل ثقیلہ
لَتُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم دو مرد	سقوط نون اعرابی	*	*	*
لَتُفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم سب مرد	سقوط نون اعرابی واو	لَتُفْعَلُنْ	ضرور کئے جاؤ گے تم سب مرد	مثل ثقیلہ
لَتُفْعَلِنَّ	ضرور ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	سقوط نون اعرابی یاء	لَتُفْعَلِنْ	ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	مثل ثقیلہ
لَتُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم دو عورتیں	سقوط نون اعرابی	*	*	*
لَتُفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم سب عورتیں	زیادت الف فاصل	*	*	*
لَأَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	فتحہ آخر	لَأَفْعَلَنْ	ضرور کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	مثل ثقیلہ
لَنُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کئے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	فتحہ آخر	لَنُفْعَلَنْ	ضرور کئے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	مثل ثقیلہ

فعل امر

فعل امر سے مراد امر حاضر معروف ہے کہ اصل امر یہی ہے اور اس کا استعمال زیادہ ہوتا ہے۔ امر حاضر معروف اگر چہ فعل مضارع سے بنتا ہے مگر اس کے مبنی الاصل ہونے کی وجہ سے اسے فعل مضارع کے توابع میں شمار کرنے کی بجائے فعل کی تیسری قسم بناتے ہیں۔ بخلاف امر غائب و متکلم معروف اور امر مجہول کے کہ یہ سب معرب ہونے میں مضارع کی مثل ہیں۔ لہذا ان کو فعل مضارع کے توابع میں ہی شمار کیا جاتا ہے چونکہ ان کے اور مضارع کے درمیان فرق صرف لام جازم کے اعتبار سے ہے اس لئے ان کو مضارع مجزوم بلام امر کہتے ہیں۔ امر حاضر معروف کے صیغے لام امر جازم کے بغیر آتے ہیں۔

تعریف: وہ فعل ہے جس کے ذریعہ کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے مثلاً اُکْتُبْ (تو لکھ)۔

امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ : امر حاضر معروف کے چھ صیغے ہوتے ہیں۔ امر حاضر معروف کو فعل مضارع حاضر معروف سے بنایا جاتا ہے اس طرح کہ علامت مضارع کو

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

حذف کریں اور دیکھیں کہ علامت مضارع کا مابعد حرف متحرک ہے یا ساکن۔ اگر متحرک ہو تو شروع میں مزید کسی تبدیلی واضافے کی ضرورت نہیں۔ البتہ آخر کلمہ کو ساکن کر دیں اور اگر آخر میں حرف علت ہو تو اسے گرا دیں جیسے یَعِدُ سے عِدْ ، یَقِیْ سے قِ ۔ اور اگر ما بعد ساکن ہو تو ابتدا میں ہمزہ وصلی زیادہ کریں اور آخر کو جزم دیں۔ پھر عین کلمہ کو دیکھیں اگر مضموم ہو تو ہمزہ وصلی کو ضمہ دو جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ۔ اگر عین کلمہ مکسور یا مفتوح ہو تو ہمزہ وصلی کو کسرہ دے دو جیسے تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ ، تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ ۔

نون اعرابی ساقط ہو جائے گا اور نون ضمیر اپنی حالت پر رہے گا۔ اگر آخر میں حرف علت ہو تو وہ بھی گر جائے گا جیسے تَدْعُوْ سے اُدْعُ ، تَرْمِیْ سے اِرْمِ، تَخْشیٰ سے اِخْشَ۔

امر غائب ومتکلم معروف بنانے کا قاعدہ : اس سے مراد فعل مضارع بلام امر ہے۔ لام امر کے تغیرات اگرچہ مضارع کی فرع ہیں مگر معنٰی کے لحاظ سے اسے امر کے ساتھ اختصاص ہے۔ اس لئے اس کا بیان یہاں مناسب سمجھا جاتا ہے۔ لام امر فعل مضارع غائب اور متکلم کے آٹھ صیغوں سے خاص ہے۔ آخر کو جزم دینے اور نون اعرابی گرانے میں لَمْ کی مثل عمل کرتا ہے جیسے یَنْصُرُ سے لِیَنْصُرْ۔

امر مجہول بنانے کا قاعدہ: امر مجہول چودہ صیغوں سے آتا ہے۔ مضارع مجہول پر لام امر کے لگانے اور آخری حرف کو جزم دینے سے امر مجہول بن جاتا ہے جیسے تُنْصَرُ سے لِتُنْصَرْ ۔

نون تاکید : امر معروف اور مجہول کے صیغوں میں نون ثقیلہ وخفیفہ دونوں لاحق ہوتے ہیں۔ البتہ امر حاضر معروف کے صیغوں میں صرف نون ثقیلہ وخفیفہ لاحق ہوگا اور شروع میں لام امر نہیں آئے گا اور باقی صیغوں میں یہ نون لام مکسور کے ساتھ آئیں گے ۔ جیسے اُنْصُرَنَّ ، لِیَنْصُرَنَّ ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

بحث امر حاضر معروف

واحد مذکر حاضر	تثنیہ مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	واحد مؤنث حاضر	تثنیہ مؤنث حاضر	جمع مؤنث حاضر
اِفْعَلْ	اِفْعَلَا	اِفْعَلُوْا	اِفْعَلِیْ	اِفْعَلَا	اِفْعَلْنَ
کرتو ایک مرد	کرو تم دو مرد	کرو تم سب مرد	کرتو ایک عورت	کرو تم دو عورتیں	کرو تم سب عورتیں

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف

واحد مذکر غائب	تثنیہ مذکر غائب	جمع مذکر غائب	واحد مؤنث غائب	تثنیہ مؤنث غائب	جمع مؤنث غائب
لِیَفْعَلْ	لِیَفْعَلَا	لِیَفْعَلُوْا	لِتَفْعَلْ	لِتَفْعَلَا	لِیَفْعَلْنَ
چاہیے کہ کرے وہ ایک مرد	چاہیے کہ کریں وہ دو مرد	چاہیے کہ کریں وہ سب مرد	چاہیے کہ کرے وہ ایک عورت	چاہیے کہ کریں وہ دو عورتیں	چاہیے کہ کریں وہ سب عورتیں

واحد متکلم	متکلم مع الغیر
لِاَفْعَلْ	لِنَفْعَلْ
چاہیے کہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت	چاہیے کہ کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

بحث فعل امر مجہول

واحد مذکر غائب	تثنیہ مذکر غائب	جمع مذکر غائب	واحد مؤنث غائب	تثنیہ مؤنث غائب	جمع مؤنث غائب
لِیُفْعَلْ	لِیُفْعَلَا	لِیُفْعَلُوْا	لِتُفْعَلْ	لِتُفْعَلَا	لِیُفْعَلْنَ
چاہیے کہ کیا جائے وہ ایک مرد	چاہیے کہ کئے جائیں وہ دو مرد	چاہیے کہ کئے جائیں وہ سب دو مرد	چاہیے کہ کی جائے وہ ایک عورت	چاہیے کہ کی جائیں وہ دو عورتیں	چاہیے کہ کی جائیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	تثنیہ مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	واحد مؤنث حاضر	تثنیہ مؤنث حاضر	جمع مؤنث حاضر
لِتُفْعَلْ	لِتُفْعَلَا	لِتُفْعَلُوْا	لِتُفْعَلِیْ	لِتُفْعَلَا	لِتُفْعَلْنَ
چاہیے کہ کیا جائے تو ایک مرد	چاہیے کہ کئے جاؤ تم دو مرد	چاہیے کہ کئے جاؤ تم سب مرد	چاہیے کہ کی جائے تو ایک عورت	چاہیے کہ کی جاؤ تم دو عورتیں	چاہیے کہ کی جاؤ تم سب عورتیں

واحد متکلم	متکلم مع الغیر
لِاُفْعَلْ	لِنُفْعَلْ
چاہیے کہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	چاہیے کہ کئے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

فعل نہی

فعل نہی کوئی مستقل فعل نہیں ہے بلکہ درحقیقت وہ فعل مضارع ہے جس سے پہلے لاءِ نہی لگایا جائے مگر چونکہ فعل نہی کئی اعتبار سے فعل امر کے مماثل ہے مثلاً یہ کہ دونوں فعل مضارع سے بنتے ہیں اور دونوں طلب کے لئے ہیں۔ فعل امر طلبِ فعل کے لئے ہے اور نہی ترکِ فعل کی طلب کے لئے ہے۔ لہذا نہی حاضر کے صیغوں کو مضارع کی فروع میں ذکر کرنے کی بجائے امر حاضر کے بعد فعل مستقل کے طور پر ذکر کرتے ہیں اور نہی غائب و متکلم کے صیغوں کو بھی اسی مقام پر نہی حاضر کے بالتبع لاتے ہیں۔

تعریف: وہ فعل ہے جس کے ذریعہ کسی کام کے کرنے سے روکا جائے جیسے لَاتَکْتُبْ (تو نہ لکھ)

فعل نہی بنانے کا طریقہ : فعل مضارع سے پہلے لاءِ نہی لایا جائے۔ لاءِ نہی لَمْ کی طرح مضارع کے آخر کو جزم دے گا۔ نون اعرابی گرادے گا اور جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر ان دو صیغوں میں کچھ عمل نہ کرے گا۔

بحث فعل نہی حاضر معروف

واحد مذکر حاضر	تثنیہ مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	واحد مؤنث حاضر	تثنیہ مؤنث حاضر	جمع مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلْ	لَاتَفْعَلَا	لَا تَفْعَلُوْا	لَا تَفْعَلِیْ	لَا تَفْعَلَا	لَاتَفْعَلْنَ
نہ کر تو ایک مرد	نہ کرو تم دو مرد	نہ کرو تم سب مرد	نہ کر تو ایک عورت	نہ کرو تم دو عورتیں	نہ کرو تم سب عورتیں

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

واحد مذکر غائب	تثنیہ مذکر غائب	جمع مذکر غائب	واحد مؤنث غائب	تثنیہ مؤنث غائب	جمع مؤنث غائب
لَایَفْعَلْ	لَا یَفْعَلَا	لَا یَفْعَلُوْا	لَا تَفْعَلْ	لَاتَفْعَلَا	لَا یَفْعَلْنَ
نہ کرے وہ ایک مرد	نہ کریں وہ دو مرد	نہ کریں وہ سب مرد	نہ کرے وہ ایک عورت	نہ کریں وہ دو عورتیں	نہ کریں وہ سب عورتیں

واحد متکلم	متکلم مع الغیر
لَاَفْعَلْ	لَانَفْعَلْ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

بحث فعل نہی مجہول

نہ کرو میں ایک مرد یا ایک عورت	نہ کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں				
واحد مذکر غائب	تثنیہ مذکر غائب	جمع مذکر غائب	واحد مؤنث غائب	تثنیہ مؤنث غائب	جمع مؤنث غائب
لَا يُفْعَلْ	لَا يُفْعَلَا	لَا يُفْعَلُوْا	لَا تُفْعَلْ	لَا تُفْعَلَا	لَا يُفْعَلْنَ
نہ کیا جائے وہ ایک مرد	نہ کئے جائیں وہ دو مرد	نہ کئے جائیں وہ سب مرد	نہ کی جائے وہ ایک عورت	نہ کی جائیں وہ دو عورتیں	نہ کی جائیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	تثنیہ مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	واحد مؤنث حاضر	تثنیہ مؤنث حاضر	جمع مؤنث حاضر
لَا تُفْعَلْ	لَا تُفْعَلَا	لَا تُفْعَلُوْا	لَا تُفْعَلِيْ	لَا تُفْعَلَا	لَا تُفْعَلْنَ
نہ کیا جائے تو ایک مرد	نہ کئے جاؤ تم دو مرد	نہ کئے جاؤ تم سب مرد	نہ کی جائے تو ایک عورت	نہ کی جاؤ تم دو عورتیں	نہ کی جاؤ تم سب عورتیں
واحد متکلم	متکلم مع الغیر				
لَا اُفْعَلْ	لَا نُفْعَلْ				
نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	نہ کئے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں				

سوالات جوابات

سوال : فعل مثبت کو فعل منفی سے مقدم کیوں کرتے ہیں ؟

جواب : مثبت اصل ہے اور منفی اس کی فرع ہے اور یہ قاعدہ مسلمہ ہے کہ اصل اپنی فرع سے پہلے ہوتا ہے لہٰذا فعل مثبت کو منفی پر مقدم کرتے ہیں۔

سوال : مضارع کا ذکر ماضی کے ذکر کے بعد کیوں کرتے ہیں ؟

جواب : اس لئے کہ ماضی اصل ہے اور مضارع اس کی فرع ہے کہ اسے ماضی سے بنایا جاتا ہے۔ اور اصل اپنی فرع سے پہلے ہوتا ہے۔ لہٰذا ماضی کو پہلے اور مضارع کو اس کے بعد ذکر کرتے ہیں۔

سوال : علامت کس کو کہتے ہیں ؟

جواب : علامت اس چیز کو کہتے ہیں جس کے ساتھ کسی چیز کی شناخت ہو اور مضارع کی

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

شناخت چونکہ حروف اَتَیْنَ کے سبب ہوتی ہے۔اس لئے ان کو علامت ہائے مضارع کہتے ہیں۔

سوال : نون اعرابی فعل مستقبل کے آخر میں کیوں لاتے ہیں ؟

جواب : نون اعرابی اعراب کا بدل ہے اور اعراب کا محل کلمہ کا آخر ہے۔

سوال : اعراب کا محل کلمہ کا آخر کیوں ہے ؟

جواب : اس لئے کہ اعراب کلمہ کے فاعل یا مفعول ہونے کی صفت پر دلالت کرتا ہے۔ اور صفت کا رتبہ چونکہ موصوف کے بعد ہوتا ہے اس لئے اعراب کو کلمہ کے آخر پر لاتے ہیں۔

سوال : تثنیہ کے چار صیغوں میں نون مکسور کیوں ہے ؟

جواب : قاعدہ اَلسَّاکِنُ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ چونکہ کسرہ کو ترجیح دینے والا ہے لہٰذا کسرہ دیتے ہیں۔دوسرا جواب یہ ہے کہ کسرہ فتحہ اور ضمہ کے درمیان ہے اور تثنیہ کا صیغہ واحد اور جمع کے درمیان ہے تو متوسط کو متوسط حرکت دینا اولیٰ ہے۔اور تیسرا جواب یہ ہے کہ فعل کے تثنیہ کے صیغوں کی اسم کے تثنیہ مثلاً رَجُلَانِ کے ساتھ مشابہت ہے۔تثنیہ اسم میں چونکہ نون مکسور ہے تو مشابہت کی وجہ سے تثنیہ فعل مضارع میں بھی نون کو مکسور کر دیتے ہیں۔

سوال : مضارع مجہول میں علامت مضارع کو ضمہ کیوں دیتے ہیں ؟

جواب : ماضی مجہول کے ساتھ مناسبت کی وجہ سے ضمہ دیتے ہیں۔

سوال : مضارع مجہول کے عین کلمہ کو فتحہ کیوں دیتے ہیں ؟

جواب : حروف اَتَیْنَ کی زیادتی کی وجہ سے فعل مضارع فعل ماضی کی نسبت ثقیل ہے۔ جب پہلے حرف کو ضمہ دیا گیا تو اس ثقل میں اور اضافہ ہو گیا تو عین کلمہ کو فتحہ دے دی تا کہ پہلے حرف کا ضمہ عین کلمہ کی فتحہ کیساتھ مل کر معتدل ہو جائے۔

سوال : لائے نفی کو فعل مضارع کے اوّل میں کیوں لاتے ہیں ؟

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

جواب : تا کہ سننے والا ابتداءِ کلام سے ہی آگاہ ہو جائے کہ یہ کلام منفی ہے۔

سوال : فعل مضارع کی نفی جس طرح لا سے ہوتی ہے اسی طرح مَا سے بھی ہوتی ہے جیسے وَمَا يُضِلُّ بِهٖ اِلَّا الْفَاسِقِيْنَ تو پھر کیا وجہ ہے کہ مضارع منفی کے ذکر میں لا کو ہی ذکر کرتے ہیں ؟

جواب :اگرچہ مضارع کی نفی کے لئے لا اور ما دونوں استعمال ہوتے ہیں مگر ما کی نسبت لا کا استعمال زیادہ ہوتا ہے تو کثرتِ استعمال کی وجہ سے ذکر میں لا کی تخصیص کی جاتی ہے۔

سوال : لَنْ ناصبہ نون اعرابی کو کیوں ساقط کرتا ہے ؟

جواب : اس لئے کہ نون اعرابی رفع کا بدل ہے تو جب لَنْ رفع کو گرا دیتا ہے تو نون اعرابی جو رفع کا بدل تھا اس کو بھی ساقط کر دے گا۔

سوال : لَمْ کیساتھ مضارع کی نفی کو نفی جحد بلم کیوں کہتے ہیں ؟

جواب : جحد کا معنیٰ ہے دانستہ انکار کرنا۔ لَمْ فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنیٰ میں کرتا ہے یعنی گویا ماضی کی نفی کرتا ہے۔ ماضی جب متحقق الوقوع ہے تو اس کے معنیٰ کا گویا دانستہ انکار کر دیا گیا ہے۔

سوال : نون مشدد کو نون ثقیلہ کیوں کہتے ہیں ؟

جواب : اس لئے کہ نون مشدد میں ایک جنس کے دو حرفوں کے اکٹھے ہونے کی وجہ سے کچھ ثقل ہوتا ہے۔

سوال : نون ثقیلہ کے ماقبل حرف کو پانچ جگہوں میں ساکن کیوں نہیں کرتے ؟

جواب : تا کہ اجتماع ساکنین عَلٰی غَيْرِ حَدِّهٖ لازم نہ آئے۔

سوال : فعل مضارع کے دو صیغوں جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر میں الف فاصل لانے کی کیا حاجت ہے ؟

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

جواب : تا کہ تین نون زائدہ کا اجتماع لازم نہ آئے یعنی ایک نون جمع اور دو نون ثقیلہ۔ اس لئے کہ تین نون زائدہ کا اجتماع مکروہ ہے۔

سوال : وَلَيَكُوْنَنَّ میں تین نون جمع ہو گئے ہیں حالانکہ یہ تمہارے نزدیک مکروہ ہے ؟

جواب : ہر تینوں نون زائدہ نہیں ہیں بلکہ اوّل اصلی ہے۔

سوال : فصل کے لئے الف کو ہی کیوں لاتے ہیں ؟

جواب : اس لئے کہ یہ خفیف حرف ہے۔

سوال : جمع مذکر غائب و جمع مذکر حاضر میں واؤ کو حذف کیا جاتا ہے جو کہ صحیح نہیں ہے کیونکہ واؤ ضمیرِ فاعل ہے اس کو حذف کرنے سے حذفِ فاعل لازم آتا ہے اور یہ ممنوع ہے ؟

جواب : ضمہ جو کہ واؤ کے قائم مقام ہے موجود ہے۔ تو اس کی وجہ سے واؤ بالکلیہ حذف نہ ہوئی۔

سوال : مضارع کے الف والے چھ صیغوں میں نون خفیفہ کیوں نہیں آتا ؟

جواب : ان صیغوں میں نون خفیفہ لانے سے الف اور نون کے سبب اجتماع ساکنین عَلٰی غَيْرِ حَدِّهٖ لازم آتا ہے۔

سوال : لام امر کو کلمہ کے اوّل میں کیوں لاتے ہیں ؟

جواب : تا کہ ابتداء تکلم سے ہی معلوم ہو جائے کہ یہ کلام کی دوسری نوع ہے۔

سوال : لام امر کو مکسور کیوں لاتے ہیں ؟

جواب : تا کہ لام امر اور لام تاکید میں فرق ہو جائے۔

سوال : اسم ظرف کو فعل مضارع سے کیوں بناتے ہیں ؟

جواب : اس لئے کہ ہر دونوں میں حرکات و سکنات کے اعتبار سے مناسبت ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اسماء مشتقہ

اسماء مشتقہ کو فعل سے خاص تعلق ہے کہ یہ مصدر سے بواسطہ فعل مضارع مشتق ہوتے ہیں۔اسی تعلق ومناسبت کی وجہ سے فعل کی بحث کے بعد مصدر کی بجائے اسمائے مشتقہ کی بحث کی جاتی ہے۔

اسماء مشتقہ کی تعداد چھ ہے۔اسم فاعل،صفت مشبہ،اسم مفعول،اسم ظرف،اسم آلہ اوراسم تفضیل۔

اسم فاعل

تعریف : وہ اسم ہے جوکام کرنے والے کا پتہ دے۔جیسے ضَارِبٌ" (مارنے والا)

بنانے کا طریقہ : اسم فاعل کو فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے۔ثلاثی مجرد سے اسم فاعل فَاعِل" کے وزن پر آتا ہے۔جس کا طریقہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد پہلے حرف یعنی فاء کلمہ کو فتحہ دی جائے۔فاء اور عین کلمہ کے درمیان الف زائد لایا جائے اور عین کلمہ کو کسرہ دیا جائے۔حرف آخر یعنی لام کلمہ پر تنوین لائی جائے تو اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر بن جاتا ہے۔

اگر ثلاثی مجرد کے سوا ابواب سے اسم فاعل بنانا ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع معروف میں علامت مضارع دور کر کے اس کی جگہ میم مضموم لایا جائے۔آخری حرف کا ماقبل اگر مکسور نہ ہو تو اسے کسرہ دیا جائے اور آخر میں تنوین لاحق کی جائے جیسے یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ" ، یُبَعْثِرُ سے مُبَعْثِرٌ"

تثنیہ اسم فاعل : تثنیہ کا صیغہ بنانا ہو تو حالت رفعی میں واحد کے صیغہ کے بعد الف اور

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

نون مکسور لاحق کیا جائے اور اس کے بعد نون مکسور لایا جائے۔ جیسے فَاعِل" سے فَاعِلَانِ و فَاعِلَیْنِ اور فَاعِلَة" سے فَاعِلَتَانِ و فَاعِلَتَیْنِ ۔

جمع اسم فاعل : جمع مذکر سالم کا صیغہ بنانا ہو تو واحد مذکر کے بعد رفعی حالت میں واؤ جس کا ماقبل مضموم ہو اور اس کے بعد نون مفتوح لایا جائے۔ اور نصبی و جری حالت میں یاء جس کا ماقبل مکسور ہو اور اس کے بعد نون مفتوح لایا جائے۔ جیسے فَاعِل" سے فَاعِلُوْنَ و فَاعِلِیْنَ ۔ اور اگر جمع مؤنث سالم کا صیغہ بنانا ہو تو واحد مؤنث کے صیغہ کے بعد الف وتاء لگادیں۔ جیسے فَاعِلَة" سے فَاعِلَات" ۔

گردان اسم فاعل						
صیغہ	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
گردان	فَاعِل"	فَاعِلَانِ فَاعِلَیْنِ	فَاعِلُوْنَ فَاعِلِیْنَ	فَاعِلَة"	فَاعِلَتَانِ فَاعِلَتَیْنِ	فَاعِلَات"
معنیٰ	کرنے والا ایک مرد	کرنے والے دو مرد	کرنے والے سب مرد	کرنے والی ایک عورت	کرنے والی دو عورتیں	کرنے والی سب عورتیں

افادہ : فاعلیت کے معنیٰ میں اگر زیادتی مقصود ہو تو اسے اسم مبالغہ کے وزن پر لے جاتے ہیں۔ جیسے عَالِم" (جاننے والا) سے عَلِیْم" (بہت جاننے والا)۔

اسم مبالغہ

تعریف : وہ اسم ہے جو معنیٰ فاعلیت کی زیادتی پر دلالت کرے جیسے ضَرَّاب" (بہت جاننے والا)

بنانے کا قاعدہ : اسم مبالغہ کے اوزان سماعی ہیں۔ اس کے اوزان میں تذکیر و تانیث کا کچھ فرق نہیں ہوتا مگر جب فِعِیْل" بمعنیٰ فَاعِل اور فَعُوْل" بمعنیٰ مَفْعُوْل کے ہو تو

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اس وقت تذکیر وتانیث میں فرق کیا جاتا ہے ۔جیسے هُوَ عَلِيْم"، هِيَ عَلِيْمَة"، جَمَل" حَمُوْل"، نَاقَة" حَمُوْلَة"۔اہل حرفہ اور پیشہ ور لوگوں کے لئے فَعَّال" کا وزن خاص ہے جیسے خَيَّاط(درزی)،بَزَّاز (کپڑے فروش)۔کبھی اسم مبالغہ کے صیغے کے آخر میں ۃ بڑھا دینے سے مزید مبالغہ ہو جاتا ہے جیسے عَلَّام" (بہت جاننے والا)عَلَّامَة" (بہت ہی زیادہ جاننے والا)

اوزان اسم مبالغہ

فَعِلْ فَعِيْلْ فَاعِلَة" هم فَعُوْلْ
حَذِرْ رَحِيْمْ كَافِيَة" چوں صَبُوْرْ
فَعَّالْ هم فَعْلَانْ هم فَعُوْلْ دان
عَلَّامْ چوں رَحْمَانْ چوں قَيُّوْم دان
فُعَال هم فُعَّال هم فَاعُوْل دان
عُجَاب چوں كُبَّار چوں فَارُوْق دان
فِعِّيْل هم فُعُّوْل فُعَلَه هم فِعَال
صِدِّيْق چوں قُدُّوْس ضُحَكَه هم كِبَار
مِفْعَل" مِفْعَال هم مِفْعِيْل دان
مِجْزَم" مِفْضَال چوں مِنْطِيْق دان

(از افادات استاذی مولانا ابوالاسد صاحب)

صفت المشبہ (باسم الفاعل)

تعریف : وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کا پتہ بتائے جس میں مصدری معنیٰ بطور ثبوت کے پائے جائیں جیسے جَمِيْل"۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صفت مشبہ ہمیشہ لازم ہوتا ہے اگر چہ فعل متعدی سے آئے۔

صفت مشبہ اور اسم فاعل میں فرق : ان دونوں میں فرق یہ ہے کہ اسم فاعل میں مصدری معنیٰ بطور حدوث کے پایا جاتا ہے اور صفت مشبہ میں مصدری معنیٰ بطور ثبوت کے پایا جاتا ہے۔ مثلاً ضَارِب" اسم فاعل کا مطلب یہ ہے کہ ضَرب کا فعل اس شخص سے حادث وصادر (نکلا) ہوا ہے اور جَمِیْل" صفت کا مطلب ہے کہ صفت جمال اس کے لئے ثابت ہے نہ یہ کہ جمال کا اس سے وقوع وحدوث ہو رہا ہے۔

بنانے کا قاعدہ : صفت مشبہ کے اوزان بہت ہیں مگر سماعیہ ہیں۔ اگر چہ ان کے لئے کوئی قاعدہ کلیہ مقرر نہیں ہے لیکن صفت مشبہ عموماً مندرجہ ذیل طریقوں پر آتی ہے۔

1۔ باب سَمِعَ سے صفت مشبہ غالباً مندرجہ ذیل تین وزنوں پر آتی ہیں۔

ا۔ فَعِل" : اس وزن پر صفت مشبہ ان افعال سے آئے گی جو غم یا خوشی کے مفہوم پر دلالت کرتے ہیں اور اس کی مؤنث فَعِلَة" کے وزن پر آئے گی جیسے فَرِحَ سے فَرِح"۔

۲۔ اَفْعَلُ : اس وزن پر ان افعال کی صفت آئے گی جو رنگ، عیب (ظاہری) یا حلیہ کے معنیٰ رکھتے ہیں اور ان سے مؤنث کا صیغہ فَعْلَاءُ کے وزن پر آتا ہے جیسے اَحْمَرُ اور حَمْرَاءُ۔ اَعْوَرُ (کانا مرد) اور عَوْرَآءُ۔ اَعْیَنُ (مرد فراخ چشم) اور عَیْنَاءُ۔

۳۔ فَعْلَان" : اس وزن پر ان افعال کی صفت آئے گی جو خالی ہونے یا سیر اور بھرا ہونے کے مفہوم پر دلالت کرتے ہیں۔ جیسے عَطْشَان" (پیاسا) رَیَّان" (سیر شدہ)۔ اس کی مؤنث فَعْلیٰ کے وزن پر آئے گی جیسے عَطْشیٰ (پیاسی)۔

2۔ باب کَرُمَ سے صفت مشبہ مختلف وزنوں پر آتی ہے۔ مشہور وزن یہ ہیں۔ فَعِیْل" جیسے شَرِیْف"۔ فَعْل" جیسے شَهْم"۔ فُعَال" جیسے شُجَاع"۔ فَعَال" جیسے جَبَان"

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

- فَعَل" جیسے بَطَل" - فُعُل" جیسے صُلُب"۔

قاعدہ : ہر ایسا کلمہ جو ثلاثی سے بمعنیٰ اسم فاعل کے ہو لیکن فاعل کے وزن پر نہ ہو تو وہ بھی صفت مشبہ ہوگا جیسے شَیْخ" - اَشْیَبُ - عَفِیْف"۔ (النحو الواضح جزء۲ص۱۰۰)

افادہ : اسم فاعل کی طرح صفت مشبہ کے آخر میں علامتیں لگا کر تثنیہ اور جمع کے صیغے بنائے جاتے ہیں مگر اَفْعَلُ کے آخر میں تنوین نہیں آتی اور اس کے صیغہ مؤنث کا ہمزہ تثنیہ بناتے وقت واؤ سے بدل جاتا ہے۔ جیسے حَمْرَاءُ سے حَمْرَاوَانِ - مذکر و مؤنث دونوں کی جمع حُمْر" آئے گی۔

گردان صفت مشبہ					
واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
حَسَن"	حَسَنَانِ	حَسَنُوْنَ	حَسَنَة"	حَسَنَتَانِ	حَسَنَات"
خوبصورت ایک مرد	خوبصورت دو مرد	خوبصورت سب مرد	خوبصورت ایک عورت	خوبصورت دو عورتیں	خوبصورت سب عورتیں

اوزان صفت مشبہ

صَعْب صِفْرَتے صُلْب حَسَنْ ھے خَشِنْ نَدُسْ زِئَمْ
کَابِرْ کَبِیْر غَفُوْر" اَحْمَرْ بِلِزْ جُنُبْ حُطَمْ
جَبَانْ ھِجَانْ شُجَاع" جُیِّدْ عَطْشٰی تے عَطْشَانْ
حُبْلٰی حَمْرَآءُ عُشْرَاء سارے صفت مشبہ جان

(از افادات استاذ محترم)

اسم مفعول

تعریف : وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس پر فعل واقع ہوا ہو جیسے مَضْرُوْب"

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

(مارا گیا)۔

بنانے کا قاعدہ : اسم مفعول ثلاثی مجرد سے مَفْعُوْل" کے وزن پر آئے گا۔اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ علامت مضارع دور کر کے اس کی جگہ میم مفتوح لائیں۔آخری حرف یعنی لام کلمہ سے پہلے واؤ زائد لائی جائے۔فاء کلمہ کو ساکن اور عین کلمہ مضموم کیا جائے اور آخر میں تنوین لاحق کی جائے جیسے یَفْعَلُ سے مَفْعُوْل"۔

اگر ثلاثی مجرد کے سوا کسی باب سے اسم مفعول بنانا ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ اس باب کے مضارع مجہول کی علامت دور کر کے اس کی جگہ میم مضموم رکھا جائے آخر کو تنوین دی جائے جیسے یُکْرَمُ سے مُکْرَم"، یُتَقَبَّلُ سے مُتَقَبَّل"، یُدَحْرَجُ سے مُدَحْرَج"۔

غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول کے آخری حرف کا ماقبل مفتوح ہوتا ہے۔

افادہ : اسم فاعل، اسم مفعول اور صفت مشبہ کے صیغوں میں ضمیر مرفوع مستتر ہوتی ہے جب ان کا فاعل اسم ظاہر نہ ہو۔ان کے صیغوں کا فاعل کی تین حالتوں غائب، مخاطب اور متکلم میں سے کسی ایک کے ساتھ اختصاص نہیں ہوتا، اس لئے ضمیر مستتر ان میں کبھی ضمیر غائب ہوتی ہے کبھی ضمیر مخاطب اور کبھی ضمیر متکلم۔البتہ ان کی ابتداء میں ضمیریں لگانے سے صیغے کا معنیٰ غائب، مخاطب یا متکلم کے ساتھ خاص ہو جاتا ہے مثلاً هُوَ ضَارِب"، هُوَ مَضْرُوْب" اور هُوَ حَسَن" غائب کے لئے۔اَنْتَ ضَارِب"، اَنْتَ مَضْرُوْب" اور اَنْتَ حَسَن" حاضر کے لئے۔اَنَا ضَارِب"، اَنَا مَضْرُوْب" اور اَنَا حَسَن" متکلم کے لئے۔

گردان اسم مفعول					
واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
مَفْعُوْل"	مَفْعُوْلَانِ مَفْعُوْلَيْنِ	مَفْعُوْلُوْنَ مَفْعُوْلِيْنَ	مَفْعُوْلَة"	مَفْعُوْلَتَانِ مَفْعُوْلَتَيْنِ	مَفْعُوْلَات"

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

کیا گیا ایک مرد	کیے گئے دو مرد	کیے گئے سب مرد	کی گئی ایک عورت	کی گئیں دو عورتیں	کی گئیں سب عورتیں

اسم ظرف

تعریف : وہ اسم مشتق ہے جو اس زمانہ یا جگہ کا پتہ دے جس میں کام واقع ہوا ہو۔ جیسے مَضْرِب" (مارنے کا وقت یا مارنے کی جگہ)۔

بنانے کا قاعدہ : علامت مضارع کو دور کر کے اس کی جگہ میم مفتوح لایا جائے اور آخر کلمہ کو تنوین دی جائے۔ مضارع مفتوح العین یا مضموم العین ہو تو اسم ظرف کے عین کلمہ کو فتحہ دی جائے۔ جیسے یَفْتَحُ سے مَفْتَح" ، یَشْرُفُ سے مَشْرَف" اور اگر مضارع مکسور العین ہو تو اسم ظرف کے عین کلمہ کو کسرہ دی جائے جیسے یَضْرِبُ سے مَضْرِب" ۔ اسم ظرف کلمہ ناقص سے مفتوح العین آتا ہے اگرچہ مضارع مکسور العین ہی کیوں نہ ہو جیسے یَرْمِیُ سے مَرْمَیٰ اور مثال سے ہمیشہ مکسور العین آتا ہے جیسے یَوْجَلُ سے مَوْجِل" ابواب غیر ثلاثی مجرد سے اسم ظرف اسم مفعول کے وزن پر آئے گا جیسے یُکْرِمُ سے مُکْرَم" ۔

افادہ : کسی چیز کی کثرت کو ظاہر کرنے کے لئے "مَفْعَلَة" کا وزن مقرر ہے جیسے مَقْبَرَة" (جہاں قبریں زیادہ ہوں) ، مَفْعَاة" (جہاں سانپ زیادہ ہوں)۔

گردان اسم ظرف			
صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مَفْعَل"	مَفْعَلَان ۔ مَفْعَلَيْن ۔	مَفَاعِلُ
مؤنث	مَفْعَلَة"	مَفْعَلَتَان ۔ مَفْعَلَتَيْن ۔	مَفَاعِلُ
معنیٰ	کرنے کا ایک وقت یا ایک جگہ	کرنے کے دو وقت یا دو جگہیں	کرنے کے سب وقت یا سب جگہیں

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اسم آلہ

تعریف : وہ اسم مشتق ہے جو اس چیز کا پتہ دے جس کے ذریعہ سے کام ہوا ہو۔ جیسے مِرْوَحَة" (ہوا دینے کا آلہ یعنی پنکھا)۔

بنانے کا قاعدہ : علامت مضارع دور کر کے اس کی جگہ میم مکسور کا اضافہ کیا جائے اور آخری حرف کو تنوین دی جائے اگر عین کلمہ مفتوح نہ ہو تو اسے فتحہ دی جائے جیسے یَفْعِلُ سے مِفْعَل" ۔

اسم آلہ واحد کے تین وزن ہیں جن میں مذکر و مؤنث کی کچھ تمییز نہیں ۔

افادہ : ایسا اسم آلہ جو فعل سے مشتق نہ ہو اسکے وزن کے لئے کوئی ضابطہ نہیں ہے۔ ایسے اسماءِ آلہ مختلف اوزان پر آتے ہیں۔ مثلاً قَدُوْم" ۔ سِکِّیْن" ۔ فَاس" ۔ مُنْخُل" ۔ مُکْحُلَة" ۔ مَنَارَة" ۔ یہ الفاظ اسماء جامدہ کے مانند ہیں۔

گردان اسم آلہ		
واحد	تثنیہ	جمع
مِفْعَل"	مِفْعَلَان ۔ مِفْعَلَیْن ۔	مَفَاعِلُ
مِفْعَلَة"	مِفْعَلَتَان ۔ مِفْعَلَتَیْن ۔	مَفَاعِلُ
مِفْعَال"	مِفْعَالَان ۔ مِفْعَالَیْن ۔	مَفَاعِیْلُ
کرنے کا ایک آلہ	کرنے کے دو آلے	کرنے کے سب آلے

اسم تفضیل

تعریف : وہ اسم ہے جو بہ نسبت دوسرے کے موصوف میں پائی جانے والی صفت کی

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

زیادتی بتائے۔جیسے اَعْلَمُ۔

بنانے کا قاعدہ : اسم تفضیل مذکر اور اسم تفضیل مؤنث دونوں کے بنانے کا قاعدہ علیحدہ علیحدہ ہے اسم تفضیل مذکر کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو حذف کر کے اسم تفضیل کا ہمزہ اول میں لایا جائے۔لام کلمہ کو تنوین نہ دی جائے جیسے یَفْعَلُ سے اَفْعَلُ۔ اسم تفضیل مؤنث کا طریقہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو حذف کر کے فاء کلمہ کو ضمہ اور عین کلمہ کو ساکن کیا جائے اور لام کلمہ کو فتحہ دے کر آخر میں الف مقصورہ لاحق کیا جائے۔جیسے یَفْعَلُ سے فُعْلیٰ۔

افادہ : اسم تفضیل صرف ثلاثی مجرد کے ابواب سے بنتا ہے اور وہ الفاظ جو رنگ، عیب یا حلیہ کا معنیٰ دیتے ہیں ان سے اسم تفضیل کا صیغہ نہیں آتا بلکہ ان سے اسی وزن پر صفت مشبہ کا صیغہ آتا ہے۔مثلاً اَسْوَدُ اور اَعْوَرُ اسم تفضیل نہیں ہیں بلکہ صفت مشبہ ہیں۔

فائدہ : وہ ابواب یا وہ الفاظ جن سے اسم تفضیل نہیں آتا اگر ان سے اسم تفضیل کے معنیٰ کو ظاہر کرنا ہوں تو اس کے لئے قاعدہ یہ ہے کہ اس کے مصدر پر لفظ اَشَدُّ یا اَکْثَرُ یا ان جیسا کوئی لفظ اس باب کے مصدر منصوب پر لگا کر استعمال کرو جیسے اَشَدُّ سَوَادًا (زیادہ سخت سیاہ)، اَشَدُّ تَنْکِیْلًا (بہت ہی بڑا عذاب دینے والا)۔

اسم مبالغہ اور اسم تفضیل میں فرق : یہ ہے کہ مبالغہ میں زیادتی فی نفسہٖ ہوتی ہے اور اسم تفضیل میں بمقابلہ دوسری شئی کے۔جیسے عَلَّامَۃ" (بہت جاننے والا) اس میں کسی دوسرے کا لحاظ نہیں ہے اور اَعْلَمُ مِنْ زَیْدٍ (بہت جاننے والا بہ نسبت زید کے) میں زید کی نسبت کا لحاظ ہے۔

گردان اسم تفضیل					
مذکر			مؤنث		
صیغہ	گردان	معنیٰ	گردان	معنیٰ	
واحد	اَفْعَلُ	زیادہ کرنے والا ایک مرد	فُعْلیٰ	زیادہ کرنے والی ایک عورت	
تثنیہ	اَفْعَلَانِ اَفْعَلَیْنِ	زیادہ کرنے والے دو مرد	فُعْلَیَانِ فُعْلَیَیْنِ	زیادہ کرنے والی دو عورتیں	
جمع سالم	اَفْعَلُوْنَ اَفْعَلِیْنَ	زیادہ کرنے والے سب مرد	فُعْلَیَاتٌ	زیادہ کرنے والی سب عورتیں	
جمع مکسر	اَفَاعِلُ	زیادہ کرنے والے سب مرد	فُعَلٌ	زیادہ کرنے والی سب عورتیں	

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

دوسرا باب

ابواب
اور
انکی خصوصیات

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ابواب

ابواب باب کی جمع ہے۔لغت میں باب کا معنیٰ ہے''دروازہ'' اورصرفیوں کی اصطلاح میں باب سے مراد ہے ماخذ اوراس کے تمام مشتقات کا مجموعہ جوآپس میں لفظی اور معنوی مناسبت رکھتے ہوں جیسے مصدر اَلْاِجْتِنَابُ اوراس کے مشتقات مثلاً اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ اِجْتَنِبْ مُجْتَنِب" ایک باب کے قبیل سے ہیں اورمصدر اَلْاِکْرَامُ اوراس کے مشتقات مثلاً مُکْرِم" ، اَکْرِمْ دوسرا باب ہیں۔

باب کا انتساب : باب کی نسبت کرنے اوراس کا نام رکھنے میں اصل مصدر ہے۔اسی لئے ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ کے صیغوں کوان کی مصدروں کی طرف ہی منسوب کرتے ہیں اور کہتے ہیں یہ صیغہ باب تفعیل سے ہے اور یہ دوسرا صیغہ باب افتعال سے ہے۔ البتہ ثلاثی مجرد ابواب کے صیغوں کوان کی مصادر کے ساتھ منسوب کرنے کی بجائے فعل ماضی ومضارع کے ساتھ منسوب کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ صیغہ باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے ہے اور یہ باب سَمِعَ یَسْمَعُ سے ہے اور کبھی بسبب شہرت کے صرف ماضی کے صیغہ پر اکتفاء کرتے ہیں اور کہتے ہیں یہ صیغہ باب نَصَرَ سے ہے اور یہ سَمِعَ سے ہے ۔ ثلاثی مجرد کے صیغوں کوان کی مصدروں کی بجائے فعل ماضی اور مضارع کے ساتھ منسوب کرنے کی وجہ یہ ہے کہ چونکہ انتساب باب سے مقصود ابواب کے درمیان امتیاز پیدا کرنا ہے اور یہ امتیاز تب ہی ہوسکتا ہے جب منسوب الیہا مصادر مخصوص اور بعض اوزان میں منحصر ہوں ۔ثلاثی مجرد کی مصدروں کے اوزان چونکہ بہت زیادہ ہیں تو مصادر کے عدم انحصار کی وجہ سے اوزان کثیرہ میں سے کسی ایک وزن کی طرف نسبت کرنے سے امتیاز والا معنیٰ متصور نہیں ہوسکتا لہذا ان ابواب کے صیغوں کوان کی مصادر کی بجائے ان

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

کے ماضی ومضارع کے ساتھ ہی منسوب کرتے ہیں ۔ (نوادرالاصول ص۶۰)

افادہ : تمام افعال متصرفہ اور اسمائے متمکنہ حروف اصلیہ کی ترکیب کے اعتبار سے دو قسم ہیں : (۱) ثلاثی (۲) رباعی ۔ **ثلاثی :** وہ کلمہ ہے جس کی ماضی میں تین حرف اصلی ہوں جیسے نَصَرَ اور **رباعی :** وہ کلمہ ہے جس کی ماضی میں چار حرف اصلی ہوں جیسے بَعْثَرَ۔ پھر ان میں سے ہر ایک کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ **مجرّد** کہ جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد نہ ہو ، ۲۔**مزید فیہ** کہ اس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد بھی ہو۔

ثلاثی مجرد دو قسم ہے۔ایک **مطّرد** کہ جس کا وزن زیادہ آئے اور دوسری قسم **شاذ** ہے کہ جس کا وزن کم آئے۔

ثلاثی مزید فیہ ابواب کی دو قسمیں ہیں ۱۔ **ملحق برباعی :** یہ وہ باب ہیں جن میں حروف اصلیہ کی تعداد تو تین ہی ہو مگر حروف زائدہ کے ملنے سے ان کا وزن رباعی مجرد یا رباعی مزید فیہ والا ہو گیا ہو۔۲۔ **غیر ملحق برباعی** (مطلق) : یہ وہ باب ہیں جن میں حروف اصلیہ کی تعداد تین ہو اور حروف زائدہ کے ملنے کے باوجود ان کا وزن رباعی مجرد یا رباعی مزید فیہ والا نہ ہو۔ پھر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی ابواب دو طرح کے ہیں ایک وہ جن کے شروع میں ہمزہ وصلی ہو اور دوسری قسم وہ جن کے شروع میں ہمزہ وصلی نہ ہو۔

افادہ: مصدر اور تمام مشتقات مجرد و مزید فیہ ہونے میں اپنی ماضی کے تابع ہوتے ہیں جیسے یَنْصُرُ، اُنْصُرْ ، نَاصِر" ، مَنْصُوْر" مجرد ہیں کہ ان کی ماضی نَصَرَ مجرد ہے۔اور یُکْرِمُ ،اَکْرِمْ ،مُکْرِم" ،مُکْرَم" مزید فیہ ہیں کیونکہ ان کی ماضی اکرم ثلاثی مزید فیہ ہے ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

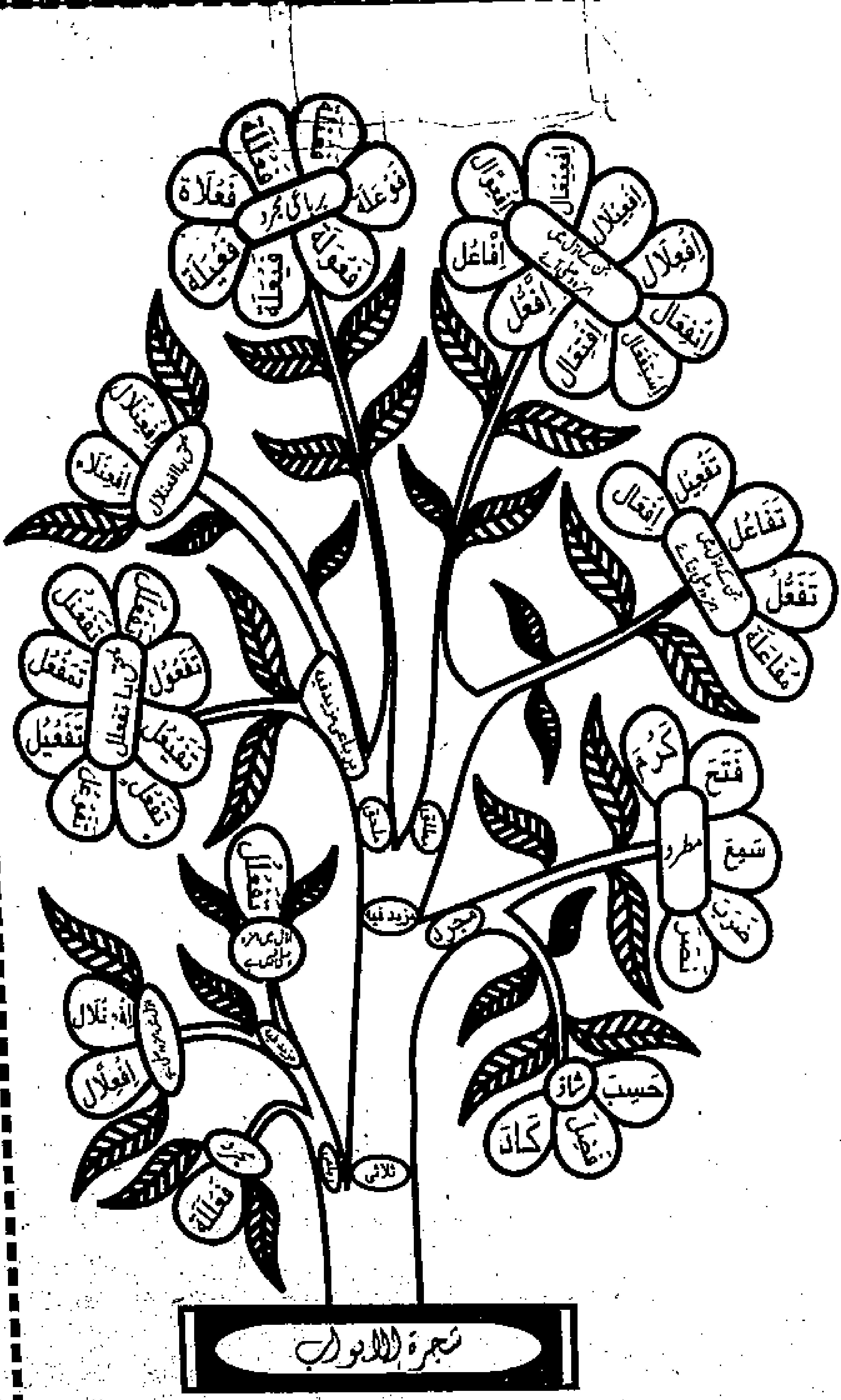

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ابواب کی تعداد

ابواب کی تعداد میں علماءِ صرف کا اختلاف ہے۔صاحب مراح الارواح نے ان کی تعداد 35 بتائی ہے اور منشعب میں 43 ابواب کا ذکر ہے۔ان میں سے پانچ باب ثلاثی مجرد مطرد کے ہیں۔ (۱) فَعَلَ یَفْعُلُ (۲) فَعَلَ یَفْعِلُ (۳) فَعِلَ یَفْعَلُ (۴) فَعَلَ یَفْعَلُ (۵) فَعُلَ یَفْعُلُ۔اور شاذ کے تین باب ہیں:(۱) فَعِلَ یَفْعِلُ (۲) فَعِلَ یَفْعُلُ (۳) فَعُلَ یَفْعَلُ۔

ثلاثی مجرد مطرد کے پہلے تین بابوں کو کثرت استعمال اور ماضی ومضارع کے عین کلمہ کی حرکتوں کے مختلف ہونے کی وجہ سے اصولُ الْاَبْوَابُ ، اُمُّ الْاَبْوَابُ اور دَعَائِمُ الابواب کہتے ہیں اور باقی ابواب کو فروع کہتے ہیں کہ ان کا استعمال کم اور ان میں حرکت عین مضارع حرکت عین ماضی کے موافق ہوتی ہے۔شاذ کے آخری دو بابوں کا استعمال بہت ہی کم ہے کہ فَعِلَ یَفْعُلُ سے سوائے فَضِلَ یَفْضُلُ کے کوئی کلمہ صحیح نہیں آتا اور فَعُلَ یَفْعَلُ سے سوائے معتل العین واوی جیسے اَلْکَوْدُ کے نہیں آتا۔اس لئے ان دونوں کو عموماً کتبِ صرف میں ذکر ہی نہیں کیا جاتا۔

چودہ ابواب ثلاثی مزید فیہ مطلق کے ہیں جن میں سے نو کے اول میں ہمزہ وصلی آتا ہے اور وہ یہ ہیں : (۱) اِفْتِعَال" (۲) اِسْتِفْعَال" (۳) اِنْفِعَال" (۴) اِفْعِلَال" (۵) اِفْعِیْلَال" (۶) اِفْعِیْعَال" (۷) اِفْعِوَّال" (۸) اِفْاعُل"(۹) اِفْعُّل"۔

اور پانچ باب ایسے ہیں جن کے اول میں ہمزہ وصلی نہیں آتا۔ (۱) اِفْعَال" (۲) تَفْعِیْل" (۳) تَفَعُّل" (۴) مُفَاعَلَة" (۵) تَفَاعُل"۔

رباعی مجرد کا ایک باب ہے: فَعْلَلَة" اور رباعی مزید فیہ کے تین باب ہیں:

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

(۱) تَفَعْلُل" (۲) اِفْعِنْلَال" (۳) اِفْعِلَّال"۔

پہلے باب کے اول میں ہمزہ وصلی نہیں ہوتا اور آخری دو میں ہمزہ وصل ہوتا ہے اور سترہ باب ثلاثی مزید فیہ کے ایسے ہیں جو رباعی کے ساتھ ملحق ہیں ان میں سے سات رباعی مجرد کے ساتھ ملحق ہیں جو کہ یہ ہیں:

(۱) باب فَعْلَلَة" (بتکرار اللام)، (۲) فَعْنَلَة" (بزیادۃ النون بین العین واللام)، (۳) فَوْعَلَة" (بزیادۃ الواؤ بین الفاء والعین)، (۴) فَعْوَلَة" (بزیادۃ الواو بین العین واللام)، (۵) فَيْعَلَة" (بزیادۃ الیاء بین الفاء والعین)، (۶) فَعْيَلَة" (بزیادۃ الیاء بین العین واللام)، (۷) فَعْلَاة" (بزیادۃ الالف المبدلۃ من الیاء بعد اللام)۔

اور مندرجہ ذیل آٹھ باب رباعی مزید فیہ کے باب تَفَعْلُل" کے ساتھ ملحق ہیں۔

(۱) تَفَعْلُل" (بزیادۃ التاء قبل الفاء وتکرار اللام)، (۲) تَفَعْنُل" (بزیادۃ التاء قبل الفاء والنون بین العین واللام)، (۳) تَمَفْعُل" (بزیادۃ التاء والمیم قبل الفاء)، (۴) تَفَعْلُة" (بزیادۃ التاء قبل الفاء وبعد اللام)، (۵) تَفَوْعُل" (بزیادۃ التاء قبل الفاء والواؤ بین الفاء والعین)، (۶) تَفَعْوُل" (بزیادۃ التاء قبل الفاء والواؤ بین العین واللام)، (۷) تَفَيْعُل" (بزیادۃ التاء قبل الفاء والیاء بین الفاء والعین)، (۸) تَفَعْلٍ (بزیادۃ التاء قبل الفاء والیاء بعد اللام)۔ تَفَعْلٍ دراصل تَفَعْلِی" ہے۔

اور دو باب اِفْعِنْلَال کے ساتھ ملحق ہیں: (۱) اِفْعِنْلَال" (بزیادۃ ہمزۃ الوصل قبل الفاء والنون بعد العین وتکرار اللام)، (۲) اِفْعِنْلَاء" (بزیادۃ ہمزۃ الوصل قبل الفاء والنون بین العین واللام والیاء بعد اللام)۔

خصوصیات ابواب

مصطلحات

خصوصیات ابواب کے ذکر سے پہلے مندرجہ ذیل اصطلاحات کا جاننا ضروری ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

۱۔مغالبہ: طرفین میں سے شخص غالب کے اظہار کے واسطے باب مفاعلہ کے بعد ایک فعل ذکر کرنا جیسے خَاصَمَنِیْ فَخَصَمْتُهٗ (وہ اور میں باہم جھگڑتے ہیں تو میں اس پر غالب آجاتا ہوں)۔

۲۔تعدیہ : فعل لازم کو متعدی کرنا اور اگر متعدی ہو تو ایک اور مفعول زیادہ کرنا مثلاً خَرَجَ (وہ نکلا) سے اَخْرَجْتُهٗ (میں نے اس کو نکالا)، حَفَرَ نَهْرًا (اس نے نہر کھودی) سے اَحْفَرْتُهٗ نَهْرًا (میں نے اس سے نہر کھدوائی)۔

۳۔سَلب: کسی چیز سے ماخذ کو دور کرنا مثلاً شَکٰی زَیْدٌ فَاَشْکَیْتُهٗ (زید نے شکائت کی تو میں نے اس کی شکائت دور کردی)۔

۴۔مُطاوَعت: ایک فعل کا دوسرے فعل کے پیچھے آنا تاکہ دلالت کرے کہ مفعول نے فاعل کا اثر قبول کرلیا ہے جیسے کَبَبْتُهٗ فَاَکَبَّ (میں نے اسے اوندھا کیا تو وہ اوندھا ہوگیا)۔

۵۔مُوافقت : دونوں فعلوں کا معنیٰ میں ایک جیسا ہونا مثلاً اَدْجیٰ بمعنیٰ دَجٰی (رات تاریک ہوئی)۔

۶۔تکلف: ماخذ میں تصنع یا بناوٹ ظاہر کرنا مثلاً تَشَجَّعَ (وہ بناوٹی بہادر بنا) ماخذ شجاعت ہے۔

۷۔ تخییل : دوسرے کو ماخذ کا حصول اپنے میں دکھانا مثلاً تَمَارَضَ زَیْدٌ (زید نے دکھاوے کے لئے اپنے آپ کو بیمار بتایا)

تکلف اور تخییل میں فرق : یہ ہے کہ تکلف میں ماخذ مرغوب فیہ ہوتا ہے بخلاف تخییل کے کہ اس میں صرف دوسرے شخص کو دھوکہ دینا مطلوب ہوتا ہے۔ اور ماخذ فعل طبعاً مکروہ و ناپسندیدہ ہوتا ہے۔

۸۔مشارکت: دو شخصوں کا ملکر کسی کام کو کرنا کہ ہر ایک ان میں سے فاعل بھی ہو اور مفعول

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

بھی ہو مثلاً قَاتَلَ زَیْدٌ عَمْرًوا (زید اور عمرو نے باہم قتال کیا)۔

۹۔تشارک : فعل کے صدور اور تعلق میں دو چیزوں کا شریک ہونا جیسے تَشَاتَمَا (ان دونوں نے ایک دوسرے کو گالی دی) ۔

۱۰۔ اتخاذ : کسی چیز کو ماخذ بنانا یا ماخذ میں لینا مثلاً تَبَوَّبَ (اس نے دروازہ بنایا) ۔ ماخذ باب ہے تَاَبَّطَ الْحَجَرَ (اس نے بغل میں پتھر لیا) ماخذ اِبْط" ہے بمعنیٰ بغل۔

۱۱۔تصرف :ماخذ یعنی فعل کے حاصل کرنے میں کوشش کرنا جیسے اِکْتَسَبَ الْعِلْمَ (اس نے کسب علم میں کوشش کی)۔ماخذ کَسبُ ہے۔

۱۲۔تخییر : فاعل کا فعل کو اپنی ذات کے لئے کرنا جیسے اِکْتَالَ الشَّعِیْرَ (اس نے اپنے لئے جو ماپے)۔

۱۳۔ابتداء : کسی فعل کی ابتداء اسی باب سے ہونا بغیر اس کے کہ ثلاثی مجرد سے آیا ہو اور اگر وہ مجرد باب سے آیا ہو تو وہاں وہ معنیٰ نہ ہوں جو ثلاثی مزید فیہ میں ہیں۔جیسے اِسْتَلَمَ (پتھر کو بوسہ دیا)۔

۱۴۔بنائے مقتضب :کسی فعل کی ابتداء اسی باب سے ہونا اور ثلاثی مجرد کے کسی باب سے مطلقاً نہ آنا، گویا یہ ایک نئی بنا ہے جیسے اِجْلَوَّذَالْفَرَسُ (گھوڑا دوڑا)۔

۱۵۔لیاقت: کسی چیز کا ماخذ کے لائق ہونا مثلاً اِسْتَرْقَعَ الثَّوْبُ (کپڑا پیوند کے لائق ہوا) ماخذ رقعہ بمعنیٰ پیوند ہے۔

۱۶۔وجدان : کسی چیز کو ماخذ کے ساتھ متصف پانا مثلاً اَبْخَلْتُهٗ (میں نے اسے بخل کے ساتھ متصف پایا)۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

۱۷۔حسبان: کسی چیز کو ماخذ کے ساتھ موصوف گمان کرنا مثلاً اِسْتَحْسَنْتُهٗ (میں نے اسے نیک گمان کیا)۔

وجدان اور حسبان میں فرق: ان میں فرق یقین اور ظن کے اعتبار سے ہے کہ وجدان میں یقین اور حسبان میں ظن ہوتا ہے۔

۱۸۔تحویل : کسی چیز کو ماخذ یا مثل ماخذ کرنا مثلاً نَصَّرْتُهٗ (میں نے اس کو نصرانی بنایا)، خَیَّمْتُهٗ (میں نے اس کو خیمہ کی مثل دکھایا)

۱۹۔تحول : کسی شی کا عین ماخذ یا مثل ماخذ ہونا مثلاً اِسْتَحْجَرَ الطِّیْنُ (مٹی پتھر ہوگئی)۔

۲۰۔قصر: اختصار حکایت کے لئے مرکب سے ایک کلمہ مشتق کرنا مثلاً هَلَّلَ (اس نے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه کہا)۔

۲۱۔تصییر: کسی چیز کو صاحب ماخذ بنا دینا مثلاً اَشْرَكَ النَّعْلَ (اس نے تسمہ دار جوتا بنایا) ماخذ شراك بمعنیٰ تسمہ ہے۔

۲۲۔تعریض : فاعل کا کسی چیز کو محل ماخذ میں لے جانا مثلاً اَبَعْتُهٗ (میں اس کو بیچنے کی جگہ یعنی منڈی میں لے گیا)۔

۲۳۔بلوغ: ماخذ میں آنا یا ماخذ میں پہنچنا مثلاً اَصْبَحَ زَیْدٌ (زید صبح کے وقت آیا)، اَعْرَقَ عَمْرٌو (عمرو عراق پہنچا)۔

۲۴۔صیرورت: صاحب ماخذ ہونا مثلاً اَلْبَنَ الْبَقَرُ (گائے دودھ والی ہوگئی)۔ ماخذ لبن ہے۔

۲۵۔حینونت: کسی چیز کا ماخذ کے وقت کو پہنچنا مثلاً اَحْصَدَ الزَّرْعُ (کھیتی کاٹنے کے وقت کو پہنچی)۔ ماخذ حصاد بمعنیٰ کھیتی ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

۲۶۔مبالغہ : کسی شی کی کیفیت یا مقدار میں زیادتی کو بیان کرنا مثلاً اَسْفَرَ الصُّبْحُ (صبح خوب روشن ہوئی)۔

۲۷۔نسبت بماخذ :کسی چیز کو ماخذ سے منسوب کرنا مثلاً اَکْفَرْتُ زَیْدًا (میں نے کفر کی طرف زید کی نسبت کی)۔

۲۸۔تخلیط: کسی چیز کو ماخذ سے جوڑنا یا آراستہ کرنا مثلاً ذَهَّبْتُ الْاِنَاءَ (میں نے برتن کو سنہری کیا)۔ماخذ ذَهَب" بمعنیٰ سونا۔

۲۹۔الباس :کسی چیز کو ماخذ پہنانا مثلاً جَلَّلْتُ الْفَرَسَ (میں نے گھوڑے کو جھول پہنائی)۔ ماخذ جُلّ ہے۔

۳۰۔تجنّب :ماخذ سے پرہیز کرنا مثلاً تَحَوَّبَ (اس نے گناہ سے پرہیز کیا)۔ماخذ حوب" بمعنیٰ گناہ ہے۔

۳۱۔تدریج :مہلت و وقفہ کے ساتھ کام کو بار بار کرنا مثلاً تَجَرَّعَ (اس نے گھونٹ گھونٹ پیا)۔

۳۲۔علاج: فعل میں اعضاء جوارح کا اثر پانا مثلاً اِنْکَسَرَ (وہ ٹوٹ گیا)۔

۳۳۔تعمل :ماخذ کو کام میں لانا مثلاً تَدَهَّنَ (وہ روغن کو کام میں لایا یعنی مالش کی)۔

۳۴۔طلب: ماخذ کو طلب کرنا، چاہنا مثلاً اِسْتَطْعَمْتُه (میں نے اس سے طعام طلب کیا)۔

۳۵۔اعطاء ماخذ :ماخذ دینا جیسے اَجَرَ الْمَرْءَ (مرد کو اجرت دی)۔

خصوصیات ابواب ثلاثی مجرد

باب فَعَلَ یَفْعُلُ (نَصَرَ یَنْصُرُ)

اصول الابواب کے خواص کثیر ہیں جن کا ضبط و حصر کرنا مشکل ہے۔بطور مثال

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ہرایک باب کے چند خواص ذکر کیے جاتے ہیں۔

۱۔باب نصر کا مشہور خاصہ مغالبہ ہے جیسے یُخَاصِمُنِیْ زَیْدٌ" فَاَخْصُمُهٗ' (میں اور زید باہم جھگڑتے ہیں تو میں جھگڑے میں اس پر غالب آجاتا ہوں)۔ (فصول اکبری)

۲۔اتخاذ جیسے حَاضَ (حوض بنایا)۔

۳۔صیرورت جیسے بَابَ (دربان ہوا)۔

۴۔بلوغ جیسے نَصَفَ الْقُرْآنَ (نصف قرآن کو پہنچا یعنی آدھا قرآن یاد کرلیا)۔

۵۔سلب جیسے قَشَرْتُهٗ (میں نے قشر یعنی چھیل کو دور کیا)۔

۶۔تعمل جیسے قَلَا (گلی ڈنڈے سے کھیلا)۔ (رسالہ گہر منظوم)

باب فَعَلَ یَفْعِلُ (ضرب یضرب)

۱۔مغالبہ اس باب کا بھی خاصہ ہے خصوصًا جبکہ کلمہ مثال واجوف یائی ہو جیسے یُبَایِعُنِیْ زَیْدٌ" فَاَبِیْعُهٗ' (زید مجھ سے خرید وفروخت کرتا ہے تو میں خرید وفروخت میں اس سے بڑھ جاتا ہوں)۔ (فصول اکبری)

۲۔اعطاء ماخذ جیسے اَجَرَ الْمَرْءَ (مرد کو اجرت دی)۔

۳۔سلب جیسے خَفَاهُ (اس کی پوشیدگی کو دور کیا)۔

۴۔قطع ماخذ جیسے خَلَبْتُ (میں نے گھاس کاٹی)۔

۵۔کثرت ماخذ جیسے دَسَبَ الْاَرْضُ (زمین بہت سبزے والی ہوئی)۔

۶۔اتخاذ جیسے عَجَنَ (آٹا گوندھا)۔

۷۔اطعام جیسے خَبَزْتُهٗ (میں نے اس کو روٹی کھلائی)۔

۸۔الباس جیسے غَطَیْتُهٗ (میں نے اس کو ڈھانپا)۔ (رسالہ گہر منظوم)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

باب فَعِلَ یَفْعَلُ (سمع یسمع)

۱۔یہ باب زیادہ تر لازم آتا ہے۔

۲۔رنج،خوشی،بیماری،رنگ،عیب اور حلیہ ظاہری کے الفاظ اکثر اسی باب سے آتے ہیں جیسے حَزِنَ (غمناک ہوا)،عَوِرَ (کانا ہوا)،فَرِحَ (خوش ہوا)، سَقِمَ (بیمار ہوا)۔ (فصول اکبری)

۳۔تحول جیسے اَسِدَ (شیر ہوا)۔

۴۔وجدان جیسے لَذِذْتُہٗ (میں نے لذت پائی)۔

۵۔صیرورت جیسے جَرِبَ الْمَرْءُ (مرد خارشی ہوا)۔

۶۔تعمل جیسے کَلِئَت النَّاقَۃُ (اونٹنی نے گھاس کھایا)۔ (گہر منظوم)

باب فَعَلَ یَفْعَلُ (فتح یفتح)

۱۔اس باب کی مشہور تر خاصیت لفظی ہے کہ ہر وہ کلمہ جو اس باب سے ہے۔اس کے عین یا لام کلمہ کی جگہ حرف حلقی ہوتا ہے جیسے ذَھَبَ ، وَضَعَ مگر رَکَنَ یَرْکَنُ اور اَبیٰ یَابیٰ خلاف قاعدہ اس باب سے آتے ہیں۔ (فصول اکبری)

۲۔تدریج : جیسے جَرَعَ (اس نے گھونٹ گھونٹ پیا)۔

۳۔الباس جیسے لَحَفْتُ الْفَقِیْرَ (میں نے فقیر کو لحاف پہنایا)۔

۴۔اعطاء جیسے نَحَلَ الْمَرْءَ (اس نے مرد کو عطیہ دیا)۔

۵۔اطعام جیسے لَحَمَہٗ (اس کا گوشت کھایا)۔ (گہر منظوم)

باب فَعُلَ یَفْعُلُ (کرم یکرم)

۱۔اس باب کے الفاظ کے معانی میں اوصاف خلقی پائے جاتے ہیں جیسے حَسُنَ (خوبصورت ہوا) ، شَجُعَ (دلیر ہوا)۔اور جو اوصاف بار بار کے تجربہ اور مشق سے اوصاف طبعی کی مثل ہو

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

گئے ہوں وہ بھی اس میں داخل ہیں جیسے فَقُهَ (سمجھدار ہوا)، اَدُبَ (صاحب ادب ہوا)۔

۲۔یہ بابِ لازم آتا ہے۔ (فصول اکبری ص ۳۶)

تنبیہ : اوصاف خلقی اور عوارض نفسانی باب سمع سے بھی آتے ہیں مگر فرق یہ ہے کہ فَعُلَ سے جو اوصاف آتے ہیں وہ عموماً دوام پر دلالت کرتے ہیں جیسے حَسِیُن" جبکہ فَعِلَ سے جو اوصاف آتے ہیں وہ اکثر قلیل زمانہ کے لئے ہوتے ہیں جیسے فَرِحَان"۔

باب فَعِلَ یَفْعِلُ (حسب یحسب)

اس باب کی خاصیت لفظی ہے کہ صرف دو لفظ صحیح کے یعنی حَسِبَ و نَعِمَ اور چند الفاظ مثال واوی کے مثلاً وَرِثَ ، وَرِمَ ، وَبِقَ ، وَمِقَ ، وَثِقَ ، وَلِیَ اس باب سے آتے ہیں۔ (فصول اکبری ص ۳۶)

اس میں دیگر ابواب کی طرح خواص نہیں پائے جاتے۔

خصوصیات ابواب ثلاثی مزید فیہ

باب افتعال

اس باب میں مندرجہ ذیل خواص پائے جاتے ہیں:۔

۱۔اتخاذ جیسے اِجْتَحَرَ الْفَارُ (چوہے نے بل بنایا)۔اس کا ماخذ جُحُر" ہے۔

۲۔تصرف جیسے اِکْتَسَبَ الْعِلْمَ (اس نے کوشش سے کسب علم کیا)۔

۳۔تخیر جیسے اِکْتَالَ الشَّعِیْرَ (اس نے اپنے لئے جو ماپے)۔

۴۔مطاوعتِ فَعَّلَ جیسے غَمَّمْتُهٗ فَاغْتَمَّ (میں نے اسے غمگین کیا تو وہ غمگین ہوگیا)۔

۵۔موافقت مجرد و اَفْعَلَ وتَفَعَّلَ وتَفَاعَلَ واِسْتَفْعَلَ جیسے اِبْتَلَجَ بمعنیٰ بَلَجَ ، اِحْتَجَرَ بمعنیٰ اَحْجَرَ ، اِرْتَدَّ بمعنیٰ تَرَدّٰی ، اِخْتَصَمَا بمعنیٰ تَخَاصَمَا ،

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اِتَّجَرَ بمعنیٰ اِسْتَاجَرَ۔

۶۔ابتداء جیسے اِسْتَلَمَ (اس نے پتھر کو بوسہ دیا)۔ (فصول اکبری)

باب استفعال

اس باب کے خواص یہ ہیں:

۱۔طلب جیسے اِسْتَغْفَرَ (اس نے مغفرت طلب کی)۔

۲۔لیاقت جیسے اِسْتَرْقَعَ الثَّوْبُ (کپڑا پیوند کے قابل ہوگیا)۔

۳۔وجدان جیسے اِسْتَكْرَمْتُه ' (میں نے اسے کریم پایا)۔

۴۔حسبان جیسے اِسْتَحْسَنْتُه ' (میں نے اسے نیک گمان کیا)۔

۵۔تحول جیسے اِسْتَحْجَرَ الطِّيْنُ (مٹی پتھر ہوگئی)۔

۶۔قصر جیسے اِسْتَرْجَعَ (اس نے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْن پڑھا)۔

۷۔مطاوعتِ اَفْعَلَ جیسے اَقَمْتُه ' فَاسْتَقَامَ (میں نے اسے کھڑا کیا تو وہ کھڑا ہوگیا)۔

۸۔موافقت مجرد و اَفْعَلَ و تَفَعَّلَ و اِفْتَعَلَ جیسے قَرَّ و اِسْتَقَرَّ اور اَجَابَ و اِسْتَجَابَ۔

باب انفعال

۱۔یہ باب ہمیشہ لازم آتا ہے۔

۲۔علاج جیسے اِنْكَسَرَ (ٹوٹ گیا)۔

۳۔ابتداء جیسے اِنْطَلَقَ (وہ گیا)۔مجرد طَلَقَ ہے۔

۴۔مطاوعت فَعَّلَ غالباً مثلاً كَسَّرْتُه ' فَانْكَسَرَ (میں نے اس کو توڑا تو وہ ٹوٹ گیا)۔

۵۔موافقت اَفْعَلَ قلیلاً۔مثلاً اِنْحَجَزَ بمعنیٰ اَحْجَزَ (وہ حجاز میں پہنچا)۔

۶۔مطاوعت اَفْعَلَ مثلاً اَغْلَقْتُ الْبَابَ فَانْغَلَقَ (میں نے دروازہ بند کیا تو بند ہوگیا)۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

۷۔اس کے فاء کلمہ میں ل ، ر ، ن اور حروف علت یعنی و ، ا، ی نہیں آتے۔اگر ایسے کسی لفظ سے باب انفعال کا معنیٰ ادا کرنا مقصود ہو تو اس کو باب افتعال پر لے جاتے ہیں جیسے اِنْتَکَسَ (سرنگوں ہوا)۔ (فصول اکبری وحاشیہ)

باب اِفْعِلَال

علامت : اس باب کی علامت تکرار لام اور فعل ماضی میں ہمزہ وصل کے بعد چار حرفوں کا ہونا ہے۔

خواص : ا۔یہ باب ہمیشہ لازم آتا ہے۔

۲۔اسے مبالغہ لازم ہے جیسے اِحْمَرَّ (بہت سرخ ہوا)۔

۳۔لون وعیب کا معنیٰ عموماً آتا ہے جیسے اِحْوَلَّ (بھینگا ہوا)، اِسْوَدَّ (سیاہ ہوا)۔

باب اِفْعِیْلَال

علامت : اس باب کی علامت تکرار لام اور پہلے لام سے قبل الف زائدہ کا ہونا ہے اور یہ وہ الف ہے جو مصدر میں یاء کے ساتھ بدل ہوتا ہے۔

خواص : ا۔ہمیشہ لازم آتا ہے۔ ۲۔مبالغہ لازم ہے مثلاً اِشْهَابَّ (بہت سفید ہوا)۔

۳۔لون وعیب کا معنیٰ غالباً آتا ہے۔

باب اِفْعِیْعَال

علامت : اس کی علامت تکرار عین اور ہر دو عین کے درمیان واؤ کا ہونا ہے اور یہ وہ واؤ ہے جو مصدر میں ماقبل حرف کے کسرہ کی وجہ سے یاء کے ساتھ بدل ہوتی ہے۔

خواص : ا۔اکثر لازم آتا ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

۲۔اسے مبالغہ لازم ہے مثلاً اِعْشَوْشَبَ (زمین بہت گھاس والی ہوئی)۔

باب اِفْعِوَّال

علامت : اس کے عین کلمہ کے بعد واؤ مشدد کا ہونا ہے جیسے اِجْلَوَّذَ۔

خواص : ۱۔اکثر لازم آتا ہے۔ ۲۔بناء مقتضب

باب اِفَّاعُل

اس باب کے خواص وہی ہیں جو باب تفاعُل کے ہیں۔

باب اِفَّعُّل

اس کے اور باب تفعُّل کے خواص ایک جیسے ہیں۔

باب اِفْعَال

اس باب کی خصوصیات یہ ہیں۔

۱۔تعدیہ : مثلاً خَرَجْتُ (میں نکلا) سے اَخْرَجْتُهٗ (میں نے اس کو نکالا)، حَفَرْتُ نَهْرًا (میں نے نہر کھودی) سے اَحْفَرْتُهٗ نَهْرًا (میں نے اس سے نہر کھدوائی)۔

۲۔تصییر: مثلاً اَشْرَكْتُ النَّعْلَ (میں نے جوتی شراک دار بنائی)۔ ماخذ شراك بمعنیٰ تسمہ۔

۳۔تعریض : مثلاً اَبَعْتُ الْفَرَسَ (میں گھوڑے کو بیچنے کی جگہ لے گیا)۔

۴۔وجدان : مثلاً اَبْخَلْتُهٗ (میں نے اسے بخیل پایا)۔

۵۔سلب : مثلاً شَكٰى زَيْدٌ فَاَشْكَيْتُهٗ (زید نے شکایت کی تو میں نے اس کی شکایت دور کردی)

۶۔بلوغ : مثلاً اَصْبَحَ زَيْدٌ (زید صبح کے وقت آیا)، اَعْرَقَ عَمْرٌو (عمرو عراق پہنچا)۔

۷۔صیرورت : مثلاً اَلْبَنَ الْبَقَرُ (گائے دودھ والی ہوگئی)۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

۸۔حینونت : مثلاً اَحْصَدَالزَّرْعُ (کھیتی کاٹنے کے وقت کو پہنچی)۔

۹۔مبالغہ : مثلاً اَتْمَرَ النَّخْلُ (کھجور کا درخت کثرت سے پھل لایا)۔

۱۰۔ابتداء :مثلاً اَشْفَقَ زَیْد" (زید ڈرا)۔اس کا مجرد شفقت ہے جس کے معنیٰ مہربانی کرنے کے ہیں۔

۱۱۔مطاوعتِ : فَعَلَ و فَعَّلَ مثلا کَبَبْتُه' فَاکَبَّ (میں نے اس کو اوندھا کیا تو وہ اوندھا ہو گیا) ۔

۱۲۔موافقتِ مجرد :و فَعَلَ و تَفَعَّلَ و اِسْتَفْعَلَ مثلاً اَدْجَی اللَّیْلُ بمعنیٰ دَجَی (رات تاریک ہوئی) اَعْظَمْتُه' بمعنیٰ اِسْتَعْظَمْتُه' (میں نے اسے بزرگ گمان کیا)۔ (فصول اکبری)

۱۳۔نسبت بماخذ : مثلاً اَکْفَرْتُ زَیْدًا (میں نے کفر کی طرف زید کی نسبت کی)۔

باب تَفْعِیْل

اس کے خواص مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔تعدیہ : مثلاً فَرِحْتُ (میں خوش ہوا) سے فَرَّحْتُه' (میں نے اس کو خوش کیا)۔

۲۔تصییر : مثلاً وَتَّرْتُ الْقَوْسَ (میں نے کمان کو زہ دار بنایا)۔ماخذ وتر ہے۔

۳۔سلب : مثلاً قَرَّدْتُ الْاِبِلَ (میں نے اونٹ کی قراد یعنی چیچڑ کو دور کیا)۔

۴۔صیرورت : مثلاً نَوَّرَالشَّجَرُ (درخت شگوفہ دار ہو گیا)۔ماخذ نور ہے۔

۵۔بلوغ : مثلاً عَمَّقَ (وہ گہرائی تک پہنچا) ۔

۶۔مبالغہ : مثلاً صَرَّحَ الْاَمْرُ (بات اچھی طرح واضح ہو گئی)۔

۷۔نسبت بماخذ : مثلا فَسَّقْتُ زَیْدًا (میں نے فسق کی طرف زید کی نسبت کی)۔

۸۔تخلیط : مثلاً ذَهَّبْتُ الْاِنَاءَ (میں نے برتن کو سنہری کیا)۔

۹۔تحویل : مثلاً نَصَّرْتُه' (میں نے اس کو نصرانی بنایا)۔

۱۰۔قصر : مثلاً هَلَّلَ (اس نے لَااِلٰهَ اِلَّااللّٰه کہا)۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

۱۱۔موافقتِ فَعَلَ وَاَفْعَلَ وتَفَعَّلَ مثلاً زَیَّلْتُه' بمعنیٰ زِلْتُه'۔

۱۲۔ابتداء : مثلاً کَلَّمْتُه' (میں نے اس سے کلام کیا)۔

۱۳۔الباس ماخذ : مثلاً جَلَّلْتُ الْفَرَسَ (میں نے گھوڑے کو جل پہنائی)۔(فصول اکبری)

باب تَفَعُّل

علامت : اس باب کا عین کلمہ مشدد ہوتا ہے اور فاء سے پہلے تاء ہوتی ہے جیسے تقبّل۔

خواص : ۱۔مطاوعتِ : فَعَّلَ مثلاً قَطَّعْتُه' فَتَقَطَّعَ (میں نے اس کو کاٹا تو وہ کٹ گیا)۔

۲۔تکلف در ماخذ : مثلاً تَکَوَّفَ (وہ بزور کوفی بنا)۔

۳۔تجنب : مثلاً تَحَوَّبَ (اس نے گناہ سے پرہیز کیا)۔

۴۔تعمل : مثلاً تَخَتَّمَ (اس نے انگوٹھی پہنی)۔

۵۔اتخاذ : مثلاً تَاَبَّطَ عَمْرٌو صَبِیًّا (عمرو نے بچہ کو بغل میں لیا)۔

۶۔تدریج : مثلاً تَحَفَّظَ (اس نے تھوڑا تھوڑا حفظ کیا)۔

۷۔تحول : مثلاً تَبَحَّرَ (وہ دریا کی مثل ہوگیا)۔

۸۔صیرورت : مثلاً تَمَوَّلَ (وہ مالدار ہوگیا)۔

۹۔ابتداء : مثلاً تَکَلَّمَ (اس نے کلام کیا) حالانکہ اس کے مجرد کلم کا معنیٰ ہے زخمی کرنا۔

۱۰۔موافقتِ مجرد وَاَفْعَلَ وفَعَّلَ واِسْتَفْعَلَ مثلاً تَقَبَّلَ بمعنیٰ قَبِلَ ، تَبَصَّرَ بمعنیٰ اَبْصَرَ ، تَغَطّٰی بمعنیٰ غَطّٰی ، تَعَظَّمَ بمعنیٰ اِسْتَعْظَمَ۔ (فصول اکبری)

باب مُفَاعَلَة

علامت: فاء کے بعد الف زائد کا ہونا اور فاء سے پہلے تاء کا نہ ہونا ہے۔

علامت مضارع اس باب کے معروف ومجہول دونوں میں مضموم ہوتی ہے جیسے یُقَاتِلُ۔

خواص: ۱۔مشارکت مثلاً قَاتَلَ زَیْدٌ عَمْرًوا (زید اور عمرو نے باہم قتال کیا)۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

۲۔موافقت مجرد و اَفْعَلَ و فَعَّلَ مثلاً سَافَرَ بمعنیٰ سَفَرَ (اس نے سفر کیا)، بَاعَدْتُّهٗ بمعنیٰ اَبْعَدْتُّه (میں نے اس کو دور کیا)، ضَاعَفْتُهٗ بمعنیٰ ضَعَّفْتُه (میں نے اس کو دوگنا کر دیا)

۳۔ابتداء جیسے قَاسَا زَیْد" (زید نے تکلیف برداشت کی)۔اس کا مجرد قَسوَة" ہے بمعنیٰ سخت دل ہونا۔ (فصول اکبری)

باب تَفَاعُل

علامت : اس کے فاء کلمہ کے بعد الف زائدہ اور فاء سے پہلے تاء زائدہ ہوتی ہے جیسے تَقَابَلَ۔

خواص: ۱۔تشارک مثلاً تَشَاتَمَا (دونوں نے ایک دوسرے کو گالی دی)۔

۲۔تخییل: مثلاً تَمَارَضَ زَیْد" (زید نے دکھاوے کے لئے اپنے آپ کو بیمار بتایا)۔

۳۔مطاوعتِ فَاعَلَ مثلاً بَاعَدْتُّهٗ فَتَبَاعَدَ (میں نے اس کو دور کیا تو وہ دور ہو گیا)۔

۴۔موافقتِ مجرد و اَفْعَلَ مثلاً تَیَامَنَ بمعنیٰ اَیْمَنَ ۔تَعَالیٰ بمعنیٰ عَلَا۔

۵۔ابتداء جیسے تَبَارَكَ بمعنیٰ مقدس و منزہ ہوا۔ (فصول اکبری)

افادہ : باب مفاعلہ اور تفاعل دونوں اکثر اشتراک کے واسطے آتے ہیں۔لفظاً ان دونوں میں فرق اس قدر ہوتا ہے کہ باب مفاعلہ میں ایک اسم بصورت فاعل اور دوسرا بصورت مفعول آتا ہے اور باب تفاعل میں دونوں بصورت فاعل ہوتے ہیں لیکن معنیٰ میں کچھ فرق نہیں یعنی دونوں بابوں میں ہر دو شخص فاعل اور مفعول ایک دوسرے کے ہوتے ہیں۔

خصوصیات ابواب رباعی

باب رباعی مجرد فَعْلَلَة

رباعی مجرد کا صرف یہی ایک باب ہے اس باب کے خواص یہ ہیں:

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

۱۔ اس باب سے جتنے فعل آتے ہیں ان میں سے اکثر صحیح یا مضاعف ہیں اور مہموز بہت کم ہیں
۲۔قصر : مثلاً بَسْمَلَ (اس نے بِسْمَ اللہ پڑھی)، حَمْدَلَ (اس نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہا)۔
۳۔الباس ماخذ : مثلاً بَرْقَعْتُہٗ (میں نے اس کو برقعہ اوڑھایا)۔
۴۔تعمل : مثلاً زَعْفَرَ الثَّوْبَ (اس نے زعفران کے ساتھ کپڑا رنگا)۔
۵۔اتخاذ : مثلاً قَنْطَرَ (اس نے پل بنایا)۔
۶۔مطاوعتِ خود : مثلاً غَطْرَشَ اللَّیْلُ بَصَرَہٗ فَغَطْرَشَ (رات نے اس کی نظر سے چھپادیا تو وہ چھپ گیا)۔

باب رباعی مزیدفیہ تَفَعْلُل

علامت : اس کی علامت چار حروف اصلیہ سے پہلے تاءِ زائدہ کا ہونا ہے جیسے تَسَرْبَلَ۔
خواص: ۱۔تحول : مثلاً تَذَنْدَقَ (وہ زندیق ہوگیا)۔
۲۔تعمل : مثلاً تَبَرْقَعَ (اس نے برقعہ پہنا)۔
۳۔مطاوعتِ فَعْلَلَ مثلاً دَحْرَجْتُہٗ فَتَدَحْرَجَ (میں نے اس کو لڑھکایا تو وہ لڑھک گیا)۔

باب اِفْعِنْلَال

علامت : عین کے بعد نون زائدہ اور ماضی وامر کے صیغوں میں ہمزہ وصلی کا ہونا ہے جیسے اِبْرَنْشَقَ۔
خواص : ۱۔مطاوعتِ فَعْلَلَ مثلاً ثَعْجَرْتُہٗ فَانْثَعْنَجَرَ (میں نے خون گرایا تو وہ خون ریختہ ہوگیا)۔
۲۔مبالغہ : مثلاً اِسْحَنْفَرَ (نہایت جلدی کی)۔
۳۔ اقتضاب : مثلاً اِعْرَنْقَظَ (منقبض ہوا)۔
۴۔یہ باب لازم آتا ہے۔

باب اِفعلّال"

علامت : دوسرے لام کا مشدد ہونا اور چار حروف اصلیہ کے بعد ایک لام زائدہ کا ہونا ہے۔
اس کی ماضی وامر میں ہمزہ وصلی ہوتا ہے جیسے اِقْشَعَرَّ۔
خاصیت : اقتضاب مثلاً اِشْرَآبَّ (نہایت چوکنا ہوا)۔

خصوصیات ابواب ملحقات برباعی

ابوابِ ملحقات معانی اور خصوصیات میں مثل ملحق بِھَا ابواب کے ہوتے ہیں مگر ان میں کچھ مبالغہ ہوتا ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

تیسرا باب

مصادر

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مصدر اصل ہے

اصل مصدر ہے یا فعل؟ اس میں بصریوں اور کوفیوں کا اختلاف ہے۔ کوفیوں کے نزدیک فعل اصل ہے اور بصریوں کے نزدیک مصدر اصل ہے۔ بنیادی اختلاف اس میں ہے کہ آیا فعل ماضی کو مادہ واصل قرار دیکر مشتق منہ اور مصدر کو اس کی فرع و مشتق کہنا چاہیے یا اس کے برعکس یعنی مصدر کو اصل قرار دیکر مشتق منہ اور فعل کو اس کی فرع و مشتق کہا جائے۔

بصری امر معنوی کیساتھ استدلال کرتے ہیں کہ جب معنیٰ مصدری تمام افعال واسماء مشتقہ کے لئے مادہ واصل ہے تو پھر مصدر کا لفظ بھی تمام مشتقات کے لئے مادہ واصل ہے۔ نیز مصدر کا نام بھی اس کے اصل ہونے کا موید ہے کہ مصدر کا معنیٰ ہے " نکلنے کی جگہ "۔

کوفی امور لفظیہ کے ساتھ استدلال کرتے ہیں مثلاً مصدر میں اِعلال ہونے یا نہ ہونے کا دارومدار فعل میں اعلال ہونے یا نہ ہونے پر ہے جیسا کہ قَـامَ میں اعلال ہونے کی وجہ سے مصدر قِیَامًا میں اعلال ہوا اور قَاوَمَ میں اعلال نہ ہونے کی وجہ سے اس کی مصدر قِوَامًا میں بھی اعلال نہیں ہوا تو اعلال میں فعل کا مدار بننا اس کے اصل ہونے پر دلالت کرتا ہے۔

مگر بصریوں کے نزدیک کوفیوں کی یہ دلیل صحیح نہیں ہے۔ اس لئے کہ اعلال میں مصدر کا فعل کے تابع ہونا اس کے اصل ہونے کی وجہ سے نہیں ہے بلکہ مشاکلت کی وجہ سے ہے تاکہ مصدر فعل کے موافق ہو جائے جیسا کہ تَـعِدُ ، اَعِدُ اور نَـعِدُ میں واؤ کا حذف ہونا یَـعِدُ کے ساتھ مشاکلت وموافقت کی وجہ سے ہے اور تُکْرِمُ ، یُکْرِمُ اور نُکْرِمُ ، میں ہمزے کا حذف اُکْـرِمُ کیساتھ موافقت پیدا کرنے کی وجہ سے ہے اور اس کی وجہ سے کوئی بھی اُکْـرِمُ اور یَعِدُ کو دیگر صیغوں کے لئے اصل قرار نہیں دیتا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مصادر ثلاثی مجرد سماعیہ ہیں

فعل ثلاثی مجرد کی مصادر سماعیہ ہیں، ان کی پہچان کے لئے سماع یا کتب لغت کی طرف رجوع کرنا ضروری ہے۔ اگر چہ ان کے وزن کے لئے کوئی قاعدہ کلیہ نہیں ہے مگر بعض ایسے ضابطے ضرور ہیں جو غالباً سچے آتے ہیں۔ مثلاً

ضابطہ نمبر 1 : ماضی تین حرفی جو حرفت و پیشہ کے مفہوم کو ظاہر کرے اس کا مصدر فِعَالَة" کے وزن پر آئے گا جیسے صَبَغَ (اس نے رنگ دیا) کا مصدر صِبَاغَة"۔

ضابطہ نمبر 2 : ایسا فعل جو اضطراب و بے چینی کی کیفیت بتا رہا ہو اس کا مصدر فَعَلَان" کے وزن پر آئے گا جیسے خَفَقَ (اس کا دل گھبرایا) کا مصدر خَفَقَان"۔

ضابطہ نمبر 3 : ایسا فعل جو سیر اور چلنے کے معنیٰ کو ظاہر کرے اس کا مصدر فَعِيْل" کے وزن پر آئے گا جیسے رَحَلَ (اس نے کوچ کیا) کا مصدر رَحِيْل"۔

ضابطہ نمبر 4 : ایسا فعل جو آواز کا معنیٰ ظاہر کرے اس کا مصدر فَعِيْل" یا فُعَال" کے وزن پر آئے گا جیسے نَعَبَ (کوا بولا) کا مصدر نَعِيْب" اور بَكٰى (وہ رویا) کا مصدر بُكَاء"۔

ضابطہ نمبر 5 : ایسا فعل جو رنگ کے معنیٰ پر دلالت کرے اس کا مصدر فُعْلَة" کے وزن پر آئے گا جیسے خَضِرَ (سبز ہوا) کا مصدر خُضْرَة"۔

ضابطہ نمبر 6 : ایسا فعل جو بیماری کا معنیٰ دے اس کا مصدر فُعَال" کے وزن پر آئے گا جیسے سَعَلَ (وہ کھانسا) کا مصدر سُعَال"۔

ضابطہ نمبر 7 : جب فعل معانی مذکورہ میں سے کسی معنیٰ پر دلالت نہ کرے تو غالباً ماضی مضموم العین کا مصدر فُعُوْلَة" یا فَعَالَة" کے وزن پر آئے گا جیسے سُهُوْلَة" اور فَصَاحَة"۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اور ماضی مکسور العین لازم کا مصدر فَعَل" کے وزن پر ہوگا جیسے عَطَش "اور ماضی مفتوح العین لازم کا مصدر فُعُوْل" کے وزن پر ہوگا جیسے قُعُوْد" اور فعل مکسور العین یا مفتوح العین متعدی کا مصدر فُعْل" کے وزن پر آئے گا جیسے فَهْم "اور فَتْح" ۔(النحو الواضح ص۶۲، جز۲)

اوزان مصادر ثلاثی مجرد

وزن	مصدر	معنیٰ	وزن	مصدر	معنیٰ
فَعْل"	حَمْد"	تعریف کرنا	فَعْلٰی	دَعْوٰی	دعوی کرنا
فِعْل"	فِسْق"	نافرمانی کرنا	فِعْلٰی	ذِکْرٰی	یاد کرنا
فُعْل"	شُغْل"	مشغول ہونا	فُعْلٰی	بُشْرٰی	خوشخبری دینا
فَعْلَة"	رَحْمَة"	طاقتور ہونا	فَعْلَان"	لَيَّان"	چھپانا
فِعْلَة"	عِفَّة"	مہربانی کرنا	فِعْلَان"	حِرْمَان"	محروم ہونا
فُعْلَة"	قُدْرَة"	پاکدامن ہونا	فُعْلَان"	قُرْآن"	پڑھنا
فَعَل"	طَلَب"	چاہنا	فَعَالِيَة"	كَرَاهِيَة"	ناپسند کرنا
فَعِل"	لَعِب"	کھیلنا	مَفْعَل"	مَدْخَل"	داخل ہونا
فِعَل"	صِغَر"	کم عمر ہونا	مَفْعِل"	مَرْجِع"	لوٹنا
فُعَل"	هُدًى	راہ دکھانا	مَفْعَلَة"	مَنْقَبَة"	تعریف کرنا
فَعِلَة"	سَرِقَة"	چوری کرنا	مَفْعِلَة"	مَحْمِدَة"	تعریف کرنا
فَعَلَة"	غَلَبَة"	غالب ہونا	مَفْعُلَة"	مَمْلُكَة"	مالک ہونا
فَعَال"	ذَهَاب"	جانا	فَاعِلَة"	بَاقِيَة"	پیچھے رہنا
فِعَال"	قِيَام"	کھڑا ہونا	مَفْعُوْلَة"	مَكْذُوْبَة"	جھوٹ بولنا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

فُعَال"	سُوَال"	پوچھنا	فَعْلُوْلَة"	قَيْلُوْلَة"	دوپہر کو لیٹنا
فَعَالَة"	دَلَالَة"	رہنمائی کرنا	فُعْلُوْلَة"	لُكْنُوْنَة"	زبان میں لکنت ہونا
فِعَالَة"	رِسَالَة"	پیغام لے جانا	فَعْلُوَّة"	جَبْرُوَّة"	تکبر کرنا
فُعَالَة"	بُغَايَة"	نافرمانی کرنا، زنا کرنا	فَيْعُوْلَة"	كَيْنُوْنَة"	ہونا
فَعِيْل"	وَمِيْض"	بجلی کا چمکنا	فَعْلَاء	رَغْبَاء	خواہش کرنا
فَعِيْلَة"	صَرِيْمَة"	کٹا ہوا ہونا	فُعْلَل"	سُوْدَد"	سرداری کرنا
فَعُوْل"	قَبُوْل"	قبول کرنا	فُعْوَلَة"	اُلُوْهَة"	بندگی کرنا
			فُعُوْل"	دُخُوْل"	داخل ہونا

مصادر غیر ثلاثی مجرد قیاسیہ ہیں

ثلاثی مجرد کے سوا ابواب کی مصادر قیاسیہ ہیں۔ ان کے اوزان صیغ افعال کے مختلف ہونے کی وجہ سے مختلف ہوتے ہیں۔

قواعد مصادر ماضی چہار حرفی

فعل ماضی میں اگر چار حرف ہوں خواہ تمام اصلی ہوں یا ان میں کوئی زائد بھی ہو تو۔

۱۔ فعل ماضی اگر اَفْعَلَ کے وزن پر ہو تو اس کا مصدر اِفْعَال" کے وزن پر ہوگا جیسے اَكْرَمَ کا مصدر اَلْاِكْرَامُ۔

۲۔ ماضی اگر فَعَّلَ کے وزن پر ہو تو اس کا مصدر تَفْعِيْل" کے وزن پر ہوگا جیسے صَدَّقَ کا مصدر اَلتَّصْدِيْقُ۔ کلمہ ناقص، لفیف یا مہموز اللام ہو تو اس باب کا مصدر تَفْعِلَة" کے وزن پر آتا ہے جیسے صَلّٰی کا مصدر اَلتَّصْلِيَةُ۔

۳۔ ماضی اگر فَاعَلَ کے وزن پر ہو تو اس کا مصدر مُفَاعَلَة" یا فِعَال" کے وزن پر ہوگا جیسے قَاتَلَ کا مصدر اَلْمُقَاتَلَةُ و اَلْقِتَالُ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

۴۔ ماضی اگر فَعْلَلَ کے وزن پر ہو تو مصدر فَعْلَلَة" کے وزن پر آئے گا مگر جب کلمہ مضاعف ہو تو اس کے مصدر کا فِعْلَال" کے وزن پر آنا بھی جائز ہے جیسے زَلْزَلَ کا مصدر زَلْزَلَة" یا زِلْزَال"۔ (النحو الواضح ج ۲ ص ۶۴، علم الصیغہ)

قاعدہ : فعل ماضی پانچ یا چھ حرفی ہو تو مصدر مندرجہ ذیل دو وزنوں پر آئے گا۔

۱۔ وزن ماضی کے تیسرے حرف کو کسرہ دیا جائے اور آخری حرف سے پہلے الف زائد لایا جائے۔ یہ وزن ہر اس مصدر کا ہے جس کی ماضی کے ابتداء میں ہمزہ وصلی ہو جیسے اِفْتَعَلَ سے اِفْتِعَال"۔ اِسْتَفْعَلَ سے اِسْتِفْعَال"۔ اِحْرَنْجَمَ سے اِحْرِنْجَام"۔

۲۔ وزن ماضی کے آخری حرف کے ماقبل کو ضمہ دیا جائے یہ وزن ہر اس مصدر کا ہے جس کی ماضی کے ابتداء میں تاء زائدہ ہو جیسے تَفَعَّلَ سے تَفَعُّل" ، تَفَاعَلَ سے تَفَاعُل" اور تَفَعْلَلَ سے تَفَعْلُل"۔ (النحو الواضح ج ۲، ص ۶۶)

مصدر میمی

تعریف : مصدر میمی سے مراد ہر ایسا مصدر ہے جس کی ابتداء میں میم زائدہ ہو بشرطیکہ وہ مُفَاعَلَة" کے وزن پر نہ ہو جیسے مَنْقَبَة"۔

قواعد

۱۔ جب فعل ثلاثی مثال ہو اور اس کے مضارع کا فاء کلمہ محذوف اور لام صحیح ہو تو مصدر میمی مَفْعِل" کے وزن پر آئے گا جیسے وَعَدَ کا مصدر مَوْعِد"۔

۲۔ جب فعل ثلاثی ایسا کلمہ مثال نہ ہو کہ جس کے مضارع میں فاء کلمہ محذوف اور لام صحیح ہو تو اس کا مصدر میمی مَفْعَل" کے وزن پر ہوگا جیسے رَكِبَ کا مصدر مَرْكَب"۔

۳۔ جب فعل ثلاثی نہ تو اس کا مصدر میمی اسم مفعول کے وزن پر ہوگا جیسے اَكْرَمَ کا مصدر

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

میمی مُکْرَم" اور اِنْطَلَقَ کا مُنْطَلَق" ۔

افادہ :کبھی مصدر کے آخر میں تاء زیادہ کی جاتی ہے جیسے مَوْعِظَة" ۔

(النحو الواضح ج۲۔صفحہ۷۶، ۷۷)

مصادر باب نَصَرَ يَنْصُرُ (صحیح)			
مصدر	معنیٰ	مصدر	معنیٰ
اَلنَّصْرُ	مدد کرنا	اَلرُّقُوْدُ	سونا
اَلدُّخُوْلُ	داخل ہونا	اَلنَّقْصُ	کم کرنا
اَلطَّلَبُ	ڈھونڈنا	اَلْخُرُوْجُ	نکلنا
اَلْحَرْثُ	کھیتی باڑی کرنا	اَلْقُعُوْدُ	بیٹھنا
اَلْمَطْرُ	بارش برسانا	اَلْهَرَبُ	بھاگنا
اَلسُّكُوْتُ	چپ ہونا	اَلسَّتْرُ	چھپانا
اَلْخُلُوْدُ	ہمیشہ رہنا	اَلنَّشْرُ	پھیلانا
اَللَّمْسُ	چھونا	اَلدَّلْكُ	ملنا
اَلسُّقُوْطُ	گر پڑنا	اَلْمَكْثُ	ٹھہرنا
اَلْبُلُوْغُ	پہنچنا	اَلنَّقْضُ	توڑنا
اَلنَّسْجُ	بننا	اَلْغَرْزُ	چبھونا
اَلتَّرْكُ	چھوڑنا	اَلْفَتْلُ	بٹنا
اَلرَّكْضُ	ایڑی لگانا۔ٹھوکر لگانا		

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مصادر باب نصر ینصر (مضاعف)

اَلرَّدُّ	لوٹانا	اَلْحَكُّ	کھجلانا
اَلسَّدُّ	بند کرنا	اللَّفُّ	لپیٹنا
اَلصَّدُّ	روکنا	اَلْعَدُّ	شمار کرنا
اَلدَّقُّ	کوٹنا	اَلْكَفُّ	روکنا
اَلسَّبُّ	گالی دینا	اَلشَّمُّ	سونگھنا
اَلرَّشُّ	چھڑکنا	اَلصَّبُّ	ڈالنا
اَلْجَرُّ	کھینچنا	اَلْمُرُوْرُ	گزرنا
اَلْمَدُّ	کھینچنا	اَلشَّدُّ	باندھنا

مصادر باب نصر ینصر (اجوف)

اَلسَّوْقُ	ہانکنا	اَلتَّوْبَةُ	رجوع کرنا
اَلْعَوْدُ	لوٹنا	اَلذَّوْبُ	پگھلنا
اَلطَّوَافُ	اردگرد پھرنا	اَلْكَوْنُ	ہونا
اَلذَّوْقُ	چکھنا	اَلْعَوْذُ	پناہ مانگنا
اَلْقَوْلُ	کہنا	اَلْبَوْلُ	پیشاب کرنا
اَلْفَوْزُ	کامیاب ہونا	اَلدَّوَامُ	ہمیشہ رہنا
اَلصَّوْمُ	روزہ رکھنا	اَلْقِيَامُ	کھڑا ہونا

مصادر باب نصر ینصر (ناقص)

اَلنَّجَاةُ	رہا ہونا	اَلرَّجَاءُ	امید رکھنا
اَلدُّعَاءُ وَالدَّعْوَةُ	بلانا	اَلْبُدُوُّ	ظاہر ہونا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اَلْعَدْوُ	دوڑنا	اَلْعَفْوُ	معاف کرنا
اَلتِّلَاوَۃُ	پڑھنا	اَلْخُلُوُّ	خالی ہونا

مصادر باب نصر ینصر (مہموز)

اَلْاَمْرُ	حکم کرنا	اَلْاَخْذُ	پکڑنا، لینا
اَلْاَکْلُ	کھانا	اَلْاَکْرُ	زمین کو پھاڑنا اور اس میں کاشت کرنا

مصادر باب ضرب یضرب (صحیح)

مصدر	معنیٰ	مصدر	معنیٰ
اَلضَّرْبُ	مارنا	اَلْکَسْبُ	کمانا
اَلْغَسْلُ	دھونا	اَلْقَصْدُ	ارادہ کرنا
اَلْعَدْلُ	انصاف کرنا	اَلنُّزُوْلُ	اترنا
اَلْغَلَبُ	غلبہ کرنا	اَلْحَلْقُ	مونڈنا
اَلْکِذْبُ	جھوٹ بولنا	اَلْکَسْرُ	توڑنا
اَلْحَمْلُ	اٹھانا	اَلْجُلُوْسُ	بیٹھنا
اَلْهَلَاكُ	تباہ ہونا، مرجانا	اَلْحَبْسُ	روکنا
اَلْمَغْفِرَۃُ	بخشنا	اَلصَّرْفُ	پھیرنا
اَلسَّرِقَۃُ	چرانا	اَلْکَشْفُ	کھولنا
اَلصَّبْرُ	صبر کرنا، رکنا	اَلْغَزْلُ	کاتنا
اَلرُّجُوْعُ	لوٹنا	اَلْخَرْقُ	پھاڑنا
اَلْمَعْرِفَۃُ	پہچاننا	اَلْعَصْرُ	نچوڑنا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مصادر باب ضرب یضرب (مضاعف)			
اَلْحُبُّ	دوست رکھنا	اَلتَّمَامُ	پورا ہونا
اَلْفِرَارُ	بھاگنا	اَلْقِلَّةُ	کم ہونا
اَلضَّلَالُ	گمراہ ہونا	اَلْجَفَافُ	خشک ہونا
اَلضَّجُّ	شور کرنا	اَلزَّلَّةُ	پھسلنا

مصادر باب ضرب یضرب (مثال)			
اَلْوَزْنُ	تولنا	اَلْوَعْظُ	نصیحت کرنا
اَلْوِلَادَةُ	جننا	اَلْوِجْدَانُ	پانا
اَلْوَعْدُ	وعدہ کرنا	اَلْوَصْلُ	ملنا

مصادر باب ضرب یضرب (اجوف)			
اَلزِّيَادَةُ	زیادہ کرنا	اَلْعَيْشُ	جینا
اَلْغَيْبُ	غائب ہونا	اَلْخِيَاطَةُ	سینا
اَلطَّيَرَانُ	اُڑنا	اَلْبَيْعُ	بیچنا

مصادر باب ضرب یضرب (ناقص)			
اَلْغَلْيُ	جوش مارنا	اَلْبُكَاءُ	رونا
اَلسَّبْيُ	قید کرنا	اَلدِّرَايَةُ	جاننا
اَلْهِدَايَةُ	راہ دکھانا	اَلْاِتْيَانُ	آنا
اَلْجَزَاءُ	بدلہ دینا	اَلرَّمْيُ	پھینکنا
اَلْمَشْيُ	چلنا	اَلْكِفَايَةُ	کافی ہونا
اَلْمُضِيُّ	گزرنا	اَلطَّيُّ	لپیٹنا

مصادر باب ضرب یضرب (لفیف مفروق)			
اَلْوَفَاءُ	پورا کرنا	اَلْوِقَايَةُ	بچانا، نگاہ رکھنا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مصادر باب سَمِعَ یَسْمَعُ (صحیح)

مصدر	معنیٰ	مصدر	معنیٰ
اَللُّعُوْقُ	چاٹنا	اَلشَّهَادَةُ	گواہی دینا
اَلسَّعَادَةُ	نیک بخت ہونا	اَللُّبْسُ	پہننا
اَلْحَمْدُ	تعریف کرنا	اَلْعَطَشُ	پیاسا ہونا
اَللُّبْثُ	ٹھہرنا	اَلْحِفْظُ	نگاہ رکھنا
اَلشُّرْبُ	پینا	اَلضَّحْكُ	ہنسنا
اَلرُّكُوْبُ	سوار ہونا	اَلْجَهْلُ	نہ جاننا
اَلْفَهْمُ	سمجھنا	اَلْعِلْمُ	جاننا
اَلْقُدُوْمُ	آنا	اَللُّحُوْقُ	ملنا، لاحق ہونا
اَلسَّمْعُ	سننا	اَلْقَبُوْلُ	لے لینا

مصادر باب سمع یسمع (مضاعف)

اَللَّذَّةُ	مزہ لینا	اَلْبَشَاشَةُ	کشادہ رو ہونا
اَلْمَصُّ	چوسنا	اَلْعَضُّ	کاٹنا
اَلْوُدُّ	دوست رکھنا		

مصادر باب سمع یسمع (معتل)

اَلْوَجَلُ	ڈرنا	اَلْخَوْفُ	ڈرنا
اَللِّقَاءُ	ملاقات کرنا	اَلنَّوْمُ	سونا
اَلْبَقَاءُ	باقی رہنا	اَلنِّسْيَانُ	بھولنا
اَلْعَيُّ	تھکنا، عاجز ہونا	اَلْخَشْيَةُ	ڈرنا
اَلْخِفَاءُ	پوشیدہ ہونا	اَلرِّضْوَانُ	راضی ہونا
اَلْوَجَعُ	دردمند ہونا		

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مصادر باب فَتَحَ يَفْتَحُ (صحیح)

مصدر	معنی	مصدر	معنی
اَلْفَتْحُ	کھولنا	اَلْجَعْلُ	کرنا، بنانا
اَلْقَطْعُ	کاٹنا	اَلطَّبْخُ	پکانا
اَلزَّرْعُ	کھیتی کرنا	اَلْمَضْغُ	چبانا
اَلدَّفْعُ	دور کرنا	اَلطَّحْنُ	پیسنا
اَلرَّفْعُ	اٹھانا	اَلسَّحْقُ	رگھسنا
اَلنُّهُوْضُ	اٹھنا	اَلصَّرْخَةُ	چیخنا، چلانا
اَلْجَرْحُ	زخمی کرنا	اَلسِّبَاحَةُ	تیرنا
اَلْمَدْحُ	تعریف کرنا	اَلْدَلْعُ	خلعت دینا، نکالنا
اَلْجُحُوْدُ	انکار کرنا	اَلْقَلْعُ	اکھیڑنا
اَلْمَنْعُ	روکنا	اَلْفَعْلُ	کرنا، بنانا

مصادر باب فتح يفتح (معتل ومہموز)

اَلْهِبَةُ	دینا	اَلسَّعْيُ	دوڑنا، کوشش کرنا
اَلْقِرَاءَةُ	پڑھنا	اَلسُّؤَالُ	پوچھنا
اَلْوَضْعُ	رکھنا	اَلرُّؤْيَةُ	دیکھنا
اَلْوُقُوْعُ	گرنا	اَلْمَشِيْئَةُ	چاہنا
اَلرِّعَايَةُ	نگاہ رکھنا		

مصادر باب كَرُمَ يَكْرُمُ

اَلْقُرْبُ	نزدیک ہونا	اَلْكَثْرَةُ	زیادہ ہونا
اَلْكَرَامَةُ	بزرگ ہونا	اَلصُّعُوْبَةُ	مشکل ہونا
اَلْبُعْدُ	دور ہونا	اَلشَّرَافَةُ	بزرگ ہونا
اَلْبَصَارَةُ	بینا ہونا		

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

باب حَسِبَ يَحْسِبُ (صحیح ومعتل)

مصدر	معنی	مصدر	معنی
اَلْحِسْبَانُ	گمان کرنا	اَلْوَلْیُ	نزدیک ہونا
اَلنَّعْمَةُ وَ النُّعُوْمَةُ	خوش باش ہونا، نازک ہونا	اَلْوَرَاثَةُ	وارث ہونا
اَلْوَرْعُ	پرہیزگار ہونا	اَلْیَاسُ	ناامید ہونا
اَلْوَرَمُ	سوجنا		

مصادر باب افتعال (صحیح)

اَلْاِجْتِنَابُ	پرہیز کرنا	اَلْاِلْتِمَاسُ	ڈھونڈنا
اَلْاِخْتِتَامُ	ختم ہونا	اَلْاِخْتِلَاطُ	ملنا
اَلْاِنْتِقَالُ	ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلنا	اَلْاِسْتِمَاعُ	سننا
اَلْاِعْتِدَالُ	سیدھا ہونا	اَلْاِنْتِفَاعُ	نفع اٹھانا
اَلْاِغْتِسَالُ	نہانا	اَلْاِحْتِرَاقُ	جلنا
اَلْاِكْتِسَابُ	کمانا	اَلْاِحْتِمَالُ	اٹھانا
اَلْاِلْتِهَابُ	بھڑکنا	اَلْاِخْتِطَافُ	اچک لینا
اَلْاِنْتِخَابُ	چھانٹنا	اَلْاِشْتِغَالُ	مشغول ہونا
اَلْاِعْتِمَادُ	بھروسہ کرنا	اَلْاِقْتِرَانُ	نزدیک ہونا
اَلْاِسْتِتَارُ	چھپنا	اَلْاِخْتِبَارُ	آزمانا
اَلْاِحْتِرَازُ	پرہیز کرنا	اَلْاِرْتِعَادُ	کانپنا
اَلْاِقْتِبَاسُ	نور حاصل کرنا		

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مصادر باب افتعال (مضاعف)

مصدر	معنیٰ	مصدر	معنیٰ
اَلْاِشْتِدَادُ	سخت ہونا	اَلْاِبْتِلَالُ	تر ہونا
اَلْاِهْتِمَامُ	بندوبست کرنا	اَلْاِغْتِمَامُ	غمگین ہونا
اَلْاِعْتِدَادُ	شمار کرنا	اَلْاِغْتِرَارُ	دھوکا کھانا
اَلْاِلْتِذَاذُ	لذت پانا		

مصادر باب افتعال (معتل)

اَلْاِتِّضَاحُ	روشن ہونا	اَلْاِقْتِدَاءُ	پیروی کرنا
اَلْاِتِّسَاعُ	فراخ ہونا	اَلْاِهْتِدَاءُ	راہ پانا
اَلْاِتِّخَاذُ	بنانا، پکڑنا	اَلْاِدِّعَاءُ	دعویٰ کرنا
اَلْاِتِّقَادُ	روشن ہونا	اَلْاِبْتِغَاءُ	طلب کرنا
اَلْاِحْتِيَاجُ	محتاج ہونا	اَلْاِجْتِبَاءُ	قبول کرنا، چننا
اَلْاِزْدِيَادُ	زیادہ ہونا	اَلْاِصْطِفَاءُ	چننا، قبول کرنا
اَلْاِمْتِيَازُ	جدا ہونا	اَلْاِسْتِوَاءُ	برابر ہونا
اَلْاِخْتِيَارُ	پسند کرنا	اَلْاِمْتِلَاءُ	بھرنا
اَلْاِرْتِضَاءُ	پسند کرنا	اَلْاِرْتِعَاءُ	چرنا
اَلْاِشْتِهَاءُ	خواہش رکھنا	اَلْاِتِّسَارُ	جوئے کے
اَلْاِتِّقَاءُ	بچنا	☆	گوشت کو باہم
اَلْاِلْتِقَاءُ	ملنا	☆	تقسیم کرنا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مصادر باب استفعال (صحیح)

مصدر	معنیٰ	مصدر	معنیٰ
اَلْاِسْتِخْرَاجُ	نکالنا	اَلْاِسْتِخْلَافُ	خلیفہ بنانا
اَلْاِسْتِغْفَارُ	بخشش چاہنا	اَلْاِسْتِبْدَالُ	بدلنا
اَلْاِسْتِحْقَارُ	حقیر سمجھنا	اَلْاِسْتِکْمَالُ	پورا کرنا
اَلْاِسْتِخْبَارُ	خبر دریافت کرنا	اَلْاِسْتِخْدَامُ	خدمت چاہنا
اَلْاِسْتِنْصَارُ	مدد چاہنا	اَلْاِسْتِفْهَامُ	پوچھنا
اَلْاِسْتِبْشَارُ	خوش ہونا	اَلْاِسْتِبْعَادُ	دور ہونا
اَلْاِسْتِفْسَارُ	پوچھنا	اَلْاِسْتِمْتَاعُ	نفع اٹھانا

مصادر باب استفعال (مضاعف و معتل)

اَلْاِسْتِمْدَادُ	مدد چاہنا	اَلْاِسْتِیْذَانُ	اجازت چاہنا
اَلْاِسْتِحْبَابُ	دوست رکھنا	اَلْاِسْتِجَابَةُ	قبول کرنا
اَلْاِسْتِحْقَاقُ	لائق ہونا	اَلْاِسْتِغَاثَةُ	فریاد چاہنا
اَلْاِسْتِرَاحَةُ	آرام کرنا	اَلْاِسْتِفْتَاءُ	فتویٰ پوچھنا
اَلْاِسْتِعَاذَةُ	پناہ چاہنا	اَلْاِسْتِفَادَةُ	فائدہ حاصل کرنا
اَلْاِسْتِطَاعَةُ	کرسکنا، طاقت رکھنا	اَلْاِسْتِدْعَاءُ	چاہنا
اَلْاِسْتِقَامَةُ	سیدھا ہونا	اَلْاِسْتِغْنَاءُ	بے پروائی کرنا
اَلْاِسْتِفَاءُ	پورا وصول کرنا		

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مصادر باب انفعال (صحیح)

مصدر	معنی	مصدر	معنی
اَلْاِنْفِطَارُ	پھٹنا	اَلْاِنْقِلَابُ	لوٹنا
اَلْاِنْشِعَابُ	شاخ در شاخ ہونا	اَلْاِنْشِرَاحُ	کھلنا
اَلْاِنْعِکَاسُ	الٹنا	اَلْاِنْخِدَاعُ	فریفتہ ہونا، دھوکا کھانا
اَلْاِنْقِطَاعُ	کٹنا، علیحدہ ہونا	اَلْاِنْطِلَاقُ	چلنا
اَلْاِنْصِرَافُ	لوٹنا	اَلْاِنْفِصَالُ	جدا ہونا
اَلْاِنْکِشَافُ	کھلنا	اَلْاِنْقِسَامُ	بٹنا
اَلْاِنْخِرَاقُ	پھٹنا	اَلْاِنْهِدَامُ	گرنا
اَلْاِنْعِطَافُ	لچکنا، مائل ہونا		

مصادر باب انفعال (مضاعف، معتل)

اَلْاِنْشِقَاقُ	پھٹنا	اَلْاِنْجِلَاءُ	کھل جانا
اَلْاِنْضِمَامُ	ملنا	اَلْاِنْزِوَاءُ	یک طرف ہونا
اَلْاِنْفِکَاکُ	جدا ہونا	اَلْاِنْقِضَاءُ	پورا ہونا، ختم ہونا
اَلْاِنْحِلَالُ	کھلنا	اَلْاِنْطِفَاءُ	بجھنا
اَلْاِنْقِیَادُ	فرمانبردار ہونا		

مصادر باب اِفْعِلَال

اَلْاِحْمِرَارُ	سرخ ہونا	اَلْاِبْیِضَاضُ	سفید ہونا
اَلْاِصْفِرَارُ	زرد ہونا	اَلْاِعْوِجَاجُ	ٹیڑھا ہونا
اَلْاِخْضِرَارُ	سبز ہونا	اَلْاِغْبِرَارُ	غبار آلود ہونا
اَلْاِسْوِدَادُ	سیاہ ہونا		

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مصادر باب اِفْعِیْلَال

اَلْاِدْهِیْمَامُ	سیاہ ہونا	اَلْاِحْمِیْرَارُ	سرخ ہونا
اَلْاِشْهِیْبَابُ	گھوڑے کا سفید ہونا	اَلْاِکْمِیْتَاتُ	گھوڑے کا سرخ سیاہ رنگ والا ہونا
اَلْاِسْمِیْرَارُ	گندم گوں ہونا	اَلْاِصْحِیْرَارُ	گھاس خشک ہونا

مصادر باب اِفْعِیْعَال

اَلْاِخْشِیْشَانُ	بہت کھردرا ہونا	اَلْاِمْلِیْلَاحُ	پانی کا کھاری ہونا
اَلْاِخْلِیْلَاقُ	کپڑے کا پرانا ہونا	اَلْاِخْرِیْرَاقُ	کپڑے کا پھٹ جانا

مصادر باب اِفْعِوَّال

اَلْاِجْلِوَّاذُ	گھوڑے کا دوڑنا	اَلْاِخْرِوَّاطُ	لکڑی کا چھیلنا
اَلْاِعْلِوَّاطُ	اونٹ کی گردن میں قلادہ باندھنا		

مصادر باب اِفَّاعُل

اَلْاِثَّاقُلُ	بھاری ہونا	اَلْاِشَّابُهُ	ہمشکل ہونا
اَلْاِدَّارُكُ	پہنچنا، پہنچانا	اَلْاِصَّالُحُ	آپس میں صلح کرنا

☆

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مصادر باب اِفَّعُّل

اَلاطَّهُّرُ	پاک ہونا	اَلاذَّكُّرُ	نصیحت قبول کرنا
اَلازَّمُّلُ	کپڑا اوڑھنا	اَلاجَّنُّبُ	دور ہونا
اَلاضَّرُّعُ	عاجزی کرنا		

مصادر باب اِفْعَال (صحیح)

مصدر	معنیٰ	مصدر	معنیٰ
اَلْاِكْرَامُ	عزت کرنا	اَلْاِذْهَابُ	لے جانا
اَلْاِسْكَاتُ	چپ کرانا	اَلْاِنْبَاتُ	اُگانا
اَلْاِنْصَاتُ	چپ ہونا	اَلْاِخْرَاجُ	نکالنا
اَلْاِبْعَادُ	دور کرنا	اَلْاِرْشَادُ	راہ دکھانا
اَلْاِبْصَارُ	دیکھنا	اَلْاِحْضَارُ	حاضر کرنا
اَلْاِجْلَاسُ	بٹھانا	اَلْاِنْزَالُ	اتارنا
اَلْاِنْذَارُ	ڈرانا	اَلْاِسْقَاطُ	گرانا
اَلْاِبْلَاغُ	پہنچانا	اَلْاِغْلَاقُ	بند کرنا
اَلْاِهْلَاكُ	ہلاک کرنا	اَلْاِحْرَاقُ	جلانا
اَلْاِبْطَالُ	باطل کرنا	اَلْاِبْدَالُ	بدل کرنا
اَلْاِكْمَالُ	پورا کرنا	اَلْاِرْسَالُ	بھیجنا، چھوڑنا
اَلْاِسْلَامُ	فرمانبردار ہونا	اَلْاِطْعَامُ	کھانا کھلانا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اَلْاِعْلَامُ	آگاہ کرنا	اَلْاِعْرَاضُ	منہ پھیرنا
اَلْاِمْسَاكُ	روکنا	اَلْاِنْظَارُ	مہلت دینا
اَلْاِغْمَادُ	تلوار میان میں کرنا	اَلْاِطْرَاقُ	سر نیچے جھکانا
اَلْاِنْشَادُ	شعر پڑھنا	اَلْاِحْصَارُ	روکنا
اَلْاِزْلَاقُ	پھسلانا	اَلْاِدْرَاكُ	پانا، معلوم کرنا
اَلْاِلْحَاقُ	ملانا	اَلْاِبْرَامُ	مضبوط کرنا
اَلْاِلْصَاقُ	ملانا	اَلْاِدْبَارُ	پشت پھیرنا
اَلْاِحْدَاثُ	پیدا کرنا، بے وضو ہونا	اَلْاِقْبَالُ	سامنے رخ کرنا
اَلْاِنْقَاذُ	نجات دینا	اَلْاِفْرَاغُ	ڈالنا
اَلْاِنْعَامُ	نعمت دینا	اَلْاِعْجَازُ	عاجز کرنا
اَلْاِرْضَاعُ	بچے کو دودھ پلانا	اَلْاِغْرَاقُ	غرق کرنا
اَلْاِفْلَاحُ	فلاح پانا، کامیاب ہونا	اَلْاِقْسَاطُ	انصاف کرنا
اَلْاِلْهَامُ	دل میں بات ڈالنا	اَلْاِكْرَاهُ	زبردستی کرنا
اَلْاِخْبَارُ	خبر دینا	اَلْاِفْحَامُ	لاجواب کرنا

مصادر باب افعال (ناقص ومہموز)

اَلْاِدْلَاءُ	ڈول لٹکانا	اَلْاِلْهَاءُ	غافل کرنا
اَلْاِنْبَاءُ	خبر دینا	اَلْاِمْسَاءُ	شام کرنا
اَلْاِبْرَاءُ	تندرست کرنا	اَلْاِفْتَاءُ	فتویٰ دینا
اَلْاِحْصَاءُ	شمار کرنا	اَلْاِدْرَاءُ	جتانا
اَلْاِسْرَاءُ	رات کو لے چلنا	اَلْاِقْرَاءُ	پڑھانا
اَلْاِغْمَاءُ	بے ہوش ہونا	اَلْاِهْدَاءُ	ھدیہ دینا
اَلْاِبْدَاءُ	ظاہر کرنا	اَلْاِرَاءَةُ	دکھانا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اَلْاِغْوَاءُ	گمراہ کرنا	اَلْاِخْزَاءُ	رسوا کرنا
اَلْاِمْضَاءُ	گزارنا، دستخط کرنا	اَلْاِجْرَاءُ	جاری کرنا
اَلْاِنْجَاءُ	نجات دینا	اَلْاِبْقَاءُ	باقی رکھنا
اَلْاِنْسَاءُ	بھلانا	اَلْاِعْطَاءُ	دینا
اَلْاِلْقَاءُ	ڈالنا	اَلْاِعْيَاءُ	عاجز کرنا، تھکانا
اَلْاِعْلَاءُ	بلند کرنا	اَلْاِضَاءَةُ	روشن کرنا
اَلْاِيْوَاءُ	پناہ دینا	اَلْاِسَاءَةُ	برائی کرنا
اَلْاِيْحَاءُ	وحی کرنا		

مصادر باب افعال (مثال واجوف)

اَلْاِيْثَارُ	اپنے اوپر دوسرے کو ترجیح دینا	اَلْاِشَاعَةُ	پھیلانا، شائع کرنا
اَلْاِيْقَانُ	یقین کرنا	اَلْاِضَاعَةُ	ضائع کرنا
اَلْاِيْذَانُ	اجازت دینا	اَلْاِجَابَةُ	جواب دینا، قبول کرنا
اَلْاِيْلَافُ	الفت کرنا	اَلْاِيْصَالُ	پہنچانا
اَلْاِيْجَازُ	مختصر کرنا	اَلْاِهَانَةُ	ذلیل کرنا
اَلْاِيْرَادُ	لانا، وارد کرنا	اَلْاِزَالَةُ	زائل کرنا
اَلْاِيْلَاجُ	داخل کرنا	اَلْاِعَاذَةُ	پناہ مانگنا
اَلْاِيْمَانُ	ایمان لانا	اَلْاِثَابَةُ	ثواب دینا
اَلْاِيْقَافُ	کھڑا کرنا	اَلْاِحَاطَةُ	گھیرنا
اَلْاِيْقَاعُ	واقع کرنا	اَلْاِذَاقَةُ	چکھانا
اَلْاِبَاحَةُ	مباح کرنا	اَلْاِنَابَةُ	رجوع کرنا
اَلْاِنَارَةُ	روشن کرنا	اَلْاِيْجَابُ	واجب کرنا
اَلْاِضَافَةُ	مہمانی کرنا، نسبت کرنا	اَلْاِيْقَاظُ	جگانا
اَلْاِغَاثَةُ	فریاد کرنا	اَلْاِعَانَةُ	مدد کرنا
اَلْاِرَاحَةُ	آرام دینا	اَلْاِرَادَةُ	ارادہ کرنا
اَلْاِفَادَةُ	فائدہ پہنچانا	اَلْاِطَاعَةُ	فرمانبرداری کرنا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اَلْاِذَابَةُ	پگھلانا	اَلْاِصَابَةُ	ٹھیک راہ پر ہونا، مصیبت پہنچنا
اَلْاِقَامَةُ	قائم کرنا، مقیم ہونا	اَلْاِمَاتَةُ	مارنا
اَلْاِدَارَةُ	پھرانا، اہتمام کرنا	اَلْاِيْقَادُ	روشن کرنا
اَلْاِعَادَةُ	لوٹانا	اَلْاِيْضَاحُ	ظاہر کرنا
اَلْاِخْفَاءُ	چھپانا	اَلْاِحْيَاءُ	زندہ کرنا
اَلْاِيْتَاءُ	دینا	اَلْاِيْذَاءُ	تکلیف دینا، ستانا
اَلْاِنْشَاءُ	پیدا کرنا	اَلْاِبْطَاءُ	دیر کرنا
اَلْاِخْطَاءُ	خطا کرنا		

مصادر باب افعال (مضاعف)

اَلْاِقْلَاقُ	رنجیدہ کرنا	اَلْاِحْبَابُ	دوست رکھنا
اَلْاِكْنَانُ	چھپانا	اَلْاِسْرَارُ	چھپانا
اَلْاِظْلَالُ	سایہ دینا	اَلْاِصْرَارُ	ثابت قدم رہنا
اَلْاِعْزَازُ	عزت دینا	اَلْاِعْدَادُ	تیار کرنا
اَلْاِتْمَامُ	پورا کرنا	اَلْاِحْسَاسُ	معلوم کرنا
اَلْاِمْلَالُ	رنجیدہ کرنا	اَلْاِذْلَالُ	ذلیل کرنا
اَلْاِدْلَالُ	ناز کرنا	اَلْاِكْبَابُ	اوندھے منہ گرنا
اَلْاِضْلَال	گمراہ کرنا		

مصادر باب تفعیل (صحیح)

اَلتَّحْمِيْدُ	حمد بیان کرنا	اَلتَّمْزِيْقُ	کوٹنا
اَلتَّبْشِيْرُ	خوشخبری دینا	اَلتَّحْدِيْثُ	بیان کرنا
اَلتَّنْفِيْرُ	نفرت دلانا	اَلتَّبْلِيْغُ	پہنچانا
اَلتَّسْبِيْحُ	پاکی بیان کرنا	اَلتَّثْبِيْتُ	ثابت رکھنا
اَلتَّنْشِيْطُ	خوش کرنا	اَلتَّبْذِيْرُ	فضول خرچی کرنا
اَلتَّعْبِيْرُ	مطلب بیان کرنا	اَلتَّنْزِيَةُ	پاک کرنا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اَلتَّعْطِيْرُ	معطر کرنا	اَلتَّكْفِيْرُ	کافر بنانا، کفارہ دینا
اَلتَّحْرِيْفُ	بدلنا	اَلتَّحْرِيْضُ	ابھارنا
اَلتَّحْرِيْضُ	رغبت دلانا	اَلتَّمْرِيْنُ	مشق کرنا
اَلتَّطْلِيْقُ	طلاق دینا	اَلتَّكْرِيَةُ	مکروہ سمجھنا
اَلتَّحْكِيْمُ	حکم بنانا	اَلتَّلْبِيْسُ	شبہ میں ڈالنا
اَلتَّصْلِيْبُ	سولی دینا	اَلتَّكْثِيْرُ	زیادہ کرنا
اَلتَّنْعِيْمُ	نعمت دینا	اَلتَّقْدِيْسُ	پاک کرنا
اَلتَّرْغِيْبُ	رغبت دلانا	اَلتَّفْتِيْشُ	تلاش کرنا
اَلتَّعْذِيْبُ	عذاب دینا	اَلتَّسْلِيْطُ	مسلط کرنا
اَلتَّقْرِيْبُ	نزدیک کرنا	اَلتَّصْرِيْفُ	پھیرنا
اَلتَّكْذِيْبُ	جھگڑنا	اَلتَّحْرِيْكُ	حرکت دینا
اَلتَّصْدِيْقُ	سچا کرنا	اَلتَّمْلِيْكُ	مالک بنانا
اَلتَّرْجِيْعُ	ایک دوسرے پر زیادہ کرنا	اَلتَّبْدِيْلُ	بدلنا
اَلتَّصْرِيْحُ	ظاہر کرنا	اَلتَّعْجِيْلُ	جلدی کرنا
اَلتَّحْقِيْرُ	حقیر کرنا	اَلتَّكْمِيْلُ	پورا کرنا
اَلتَّذْكِيْرُ	یاد دلانا	اَلتَّحْرِيْمُ	حرام کرنا
اَلتَّشْهِيْرُ	مشہور کرنا	اَلتَّسْلِيْمُ	سلام کرنا، سپرد کرنا
اَلتَّطْهِيْرُ	پاک کرنا	اَلتَّعْلِيْمُ	سکھانا
اَلتَّقْصِيْرُ	کوتاہی کرنا	اَلتَّقْبِيْلُ	بوسہ لینا
اَلتَّفْهِيْمُ	سمجھنا	اَلتَّمْكِيْنُ	جگہ دینا
اَلتَّقْدِيْمُ	آگے کرنا	اَلتَّشْرِيْفُ	بزرگی دینا
اَلتَّقْسِيْمُ	بانٹنا	اَلتَّكْرِيْمُ	بزرگی دینا
اَلتَّنْبِيْهُ	خبردار کرنا	اَلتَّنْقِيْدُ	جانچنا، پرکھنا
اَلتَّجْرِبَةُ	آزمانا	اَلتَّسْهِيْلُ	آسان کرنا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اَلتَّبْكِيْرُ	سویرے کام کرنا	اَلتَّسْعِيْرُ	دشوار کرنا
اَلتَّكْبِيْرُ	بزرگی بیان کرنا	اَلتَّلْيِيْنُ	نرم کرنا
اَلتَّنْشِيْفُ	صاف کرنا		

مصادر باب تفعیل (مضاعف)

اَلتَّجْدِيْدُ	نیا کرنا	اَلتَّخْفِيْفُ	ہلکا کرنا
اَلتَّضْلِيْلُ	گمراہ کرنا	اَلتَّهْدِيْدُ	دھمکانا
اَلتَّحْلِيْلُ	حلال کرنا	اَلتَّحْدِيْدُ	حد مقرر کرنا
اَلتَّذْلِيْلُ	عاجز کرنا، ذلیل کرنا	اَلتَّرْدِيْدُ	رد کرنا
اَلتَّكْرِيْرُ	دھرانا	اَلتَّحْرِيْرُ	لکھنا، آزاد کرنا
اَلتَّقْرِيْرُ	ثابت کرنا	اَلتَّاسِيْسُ	بنیاد رکھنا
اَلتَّحْضِيْضُ	ابھارنا	اَلتَّحْبِيْبُ	دوست رکھنا
اَلتَّخْصِيْصُ	خاص کرنا	اَلتَّصْحِيْحُ	درست کرنا
اَلتَّقْلِيْلُ	کم کرنا	اَلتَّهْلِيْلُ	لا اله الا الله کہنا
اَلتَّتْمِيْمُ	تمام کرنا	اَلتَّعْمِيْمُ	عام کرنا، عمامہ باندھنا

مصادر باب تفعیل (معتل ومہموز)

اَلتَّيْسِيْرُ	آسان کرنا	اَلتَّنْوِيْمُ	سلانا
اَلتَّوْدِيْعُ	چھوڑنا، رخصت کرنا	اَلتَّسْوِيْمُ	نشان کرنا
اَلتَّنْوِيْرُ	روشن کرنا	اَلتَّشْوِيْقُ	شوق دلانا
اَلتَّصْوِيْبُ	درست کرنا	اَلتَّوْحِيْدُ	ایک کا قائل ہونا
اَلتَّكْوِيْرُ	لپیٹنا	اَلتَّوْكِيْدُ	مضبوط کرنا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اَلتَّشْيِيْدُ	دیوار لیپنا	اَلتَّوْفِيْرُ	زیادہ کرنا
اَلتَّهْنِيَةُ	مبارک باد دینا	اَلتَّحْوِيْلُ	پھیرنا
اَلتَّعْزِيَةُ	ماتم کرنا، تسلی دینا	اَلتَّطْوِيْلُ	دراز کرنا
اَلتَّصْفِيَةُ	صاف کرنا	اَلتَّلْوِيْثُ	آلودہ کرنا
اَلتَّحْلِيَةُ	زیور پہنانا، آراستہ کرنا	اَلتَّزْيِيْنُ	زینت دینا
اَلتَّقْوِيَةُ	قوت دینا	اَلتَّخْلِيَةُ	خالی کرنا
اَلتَّسْلِيَةُ	خوش رکھنا	اَلتَّرْبِيَةُ	پالنا
اَلتَّصْلِيَةُ	نماز پڑھنا، درود پڑھنا	اَلتَّادِيْبُ	ادب سکھانا
اَلتَّاذِيْنُ	اذان دینا	اَلتَّائِيْدُ	قوت دینا
اَلتَّاسِيْسُ	بنیاد ڈالنا	اَلتَّالِيْفُ	جمع کرنا
اَلتَّغْطِيَةُ	ڈھانپنا	اَلتَّسْمِيَةُ	نام رکھنا
اَلتَّسْوِيَةُ	برابر کرنا	اَلتَّزْكِيَةُ	پاک کرنا

مصادر باب تفعل (صحیح)

اَلتَّقَبُّلُ	قبول کرنا	اَلتَّحَسُّرُ	حسرت کرنا
اَلتَّجَنُّبُ	ایک طرف ہونا	اَلتَّذَكُّرُ	یاد کرنا، نصیحت قبول کرنا
اَلتَّقَرُّبُ	نزدیکی ڈھونڈنا	اَلتَّطَهُّرُ	پاک ہونا
اَلتَّلَبُّثُ	دیر کرنا	اَلتَّفَكُّرُ	سوچنا
اَلتَّرَشُّحُ	ٹپکنا	اَلتَّقَدُّسُ	پاک ہونا
اَلتَّفَسُّخُ	پھٹنا	اَلتَّخَلُّصُ	چھوٹنا
اَلتَّلَطُّخُ	آلودہ ہونا	اَلتَّقَلُّصُ	سکڑنا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اَلتَّجَرُّدُ	برہنہ ہونا	اَلتَّجَرُّعُ	گھونٹ گھونٹ پینا
اَلتَّفَرُّدُ	یکتا ہونا	اَلتَّفَرُّقُ	جدا جدا ہونا
اَلتَّعَلُّمُ	سیکھنا	اَلتَّقَدُّمُ	آگے ہونا
اَلتَّكَلُّمُ	بات کرنا	اَلتَّكَلُّفُ	بناوٹ کرنا
اَلتَّمَكُّنُ	جگہ پانا	اَلتَّحَرُّكُ	ہلنا
اَلتَّضَرُّعُ	زاری کرنا	اَلتَّخَلُّقُ	بناوٹی عادات ظاہر کرنا
اَلتَّخَلُّفُ	پیچھے رہنا	اَلتَّبَرُّكُ	بابرکت ہونا،
اَلتَّرَبُّصُ	انتظار کرنا	☆	برکت حاصل کرنا
اَلتَّفَقُّهُ	دین کی سمجھ ہونا	اَلتَّشَبُّثُ	چنگل مارنا
اَلتَّسَحُّرُ	سحری کھانا	اَلتَّصَلُّبُ	سخت ہونا
اَلتَّقَلُّبُ	بدلنا	اَلتَّزَوُّجُ	نکاح کرنا
		اَلتَّكَفُّلُ	کفیل ہونا

مصادر باب تَفَعُّل (مضاعف، معتل ومہموز)

اَلتَّحَبُّبُ	دوستی کرنا	اَلتَّشَكِّيْ	شکایت کرنا
اَلتَّشَتُّتُ	ٹکڑے ٹکڑے ہونا	اَلتَّخَلِّيْ	خالی ہونا
اَلتَّرَدُّدُ	آمدورفت رکھنا	اَلتَّجَلِّيْ	آراستہ ہونا
اَلتَّكَرُّرُ	مکرر ہونا، بار بار ہونا	اَلتَّغَنِّيْ	گانا
اَلتَّحَقُّقُ	درست ہونا	اَلتَّمَنِّيْ	آرزو کرنا
اَلتَّوَحُّدُ	یکتا ہونا	اَلتَّوَلِّيْ	دوست رکھنا
اَلتَّوَسُّطُ	درمیان میں آنا	اَلتَّدَلِّيْ	قریب ہونا
اَلتَّوَقُّفُ	ٹھہرنا	اَلتَّرَجِّيْ	امید رکھنا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اَلتَّیَقُّنُ	یقین کرنا	اَلتَّعَلِّی	بڑائی مارنا
اَلتَّعَوُّذُ	پناہ مانگنا	اَلتَّجَلِّیُ	روشن کرنا
اَلتَّحَوُّلُ	بدلنا	اَلتَّغَذِّیُ	غذا کھانا
اَلتَّلَوُّثُ	آلودہ ہونا	اَلتَّلَقِّیُ	حاصل کرنا
اَلتَّعَدِّیُ	زیادتی کرنا	اَلتَّصَدِّیُ	درپے ہونا
اَلتَّوَفِّیُ	پورا لینا	اَلتَّوَضُّأُ	وضو کرنا
اَلتَّأَبُّطُ	بغل میں لینا	اَلتَّأَوُّہُ	آہ کرنا
اَلتَّبَوُّءُ	جگہ پانا	اَلتَّأَثُّرُ	اثر قبول کرنا
اَلتَّأَمُّلُ	سوچنا، غور کرنا	اَلتَّأَدُّبُ	باادب ہونا
اَلتَّوَکُّلُ	بھروسہ کرنا	اَلتَّنَوُّعُ	قِسم قِسم ہونا
اَلتَّغَوُّطُ	پاخانہ کرنا	اَلتَّبَیُّنُ	ظاہر ہونا
اَلتَّیَمُّنُ	برکت حاصل کرنا	اَلتَّطَوُّعُ	فرض سے زیادہ کام کرنا
اَلتَّهَیُّأُ	تیار ہونا	اَلتَّلَهِّیُ	لہو میں پڑنا،
اَلتَّزَکِّیُ	پاک ہونا	☆	غافل ہونا
اَلتَّعَشِّیُ	رات کو کھانا	اَلتَّغَدِّیُ	دن کو کھانا

مصادر باب مفاعلة از صحیح

اَلْمُحَارَبَةُ	جنگ کرنا	اَلْمُبَاعَدَةُ	دور کرنا
اَلْمُطَالَبَةُ	مانگنا	اَلْمُعَاتَبَةُ	عتاب کرنا
اَلْمُعَاقَبَةُ	عذاب کرنا	اَلْمُجَالَسَةُ	پاس بیٹھنا
اَلْمُخَالَطَةُ	آپس میں ملنا	اَلْمُشَابَهَةُ	ہمشکل ہونا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اَلْمُتَابَعَةُ	پیچھے چلنا	اَلْمُخَاصَمَةُ	جھگڑا کرنا
اَلْمُخَادَعَةُ	فریب دینا	اَلْمُسَامَحَةُ	آسان کرنا، در
اَلْمُمَانَعَةُ	روکنا	☆	گذر کرنا
اَلْمُنَازَعَةُ	جھگڑا کرنا	اَلْمُكَابَدَةُ	مصیبت جھیلنا
اَلْمُبَارَكَةُ	برکت دینا	اَلْمُجَامَعَةُ	جماع کرنا
اَلْمُشَارَكَةُ	باہم شریک ہونا	اَلْمُلَامَسَةُ	چھونا، جماع کرنا
اَلْمُجَادَلَةُ	لڑائی کرنا	اَلْمُسَابَقَةُ	ایک دوسرے
اَلْمُقَابَلَةُ	ایک دوسرے کے سامنے	☆	سے آگے بڑھنا
☆	ہونا	اَلْمُضَاعَفَةُ	دوچند یا زیادہ کرنا
اَلْمُقَاتَلَةُ	آپس میں قتال کرنا	اَلْمُؤَاخَذَةُ	گرفت کرنا
اَلْمُلَازَمَةُ	لازم پکڑنا	اَلْمُجَاهَدَةُ	جہاد کرنا، کوشش کرنا
اَلْمُخَالَفَةُ	خلاف کرنا	اَلْمُنَاقَشَةُ	باہم جھگڑا کرنا
اَلْمُفَارَقَةُ	ایک دوسرے سے جدا ہونا	اَلْمُحَاصَرَةُ	چارطرف سے گھیرنا

مصادر باب مفاعلة (معتل)

اَلْمُشَايَعَةُ	کسی کے پیچھے چلنا	اَلْمُشَاوَرَةُ	باہم مشورہ کرنا
اَلْمُبَايَعَةُ	بیعت کرنا	اَلْمُعَاوَضَةُ	بدلہ دینا
اَلْمُبَالَاةُ	پرواہ کرنا	اَلْمُدَاوَمَةُ	ہمیشگی کرنا
اَلْمُوَارَاةُ	چھپانا	اَلْمُنَاوَلَةُ	دینا
اَلْمُرَاأَةُ	دکھاوے کا کام کرنا	اَلْمُنَاجَاةُ	سرگوشی کرنا
اَلْمُكَافَاةُ	بدلہ دینا	اَلْمُنَادَاةُ	آواز دینا
اَلْمُوَاصَلَةُ	آپس میں ملنا	اَلْمُلَاقَاةُ	ایک دوسرے کو دیکھنا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اَلْمُوَازَنَةُ	ایک دوسرے کے برابر کرنا	اَلْمُسَاوَاةُ	برابری کرنا

مصادر باب تفاعُل (صحیح)

اَلتَّقَابُلُ	ایک دوسرے کے سامنے ہونا	اَلتَّفَاخُرُ	آپس میں فخر کرنا
اَلتَّعَاقُبُ	ایک دوسرے کے پیچھے ہونا	اَلتَّبَاغُضُ	آپس میں دشمنی کرنا
اَلتَّعَاتُبُ	ایک دوسرے کو عتاب کرنا	اَلتَّمَارُضُ	اپنے کو بیمار بنانا
اَلتَّبَاعُدُ	ایک دوسرے سے دور رہنا	اَلتَّسَاقُطُ	گر پڑنا
اَلتَّحَاسُدُ	ایک دوسرے پر حسد کرنا	اَلتَّكَاسُلُ	سست ہونا
اَلتَّنَافُرُ	باہم نفرت کرنا	اَلتَّحَادُثُ	باہم باتیں کرنا
اَلتَّعَارُفُ	باہم شناسائی کرنا	اَلتَّقَاطُرُ	ٹپکنا
اَلتَّسَامُحُ	درگزر کرنا، سستی کرنا	اَلتَّشَابُهُ	باہم ہم شکل ہونا
اَلتَّشَاجُرُ	باہم جھگڑا کرنا	اَلتَّخَافُتُ	آہستہ بات کرنا
اَلتَّقَارُبُ	نزدیک ہونا	اَلتَّكَاثُرُ	زیادتی پر فخر کرنا
اَلتَّنَاسُبُ	باہم مناسب ہونا	اَلتَّنَاسُلُ	نسل چلنا

مصادر باب تفاعُل (معتل)

اَلتَّوَارِیْ	پوشیدہ ہونا	اَلتَّجَاوُزُ	گذرنا
اَلتَّوَاصِیْ	باہم نصیحت کرنا	اَلتَّلَاقِیْ	ایک دوسرے سے ملنا
اَلتَّمَارِیْ	شک کرنا	اَلتَّنَاحِیْ	ایک طرف ہونا
اَلتَّدَاوِیْ	دوا کرنا	اَلتَّسَاوِیْ	برابر ہونا
اَلتَّوَالِیْ	پے در پے ہونا	اَلتَّجَافِیْ	علیحدہ ہونا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اَلتَّعَالِیْ	بلند و برتر ہونا	اَلتَّرَاضِیْ	راضی ہونا
اَلتَّوَاتُرُ	پے در پے ہونا	اَلتَّیَامُنُ	داہنی طرف سے شروع کرنا
اَلتَّوَاضُعُ	پستی کرنا	اَلتَّشَاوُرُ	باہم مشورہ کرنا
اَلتَّوَاعُدُ	ایک دوسرے سے وعدہ کرنا	اَلتَّحَاوُرُ	باہم باتیں کرنا ہونا

مصادر باب فَعْلَلَةٌ (از صحیح)

اَلدَّحْرَجَةُ	لڑھکانا	اَلزَّعْفَرَةُ	زعفران میں رنگنا
اَلْبَعْثَرَةُ	اٹھانا	اَلْعَسْکَرَةُ	لشکر تیار کرنا
اَلْقَنْطَرَةُ	پل باندھنا	اَلْبَرْقَعَةُ	برقعہ اوڑھنا
اَلْفَرْقَعَةُ	انگلیاں چٹخانا	اَلزَّلْزَلَةُ	ہلانا
اَلزَّخْرَفَةُ	آراستہ ہونا	اَلسَّلْسَلَةُ	جاری ہونا
اَلدَّمْدَمَةُ	ہلاک کرنا	اَلْغَرْغَرَةُ	منہ بھر کے کلی کرنا
اَلْقَلْقَلَةُ	آواز کرنا، ہلانا	اَلْمَضْمَضَةُ	کلی کرنا

مصادر باب تَفَعْلُلٌ

اَلتَّسَرْبُلُ	قمیص پہننا	اَلتَّزَنْدُقُ	زندیق ہونا
اَلتَّدَحْرُجُ	لڑھکنا	اَلتَّبَخْتُرُ	مٹک کر چلنا

مصادر باب اِفْعِنْلَالٌ

اَلْاِبْرِنْشَاقُ	خوش ہونا	اَلْاِحْرِنْجَامُ	جمع ہونا
اَلْاِعْرِنْکَاسُ	بالوں کا سیاہ ہونا	اَلْاِسْلِنْطَاحُ	گدی پر سونا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مصادر باب اِفْعِلَّال"

اَلْاِقْشِعْرَارُ	بالوں کا جسم پر اٹھنا	اَلْاِقْمِطْرَارُ	سخت ناراض ہونا
اَلْاِشْفِتْرَارُ	پریشان ہونا	اَلْاِزْمِهْرَارُ	آنکھ کا سرخ ہونا
اَلْاِسْمِهْرَارُ	کانٹے کا سخت ہونا	اَلْاِشْمِخْرَارُ	بلند ہونا

مصادر ابواب ملحقات (ملحقات برباعی مجرد)

باب	مصدر	معنیٰ	باب	مصدر	معنیٰ
فَعْلَلَة"	اَلْجَلْبَبَةُ	چادر پہننا	فَيْعَلَة"	اَلْهَيْمَنَةُ	گواہ ہونا
فَعْنَلَة"	اَلْقَلْنَسَةُ	ٹوپی پہننا	فَعْيَلَة"	اَلشَّرْيَفَةُ	بلند مرتبہ ہونا
فَوْعَلَة"	اَلْجَوْرَبَةُ	جراب پہننا	فَعْيَلَة"	اَلْجَرْيَلَةُ	ملمع سازی کرنا
فَعْوَلَة"	اَلْجَهْوَرَةُ	آواز بلند کرنا	فَعْلَاة"	اَلْقَلْسَاةُ	ٹوپی پہننا

(ملحقات برباعی مزید فیه)

تَفَعْلُل"	اَلتَّجَلْبُبُ	چادر پہننا	تَفَوْعُل"	اَلتَّجَوْرُبُ	جوراب پہننا
تَفَعْنُل"	اَلتَّقَلْنُسُ	کلاہ پہننا	-	اَلتَّكَوْثُرُ	بہت ہونا
تَمَفْعُل"	اَلتَّمَسْكُنُ	خواری کی حالت ظاہر کرنا	تَفَعْوُل"	اَلتَّسَرْوُلُ	چادر پہننا
اِفْعِنْلَال"	اَلْاِعْرِنْكَاكُ	بالوں کا سیاہ ہونا	تَفَعْوُل"	اَلتَّدَهْوُرُ	رات کا گزرنا
تَفَعْلُة"	اَلتَّعَفْرُتُ	عفریت ہونا	تَفَعْلٍ	اَلتَّقَلْسِيْ	کلاہ پہننا
تَفَيْعُل"	اَلتَّشَيْطُنُ	نافرمانی کرنا	اِفْعِنْلَاء"	اَلْاِسْلِنْقَاءُ	پشت پر سونا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

چوتھا باب

قوانین تخفیف

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

تخفیف کے طریقے

الفاظ میں تخفیف مندرجہ ذیل چند طریقوں سے ہوتی ہے:

1۔ اِسکان (حرف کی حرکت کو جدا کرنا) : حرکت کو جدا کرنے کی دو صورتیں ہیں (۱) ماقبل حرف کی طرف اسے نقل کر دیں جیسے یَقُوْلُ سے یَقْوُلُ (۲) نقل کئے بغیر گرا دیں جیسے یَدْعُوُ سے یَدْعُوْ۔

2 ۔ تحریک (دو ساکن حرفوں میں سے کسی ایک کو حرکت دینا) جیسے لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ ۔ جب دو ساکنوں سے ایک کو حرکت دینا مقصود ہو تو اصل یہ ہے کہ اَلسَّاکِنُ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ ساکن کو جب حرکت دی جائے تو کسرہ کی حرکت دی جائے اس لئے کہ ثقل اور خفت کے لحاظ سے کسرہ درمیانی حرکت ہے۔ کسی عارضہ کی وجہ سے کوئی دوسری حرکت بھی جائز ہے مثلاً خِفّت کے پیش نظر فتحہ دی جائے کہ یہ اَخَفُّ الحرکات ہے اور جب ماقبل مضموم کیساتھ موافقت مقصود ہو تو ضمہ دیا جا سکتا ہے۔

3۔ حذف (کسی حرف یا حرکت کو گرا دینا) جیسے اُقْوُلُ سے قُلْ اور یَدْعُوُ سے یَدْعُوْ۔

4۔ ابدال (کسی حرف کی جگہ دوسرا حرف لانا یا حرکت کی جگہ دوسری حرکت لانا) جیسے وَحَد" سے اَحَد" اور تَقَوُّی سے تَقَوّی ۔

5۔ ادغام (ایک ساکن حرف کو دوسرے متحرک حرف میں اس طرح ملانا کہ دونوں حرف ایک مشدد حرف پڑھا جائے)۔ ادغام کی دو قسمیں ہیں (۱) ادغام متجانسین (۲) ادغام متقاربین۔

ادغام متجانسین : ایک ہی حرف دو مرتبہ ایک کلمہ یا دو کلموں میں جمع ہو جائے یا ایسے دو الگ الگ حرف جن کا مخرج ایک ہی ہو جمع ہو جائیں تو ان کے ادغام کو ادغام متجانسین کہیں

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

گے جیسے مَدَّ۔اِذْذَّهَبَ ۔عَبَدْتُّمْ۔

ادغام متقاربین : ایسے دو حرف جمع ہوں جو باعتبار مخرج وصفات کے قریب قریب ہیں تو ان کے ادغام کو ادغام متقاربین کہیں گے جیسے قُلْ رَّبِّ ۔

ادغام متقاربین اور متجانسین کی دو قسمیں ہیں:(۱) تام (۲) ناقص۔

ادغام تام : پہلے حرف کو دوسرے سے بدل کر ادغام کیا جس سے پہلے کی کوئی صفت باقی نہ رہے جیسے اِذْظَّلَمُوْا، مِنْ لَّدُنْهُ۔

ادغام ناقص : جس میں مُدْغَم حرف کی کوئی صفت ادغام کے بعد باقی رہے جیسے مَنْ يَّقُوْلُ،اَحَطْتُّ۔ (علم التجوید)

6۔قلب (تقدیم وتاخیر یعنی پچھلے حرف کو پہلے کر دینا اور پہلے کو پیچھے کر دینا)۔ قلب مکانی لغت عرب میں بہت ہے۔اس قلب کی مندرجہ ذیل چند صورتیں ہیں:۔

۱۔فاء کو عین کی جگہ اور عین کو فاء کی جگہ لے جانا جیسے آدُر" کہ اصل میں اَدْءُ ر" ہے اور وہ اصل میں اَدْوُر" (جمع دار") تھا۔واؤ بقاعدہ وُجُوْہ" ہمزہ ہوئی اور بسبب قلت مکانی فاء کی جگہ میں گئی اور بقاعدہ آمن الف ہوئی۔تو آدُر" بروزن اَعْفُل" ہوا ۔

۲۔عین اور لام کو ایک دوسرے کی جگہ میں لے جانا جیسے قِسِیّ" جو اصل میں قُوُوْس" (جمع قَوْس") ہے۔سین کو واؤ کی جگہ میں لے گئے اور واؤ کو سین کی جگہ میں تو قُسُوْو" ہوا پھر بقاعدہ دِلِیّ" قِسِیّ" ہوا۔

۳۔ لام کو فاء کی جگہ، فاء کو عین کی جگہ اور عین کو لام کی جگہ لے جانا جیسے اَشْیَاء کہ اصل میں شَيْئَاءُ (جمع شَيْئ") تھا۔اَشْیَاءُ بروزن اَفْعَال کے نہیں ہوسکتا اس لئے کہ اَشْیَاءُ غیر منصرف ہے اور وزن اَفْعَال کی تقدیر پر کوئی سبب اس کے غیر منصرف ہونے کا نہ پایا جائیگا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

لہذا اس کا اصل فَعْلَاءُ کے وزن پر قرار دیتے ہیں کہ ہمزہ ممدودہ جو دو سبب کے قائم مقام ہے۔ منع صرف کا سبب بنے گا تو شَیْئَاءُ بعد قلب کے اَشْیَاءُ بروزن لَفْعَاءُ کے ہوا۔

(علم الصیغہ)

7۔ اعلال (حرف علت کو تخفیف کے لئے بدلنا، خواہ یہ تبدیلی حذف سے ہو یا ابدال سے، اسکان سے ہو یا ادغام سے) جیسے قَوَلَ سے قَالَ۔ اعلال کو تعلیل اور تحویل بھی کہتے ہیں۔

8۔ زیادت (ثقل دور کرنے کے لئے حرف زیادہ کرنا) جیسے ءَ اَنْتَ سے آاَنْتَ۔

9۔ تسہیل (ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور اس کی حرکت یا ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت کے درمیان پڑھنا)۔ تسہیل کو بَیْنَ بَیْنَ بھی کہتے ہیں۔

تسہیل کی دو قسمیں ہیں : ا۔ تسہیل قریب ۲۔ تسہیل بعید

تسہیل قریب : ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور اس کی حرکت کے موافق حرف علت کے مخرج کے درمیان پڑھنا۔ مثلاً لَؤُمَ میں ہمزہ کو اسکے اپنے مخرج اور واؤ کے درمیان پڑھنا۔

تسہیل بعید : ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور ماقبل حرکت کے موافق حرکت علت کے مخرج کے درمیان پڑھنا۔ مثلاً لَـــؤُمَ میں ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور الف کے درمیان پڑھنا۔

(علم الصیغہ)

قوانین مضاعف

قانون نمبر ا : دو حرف متجانس یا متقارب جمع ہوں پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو واجب ہے کہ پہلے کو دوسرے میں ادغام کریں خواہ ایک کلمہ میں ہوں جیسے مَدَّ اور عَبَدْتُّ، خواہ دو کلموں میں ہوں جیسے عَصَوْا وَّکَانُوْا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

بشرطیکہ : ۱۔ متجانسین کا پہلا حرف، ہاء، وقف نہ ہو جیسے اُغْزُہْ ھِلَالَ ا۔

۲۔ پہلا حرف ہمزہ اور الف سے بدلا ہوا نہ ہو جیسے اُوْوِیَ، قُوْوِلَ (قَاوَلَ کی ماضی مجہول)۔

۳۔ پہلا حرف مدہ کلمے کے آخر میں نہ ہو جیسے فِیْ یَوْمٍ، قَالُوْا وَاللّٰہِ۔

(علم الصیغہ ص ۷۱، قانونچہ کھیوالی ص ۶۷)

قانون نمبر۲ : دو حرف ہم جنس متحرک ایک کلمہ میں جمع ہوں اور پہلے متحرک کا ماقبل حرف بھی متحرک ہو یا ساکن مدہ ہو تو واجب ہے کہ پہلے کی حرکت گرا کر دوسرے میں ادغام کریں جیسے مَدَدَ سے مَدَّ، حَاجَجَ سے حَاجَّ، مُوْدِدَ سے مُوْدَّ، خُوَیْصَصَۃ" سے خُوَیْصَّتہ"۔
اور اگر پہلے متحرک کا ماقبل حرف ساکن غیر مدہ ہو تو پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں وجوباً ادغام کریں گے جیسے یَمْدُدُ سے یَمُدُّ، یَفْرِرُ سے یَفِرُّ، یَعْضَضُ سے یَعَضُّ

بشرطیکہ : ۱۔ متجانسین کا پہلا حرف مدغم فیہ نہ ہو جیسے حَبَّبَ۔

۲۔ دوسرا حرف الحاق کے لئے نہ ہو جیسے جَلْبَبَ (کیونکہ ادغام سے الحاق باطل ہو جائے گا)

۳۔ متجانسین کا اول تاء افتعال نہ ہو جیسے اِقْتَتَلَ

۴۔ متجانسین اگر دو واؤ ہوں تو باب اِفْعِلَال نہ ہو جیسے اِرْعَوَا کہ اصل میں اِرْعَوَوَ ہے۔

۵۔ کوئی اور اعلال مزاحم نہ ہو جیسے قَوِیَ کہ اصل میں قَوِوَ ہے۔

۶۔ متجانسین میں سے دوسرے حرف کی حرکت عارضی نہ ہو جیسے اُرْدُدِ الْقَوْمَ۔

۷۔ دونوں ایک ہی کلمہ میں ہوں ورنہ ادغام نہ ہوگا جیسے مَکَّنَنِیْ۔

۸۔ متجانسین دو یائیں نہ ہوں جیسے خَیِیَ۔

۹۔ متجانسین اسم میں ہوں تو ادغام کرنے کی صورت میں کسی دوسرے اسم کے ساتھ التباس لازم نہ آئے جیسے شَرَرٌ۔ اسم متحرک العین میں اگر ادغام کیا جائے تو اس کا شَرٌّ" اسم ساکن

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

العین کے ساتھ التباس لازم آئے گا۔ (فصول اکبری ص ۵۹، علم الصیغہ ص ۷۱، قانونچہ کھیوالی ص ۶۸)

قانون نمبر۳ : دو حرف ایک جنس کے جمع ہوں پہلا متحرک اور دوسرا ساکن بسکون جازم یا وقف امر کے ہو تو ایسی جگہ میں دوسرے حرف کو فتحہ یا کسرہ دے کر ادغام اور اظہار ہر تینوں صورتیں جائز ہیں جیسے فِرَّ ، فِرّ ، اِفْرِرْ ۔ اور اگر ماقبل ضمہ ہو تو ضمہ بھی جائز ہے جیسے لَمْ یَمُدَّ، لَمْ یَمُدّ، لَمْ یَمُدُّ، لَمْ یَمْدُدْ۔ (علم الصیغہ ص ۷۲)

قانون نمبر۴ : ہر ایسا اسم جو بروزن فِعَّال ہو اور مصدر نہ ہو اس کے پہلے حرف تضعیف کو یاء سے وجوباً بدلتے ہیں جیسے دِنَّار (دِنَنَار") سے دِیْنَار"، شِرَّاز" سے شِیْرَاز"۔ (قانونچہ کھیوالی ص ۶۹)

قانون نمبر۵ : دو حرف متجانسین ایک کلمہ میں جمع ہوں، پہلا متحرک اور دوسرا ساکن بسکون لازم ہو تو ادغام منع ہے جیسے مَدَدْنَ۔ (فصول اکبری ص ۵۸)

قانون نمبر۶ : دو حرف ایک جنس کے کلمہ میں جمع ہو جائیں پہلا متحرک اور دوسرا حرکت عارضی کے ساتھ متحرک ہو تو ادغام جائز ہے جیسے اُمْدُدِ الْقَوْمَ سے اُمُدّ الْقَوْمَ۔ (فصول اکبری ص ۵۸)

قانون نمبر۷ : نون ساکن جب حرف یَرْمَلُوْنَ میں سے کسی حرف سے پہلے واقع ہو تو اس میں ادغام پائے گا۔ بشرطیکہ دو کلموں میں ہوں ورنہ ادغام نہ پائے گا جیسے دُنْیَا، صِنْوَان"۔

راء اور لام سے پہلے ہو تو غنہ کے بغیر ادغام ہوگا اور باقی حروف میں غنہ کیساتھ ادغام پائے گا جیسے مِنْ رَّبِّكَ، مِنْ لَّدُنَّا، مَنْ یَّرْغَبُ ، رَؤُوْف" رَّحِیْم" (نون تنوینی راء کے اول میں ہے) صَالِحَامَّنْ ذَکَرٍ۔ (علم الصیغہ ص ۷۷)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

قانون نمبر ۸ : الف لام تعریف اگر حروف شمسیہ میں سے کسی حروف کے اول میں آئے تو الف لام کو اس کی جنس کر کے اس میں ادغام کرنا واجب ہے جیسے وَالشَّمْسِ و اَلضُّحٰی۔ اور اگر حروف قمریہ سے پہلے آئے تو ادغام نہ ہوگا جیسے وَالْقَمَرِ ،وَالْفَجْر۔(علم الصیغہ ص ۷۷)

قوانین مہموز

قانون نمبر ۱ : اسم یا فعل میں ہمزہ منفردہ ساکنہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت کیساتھ بدلنا جائز ہے یعنی فتحہ کے بعد ہو تو الف کیساتھ بدلا جائے۔ضمہ کے بعد ہو تو واؤ کیساتھ اور کسرہ کے بعد ہو تو یاء کیساتھ بدل دیں جیسے رَءْس "سے رَاس" ، بُؤْس" سے بُوْس ذِئْب" سے ذِیْب"۔ (علم الصیغہ ص ۳۱، پنج گنج ص ۴)

قانون نمبر ۲ : دو ہمزے ایک کلمہ کے اول میں جمع ہوں پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہو تو واجب ہے کہ دوسرے ہمزے کو پہلے کی حرکت کے موافق حرف علت کیساتھ بدل دیں جیسے اَءْ مَنَ سے اٰمَنَ ، اُءْ مِنَ سے اُوْمِنَ ، اِءْ مَان" سے اِیْمَان"۔ (علم الصیغہ ص ۳۱)

قانون نمبر ۳ : ہمزہ منفردہ مفتوحہ کو بعد ضمہ کے واؤ اور بعد کسرہ کے یاء سے بدلنا جائز ہے جیسے جُؤْن" سے جُوْن" ، مِئْر" سے مِیْر"۔ (علم الصیغہ ص ۳۱)

قانون نمبر ۴ : دو ہمزے متحرکہ جمع ہوں اگر ایک ان میں سے مکسور ہو تو دوسرے کو یاء سے بدلنا جائز ہے جیسے اَئِمَّة" سے اَیِمَّة" ، جَاءِء" سے جَاءِی" اور پھر جَاءٍ سے بنا اور اگر ان میں سے کوئی مکسور نہ ہو تو دوسرے کو واؤ سے بدلنا واجب ہے جیسے اَءَ ادِمُ (جمع آدَمُ) سے اَوَادِمُ۔اُءَ مَلُ سے اُوَمَلُ۔ (زرادی ص ۴، علم الصیغہ ص ۳۲)

قانون نمبر ۵ : ہمزہ متحرکہ بعد واؤ یا یائے مدہ زائدہ یا یائے تصغیر کے ہو تو جائز ہے کہ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ہمزہ کو ماقبل حرف کی جنس کیا جائے اور ہم جنس ہو جانے کے بعد ماقبل کا اس میں ادغام لازم ہوگا جیسے مَقْرُوْءَ ۃ" سے مَقْرُوْوَۃ" سے مَقْرُوَّۃ"، خَطِیْئَۃ" سے خَطِیْیَۃ" سے خَطِیَّۃ"، اُفَیْئِس" سے اُفَیْیِس" سے اُفَیِّس"۔ (فصول اکبری ص ۴۷، علم الصیغہ ص ۳۲)

قانون نمبر ۶ : ہمزہ منفردہ متحرکہ اگر ایسے حرف ساکن کے بعد ہو جو مدہ زائدہ اور یائے تصغیر نہ ہو تو اس کی حرکت ماقبل ساکن کو دے کر ہمزہ کو حذف کرنا جائز ہے جیسے یَسْئَلُ سے یَسَلُ، جَیْئَل" (یاء برائے الحاق) سے جَیَل"۔ قَدْاَفْلَحَ سے قَدَفْلَحَ۔ یَرْمِیْ اَخَاہُ (یاء اگرچہ مدہ ہے مگر زائدہ نہیں ہے) سے یَرْمِیَخَاہُ لَمْ اَرَ سے لَمَرَ، الْاَحْمَرُ سے اَلْحَمَرُ سے لَحْمَرُ۔

(پنج گنج ص ۵، فصول اکبری ص ۴۷، علم الصیغہ ص ۳۲

فائدہ : رُؤْیَۃ مصدر کے تمام افعال معروف و مجہول میں ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر حذف کرنا واجب ہے جیسے یَرْءَیُ سے یَرٰی اور یُرْءَیُ سے یُرٰی پڑھنا واجب ہے۔ البتہ اس کے اسماء مشتقہ میں حذف جوازاً ہوتا ہے مثلاً مَرْاَیٌ (اسم ظرف)، مِرْئَاۃٌ" (اسم آلہ) اور مَرْئِیٌّ" (اسم مفعول) کو مَرٰی، مِرَاۃ" اور مَرِیّ" پڑھنا جائز ہے واجب نہیں ہے۔

(علم الصیغہ ص ۳۲)

قانون نمبر ۷ : ہمزہ جب الف مَفَاعِلُ (جمع) کے بعد اور یاء سے پہلے واقع ہو تو وہ یائے مفتوحہ سے بدل جائے گا اور یاء الف سے بدل جائے گی جیسے خَطَاءِیُ سے خَطَایَا۔

(علم الصیغہ ص ۳۲)

قانون نمبر ۸ : ہمزہ متحرکہ جس کا ماقبل حرف بھی متحرک ہوا اس کو ماقبل حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا جائز ہے جیسے یَلْتَئِمُ سے یَلْتَامُ۔ (قانونچہ کھیوالی ص ۶۷)

اور اس میں تسہیل قریب اور بعید بھی جائز ہے مثلاً سَئِمَ کو ہمزے اور یاء کے مخرج کے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

درمیان پڑھا جائے تو تسہیل قریب ہوگا اور ہمزے اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے تو تسہیل بعید ہوگا۔ (علم الصیغہ ص ۳۲)

قانون نمبر ۹ : ہمزہ استفہام جب ہمزہ وصلی مفتوح پر داخل ہو جائے تو ہمزہ وصلی کو الف سے بدلنا واجب ہے جیسے آاَلْحَسَنُ سے اَ لْحَسَنُ۔ (قانونچہ کھیوالی ۶۷)

قانون نمبر ۱۰ : ہمزہ استفہام جب کسی دوسرے ہمزے پر آئے جیسے آاَنْتُمْ۔ تو جائز ہے کہ دوسرے ہمزے کو کسی ایسے حرف کیساتھ بدل دیں جس کا قاعدہ تخفیف تقاضا کرے مثلاً آاَنْتُمْ کو اَ وَنْتُمْ پڑھ سکتے ہیں اور جائز ہے کہ ہمزہ کو تسہیل قریب یا تسہیل بعید کے طور پر پڑھیں اور یہ بھی جائز ہے کہ ان دونوں ہمزوں کے درمیان الف لے آئیں بشرطیکہ اوّل میں ہوں جیسے اَ اَنْتُمْ۔ (علم الصیغہ ص ۳۳)

قانون نمبر ۱۱ : الف لام جب اسماء الٰہیہ سے کسی اسم کے ہمزہ کے حذف کے بعد اس کی جگہ میں قائم ہوا ہو تو اس پر حرف ندا کے دخول کے وقت اس کا ہمزہ قطعی ہوگا، باقی رہے گا جیسے یَااَللّٰہُ۔ اس قاعدہ کی صرف یہی ایک مثال ہے۔ (علم الصیغہ ص ۸۳)

ہمزے کی اقسام

ہمزہ دو قسم ہے: ۱۔ وصلی ، ۲۔ قطعی

ہمزہ وصلی : وہ ہمزہ ہے جو ابتداء بالسکون کی وجہ سے لایا گیا ہو۔ جیسے اِجْتَنِبْ۔

ہمزہ وصلی کا حکم یہ ہے کہ اول میں کسی کلام کے ملنے کے سبب گر جاتا ہے اور مابعد حرف کے متحرک ہو جانے کی صورت میں بھی گر جاتا ہے۔ ہمزہ وصلی اگر اول میں کلام کے ملنے کے سبب گرے تو وہ پڑھنے میں نہیں آئے گا لیکن لکھنے میں آئے گا جیسے قَدِاسْتَغْفَرَ اور اگر مابعد حرف متحرک ہو جانے کی وجہ سے گرے تو وہ لکھنے میں بھی نہیں آئے گا جیسے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اِسْئَلْ سے سَلْ ۔

ہمزہ قطعی : وہ ہمزہ ہے جو ابتداء بالسکون کی وجہ سے نہ لایا گیا ہو اس کا حکم یہ ہے کہ یہ بغیر قاعدہ کے نہیں گرتا۔

ہمزہ قطعی کی آٹھ قسمیں ہیں جن کا ذکر اس رباعی میں ہے۔

؎ ہمزہ قطعی آٹھ پچھانی ہور تمامی و صلی
استفہام، ندا، متکلم، اِفعالی تے اصلی
فعل تعجب تے جمع، تفصیلی آکھے شاہ ولایت
وچ بیتاں دے آکھ سنائے کیتی رب عنایت

الف اور ہمزہ میں فرق : الف اور ہمزہ کے درمیان فرق یہ ہے کہ الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے اور بغیر تنگی کے آرام سے پڑھا جاتا ہے جیسے قَالَ اور ہمزہ متحرک ہوتا ہے جیسے اَمَرَ یا ساکن مگر بوقت تلفظ تنگی سے پڑھا جاتا ہے جیسے رَأس "۔ ہمزہ کو مجازاً الف بھی کہا جاتا ہے جیسے الف وصل۔ اس لئے کہ یہ ابتداء کلمہ میں بشکل الف لکھا جاتا ہے۔ (فضل شدائی ص ۱۶)

ہمزہ کی کتابت کا قاعدہ : ہمزہ کی کتابت میں کوئی خاص صورت نہیں اس لئے اس کو کبھی واؤ، کبھی یاء اور کبھی الف کی صورت میں لکھا جاتا ہے جیسے بُؤْس "، ذِئْب "، رَأْس " مگر متاخرین نے ہمزہ کی شکل اس طرح (ء) وضع کی ہے۔ ہمزہ کی کتابت کا قاعدہ یہ ہے کہ اگر ہمزہ ابتداء کلمہ میں ہو تو الف کی صورت میں ہوگا جیسے اَب "، اُمّ "، اِبِل " اور اگر کلمہ کے درمیان میں ہو اور ساکن ہو تو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق لکھتے ہیں جیسے رَأْس "، لُؤْم "، ذِئْب " اور اگر ہمزہ متحرک ہو تو ہمزہ کو خود اس کی حرکت کے موافق لکھا جائے گا جیسے سَأَلَ ، لَؤُمَ ، سَئِمَ اور اگر کلمہ کے آخر میں ہو تو ماقبل کی حرکت کے موافق لکھتے ہیں جیسے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

قَرَأَ ، طَرُؤَ ، فَتِیَٔ اور جب ماقبل ساکن ہو تو ہمزہ کے لئے کتابت میں کوئی صورت نہیں بلکہ اس شکل " ء " میں لکھتے ہیں جیسے جُزْء" مگر آخر میں جب کوئی چیز متصل ہو تو اس کو اپنی حرکت کے موافق لکھتے ہیں جیسے ھٰذَا جُزْ ئُكَ ، رَاَیْتُ جُزْ أَكَ ، نَظَرْتُ اِلٰی جُزْئِكَ۔

(فضل خدائی ص ۱۶، مراح الارواح ص ۶۱)

الف کی کتابت کا قاعدہ : ہر الف جو واؤ سے بدلا ہوا ہو اسے الف کی صورت میں لکھا جائے گا جیسے دَعَا اور جو یاء سے بدلا ہوا ہو اسے یاء کی صورت میں لکھا جائے گا جیسے رَمٰی ۔ (علم الصیغہ ص ۵۲)

قوانین مثال

قانون نمبر ۱ : واؤ ساکن مظہر جو فاء افتعال نہ ہو بعد کسرہ کے وجوباً یاء ہوگی بشرطیکہ اس کو حرکت دینے کا کوئی باعث موجود نہ ہو جیسے مِوْعَاد" سے مِیْعَاد" ۔ (علم الصیغہ ص ۳۶)

احترازی مثالیں : اِجْلِوَّاذ" میں واؤ چونکہ مظہر نہیں ہے بلکہ مدغم ہے اس لئے یاء نہ ہوئی، اِوْتَعَدَ میں بوجہ فاء افتعال ہونے کے واؤ یاء کرنے کی بجائے تاء کر کے اِتَّعَدَ پڑھا جاتا ہے اور مِوَدَّة" جو اصل میں مِوْدَدَة" ہے میں بباعث تحریک واؤ یاء نہ ہوئی۔

قانون نمبر ۲ : یاء ساکن مظہر جو فاء افتعال نہ ہو بعد ضمہ کے وجوباً واؤ ہوگی جیسے مُیْسِر" سے مُوْسِر" بشرطیکہ فُعْلٰی صفتی اور اَفْعَلُ و فَعْلَاءُ صفتی کی جمع نہ ہو۔ (قانونچہ کھیوالی ص ۴۰)

احترازی مثالیں: مُیَزَ میں یاء بوجہ مدغم ہونے کے واؤ نہ ہوئی۔ حُیْکٰی میں بوجہ فُعْلٰی صفتی ہونے اور بِیْض" کہ اصل میں بُیْض" ہے میں یاء بوجہ اَفْعَلُ (اَبْیَضُ) کی جمع ہونے کے اور بُیْض" میں بوجہ فَعْلَاءُ (بَیْضَاءُ) صفتی کی جمع ہونے کے واؤ نہ ہوئی۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

قانون نمبر۳ : الف بعد ضمہ کے واؤ اور بعد کسرہ کے یاء ہوگا جیسے قُوْتِلَ (دراصل قُاتِلَ) مَحَارِیْبُ (دراصل مَحَارِابُ)۔ (علم الصیغہ ص۳۶)

قانون نمبر۴ : واؤ جب علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ لازمی کے درمیان آجائے یا علامت مضارع مفتوحہ اور کسی ایسے کلمہ کی فتحہ کے درمیان آجائے جس کا عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہو تو گر جائے گی جیسے یَوْعِدُ سے یَعِدُ ، یَوْهَبُ سے یَهَبُ ، یَوْسَعُ سے یَسَعُ۔

(علم الصیغہ ص۳۵)

قانون نمبر۵ : مصدر بروزن فِعْل" کے فاء کلمہ واؤ ہو اور اس کے فعل مضارع میں وہ واؤ حذف ہوئی ہو تو جائز ہے کہ مصدر میں بھی اسے گرادیا جائے۔ واؤ گرانے کے بعد عین کلمہ کو کسرہ دیں گے اور واؤ کے عوض آخر میں تاء زیادہ کریں گے جیسے وِعْد" سے عِدَة" ، وِسْع" سے سِعَة" ۔ مضارع مفتوح العین ہونے کی صورت میں کبھی عین کلمہ کی فتحہ بھی جائز ہے جیسے سَعَة"۔ (زرادی ص۵، علم الصیغہ ص۳۶)

قانون نمبر۶ : واؤ مضموم یا مکسور کلمہ کے اول میں ہو یا مضموم وسط میں ہو تو اس کو ہمزہ سے بدلنا جائز ہے جیسے وُجُوْه" (جمع وَجْه") سے اُجُوْه" ، وِشَاح" سے اِشَاح" ، وُقِّتَتْ سے اُقِّتَتْ ، اَدْوُر" سے اَدْءُر"۔ اور اگر شروع میں واؤ مفتوح ہو تو ہمزہ سے بدلنا شاذ ہے جیسے وَحَد" سے اَحَد" ، وَنَاة" (عورت ست) سے اَنَاة"۔ (علم الصیغہ ص۳۶)

قانون نمبر۷ : دو واؤ متحرکہ اول کلمہ میں جمع ہوں تو پہلی وجوباً ہمزہ ہو جائے گی جیسے وُوَل" سے (جمع اُوْلیٰ) سے اُوَل" ، وَوَاصِلُ (جمع وَاصِلَة") سے اَوَاصِلُ ، وُوَیْصِل" (تصغیر وَاصِل") سے اُوَیْصِل"۔ (فصول اکبری ص۵۰، علم الصیغہ ص۳۶)

قانون نمبر۸ : حرف علت ساکن فاء کلمہ افتعال ہو اور ہمزہ سے بدلا ہوا نہ ہو تو تاء ہو جائے گا اور پھر تاء افتعال میں ادغام پائے گا جیسے اِیْتَقَدَ سے اِتَّقَدَ ، اِیْتَسَرَ سے اِتَّسَرَ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

(فصول اکبری ص ۵۰)

احترازی مثالیں : اِیْتَکَلَ اور اِیْتَمَرَ میں یاء ہمزہ سے بدلی ہوئی ہے اس لئے تاء نہ ہوئی اور اِتَّخَذَ کی تاء یاء سے بدلی ہوئی نہیں ہے بلکہ اصلی ہے اس لئے کہ اِتَّخَذَ کا مجرد تَخَذَ یَتَّخِذُ ہے نہ کہ اَخَذَ یَاخُذُ ،اور تَخَذَ بمعنیٰ اَخَذَ ہے ۔ (علم الصیغہ ص ۸۳)

قوانین اجوف

قانون نمبر ۱ : واؤ یا یاء متحرک بعد فتحہ کے ہو تو الف ہو جائے گی مثلاً قَوَلَ سے قَالَ، بَیَعَ سے بَاعَ ، بَوَبَ" سے بَاب" ، نَیَبَ" سے نَاب" ، دَعَوَ سے دَعَا ، رَمَیَ سے رَمٰی

بشرطیکہ : ۱۔ واؤ، یاء کی حرکت عارضی نہ ہو جیسے جَیَل" (دراصل جَیْئَل")۔

۲۔ فاء کلمہ نہ ہو جیسے فَوَعَدَ، تَیَسَّرَ ۔

۳۔ اس کے بعد لام کلمہ حرف علت نہ ہو جیسے خَیِیَ ۔

۴۔ الف تثنیہ، الف جمع مونث سالم سے پہلے نہ ہو جیسے دَعَوَا ، رَمَیَا ، عَصَوَان ، عَصَوَیْن ، صَلَوَات" ۔

۵۔ یاء مشدد اور نون تاکید سے پہلے نہ ہو جیسے عَلَوِیَّ"، اِخْشَیَنَّ ۔

۶۔ کلمہ بروزن فَعَلٰی، فَعَلَان" ، اور فَعَلَة" کے نہ ہو جیسے حَیَدٰی ، حَیَوَان" ، حَوَکَة" ۔

۷۔ مدہ زائدہ سے پہلے نہ ہو جیسے طَوِیْل"، غَیُوْر" ۔

۸۔ کلمہ بمعنی لون وعیب کے نہ ہو جیسے عَوِرَ، صَیِدَ ۔

۹۔ افتعال بمعنی تفاعل نہ ہو جیسے اِجْتَوَرَ بمعنی تَجَاوَرَ ۔

۱۰۔ اس کلمہ میں کوئی دوسری تعلیل اس کی جنس سے نہ ہو جیسے طَوٰی ۔

(علم الصیغہ ص ۳۶، فصول ص ۵۱)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

افادہ : اگر باوجود ان شرائط کے پائے جانے کے واؤ، یاء متحرکہ کو الف نہ کیا گیا ہو تو یہ شاذ ہوگا جیسے قَوَد"، غَیَب"۔ (پنج گنج ص ۷۷)

قانون نمبر۲ : عین کلمہ واؤ یا متحرک ہو اور اس سے پہلا حرف صحیح ساکن ہو تو واؤ، یاء کی حرکت ماقبل کو دیں گے جیسے یَقُوْلُ سے یَقُوْلُ، یَبْیِعُ سے یَبِیْعُ، پھر اگر حرکت منقولہ فتحہ ہو تو واؤ، یاء کو الف سے بدل دیں گے جیسے یُقْوَلُ سے یُقَالُ، یُبْیَعُ سے یُبَاعُ، یَخْوَفُ سے یَخَافُ۔ بشرطیکہ : ۱۔لام کلمہ حرف علت نہ ہو جیسے یَطْوِیُ، یَحْیٰ۔

۲۔مدہ زائدہ سے پہلے نہ ہو جیسے تَعْوِیْز"، تِبْیَان"، مگر اسم مفعول کی واؤ اور مصدر اِفْعَال و اِستفعال کا الف مانع اعلال نہیں ہے۔لہذا مَقْوُوْل"، اِعْوَان" اور اِسْتِعْوَان" میں حرکت واؤ ماقبل کو نقل کریں گے اور پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے واؤ گر جائیگی۔

۳۔کلمہ بمعنیٰ لون وعیب کے نہ ہو جیسے یَعْوَرُ، یَسْوَدُ۔

۴۔اسم بروزن افعل التفضیل نہ ہو جیسے اَجْوَفُ۔

۵۔فعل تعجب نہ ہو جیسے مَااَقْوَلَه، اَقْوِلْ بِهٖ۔

۶۔واؤ، یاء الحاق کے لئے نہ ہو جیسے سَرْوَلَ، شَرِیْف"۔

۷۔اسم آلہ کے وزن پر نہ ہو جیسے مِعْوَن"، مِقْوَل"۔

۸۔فاء کلمہ نہ ہو جیسے مَنْ وَعَدَ۔ (فصول اکبری ص ۵۰، علم الصیغہ ص ۳۷)

قانون نمبر۳ : واؤ، یاء اسم فاعل کے الف کے بعد ہو تو ہمزہ ہو جائے گی۔ بشرطیکہ فعل میں سلامت نہ رہی ہو یا سرے سے اس کا فعل ہی نہ ہو۔جیسے قَاوِل" سے قَائِل"، بَایِع" سے بَائِع"، غَایِط" (کہ اس کا فعل نہیں ہے) سے غَائِط"۔ (فصول اکبری ص ۵۳، علم الصیغہ ص ۴۰)

قانون نمبر۴ : حرف علت (واؤ، الف، یاء) زائد بعد الف مَفَاعِلُ کے ہو تو ہمزہ ہو جائے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

گا جیسے عَجَاوِزُ (جمع عَجُوْز") سے عَجَائِز"، شَرَایِفُ (جمع شَرِیْفَة") سے شَرَائِفُ اور رِسَالَة" کی جمع رَسَائِلُ۔ (علم الصیغہ ص ۴۰)

افادہ : مَصَائِبُ (جمع مُصِیْبَة") میں یاء کو باوجود زائدہ نہ ہونے کے ہمزہ سے بدلنا شاذ ہے۔ (علم الصیغہ ص ۴۰)

قانون نمبر ۵ : واؤ، یاء اصلی بعد الف مَفَاعِل کے ہو تو ہمزہ ہو جائے گی۔ بشرطیکہ الف مَفَاعِل سے پہلے بھی حرف علت ہو جیسے اَوَاوِلُ سے اَوَائِلُ، بَوَایِعُ سے بَوَائِعُ۔ (فصول ص ۵۴)

قانون نمبر ۶ : الف مَفَاعِل یا مَفَاعِیْل سے پہلے الف زائد ہو تو وہ واؤ ہو جائے گی جیسے قَارُوْرَة" کی جمع قَوَارِیْرُ میں۔ (فصول اکبری ص ۵۴)

قانون نمبر ۷ : کلمہ اجوف ثلاثی مجرد کی ماضی معروف میں جب واؤ غیر مکسور الف ہو کر گر جائے گی تو اس کے فاء کلمہ کو وجوباً ضمہ کی حرکت دینگے جیسے قَوَلْنَ سے قُلْنَ۔ (قانونچہ کھیوالی ص ۴۴)

قانون نمبر ۸ : اجوف ثلاثی مجرد کی ماضی معروف میں جب واؤ مکسور یا یاء مطلقاً الف ہو کر بوجہ التقائے ساکنین گر جائے گی تو اس کے فاء کلمہ کو وجوباً کسرہ کی حرکت دینگے جیسے خَوِفْنَ سے خِفْنَ، بَیَعْنَ سے بِعْنَ۔ (قانونچہ کھیوالی ص ۴۵)

قانون نمبر ۹ : ہر واؤ یا یاء مکسور جو ضمہ کے بعد ماضی مجہول میں ہو اور وہ ماضی معروف میں معلل ہوئی ہو تو جائز ہے کہ اس کے کسرہ کو گرا دیا جائے یا ماقبل کی طرف اسے نقل کر دیا جائے۔ کسرہ واؤ یا یاء گرانے کی صورت میں واؤ کو یاء کر دیں اور نقل کرنے کی صورت میں واؤ کو یاء کر دیں جیسے بُیِعَ سے بِیْعَ" و بُوْعَ، قُوِلَ سے قِیْلَ و قُوْلَ اور نقل کرنے کی صورت میں اشمام بھی جائز ہے یعنی اس طریقے سے پڑھیں کہ ضمہ کی بو قاف اور باء کے کسرہ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

میں پائی جائے۔ (علم الصیغہ ص ۳۸، قانونچہ کھیوالی ص ۴۵)

قانون نمبر ۱۰ : قاعدہ نمبر ۷ کے سبب یاء مذکور جب جمع مونث غائب سے آخر تک کے تمام صیغوں میں التقائے ساکنین کی وجہ سے گر جائے گی تو مفتوح العین واوی میں فاء کو ضمہ دیں گے جیسے قُلْنَ ، قُلْتَ اور مفتوح العین یائی اور مکسور العین میں کسرہ دیں گے جیسے بِعْنَ ، بِعْتَ ، خِفْنَ ، خِفْتَ۔ (فصول اکبری ص ۵۲، علم الصیغہ ص ۳۸)

افادہ : فاء کو ضمہ یا کسرہ دینے کی صورت میں معروف و مجہول کے صیغے ایک ہی شکل میں ہو جائیں گے۔

قانون نمبر ۱۱ : واؤ عین کلمہ مصدر یا جمع میں بعد کسرہ کے ہو تو یاء ہوگی۔ بشرطیکہ اس کے فعل اور واحد میں تعلیل ہوئی ہو یا واحد میں ساکن ہو جیسے قِیَام" مصدر قَامَ ، جِیَاد" جمع جَیِّد" (کہ مفرد میں تعلیل ہوئی ہے)۔ جِیَاض" جمع حَوْض" (مفرد میں ساکن ہے)۔

(فصول اکبری ص ۵۳، علم الصیغہ ص ۳۹)

تنبیہ : قَامَ اور قَاوَمَ ان دونوں فعلوں کی مصدر قِوَامًا آتی ہے۔ قَامَ میں چونکہ تعلیل ہوئی ہے۔ لہذا اس کی مصدر میں واؤ کو یاء کر کے قِیَامًا پڑھا جائے گا۔ بخلاف قَاوَمَ کی مصدر قِوَامًا کے کہ اسے ماضی میں تعلیل نہ ہونے کی وجہ سے قِوَامًا ہی پڑھا جائے گا۔

(علم الصیغہ ص ۳۹)

قانون نمبر ۱۲ : واؤ یا یاء ایک کلمہ میں جمع ہوں ان میں سے پہلی ساکن غیر مبدل ہو تو واؤ کو یاء کر کے یاء کو یاء میں ادغام کریں گے۔ بشرطیکہ کلمہ ملحق نہ ہو جیسے سَیْوِد" سے سَیِّد" اگر ماقبل ضمہ ہو تو اس کو کسرہ سے بدل دیں جیسے مَرْمُوْی" سے مَرْمِیّ" ، مُضُوْی" (مصدر مَضٰی یَمْضِیْ) سے مُضِیّ"۔ (علم الصیغہ ص ۳۹، فصول اکبری ص ۵۴)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

احترازی مثالیں: اِیْوِ (امر حاضر از اَوٰی یَاوِیْ) میں یاء ساکنہ کے ہمزہ سے بدل ہونے کی وجہ سے یہ قاعدہ جاری نہ ہوگا اور ضَیْوَنَ میں بسبب الحاق کے قاعدہ جاری نہ ہوا ۔

افادہ : سَیِّد" میں دوسری یاء کو حذف کر کے سَیْد" پڑھنا بھی جائز ہے۔

قانون نمبر۱۳ : واؤ عین مصدر بروزن فَعْلُوْلَة" واقع ہو تو یاء ہوگی جیسے کَوْنُوْنَة" سے کَیْنُوْنَة"۔ (علم الصیغہ ص۴۰)

قانون نمبر۱۴ : یاء عین کلمہ فُعْلٰی اسمی واقع ہو تو واؤ ہوگی جیسے طُیْبٰی (مونث اَطْیَب) سے طُوْبٰی ۔ (علم الصیغہ ص۴۰)

قانون نمبر۱۵ : یاء عین کلمہ فُعْلٰی صفتی یا عین کلمہ فُعَل" جمع واقع ہو تو سلامت رہے گی اور اس کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیں گے۔ جیسے حُیْکٰی سے حِیْکِیْ ، بُیُض" (جمع بَیْضَاء) سے بِیْض"۔ (علم الصیغہ ص۴۰)

قوانین ناقص

قانون نمبر۱ : ہر واؤ جو آخر کلمہ میں بعد کسرہ کے ہو تو یاء ہو جائے گی جیسے رَضِوَ سے رَضِیَ ، دُعِوَ سے دُعِیَ۔ (علم الصیغہ ص۳۹)

قانون نمبر۲ : یاء طرف میں بعد ضمہ کے واؤ ہوگی جیسے نَهُیَ (باب کرم) سے نَهُوَ ۔ (علم الصیغہ ص۳۹)

قانون نمبر۳ : فُعْلٰی اسمی کے لام کلمہ واؤ ہو تو یاء ہو جائے گی اور صفت میں اپنے حال پر رہے گی جیسے دُنْوٰی سے دُنْیَا ، نہ غُزْوٰی (کہ صفت ہے)۔ (فصول اکبری ۵۶، علم الصیغہ ص۴۱)

قانون نمبر۴ : فَعْلٰی اسمی کے لام کلمہ یاء ہو تو واؤ ہو جائے گی جیسے تَقْیٰی سے تَقْوٰی ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

نہ صَدْیٰ (کہ صفت ہے)۔ (فصول اکبری ص ۵۶)

قانون نمبر ۵ : واؤ جو کلمہ میں چوتھی جگہ یا اس کے بعد ہو تو یاء ہوگی بشرطیکہ بعد ضمہ اور واؤ مدہ کے نہ ہو جیسے یَرْضَوُ سے یَرْضٰی ، یُدْعَوُ سے یُدْعٰی ، اَعْلَوْتُ سے اَعْلَیْتُ ، اِسْتَعْلَوْتُ سے اِسْتَعْلَیْتُ۔ (علم الصیغہ ص ۴۰)

قانون نمبر ۶ : حرف علت جو آخر میں الف زائدہ کے بعد ہو اگرچہ تاء عارضی سے پہلے ہو ہمزہ ہو جائیگا (وجوبًا) جیسے دُعَاو" سے دُعَاء" ، کِسَاو" (اسم جامد) سے کِسَاء" ، عَبَایَة" سے عَبَاءَة"۔ (فصول اکبری ص ۵۶، علم الصیغہ ص ۴۰)

قانون نمبر ۷ : حرف علت جو کسی سے بدلا ہوا نہ ہو جب اسم متمکن کے آخر میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو ماقبل ضمہ کسرہ سے بدل جائیگا اور پھر واؤ یاء ہوگی اور یاء پر ضمہ یا کسرہ ہو تو گر جائیگا اور پھر یاء بھی التقائے ساکنین کی وجہ سے گر جائیگی جیسے تَعَلُّو" سے تَعَلٍّ تَعَالُو" سے تَعَالٍ ، اَدْلُو" (جمع دَلو) سے اَدْلٍ ، اَظْبُی" (جمع ظَبْی") سے اَظْبٍ۔

(فصول اکبری ص ۵۵، علم الصیغہ ص ۴۰)

قانون نمبر ۸ : واؤ یاء لام کلمہ فعل مضارع کے ہو تو یَفعل ، تَفعل ، اَفعل ، نَفعل ان پانچ صیغوں میں بعد ضمہ اور کسرہ کے ساکن ہوگی مثلاً یَدْعُوُ سے یَدْعُوْ ، یَرْمِیُ سے یَرْمِیْ اور بعد فتحہ کے بقاعدہ قَالَ الف ہوگی مثلاً یَرْضَیُ سے یَرْضٰی۔ (علم الصیغہ ص ۳۸)

قانون نمبر ۹ : حرف بسبب آنے جازم کے اور امر میں گر جاتا ہے جیسے یَدْعُوُ سے لَمْ یَدْعُ ، اُدْعُ (امر)، اُدْعُوَنَّ (نون تاکید) ، اُدْعُوَا (الف ضمیر لاحق ہونے کی وجہ سے واؤ واپس آگئی)۔ (فصول اکبری ص ۵۷)

قانون نمبر ۱۰ : دو واؤ آخر فُعُوْل" جمع ہوں تو ہر دو واؤ کو یاء کر کے یاء کو یاء میں ادغام

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

کریں اور ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیں جیسے دُلُوٌ" (دراصل دُلُوُو "جمع دَلْو" ہے) سے دُلِیٌ" اور کبھی لام کے بالتبع دال کو بھی کسرہ دیکر دِلِیٌ" پڑھا جاتا ہے۔ (فصول اکبری ص ۵۵)

قانون نمبر ۱۱ : کلمہ کے آخر میں دو واؤ ہوں اور ان سے پہلے واؤ مضموم ہو تو دونوں وائیں یاء ہو جائیں گی اور ماقبل ضمہ کسرہ سے بدل جائے گا جیسے مَقْوُوُو" سے مَقْوِیٌ" -

(فصول ص ۵۶)

قانون نمبر ۱۲ : واؤ جس کا ماقبل حرف مضموم اور اس کے بعد واؤ ساکنہ ہو یا یاء جس کا ماقبل مکسور اور اس کے بعد یاء ساکنہ ہو تو ایسی واؤ، یاء بھی ساکن ہو جائے گی اور پھر اجتماع ساکنین کے سبب گر جائے گی جیسے یَدْعُوُوْنَ سے یَدْعُوْنَ ، تَرْمِیِیْنَ سے تَرْمِیْنَ-

(علم الصیغہ ص ۳۸)

قانون نمبر ۱۳ : واؤ مکسور جس سے پہلے ضمہ اور بعد یاء ساکنہ ہو یا یاء مضموم جس سے پہلے کسرہ اور بعد واؤ ساکنہ ہو تو ماقبل کو ساکن کر کے اس واؤ، یاء کی حرکت اس کی طرف نقل کریں گے۔ پس واؤ یاء اور یاء واؤ ہو جائیگی۔ پھر اجتماع ساکنین کے سبب گر جائیگی جیسے تَدْعُوِیْنَ سے تَدْعِیْنَ ، یَرْمِیُوْنَ سے یَرْمُوْنَ ، لَقِیُوْا سے لَقُوْا ، رُمِیُوْا سے رُمُوْا -

(علم الصیغہ ص ۳۹)

قانون نمبر ۱۴ : الف تثنیہ اور الف جمع مونث سالم سے پہلے اگر الف زائد ہو تو وہ یاء ہو جائے گا جیسے حُبْلَانِ سے حُبْلَیَانِ ، حُبْلَاتٌ" سے حُبْلَیَاتٌ" -(علم الصیغہ ص ۴۰)

قانون نمبر ۱۵ : جمع بروزن مَفَاعِل کے آخر میں یاء رفعی و جری حالت میں گر جائے گی اور اس کے بدلے میں تنوین آئے گی جیسے جَوَارِیُ سے جَوَارٍ بشرطیکہ کلمہ معرف باللام اور مضاف نہ ہو جیسے ھٰذِہٖ جَوَارٍ ، مَرَرْتُ بِجَوَارٍ اگر معرف باللام یا مضاف ہو تو ساقط

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

نہ ہوگی بلکہ ساکن ہوگی جیسے هٰذِهِ الْجَوَارِیْ و هٰذِهِ جَوَارِیْکُمْ ، مَرَرْتُ بِالْجَوَارِیْ ، مَرَرْتُ بِجَوَارِیْکُمْ اور نصبی حالت میں مطلقاً مفتوح ہوگی جیسے رَاَیْتُ الْجَوَارِیَ، رَاَیْتُ جَوَارِیَ۔ (فصول اکبری ص ۵۷، علم الصیغہ ص ۴۱)

قانون نمبر ۱۶ : مَفَاعِیْلُ کے آخر میں دو یاء ہوں تو جائز ہے کہ ان میں سے ایک گر جائے اور دوسری یاء مَفَاعِلُ کا حکم پائے جیسے صَحَارِیْیُ (جمع صحراء) سے صَحَارِیُ یا صَحَارٍ ہوا۔ (فصول اکبری ص ۵۷)

بیان ابدال

ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدل دینے کا نام ابدال ہے، اور یہ تبدیلی جن حرفوں سے ہوتی ہے ان کو حروف ابدال کہا جاتا ہے۔ حروف ابدال چودہ ہیں جن کا مجموعہ اَنْصَتَ یَوْمَ جَدُّ طَاهٍ زَلَّ ہے۔ ان کے ابدال کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ اُ (همزه) : یہ حرف لین اور ہاء اور عین کے بدل آتا ہے جیسے دَابَّة" سے دَأْبَة"، مُوْقَدَة" سے مُؤْقَدَة"، مَوَه" سے مَاء"، عُبَابُ بَحْرٍ سے اُبَابُ بَحْرٍ۔

۲۔ ا (الف) : یہ واؤ، یاء، ہاء اور ہمزہ کے بدل آتا ہے جیسے اَوَلَ سے آلَ، طَیٌّ (بوقت نسبت اس کی پہلی یاء کو الف اور دوسری یاء کو ہمزے سے بدل کیا تو اس) سے طَاء" ہوا جب یاء نسبت ملی تو طَائِی ہوا۔

۳۔ (ی) : واؤ اور ہمزہ کے بدل آتی ہے جیسے صِبْوَة" سے صِبْیَة" (جمع صبی)، صُوَّم" (جمع صَائِم) سے صُیَّم"، ذِئْب" سے ذِیْب"۔ اور یہ مضاعف کے دو یا تین حرف میں سے کسی ایک کے بدل میں آتی ہے جیسے دِنَّار" سے دِیْنَار"، اَمْلَلْتُ سے اَمْلَیْتُ۔ نیز سالمًا نون کے بدل میں یاء کثیر آتی ہے جیسے اَنَاسِیْنُ (جمع انسان) سے اَنَاسِی۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

عین، باء، سین اور ثاء کے بدل بھی آتی ہے جیسے ضَفَادِعُ (جمع ضفدع) سے ضَفَادِیُ، ثَعَالِبُ سے ثَعَالِیُ، سَادِسُ سے سَادِیُ، ثَالِثُ سے ثَالِیُ۔

۴۔و : یاء، الف اور ہمزہ کے بدل آتی ہے جیسے نُهُوْی" سے نُهُوّ"، آءَ ادِمُ (جمع آدم) سے آوَادِمُ، جُؤُن" سے جُوَن"۔

۵۔ م : واؤ کے بدل آتی ہے جیسے فَم" میں کہ اس کا اصل فَوْه" ہے۔ ہاء حذف کی گئی اور واؤ میم سے بدل کی گئی۔

لام تعریف کے بدل میں آتی ہے جیسے لَیْسَ مِنَ امْبِرّ امْصِیَامُ فِی امْسَفَر کہ اصل میں لَیْسَ مِنَ الْبِرّ الصِّیَامُ فِی السَّفَر ہے۔

نون کے بدل آتی ہے جیسے بَنَان" سے بَنَام"، طَانَه' سے طَامَه'۔ اور باء کے بدل میں بھی آتی ہے جیسے مَازِلْتُ رَاتِبًا سے مَازِلْتُ رَاتِمًا۔

۶۔ن : واؤ اور لام کے بدل آتا ہے جیسے صَنْعَاوِیّ" سے صَنْعَانِیّ"، لَعَلّ" سے لَعَنّ۔

۷۔ت: یاء، واؤ، سین، باء اور صاد کے بدل میں آتی ہے جیسے ثِنْیَانِ سے ثِنْتَانِ، اَوْلَجَ سے اَتْلَجَ، طَسّ سے طَسْتَ، ذَعَالِبُ سے ذَعَالِتُ، لِصّ سے لِصْتَ۔

۸۔ه : تاء اور ہمزہ کے بدل آتی ہے جیسے رَحْمَة" سے حالت وقف میں رَحْمَه، اِیَّاكَ سے هِیَّاكَ، اِنْ (شرطیہ) سے هِنْ، مَا (استفہامیہ) سے مَهْ، اَنَا (ضمیر متکلم) سے اَنَهْ، اَرَقْتَ سے هَرَقْتَ۔

۹۔ل: نون اور ضاد کے بدل آتا ہے جیسے اُصَیْلَانُ (تصغیر اُصْلَان جمع اَصِیْل بمعنی عصر و مغرب کا درمیانی وقت) سے اُصَیْلَالُ، اِضْطَجَعَ سے اِلْتَجَعَ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

۱۰،۱۱۔(ط،د): یہ تاء کے بدل آتے ہیں جیسے حُصِتُ سے حُصِطُ،فُرِتُ سے فُرِدُ، اِجْتَمَعُوْا سے اِجْدَمَعُوْا،تَوَلَّجَ سے دَوَلَّجَ۔

۱۲۔ج :حالت وقف میں یاءِ مشدد کے بدل آتا ہے جیسے فُقَیْمِیّ"(منسوب بفقیم قبیلہ) سے فُقَیْمِجُ ۔ یاءِ مخفف کے بدل بھی آتا ہے جیسے اَمْسَیْتُ سے اَمْسَجْتُ۔

۱۳۔ص : اس سین کے بدل میں آتا ہے جو غین یا خاء یا قاف یا طاء سے بلا فاصلہ یا با فاصلہ پہلے ہو جیسے سَقَر سے صَقَر،سِرَاط" سے صِرَاط"،اَسْبَغَ سے اَصْبَغَ،سَلَخَ سے صَلَخَ۔

۱۴۔ز: ایسے سین اور صاد کے بدل آتی ہے جو دال سے پہلے ہوں اور ساکن ہوں جیسے یَسْدُلُ سے یَزْدُلُ،فَصْدی سے فَزْدی۔ (فصول وشرحہ نوادر ص ۹۸ تا ۱۰۰)

قوانین ابدال

قانون نمبر ۱ : ہر ایسا کلمہ جو بروزن فَعِل "ہو اور اس کے عین کے مقابل حرف حلقی ہو تو اسے اصل کے علاوہ تین طرح پڑھنا جائز ہے جیسے شَهِدَ میں شَهْدَ ، شِهْدَ ، شِهِدَ اور فَخِذ" میں فَخْذ" ، فِخْذ" ، فِخِذ" اور اگر عین حرف حلقی نہ ہو تو اسے اصل کے علاوہ دو طرح پڑھنا جائز ہے جیسے عَلِمَ میں عَلْمَ ، عِلْمَ اور کَتِف" میں کَتْف"، کِتْف"۔ اگر کلمہ فَعُل "کے وزن پر ہو تو اسے فَعْل" پڑھنا جائز ہے جیسے عَضُد" کو عَضْد" اور اگر بروزن فِعِل" ہو تو اسے فِعْل" جیسے اِبِل" کو اِبْل" ۔ بروزن فُعُل" کو فُعْل" جیسے عُنُق" کو عُنْق" اور فُعُل" کو فُعْل" جیسے قُفُل" کو قُفْل" پڑھنا جائز ہے۔

(قانونچہ کھیوالی ص ۲۵)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

قانون نمبر۲ : نون ساکن اور نون تنوین اگر باء سے پہلے واقع ہو تو اسے میم سے بدلنا واجب ہے جیسے مِنْ م بَعْدِہٖ ۔ (قانونچہ کھیوالی ص ۱۶)

قانون نمبر۳ : ہر حرف جو مصدر میں التقائے ساکنین کے سوا گرے اس کے عوض آخر میں تاء کا لانا واجب ہے جیسے اِقْوَام" سے اِقَامَة" ، وِعْد" سے عِدَة"۔ (قانونچہ کھیوالی ص ۱۳)

قانون نمبر۴: نون تنوین اور نون خفیفہ کو وقف کی حالت میں ماقبل حرف کی حرکت کے موافق بدلنا جائز ہے جیسے ضَارِبًا سے ضَارِبَا ، ضَارِب" سے ضَارِبُوْ ، ضَارِبِ سے ضَارِبِیْ ، اِضْرِبَنْ سے اِضْرِبَا ، اِضْرِبُنْ سے اِضْرِبُوْا ، اِضْرِبِنْ سے اِضْرِبِیْ۔ (قانونچہ کھیوالی ص ۳۷)

قوانین افتعال

قانون نمبر۱ : اگر فاء افتعال طاء، ظاء، صاد، ضاد میں سے کوئی حرف ہو تو تاء افتعال طاء سے بدل جائے گی۔ پھر اگر فاء کلمہ طاء ہو تو ادغام واجب ہے جیسے اِطْتَلَبَ سے اِطَّلَبَ۔ اگر فاء کلمہ ظاء ہو تو اظہار و ادغام دونوں جائز ہیں جیسے اِظْتَلَمَ سے اِظْطَلَمَ و اِظَّلَمَ اور کبھی طاء کو ظاء کر کے ظاء کو ظاء میں ادغام کرتے ہیں جیسے اِظَّلَمَ۔

اگر فاء کلمہ صاد یا ضاد ہو تو بغیر ادغام کے پڑھتے ہیں جیسے اِصْتَبَرَ سے اِصْطَبَرَ، اِضْتَرَبَ سے اِضْطَرَبَ، نہ اِصَّبَرَ و اِضَّرَبَ اور کبھی طاء کو صاد یا ضاد کر کے ادغام کرتے ہیں جیسے اِصْطَبَرَ سے اِصَّبَرَ ، اِضْطَرَبَ سے اِضَّرَبَ ۔ (علم الصیغہ ص ۲۰)

قانون نمبر۲ : فاء کلمہ باب افتعال کے دال یا ذال یا زاء ہو تو تاءِ افتعال کو دال سے بدل دیں گے پھر اگر فاء کلمہ دال ہو تو ادغام واجب ہے جیسے اِدْتَعٰی سے اِدَّعٰی ۔ اگر فاء کلمہ ذال

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ہوتو تین طرح پڑھ سکتے ہیں۔(۱) بغیر ادغام کے جیسے اِذْتَکَرَ سے اِذْدَکَرَ (۲) ذال کو دال کر کے اس میں ادغام کریں جیسے اِدَّکَرَ (۳) دال کو ذال کر کے ذال کو ذال میں ادغام کریں جیسے اِذَّکَرَ۔ اگر فاء کلمہ زاء ہوتو دو طرح جائز ہے (۱) بغیر ادغام کے جیسے اِزْتَجَرَ سے اِزْدَجَرَ (۲) دال کو زاء کر کے زاء کو زاء میں ادغام کریں جیسے اِزَّجَرَ نہ اِدَّجَرَ۔

(علم الصیغہ ص ۲۰)

قانون نمبر۳ : اگر فاء افتعال ثاء ہوتو جائز ہے کہ تاء ثاء ہو کر ادغام پائے جیسے اِثْتَارَ سے اِثَّارَ اور یہ بھی جائز ہے کہ ثاء کو تاء سے بدل کر تاء کو تاء میں ادغام کریں جیسے اِتَّارَ۔

(علم الصیغہ ص ۲۰)

قانون نمبر۴ : ؎ تاء و ثاء و جیم و دال و ذال و زاء

سین وشین وصاد و ضاد و طاء و ظاء

عین کلمہ افتعال کے اگر حروف مذکورہ میں سے کوئی حرف ہوتو جائز ہے کہ تاء کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے عین کلمہ کی جنس کر کے ادغام کریں اور ہمزہ وصلی کو حذف کر دیں مثلاً اِخْتَصَمَ یَخْتَصِمُ سے خَصَّمَ یَخَصِّمُ ، اِهْتَدٰی ، یَهْتَدِیْ سے هَدّٰی یَهَدّٰی اور جائز ہے کہ تاء کی حرکت گرا کر فاء کلمہ کو کسرہ دیں جیسے خِصَّمَ یَخِصِّمُ۔ اسم فاعل اور اسم مفعول میں فاء کلمہ کا ضمہ بھی جائز ہے تو اسم فاعل مُخْتَصِم" میں مُخَصِّم"، مُخِصِّم" اور مُخُصِّم" تینوں حالتیں جائز ہوئیں۔ (علم الصیغہ ص ۲۰۔۲۱)

قانون نمبر۵ : فاء افتعال کے اگر سین ہوتو جائز ہے کہ تاء کو سین سے بدل کر سین کو سین میں ادغام کریں جیسے اِسْتَمَعَ سے اِسَّمَعَ۔ (پنج گنج ص ۶۹)

قانونِ تَفَعُّل وتَفَاعُل : تاء ثاء جیم دال ذال زاء سین شین صاد ضاد طاء ظاء۔ ان حروف

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مذکورہ سے کوئی حرف جب باب تفعل یا تفاعل کے فاء کلمہ ہو تو جائز ہے کہ تاءِ تفعل وتفاعل کو فاء کلمہ کے موافق بدل کر اس میں ادغام کر دیا جائے اور ایسا کرنے کی صورت میں ماضی اور امر حاضر میں ہمزہ وصلی آئے گا جیسے تَطَهَّرَ سے اِطَّهَّرَ، تَثَاقَلَ سے اِثَّاقَلَ۔ (علم الصیغہ ص ۲۵)

فائدہ : صاحب منشعب اسی قاعدہ کی بناء پر تفعُّل وتفاعُل کو ہمزہ وصلی کے ابواب سے شمار کرتے ہیں۔

بیان حذف

حذف کی وجوہات : کلمات میں حرف یا حرکت کے حذف کی مندرجہ ذیل تیرہ وجوہ ہیں:

پہلی وجہ : حروفِ علت پر ضمہ اور کسرہ کا ثقیل ہونا جیسے تَدْعُوْنَ اور تَرْمِيْنَ (کہ اصل میں تَدْعُوُوْنَ اور تَرْمِيِيْنَ ہے)۔

دوسری وجہ : جزم جیسے لَمْ يَدْعُ اور لَمْ يَرْمِ (کہ دخول جازم سے پہلے يَدْعُوْ اور يَرْمِيْ تھا)۔

تیسری وجہ : نصب جیسے لَنْ يَّضْرِبَا ولَنْ يَّضْرِبُوْا (کہ دخول ناصب سے پہلے يَضْرِبَانِ اور يَضْرِبُوْنَ تھا)۔

چوتھی وجہ: اضافت جیسے غُلَامَا زَيْدٍ (کہ اضافت سے پہلے غُلَامَانِ، زَيْدٌ تھا)۔

پانچویں وجہ: کثرت استعمال جیسے لَمْ يَكُ اور لَا اَدْرِ (کہ اصل میں لَمْ يَكُنْ اور لَا اَدْرِيْ تھا)۔

چھٹی وجہ: ترخیم جیسے يَا حَارُ (حَارِثُ کی ترخیم ہے)۔

ساتویں وجہ: تصغیر جیسے سُفَيْرِجُ (کہ اصل سَفَرْجَل ہے)۔

آٹھویں وجہ: جمع جیسے سَفَارِجُ۔

نویں وجہ: نسبت جیسے حَنَفِيٌّ (کہ اصل حَنِيْفَة ہے)۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

دسویں وجہ: ترکیب جیسے عَبْشَمِیّ" (کہ اصل عَبْدُ شَمْسٍ ہے)۔

گیارہویں وجہ: اجتماع ساکنین جیسے قَاض. (دراصل قَاضِیُ نْ ہے)۔

بارہویں وجہ: تخفیف جیسے بَیْنَ و لَیْنَ (کہ دراصل بَیِّنْ و لَیِّنْ ہے)۔

تیرہویں وجہ: اکتفاء جیسے حَتَّامَ و مَتَامَ و اِلَامَ (کہ اصل میں حَتّٰی مَا و مَتٰی مَا اور اِلٰی مَا ہیں)۔ (پنج گنج ص ۶۷)

حذف کی قسمیں: حذف کی دو قسمیں ہیں: (۱) قیاسی یعنی جو قاعدہ و قانون کی بناء پر ہو جیسے کہ یَعِدُ میں (۲) سماعی جو کسی قاعدے کے بغیر ہو عربی زبان میں سماعی حذف بھی کثیر ہے ۔بعض مشہور کلمات جن میں سماعًا لام کلمہ حذف ہے یہ ہیں۔

یَد" (دراصل یَدَی") ۔ دَم" (دراصل دَمَو")۔ غَد" (دراصل غَدَو")۔ اِسْم" (دراصل سِمُو")۔ اَخ" (دراصل اَخَو") ۔اَب" (دراصل اَبَو")۔ حَم" (دراصل حَمَو")۔ هَن" (در اصل هَنَو")۔ فَم" (دراصل فُوْه")۔ اِبْن" (دراصل بَنَو")۔ اُخْت" (دراصل اِخْوَة")۔ بِنْت" (دراصل بِنْوَة")۔ شَاة" (دراصل شَوْهَة")۔ شَفَة"(دراصل شَفَهَة")۔ سَنَة" (در اصل سَنَوَة") ۔ (فصول اکبری ص ۱۰۱، پنج گنج ص ۶۸)

حذف قیاسی : سماعی کی نسبت حذف قیاسی کا وجود بہت زیادہ ہے جیسا کہ قوانینِ اعلال سے واضح ہے۔حذف کے مزید قوانین مندرجہ ذیل ہیں۔

قوانینِ حذف

قانون نمبر ۱ : جب تضعیف کے دو حرف ضمیر مرفوع متحرک کیساتھ مل جائیں تو ان میں سے کسی ایک کو حذف کرنا جائز ہے جیسے اَحْسَسْتُ سے اَحَسْتُ ، مَسَسْتُ سے مَسْتُ ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

(فصول اکبری ص ۱۰۱)

قانون نمبر۲ : اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ میں تاء یا طاء کو حذف کرنا جائز ہے یعنی اِسْتَاعَ یا اِسْطَاعَ پڑھنا جائز ہے۔ قرآن مجید کے الفاظ فَمَا اسْطَاعُوْا اور مَا لَمْ تَسْطِعْ اسی باب سے ہیں۔ (فصول اکبری ص ۱۰۱)

قانون نمبر۳ : اِسْتَتْخَذَ میں حذفِ تاء لزومی ہے لہذا اسے اِسْتَخَذَ پڑھا جائے گا۔

(فصول اکبری ص ۱۰۱)

قانون نمبر۴ : بَنِی الْعَنْبَرِ میں نون اور یاء کو حذف کر کے بَلْعَنْبَرِ پڑھنا جائز ہے۔ عَلَی الْمَاءِ میں یا اور لام تعریف کو حذف کر کے عَلَمَاءِ پڑھنا جائز ہے اور مِنَ الْمَاءِ میں حذف نون کیساتھ مِلْمَاءِ پڑھنا جائز ہے۔ (فصول اکبری ص ۱۰۱)

قانون نمبر۵ : باب تفعُّل اور تفاعُل کے مضارع میں جب دو تاء مفتوحہ جمع ہو جائیں تو جائز ہے کہ ایک کو حذف کر دیں جیسے تَتَقَبَّلُ سے تَقَبَّلُ ، تَتَظَاهَرُوْنَ سے تَظَاهَرُوْنَ ۔ (علم الصیغہ ص ۲۵)

قانون نمبر۶ : افتعال اور ہمزہ وصلی کے باقی ابواب کی ماضی منفی میں جب شروع میں مَا اور لَا آنے کے سبب ہمزہ وصلی گر جائے گا تو مَا اور لَا کا الف بھی تلفظ میں حذف ہو جائے گا جیسے مَا اجْتَنَبَ ، لَا اجْتَنَبَ۔ (علم الصیغہ ص ۱۹)

قانون نمبر۷ : ہر ایسا نون جو فعل ناقص کے آخر میں ہو دخول جازم کے وقت اس کا حذف جائز ہے جیسے لَمْ یَکُنْ سے لَمْ یَكُ ، اِنْ یَّکُنْ سے اِنْ یَّكُ ۔ (علم الصیغہ ص ۸۲)

قانون نمبر۸ : نون تنوین، نون تثنیہ اور نون جمع بوقت اضافت گر جاتا ہے اور نون تنوین

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

الف لام تعریف داخل ہونے کے وقت بھی گر جاتا ہے جیسے اَلضَّارِبُ ، غُلَامُ زَیْدٍ ، ضَارِبَا زَیْدٍ ، ضَارِبُوْ زَیْدٍ۔ (قانونچہ کھیوالی ص۱۳)

قانون نمبر۹ : نون اعرابی بوقت دخول جوازم ونواصب ونون ثقیلہ اور نون خفیفہ کے گر جاتا ہے جیسے یَضْرِبُوْنَ سے لَمْ یَضْرِبُوْا ، لَنْ یَّضْرِبُوْا ، لَیَضْرِبُنَّ ، لَیَضْرِ بُنْ (قانونچہ کھیوالی ص۱۵)

قانون نمبر۱۰ : کلمہ مثال واوی باب فَتَحَ یَفْتَحُ سے ہو یا اس کی ماضی معلوم نہ ہو یا اس کا مضارع مکسور العین ہو تو اس کے مضارع معروف میں فاء کلمہ کو وجوبًا حذف کرینگے جیسے یَدَعُ ، یَذَرُ ، یَعِدُ ، یَرِمُ ۔ (قانونچہ کھیوالی ص۳۹)

اجتماع ساکنین

اجتماع (اِلْتِقاء) ساکنین دو قسم ہے : (۱) عَلٰی حَدِّہٖ (۲) عَلٰی غَیْرِ حَدِّہٖ

اجتماعِ ساکنین علٰی حَدِّہٖ : وہ التقاء ہے جس میں مندرجہ ذیل تین شرطیں پائی جائیں ایک یہ کہ پہلا ساکن مدّہ یا یائے تصغیر ہو۔ دوسری شرط یہ کہ دوسرا حرف مدغم ہو اور تیسری شرط یہ ہے کہ کلمہ ایک ہو جیسے اِضْرِبَانِّ ۔

اجتماعِ ساکنین علٰی غَیْرِ حَدِّہٖ : وہ التقاء ہے جس میں مذکورہ شرطیں نہ پائی جائیں۔ علی غیر حدہٖ کی کئی صورتیں ہو سکتیں ہیں مثلاً (۱) اس میں تینوں شرطیں نہ پائی جائیں جیسے قُلِ الْحَقُّ (۲) جس میں پہلی دو شرطیں نہ ہوں اور تیسری شرط یعنی وحدت کلمہ موجود ہو جیسے مُدَّ (۳) صرف پہلی موجود ہو جیسے اِضْرِبُوْا الْقَوْمَ ۔ (قانونچہ کھیوالی وحاشیہا ص۴۳)

التقاء ساکنین کا حکم : عربی زبان میں دو یا تین ساکن حرفوں کا ملنا ناجائز ہے۔ البتہ مندرجہ ذیل چند صورتوں میں جائز ہے :۱۔ التقاء ساکنین علی حدہٖ ہو تو یہ مطلقاً جائز ہے یعنی

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

حالت وقف اور وصل دونوں میں پڑھنا صحیح ہے جیسے خَاصَّة" ، خُوَيْصَّة" ، دَوَابّ" ۔

۲۔ التقاء ساکنین علی غیر حدہٖ ہو تو وقف کی حالت میں دونوں ساکنوں کو پڑھنا صحیح ہے اور غیر وقف میں نہیں پڑھا جا سکتا جیسے اَلْقَوْمُ ۔

۳۔ اور وہ کلمات جو بطریق تعداد (گنتی) ہوں بغیر اس کے کہ ان کا ایک دوسرے کیساتھ ربط ہو ان میں مطلقاً دو ساکنوں کا جمع ہونا جائز ہے جیسے مِيْمْ ، عَيْنْ ، قَافْ ۔ (فصول وحاشیہ ص ۶۶)

قانون : (حالت غیر وقف میں) اجتماع ساکنین کے جواز کی مذکورہ صورتوں کے سوا اگر کوئی صورت ہو تو دیکھا جائے گا کہ اس میں پہلا ساکن اگر حرف مدّہ ہے تو اس کو حذف کر دیں گے جیسے وَاقِيْمُوْا الصَّلٰوةَ ، قَالُوا الْئٰنَ ، فِيْ الْاَرْضِ ، قَالَا الْحَمْدُ ۔ ورنہ اس ساکن کو جو آخر کلمے میں ہے حرکت دیں گے جیسے اِنِ ارْ تَبْتُمْ ، اَنْذِرِ النَّاسَ مگر جب پہلا ساکن میم جمع ہو تو ضمہ دیا جائے گا مثلاً عَلَيْكُمُ الصِّيَامَ ، عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ ۔

(قانونچہ کھیوالی ص ۴۳، فوائد مکیہ ص ۲۰)

قانون : لام تعریف کے اول میں جب حرف جر مِنْ آئے تو اس کے نون پر فتحہ واجب ہے جیسے مِنَ اللّٰه ۔ (فصول اکبری ص ۶۸)

قانون : واؤ جو ضمیر و علامت جمع ہو اس میں ضمہ مختار ہے جیسے اِخْشَوُا اللّٰه ، مُصْطَفَوُا اللّٰهِ ۔ (فصول اکبری ص ۶۷)

قانون : الم اللّٰه میں قراءت وصل کی صورت میں مِيْم پر فتحہ دی جائے گی اس لئے کہ اس صورت میں میم اور لام کے درمیان اجتماع ساکنین ہوگا تو اب اگر میم کو کسرہ دیں تو دو کسرے اکٹھے ہو جائیں گے اس لئے کہ میم کے تلفظ میں دو میم اور انکے درمیان یاء آتی ہے پہلے میم پر کسرہ ہے تو اگر دوسرے میم پر بھی کسرہ دیں تو دو کسرے اکٹھے ہو جائیں گے ۔ اس

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

سے لفظ اللّٰہ میں تفخیم حاصل نہ ہوگی لہٰذا فتحہ کی حرکت دی جائے یعنی اَلِف ُ لَامُ مِیْمَ اللّٰہ پڑھا جائے۔ اخفش کے نزدیک کسرہ بھی جائز ہے۔ (فصول اکبری وحاشیہ ص ۶۸)

ہائے ضمیر کا قاعدہ : ہائے ضمیر کے ماقبل کسرہ یا یاء ساکنہ ہو تو ہائے ضمیر مکسور ہوگی مثلاً بِہٖ و اِلَیْہِ مگر دو جگہ مضموم ہوگی ایک سورۃ کہف میں وَمَا اَنْسٰنِیْہُ اور دوسری سورۃ فتح میں عَلَیْہُ اللّٰہ اور دو جگہ ساکن ہوگی ایک اِرْجِہْ میں اور دوسری فَاَلْقِہْ میں اور جب ضمیر کے ماقبل نہ کسرہ ہو اور نہ ہائے ساکنہ ہو تو مضموم ہوگی مثلاً لَہٗ، رَسُوْلُہٗ، مِنْہُ، اَخَاہُ، رَاَیْتُمُوْہُ مگر وَلْیَتَّقِہِ فَاُولٰئِکَ میں مکسور ہوگی اور جب ہائے ضمیر کے ماقبل اور مابعد متحرک ہو تو ضمیر کی حرکت اشباع کے ساتھ پڑھی جائے گی یعنی اگر ضمیر پر ضمہ ہو تو اس کے مابعد واؤ ساکن زائدہ ہوگی اور ضمیر پر کسرہ ہو تو اس کے مابعد یاء ساکنہ زائدہ ہوگی مثلاً مِنْ رَّبِّہٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ، وَرَسُوْلُہٗ اَحَق۔ مگر ایک جگہ اشباع نہ ہوگا یعنی وَاِنْ تَشْکُرُوْا یَرْضَہُ لَکُمْ میں اور اگر ماقبل یا مابعد ساکن ہو تو اشباع نہ ہوگا مثلاً مِنْہُ وَ یُعَلِّمُہُ الْکِتَابَ مگر فِیْہٖ مُھَانًا جو سورۃ فرقان میں ہے اس میں اشباع ہوگا۔ (فوائد مکیہ ص ۱۵)

تصغیر

تصغیر کا لغوی معنی ہے چھوٹا کرنا اور اصلاح میں تصغیر سے مراد یہ ہے کہ لفظ (اسم معرب) میں کچھ خاص تبدیلی و تغیر کرنا تاکہ وہ اپنے مدلول کے چھوٹا پن، حقارت یا قلت پر دلالت کرے جیسے رَجُل" کی تصغیر رُجَیْل" (چھوٹا مرد)۔ تصغیر کبھی تعظیم و ترحم کے لئے بھی لائی جاتی ہے جیسے دُوَیْھَۃ" (بڑی مصیبت)، بُنَیّ (پیارے بیٹے)۔ (فصول اکبری ص ۸۶)

تصغیر کے اوزان: تصغیر کے وزن (صوری) تین ہیں: (۱) فُعَیْل" (۲) فُعَیْعِل" (۳) فُعَیْعِیْل"۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

تصغیر بنانے کے قوانین

قانون نمبر۱ : کلمہ تین حرفی ہوتو اس کی تصغیر فُعَیْل "کے وزن پر آئے گی یعنی پہلے حرف کو ضمہ، دوسرے کو فتحہ اور تیسری جگہ یائے تصغیر لائی جائے اور آخری حرف کو اپنی حالت پر چھوڑ دیا جائے۔ جیسے رَجُل "سے رُجَیْل"۔ (فصول اکبری ص۸۶)

قانون نمبر۲ : کلمہ ثلاثی مزید فیہ یا رباعی یا خماسی ہو اور اس کا چوتھا حرف مدہ نہ ہوتو اس کی تصغیر فُعَیْعِل "کے وزن پر آئے گی اور خماسی کا آخری حرف تصغیر میں گر جائے گا جیسے مُضْرَب" کی تصغیر مُضَیْرِب"، جَعْفَر" کی جُعَیْفِر"، سَفَرْجَل "کی سُفَیْرِج" ۔ (فصول پنج گنج ص۶۰)

قانون نمبر۳ : کلمہ ثلاثی مزید فیہ یا رباعی یا خماسی کا چوتھا حرف مدہ ہوتو اس کی تصغیر فُعَیْلِیْل" کے وزن پر آئے گی جیسے مِضْرَاب "کی تصغیر مُضَیْرِیْب"، قِرْطَاس "(رباعی مزید فیہ) کی قُرَیْطِیْس"، خَنْدَرِیْس "(خماسی مزید فیہ) کی خُدَیْرِیْس"۔ (فصول اکبری ص۸۶)

قانون نمبر۴ : اسم کا دوسرا حرف علت ہو اور وہ کسی دوسرے حرف علت سے بدلا ہوا ہو تو تصغیر کے وقت اسے اس کے اصل کی طرف لوٹا دیا جائے گا جیسے بَاب "کی تصغیر بُوَیْب" میں اور عَاب "کی تصغیر عُیَیْب" میں۔ (النحو الواضح ج۳۔ص۱۰)

قانون نمبر۵ : اسم کا دوسرا حرف الف ہو جو ہمزے سے بدلا ہوا ہو یا زائدہ ہو یا مجہول الاصل ہوتو تصغیر میں اسے واؤ سے بدلا جائے گا جیسے آکَلُ (اسم تفضیل) کی تصغیر اُوَیْکِل" میں فَاضِل "کی تصغیر فُوَیْضِل" میں اور سَاج "کی تصغیر سُوَیْج" میں۔ (النحو الواضح ج۳۔ص۸)

قانون نمبر۶ : اسم کا تیسرا حرف الف ہو یا واؤ ہوتو تصغیر میں ان کو یاء سے بدل کر یاء تصغیر

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

میں ادغام کیا جائے گا جیسے عَصَا (الف غیر زائدہ کا اصل واؤ ہے) کی تصغیر عُصَیَّة" میں، غَزَال" (الف زائدہ) کی تصغیر غُزَیِّل" میں اور حَسُوْد" کی تصغیر حُسَیِّد" میں۔

(النحو الواضح ج۳۔ص۲۵)

قانون نمبر ۷: کلمہ مونث سماعی سہ حرفی ہو تو تصغیر میں 'ۃ' زیادہ کرتے ہیں جیسے اَرْض" کی تصغیر اُرَیْضَة" میں۔ (پنج گنج ص۶۰)

قانون نمبر ۸: علامت تانیث وتثنیہ ونسبت بحالت تصغیر قائم رہتی ہے جیسے طَلْحَة" کی تصغیر طُلَیْحَة"، رَجُلَانِ کی رُجَیْلَانِ اور بَصْرِیّ" کی بُصَیْرِیّ"۔

جمع کی تصغیر بنانے کا طریقہ : جمع قلت کی تصغیر اس کے لفظ پر آتی ہے مگر جمع کثرت کی تصغیر نہیں آتی بلکہ اس کی جگہ اس کے مفرد کو استعمال کیا جاتا ہے پہلے اس کے مفرد کی تصغیر بناتے ہیں پھر اگر وہ مؤنث یا مذکر غیر عاقل کیلئے ہو تو اس کی جمع مونث سالم لاتے ہیں جیسے کَوَاتِبُ کی تصغیر کُوَیْتِبَات"، اور اگر مذکر عاقل کے لئے ہو تو جمع مذکر سالم لاتے ہیں جیسے عَمَلَة" کی عُوَیْمِلُوْنَ۔ (النحو الواضح ج۳،ص۲۳)

نسبت

نسبت سے مراد ہے کلمہ کے آخر میں یائے مشدد ماقبل مکسور بڑھا دینا تا کہ ایک شئی کی دوسری شئی کے ساتھ وابستگی پر دلالت کرے۔ اور اس طرح جو اسم بنتا ہے اس کو منسوب کہتے ہیں جیسے عَرَبِیّ" (جسے عرب سے تعلق ہو) بَاکِسْتَانِیّ" (جسے پاکستان سے تعلق ونسبت ہو)

افادہ : یائے مشدد نسبت کے علاوہ مبالغہ کے لئے بھی آتی ہے جیسے حَمْرِیّ" اور تاء کی زیادتی کے ساتھ معنیٰ مصدری حاصل کرنے کے لئے بھی آتی ہے جیسے اِنْسَانِیَّة"۔ عَالِمِیَّة"۔ (فصول اکبری)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

قوانین

قانون نمبر۱ : جس لفظ کے آخر میں 'ۃ' ہو نسبت کے وقت اس کو حذف کرنا واجب ہے جیسے مَکَّۃ" سے مَکّی" ۔اور نسبت کے بعد مونث کے لئے 'ۃ' زیادہ کردی جاتی جیسے اِمْرَاَۃ" مَکِّیَّۃ"، کُوْفِیَّۃ"۔ (فصول اکبری ص۹۲)

قانون نمبر۲ : اسم ناقص اگر فَعِیْل" یا فَعِیْلَۃ" کے وزن پر ہو تو پہلی 'یاء' کو حذف کریں اور دوسری کو 'واؤ' سے بدل کر ماقبل کو فتحہ دیں جیسے عَلِیّ" سے عَلَوِیّ"، غَنِیَّۃ" سے غَنَوِیّ"۔ (فصول اکبری ص۹۳)

قانون نمبر۳ : اسم غیر اجوف وغیر مضاعف اگر فَعِیْلَۃ" یا فَعُوْلَۃ" کے وزن پر ہو یا غیر مضاعف فُعَیْلَۃ" کے وزن پر ہو تو حرف علت اور 'ۃ' کو حذف کرنا اور عین کلمہ کو مفتوح کرنا واجب ہے جیسے حَنِیْفَۃ" (قبیلے کا نام) سے حَنَفِیّ"، شَنُوْءَۃ" (قبیلے کا نام) سے شَنُئِیّ"، اُمَیَّۃ" سے اُمَوِیّ"۔ (فصول اکبری ص۹۳)

قانون نمبر۴ : کلمہ صحیح اگر فَعِیْل" یا فُعَیْل" کے وزن پر ہو تو 'یاء' نہیں گرے گی جیسے رَبِیْع" سے رَبِیْعِیّ"، عُبَیْد" سے عُبَیْدِیّ" مگر ثَقِیْف" سے ثَقَفِیّ"، قُرَیْش" سے قُرَیْشِیّ" خلاف قیاس آتا ہے۔

قانون نمبر۵ : اسم مقصور کا الف اگر تیسری جگہ ہو تو نسبت میں 'واؤ' سے بدل جاتا ہے جیسے رَضَا سے رَضَوِیّ"، اور اگر چوتھی جگہ ہو اور کلمہ کا دوسرا حرف ساکن ہو تو الف کو حذف کرنا اور اس کو واؤ سے بدلنا دونوں صورتیں جائز ہیں جیسے شَبْرٰی سے شَبْرِیّ" یا شَبْرَاوِیّ" اور اگر دوسرا حرف متحرک ہو یا الف پانچویں یا چھٹی جگہ ہو تو اس کو حذف کرنا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

واجب ہے جیسے کَسَلیٰ سے کَسَلِیّ"، مُصطَفیٰ سے مُصطَفِیّ"، مُستَشفیٰ سے مُستَشفِیّ"۔

(النحو الواضح ج۳، ص۳۹)

قانون نمبر۶ : اسم ممدود کا ہمزہ جو الف زائدہ کے بعد ہے اگر اصلی ہو تو اپنے حال پر رہتا ہے جیسے قُرّاء" سے قُرّائِیّ" اور اگر علامت تانیث ہو تو وجوبًا واؤ سے بدل جاتا ہے جیسے صَحرَاءُ سے صَحرَاوِیّ" اور اگر کسی حرف سے بدلا ہوا ہو تو دونوں صورتیں جائز ہیں جیسے شِفَاء" سے شِفَائِیّ" اور شِفَاوِیّ"۔ (فصول اکبری ص۹۵، النحو الواضح ج۳، ص۴۲)

قانون نمبر۷ : آخر کلمہ میں یاء مشدد اگر ایک حرف کے بعد ہو تو نسبت کرتے وقت پہلی یاء کو اس کے اصل کی طرف لوٹا دیا جائے گا اور دوسری یاء کو واؤ سے بدل کر ماقبل کو فتحہ دے دی جائے گی جیسے طَیّ" سے طَوَوِیّ"، حَیّ" سے حَیَوِیّ" اور اگر دو حرفوں کے بعد ہو تو پہلی یاء کو حذف کیا جائے گا اور دوسری کو واؤ سے بدل کر ماقبل حرف کو فتحہ دے دی جائے گی جیسے نَبِیّ" سے نَبَوِیّ" اور اگر تین یا تین سے زیادہ حرفوں کے بعد ہو تو اسے حذف کر دیا جائے گا جیسے شَافِعِیّ" (امام شافعی) سے شَافِعِیّ" (امام شافعی کا پیروکار)۔

(فصول اکبری ص۹۲، النحو الواضح ص۴۴، ج۳)

قانون نمبر۸: یاء مشدد مکسورہ اگر کلمہ کے درمیان میں ہو تو نسبت کے وقت اس کی دوسری یاء کو حذف کر دیا جائے گا جیسے طَیِّب" سے طَیِّبِیّ"۔ (النحو الواضح ج۳، ص۴۵)

قانون نمبر۹ : اسم منقوص میں اگر یاء تیسری جگہ بعد کسرہ کے ہو یا بعد یاء کے ہو تو واؤ ہو جائے گی اور پہلے حرف کے کسرہ کو فتحہ سے بدل دیا جائے گا جیسے عَمِی سے عَمَوِیّ"، حَیّ" سے حَیَوِیّ" اور اگر چوتھی جگہ ہو تو اس کو حذف کرنا یا واؤ سے بدل کر ماقبل کو فتحہ دینا دونوں جائز ہیں جیسے دَھلِیُ سے دَھلِیّ" اور دَھلَوِیّ" اور اگر پانچویں یا چھٹی جگہ ہو تو اس کو

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

گرانا واجب ہے جیسے مُشْتَرِیُ سے مُشْتَرِیّ"۔ (فصول اکبری ص۹۳، النحو الواضح ج۳، ص۴۰)

قانون نمبر۱۰ : اگر کوئی اسم آخر سے حرف اصلی حذف ہونے کی وجہ سے دو حرفی رہ گیا ہو تو نسبت کے وقت اس کا حرف اصلی واپس آجاتا ہے جیسے اَخ" سے اَخَوِیّ"، دَم" سے دَمَوِیّ"۔ (فصول اکبری ص۹۵)

فائدہ : بعض الفاظ کی نسبت خلاف قیاس بھی مسموع ہے جیسے نُوْر" سے نُوْرَانِیّ"، حَقّ" سے حَقَّانِیّ"، ھِنْد" سے ھِنْدَوَانِیّ"، مَرْو" سے مَرْوَزِیّ"، رَیّ سے رَازِیّ"، بَادِیَة" سے بَدَوِیّ"، یَمَن" سے یَمَانِیّ"۔ (فصول اکبری ص۹۷)

قانون نمبر۱۱ : اسم مرکب اضافی میں اگر التباس کا خطرہ نہ ہو تو اس کی پہلی جزء کی طرف نسبت کی جائے گی جیسے بَدْرُ الدِّیْنِ سے بَدْرِیّ"، ورنہ دوسری جزء کی طرف نسبت ہوگی جیسے عَبْدُالْحَمِیْد سے حَمِیْدِیّ"۔ (النحو الواضح ج۳، ص۶۳)

تثنیہ و جمع

افراد کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں: (۱) واحد (۲) تثنیہ (۳) جمع۔

واحد : وہ اسم ہے جو ایک پر دلالت کرے جیسے رَجُل" (ایک مرد)

تثنیہ : وہ اسم ہے جس کے آخر میں 'الف' یا 'یاء' ہو جس کا ماقبل مفتوح اور نون مکسورہ لاحق ہوتا کہ ایک جیسی دو چیزوں پر دلالت کرے جیسے رَجُلَانِ اور رَجُلَیْنِ (دو مرد)

تثنیہ سے متعلق چند قوانین

قانون نمبر۱ : اسم مقصورہ کا الف اگر تیسری جگہ ہو تو اسے اس کے اصل کی طرف لوٹایا جائے گا جیسے عَصَا سے عَصَوَانِ، رَحیٰ سے رَحَیَانِ اور اگر چوتھی یا اس کے بعد ہو

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

تو اسے یاء سے بدلا جائے گا جیسے فَتْوٰی سے فَتْوَیَان ، مُصْطَفٰی سے مُصْطَفَیَان۔

(النحو الواضح ج۲،ص۱۳۶)

قانون نمبر۲ : اسم ممدود کا ہمزہ اگر اصلی ہو تو اپنے حال پر رہے گا جیسے اِبْتِدَاء" سے اِبْتِدَائَان ۔ اگر تانیث کے لئے ہو تو واؤ سے بدلا جائے گا جیسے صَحْرَاءُ سے صَحْرَاوَان اور اگر اس کے سوا ہو تو اس میں دونوں وجہیں جائز ہیں جیسے سَمَاء" سے سَمَاءَان یا سَمَاوَان ۔ (النحو الواضح ج۲،ص۱۳۸)

قانون نمبر۳ : اسم منقوص کی یاء اگر محذوف ہو تو تثنیہ بناتے وقت اسے لوٹایا جائے گا جیسے دَاعٍ سے دَاعِیَان ۔

جمع : وہ اسم ہے جو ایک جیسی دو سے زیادہ چیزوں پر دلالت کرے جیسے رِجَال" (کئی مرد)

جمع کی دو قسمیں ہیں (۱) جمع سالم (۲) جمع مکسر

جمع سالم : وہ جمع ہے جس میں واحد کی بنا سلامت ہو جیسے زَیْد" سے زَیْدُوْنَ ، ضَارِب" سے ضَارِبُوْنَ ۔ جمع سالم کو جمع صحیح بھی کہا جاتا ہے۔

جمع سالم دو قسم پر ہے۔(۱) جمع مذکر سالم (۲) جمع مونث سالم۔

جمع مذکر سالم : وہ جمع ہے جس کے آخر میں واؤ ساکن جس کا ماقبل مضموم ہو یا یاء ساکن جس کا ماقبل مکسور ہو اور نون مفتوح لاحق ہو جیسے مُسْلِمُوْنَ ، مُسْلِمِیْنَ ۔

فائدہ : جمع مذکر سالم صرف مذکر عاقل کے ایسے نام کی آتی ہے جس کے آخر میں تاء نہ ہو اور وہ مرکب بھی نہ ہو جیسے زَیْد" کی جمع زَیْدُوْنَ ۔ یا ایسے اسماء کی آتی ہے جو مذکر عاقل کی صفت یا خبر واقع ہوں بشرطیکہ اس صیغہ وصف میں مذکر اور مونث برابر نہ ہوں۔ اَرْض" ، عَالَم" ، اَهْل" ، اِبْن" ، سَنَة" ، مِئَة" اور ان کی مثل چند الفاظ کی جمع بھی خلاف قیاس واؤ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

،نون کیساتھ ہی آتی ہے۔

جمع مونث سالم : وہ جمع ہے جس کے آخر میں الف اور تاء ہو جیسے مُسْلِمَات"۔

فائدہ : جمع مونث سالم مندرجہ ذیل جگہوں میں عموماً آتی ہے۔

۱۔ مونث کے نام جیسے مَرْیَم" کی مَرْیَمَات"۔

۲۔ وہ اسماء جن کے آخر میں تاء آتی ہے (بعض کلمات اس سے مستثنیٰ ہیں) جیسے شَجَرَة" کی شَجَرَات"۔

۳۔ آخر میں علامت تانیث الف مقصورہ ہو جیسے صُغْرٰی کی جمع صُغْرَیَات"۔

۴۔ علامت تانیث الف ممدودہ ہو جیسے صَحْرَاءُ کی صَحْرَاوَات"۔

۵۔ غیر ذی عقل کی تصغیر ہو جیسے جُبَیْل" کی جمع جُبَیْلَات"۔

۶۔ غیر ذی عقل کی صفت ہو جیسے قَصْر "شَاهِق" کی جمع قُصُوْر" شَاهِقَات"۔

(النحو الواضح ج ۲، ص ۱۴۹)

جمع مکسر : وہ جمع ہے جس میں واحد کی بنا سلامت نہ ہو جیسے رَجُل" کی جمع رِجَال"۔

فائدہ : ثلاثی میں جمع مکسر کے اوزان سماعی ہیں البتہ رباعی اور خماسی میں جمع مکسر فَعَالِلُ کے وزن پر آتی ہے جیسے جَعْفَر" سے جَعَافِرُ، جَحْمَرِش" سے جَحَامِرُ۔

جمع مکسر کی دو قسمیں ہیں: (۱) جمع قلت (۲) جمع کثرت

جمع قلت : وہ جمع ہے جو دس یا اس سے کم افراد پر بولی جائے۔ جمع قلت کے مندرجہ ذیل چار وزن خاص ہیں:

۱۔ اَفْعُلٌ جیسے اَکْلُبٌ (جمع کَلْب" بمعنی کتا)

۲۔ اَفْعَال" جیسے اَقْوَال" (قَوْل" کی جمع)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

۳۔ اَفْعِلَة" جیسے اَعْوِنَة" (جمع عَوَان "بمعنی درمیانہ)

۴۔ فِعْلَة" جیسے غِلْمَة"(غُلَام "کی جمع بمعنی لڑکا) ۔ (فصول اکبری ص ۷۴)

جمع مذکر سالم اور جمع مونث سالم جب الف لام کے بغیر ہو تو ان میں جمع قلت کا معنی پایا جائے گا جیسے مُسْلِمُوْنَ (چند مسلمان مرد)، مُسْلِمَات "(چند مسلمان عورتیں)۔

جمع کثرت: وہ جمع ہے جو دس سے زیادہ افراد پر بولی جائے جیسے عُلَمَاءُ (بہت سارے عالم)

جمع کثرت کے پانچ وزن مخصوص ہیں:

۱۔ فِعَال" جیسے قِدَاح" (واحد قَدح "بمعنی تیر جو پر کے بغیر ہو)

۲۔ فُعُوْل" جیسے فُلُوْس" (واحد فَلْس "بمعنی پیسہ)

۳۔ فُعْلَان "جیسے بُطْنَان "(واحد بَطن "بمعنی پیٹ)

۴۔ فِعْلَان" جیسے صِنْوَان" (واحد صِنْو "بمعنی درخت کے چند تنوں میں سے ایک تنہ)

۵۔ فُعُل" جیسے سُقُف" (واحد سَقف "بمعنی چھت) (پنج گنج ص ۵۷)

ان مذکور اوزان کے سوا جمع کثرت کے جتنے اوزان ہیں وہ جمع قلت اور جمع کثرت میں مشترک ہیں مثلاً فُعَل" جیسے اُمَم "، فِعَل "جیسے مِلَل "۔ (پنج گنج ص ۵۷)

فوائد : ۱۔ کلمہ ثلاثی کی جمع اکثر ان چار اوزان میں سے کسی وزن پر آتی ہے:

(۱) اَفْعُل" (۲) اَفْعَال "(۳) فِعَال" (۴) فُعُوْل" جیسے شَمْس "کی جمع اَشْمُس "اور شُمُوْس" آتی ہے۔ قِدْر" (دیگ) کی جمع قُدُوْر" ہے اور رَجُل "کی جمع رِجَال "ہے۔

۲۔ رباعی کے صیغوں کی جمع فَعَالِلُ کے وزن پر آتی ہے جیسے جَعْفَر "کی جمع جَعَافِرُ ہے۔

۳۔ کلمہ ثلاثی جو ایک حرف کی زیادتی کے سبب چہار حرفی ہو گیا ہو کی جمع بھی فَعَالِلُ کے وزن پر آتی ہے جیسے اِصْبَع "کی جمع اَصَابِعُ، مَنْزِل "کی جمع مَنَازِلُ، اَوَّلُ کی اَوَائِلُ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اور اگر چوتھا حرف مدہ ہو تو اس کی جمع فَعَالِیْلُ کے وزن پر آئے گی جیسے مِفْتَاح" کی جمع مَفَاتِیْحُ، عُصْفُوْر" کی جمع عَصَافِیْرُ، مِنْدِیْل" کی جمع مَنَادِیْل" آتی ہے۔

۴۔ کلمہ خماسی کی جمع مکسر بہت کم آتی ہے اگر خماسی کی جمع مکسر بنانی ہو تو آخری حرف کو حذف کر دیں اور باقی کلمہ کی فَعَالِلُ کے وزن پر جمع لے آئیں جیسے سَفَرْجَل" کی جمع سَفَارِجُ۔ (پنج گنج ص ۵۷ تا ۵۹)

جمع منتہی الجموع

وہ جمع ہے جس کے الف کے بعد دو حرف متحرک ہوں یا ایک حرف مشدد ہو یا ایسے تین حرف ہوں جن کا درمیانہ حرف ساکن ہو جیسے مَسَاجِدُ، دَوَابُّ، مَصَابِیْحُ۔

جمع منتہی الجموع کو جمع اقصیٰ بھی کہا جاتا ہے۔ اس جمع کو منتہی الجموع یا اقصیٰ کہنے کی وجہ یہ ہے کہ بعض صورتوں میں ایک سے زائد دفعہ جمع مکسر لائی جاتی ہے اور جب اوزان مخصوصہ پر جمع لائی جائے تو مزید تکسیر کی انتہا ہو جاتی ہے یعنی اس کے بعد دوبارہ اس کی جمع مکسر نہیں آسکتی۔ البتہ جمع سالم کا لانا جائز ہے جیسے صَاحِبَة" کی جمع منتہی الجموع صَوَاحِبُ ہے اور صَوَاحِبُ کی جمع سالم صَوَاحِبَات" ہے۔ بعض دفعہ منتہی الجموع کے صیغہ کے آخر میں 'ۃ' بھی آجاتی ہے جیسے فَرَازِنَة"۔

منتہی الجموع کے اوزان : جمع منتہی الجموع کے وزن دو طرح آتے ہیں۔

۱۔ پہلا حرف مفتوح، تیسرا الف اور الف کے بعد دو حرف ہوں جن کا پہلا حرف مکسور ہو جیسے مَسَاجِدُ، عَوَامِلُ اور اگر یہ دو حرف ہم جنس ہوں تو ان کو ادغام کر کے ایک حرف مشدد کی صورت میں لکھا جائے گا جیسے دَوَابُّ، خَوَاصُّ۔

۲۔ پہلا حرف مفتوح، تیسرا الف اور الف کے بعد تین حرف ہوں جن کا پہلا مکسور اور

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

درمیانی ساکن ہو جیسے مَصَابِیْحُ ۔

قانون نمبر۱ : جو اسم رباعی یا اس کا ہم وزن ہو تو اس کی جمع قیاساً وزن نمبر۱ کے مطابق آئے گی جیسے جَعْفَر" کی جمع جَعَافِرُ اگر آخر میں 'ۃ' ہو تو گر جائے گی جیسے تَجْرِبَة" کی جمع تَجَارِبُ، اور اگر آخری حرف سے پہلے مدہ زائدہ ہو تو اسے یاء ماقبل مکسور سے بدل کر وزن نمبر۲ کے مطابق اس کی جمع لائی جائے گی جیسے سُلْطَان" کی جمع سَلَاطِیْنُ۔

قانون نمبر۲ : جو اسم خماسی ہو تو اس کا آخری حرف گرا کر وزن نمبر۱ کے مطابق اس کی جمع بنائی جائے گی جیسے سَفَرْجَل" (بہی) کی جمع سَفَارِجُ ۔ اگر اسم خماسی کے آخری حرف سے پہلے مدہ زائدہ ہو تو اس کو بھی گرا دیا جائے گا جیسے عَنْدَلِیْب" (بلبل) کی جمع عَنَادِلُ۔

فوائد: ۱۔ کبھی واحد کے حروف اور ہوتے ہیں اور جمع کے اور۔ اس کو اصطلاح میں جمع مِنْ غیرِ لَفْظِہٖ کہا جاتا ہے جیسے اِمْرَاَة" کی جمع نِسَاء"۔

۲۔ کبھی واحد اور جمع کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہوتا ہے جیسے اُمّ" کی جمع اُمَّهَات"، فَم" کی جمع اَفْوَاه"، مَاء" کی جمع مِیَاه"۔

۳۔ کبھی واحد اور جمع کی شکل میں کچھ فرق نہیں ہوتا۔ صرف اعتباری فرق ہوتا ہے جیسے فُلْك" (کشتی)، فُلْك" (کشتیاں)۔

۴۔ کبھی جمع کی جمع لائی جاتی ہے اور اس کو جَمْعُ الْجَمْعِ کہتے ہیں جیسے کَلْب" (کتا) کی جمع اَکْلُب" اور اَکْلُب" کی جمع اَکَالِبُ، بَیْت" کی جمع بُیُوْت" اور اس کی جمع بُیُوْتَات"۔

۵۔ بعض الفاظ ایسے ہیں کہ ان میں جمعیت کے معانی پائے جاتے ہیں حالانکہ ان کا واحد نہیں ہوتا جیسے قَوْم" (گروہ)، رَهْط" (قبیلہ) یا واحد تو ہوتا ہے مگر اس کا وزن جمع کے اوزان سے خارج ہوتا ہے جیسے خَادِم" کی جمع خَدَم"۔ ایسے اسماء کو اسم جمع کہتے ہیں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

پانچواں باب

تصریفات

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

تصریف کا معنیٰ اور قسمیں

لغت میں تصریف کا معنیٰ ہے " پھیرنا " علماء صرف کی اصطلاح میں تصریف سے مراد ہے ایک لفظ کو مختلف صیغوں کی طرف پھیرنا تا کہ اس سے مختلف معانی حاصل ہو جائیں۔ تصریف کو صَرف اور گردان بھی کہتے ہیں۔ اسم میں تصریف کم ہے مثلاً رَجُل " ۔ رَجُلَانِ ۔ رِجَال " ۔ رُجَیْل " اور فعل میں بہت زیادہ ہے جیسے ضَرَبَ ضَرَبَا اور حرف میں تصریف بالکل نہیں ہوتی۔

افعال اور اسماء مشتقہ کی مشق کے واسطے تصریف کی دو صورتیں ہیں:

(۱) صرفِ صغیر (۲) صرفِ کبیر

۱۔ صرفِ صغیر: اس کا مطلب یہ ہے کہ تمام اصل افعال و اسمآء میں سے ایک ایک ابتدائی صیغہ لے کر مسلسل گردان کی جائے جیسے فَعَلَ یَفْعَلُ فَعْلًا ، فَهُوَ فَاعِل " وَفُعِلَ یُفْعَلُ فَعْلًا فَذَاكَ مَفْعُوْل " اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِفْعَلْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَفْعَلْ ۔ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَفْعَل " وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِفْعَل " مِفْعَلَة " مِفْعَال " وَاِسْمُ التَّفْضِیْلِ لِلْمُذَكَّرِ مِنْهُ اَفْعَلُ وَالْمُؤَنَّثِ مِنْهُ فُعْلٰی

افادۃ : ابوابُ الصرف وغیرہ بعض کتابوں میں فعل مضارع کی مختلف قسموں یعنی مضارع منفی، نفی تاکید بلن اور نفی جحد بلم، معروف و مجہول سے بھی ایک ایک صیغہ صرفِ صغیر میں درج کیا گیا ہے اور امر و نہی کی حالتِ غائب و حاضر سے بھی علیحدہ علیحدہ صیغے لا کر صرفِ صغیر کو اتنا لمبا کر دیا گیا ہے کہ طالب علم کے لئے اسکو ذہن نشین کرنا مشکل ہوتا ہے اور وہ سناتے وقت بہت الجھن اور دباؤ کا شکار ہو جاتا ہے اس کے برخلاف علم الصیغہ اور فصول اکبری میں صرف اصل افعال کے صیغے صرفِ صغیر میں ذکر کئے گئے ہیں اور مضارع کی اقسام کو صَرف

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صغیر میں درج کرنے سے احتراز کیا گیا ہے البتہ ان کتابوں میں اسم ظرف، آلہ اور تفضیل کے تثنیہ وجمع کے صیغوں کو بھی صرف صغیر میں لایا گیا ہے جو کہ مناسب نہیں ہے کہ اس سے ان کی صرف صغیر وکبیر کا امتیاز ختم ہو جاتا ہے۔ فقیر راقم الحروف نے جو صرف صغیر لکھی ہے اس میں ایسی کوئی بات نہیں اور اسکا ذہن نشین رکھنا بھی طلباء کے لئے آسان ہے۔

افادہ: صرف صغیر میں مصدر کو دو دفعہ ذکر کیا جاتا ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ مصدر اپنے معنیٰ مصدری کے علاوہ کبھی اسم فاعل کے معنیٰ میں آتی ہے اور کبھی اسم مفعول کے معنیٰ میں۔ لہذا ایک دفعہ اسے افعال معروفہ کی گردان میں مبنی للفاعل کے طور پر ذکر کیا جاتا ہے اور دوسری دفعہ افعال مجہولہ کی گردان میں مبنی للمفعول کے طور پر لایا جاتا ہے۔

صرفِ کبیر: اس کا مطلب یہ ہے کہ افعال اور اسماء مشتقہ کے تمام صیغوں کی گردان کی جائے یعنی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب سے متکلم مع الغیر تک۔ اس طرح فعل مضارع، امر، نہی اور اسم فاعل وغیرہ کے تمام صیغوں کی گردان کی جائے۔

تصریفاتِ صحیح باب نصر ینصر از مصدر اَلنَّصْرُ

صرف صغیر: نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا فهو نَاصِر" وَ نُصِرَ يُنْصَرُ نَصْرًا فذاك مَنْصُوْر" اَلْاَمْرُ مِنْهُ اُنْصُرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْصُرْ ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَنْصَر" وَالْآلَةُ مِنْهُ مِنْصَر"، مِنْصَرَة" ،مِنْصَار" وَاِسْمُ التَّفْضِيْلِ لِلْمُذَكَّرِ مِنْهُ اَنْصَرُ وَالْمُؤَنَّثِ مِنْهُ نُصْرىٰ۔

صرفِ کبیر فعل ماضی مثبت معروف						
غائب	نَصَرَ	نَصَرَا	نَصَرُوْا	نَصَرَتْ	نَصَرَتَا	نَصَرْنَ
حاضر	نَصَرْتَ	نَصَرْتُمَا	نَصَرْتُمْ	نَصَرْتِ	نَصَرْتُمَا	نَصَرْتُنَّ
متکلم	نَصَرْتُ	نَصَرْنَا				

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرفِ کبیر فعل ماضی مثبت مجہول

غائب	نُصِرَ	نُصِرَا	نُصِرُوْا	نُصِرَتْ	نُصِرَتَا	نُصِرْنَ
حاضر	نُصِرْتَ	نُصِرْتُمَا	نُصِرْتُمْ	نُصِرْتِ	نُصِرْتُمَا	نُصِرْتُنَّ
متکلم	نُصِرْتُ	نُصِرْنَا				

صرفِ کبیر فعل مضارع مثبت معروف

غائب	يَنْصُرُ	يَنْصُرَانِ	يَنْصُرُوْنَ	تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	يَنْصُرْنَ
حاضر	تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرُوْنَ	تَنْصُرِيْنَ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرْنَ
متکلم	اَنْصُرُ	نَنْصُرُ				

صرفِ کبیر فعل مضارع مثبت مجہول

غائب	يُنْصَرُ	يُنْصَرَانِ	يُنْصَرُوْنَ	تُنْصَرُ	تُنْصَرَانِ	يُنْصَرْنَ
حاضر	تُنْصَرُ	تُنْصَرَانِ	تُنْصَرُوْنَ	تُنْصَرِيْنَ	تُنْصَرَانِ	تُنْصَرْنَ
متکلم	اُنْصَرُ	نُنْصَرُ				

صرفِ کبیر فعل مضارع منفی معروف

غائب	لَا يَنْصُرُ	لَايَنْصُرَانِ	لَايَنْصُرُوْنَ	لَاتَنْصُرُ	لَاتَنْصُرَانِ	لَايَنْصُرْنَ
حاضر	لَاتَنْصُرُ	لَاتَنْصُرَانِ	لَاتَنْصُرُوْنَ	لَاتَنْصُرِيْنَ	لَاتَنْصُرَانِ	لَاتَنْصُرْنَ
متکلم	لَااَنْصُرُ	لَانَنْصُرُ				

صرفِ کبیر فعل مضارع منفی مجہول

غائب	لَا يُنْصَرُ	لَايُنْصَرَانِ	لَايُنْصَرُوْنَ	لَاتُنْصَرُ	لَاتُنْصَرَانِ	لَايُنْصَرْنَ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

حاضر	لَاتُنْصَرُ	لَاتُنْصَرَانِ	لَاتُنْصَرُوْنَ	لَاتُنْصَرِيْنَ	لَاتُنْصَرَانِ	لَاتُنْصَرْنَ
متکلم	لَاأُنْصَرُ	لَانُنْصَرُ				

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف

غائب	لَمْ يَنْصُرْ	لَمْ يَنْصُرَا	لَمْ يَنْصُرُوْا	لَمْ تَنْصُرْ	لَمْ تَنْصُرَا	لَمْ يَنْصُرْنَ
حاضر	لَمْ تَنْصُرْ	لَمْ تَنْصُرَا	لَمْ تَنْصُرُوْا	لَمْ تَنْصُرِيْ	لَمْ تَنْصُرَا	لَمْ تَنْصُرْنَ
متکلم	لَمْ اَنْصُرْ	لَمْ نَنْصُرْ				

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع مجہول

غائب	لَمْ يُنْصَرْ	لَمْ يُنْصَرَا	لَمْ يُنْصَرُوْا	لَمْ تُنْصَرْ	لَمْ تُنْصَرَا	لَمْ يُنْصَرْنَ
حاضر	لَمْ تُنْصَرْ	لَمْ تُنْصَرَا	لَمْ تُنْصَرُوْا	لَمْ تُنْصَرِيْ	لَمْ تُنْصَرَا	لَمْ تُنْصَرْنَ
متکلم	لَمْ اُنْصَرْ	لَمْ نُنْصَرْ				

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مستقبل معروف

غائب	لَنْ يَّنْصُرَ	لَنْ يَّنْصُرَا	لَنْ يَّنْصُرُوْا	لَنْ تَنْصُرَ	لَنْ تَنْصُرَا	لَنْ يَّنْصُرْنَ
حاضر	لَنْ تَنْصُرَ	لَنْ تَنْصُرَا	لَنْ تَنْصُرُوْا	لَنْ تَنْصُرِيْ	لَنْ تَنْصُرَا	لَنْ تَنْصُرْنَ
متکلم	لَنْ اَنْصُرَ	لَنْ نَّنْصُرَ				

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مستقبل مجہول

غائب	لَنْ يُّنْصَرَ	لَنْ يُّنْصَرَا	لَنْ يُّنْصَرُوْا	لَنْ تَنْصَرَ	لَنْ تَنْصَرَا	لَنْ يُّنْصَرْنَ
حاضر	لَنْ تُنْصَرَ	لَنْ تُنْصَرَا	لَنْ تُنْصَرُوْا	لَنْ تُنْصَرِيْ	لَنْ تُنْصَرَا	لَنْ تُنْصَرْنَ
متکلم	لَنْ اُنْصَرَ	لَنْ نُّنْصَرَ				

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر فعل مضارع معروف بالام تاکید ونون تاکید ثقیلہ

غائب	لَيَنْصُرَنَّ	لَيَنْصُرَانِّ	لَيَنْصُرُنَّ	لَتَنْصُرَنَّ	لَتَنْصُرَانِّ	لَيَنْصُرْنَانِّ
حاضر	لَتَنْصُرَنَّ	لَتَنْصُرَانِّ	لَتَنْصُرُنَّ	لَتَنْصُرِنَّ	لَتَنْصُرَانِّ	لَتَنْصُرْنَانِّ
متکلم	لَا نَصُرَنَّ	لَنَنْصُرَنَّ				

صرف کبیر فعل مضارع مجہول بالام تاکید ونون تاکید ثقیلہ

غائب	لَيُنْصَرَنَّ	لَيُنْصَرَانِّ	لَيُنْصَرُنَّ	لَتُنْصَرَنَّ	لَتُنْصَرَانِّ	لَيُنْصَرْنَانِّ
حاضر	لَتُنْصَرَنَّ	لَتُنْصَرَانِّ	لَتُنْصَرُنَّ	لَتُنْصَرِنَّ	لَتُنْصَرَانِّ	لَتُنْصَرْنَانِّ
متکلم	لَأُنْصَرَنَّ	لَنُنْصَرَنَّ				

صرف کبیر فعل مضارع معروف بالام تاکید ونون تاکید خفیفہ

غائب	لَيَنْصُرَنْ	*	لَيَنْصُرُنْ	لَتَنْصُرَنْ	*	*
حاضر	لَتَنْصُرَنْ	*	لَتَنْصُرُنْ	لَتَنْصُرِنْ	*	*
متکلم	لَأَنْصُرَنْ	لَنَنْصُرَنْ				

صرف کبیر امر حاضر معروف

اُنْصُرْ	اُنْصُرَا	اُنْصُرُوْا	اُنْصُرِيْ	اُنْصُرَا	اُنْصُرْنَ

صرف کبیر امر غائب ومتکلم معروف

لِيَنْصُرْ	لِيَنْصُرَا	لِيَنْصُرُوْا	لِتَنْصُرْ	لِتَنْصُرَا	لِيَنْصُرْنَ
لِأَنْصُرْ	لِنَنْصُرْ				

صرف کبیر امر مجہول

لِيُنْصَرْ	لِيُنْصَرَا	لِيُنْصَرُوْا	لِتُنْصَرْ	لِتُنْصَرَا	لِيُنْصَرْنَ
لِتُنْصَرْ	لِتُنْصَرَا	لِتُنْصَرُوْا	لِتُنْصَرِيْ	لِتُنْصَرَا	لِتُنْصَرْنَ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

لِاُنْصَرْ	لِنُنْصَرْ

صرف کبیر امر حاضر با نون تاکید ثقیلہ

اُنْصُرَنْ	اُنْصُرَانِّ	اُنْصُرُنْ	اُنْصُرِنْ	اُنْصُرَانِّ	اُنْصُرْنَانِّ

صرف کبیر امر غائب و متکلم با نون تاکید ثقیلہ

لِيَنْصُرَنْ	لِيَنْصُرَانِّ	لِيَنْصُرُنْ	لِتَنْصُرَنْ	لِتَنْصُرَانِّ	لِيَنْصُرْنَانِّ
لِاَنْصُرَنْ	لِنَنْصُرَنْ				

صرف کبیر فعل امر مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لِيُنْصَرَنْ	لِيُنْصَرَانِّ	لِيُنْصَرُنْ	لِتُنْصَرَنْ	لِتُنْصَرَانِّ	لِيُنْصَرْنَانِّ
لِتُنْصَرَنْ	لِتُنْصَرَانِّ	لِتُنْصَرُنْ	لِتُنْصَرِنْ	لِتُنْصَرَانِّ	لِتُنْصَرْنَانِّ
لِاُنْصَرَنْ	لِنُنْصَرَنْ				

صرف کبیر امر حاضر معروف با نون تاکید خفیفہ

اُنْصُرَنْ	*	اُنْصُرُنْ	اُنْصُرِنْ	*	*

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف با نون تاکید خفیفہ

لِيَنْصُرَنْ	*	لِيَنْصُرُنْ	لِتَنْصُرَنْ	*	*
لِاَنْصُرَنْ	لِنَنْصُرَنْ				

صرف کبیر امر مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِيُنْصَرَنْ	*	لِيُنْصَرُنْ	لِتُنْصَرَنْ	*	*
لِتُنْصَرَنْ	*	لِتُنْصَرُنْ	لِتُنْصَرِنْ	*	*
لِاَنْصَرَنْ	لِنُنْصَرَنْ				

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَنْصُرْ	لَا تَنْصُرَا	لَا تَنْصُرُوْا	لَا تَنْصُرِیْ	لَا تَنْصُرَا	لَا تَنْصُرْنَ

صرف کبیر فعل نہی غائب ومتکلم معروف

لَا یَنْصُرْ	لَا یَنْصُرَا	لَا یَنْصُرُوْا	لَا تَنْصُرْ	لَا تَنْصُرَا	لَا یَنْصُرْنَ
لَا اَنْصُرْ	لَا نَنْصُرْ				

صرف کبیر فعل نہی مجہول

لَا یُنْصَرْ	لَا یُنْصَرَا	لَا یُنْصَرُوْا	لَا تُنْصَرْ	لَا تُنْصَرَا	لَا یُنْصَرْنَ
لَا تُنْصَرْ	لَا تُنْصَرَا	لَا تُنْصَرُوْا	لَا تُنْصَرِیْ	لَا تُنْصَرَا	لَا تُنْصَرْنَ
لَا اُنْصَرْ	لَا نُنْصَرْ				

صرف کبیر فعل نہی معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا یَنْصُرَنّْ	لَا یَنْصُرَانِّ	لَا یَنْصُرُنَّ	لَا تَنْصُرَنَّ	لَا تَنْصُرَانِّ	لَا یَنْصُرْنَانِّ
لَا تَنْصُرَنّْ	لَا تَنْصُرَانِّ	لَا تَنْصُرُنَّ	لَا تَنْصُرِنَّ	لَا تَنْصُرَانِّ	لَا تَنْصُرْنَانِّ
لَا اَنْصُرَنّْ	لَا نَنْصُرَنّْ				

صرف کبیر فعل نہی معروف بانون تاکید خفیفہ

لَا یَنْصُرَنْ	*	لَا یَنْصُرُنْ	لَا تَنْصُرَنْ	*	*
لَا تَنْصُرَنْ	*	لَا تَنْصُرُنْ	لَا تَنْصُرِنْ	*	*
لَا اَنْصُرَنْ	لَا نَنْصُرَنْ				

صرف کبیر فعل نہی مجہول بانون تاکید خفیفہ

لَا یُنْصَرَنْ	*	لَا یُنْصَرُنْ	لَا تُنْصَرَنْ	*	*
لَا تُنْصَرَنْ	*	لَا تُنْصَرُنْ	لَا تُنْصَرِنْ	*	*

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

لَا اُنْصَرَنْ	لَا نُنْصَرَنْ

صرف کبیر اسم فاعل

نَاصِر"	نَاصِرَان ِ	نَاصِرُوْنَ	نَاصِرَة"	نَاصِرَتَان ِ	نَاصِرَات"

صرف کبیر اسم مفعول

مَنْصُوْر"	مَنْصُوْرَان ِ	مَنْصُوْرُوْنَ	مَنْصُوْرَة"	مَنْصُوْرَتَان ِ	مَنْصُوْرَات"

صرف کبیر اسم ظرف

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مَنْصَر"	مَنْصَرَان ِ	مَنَاصِرُ
مؤنث	مَنْصَرَة"	مَنْصَرَتَان ِ	مَنَاصِرُ

صرف کبیر اسم آلہ

واحد	تثنیہ	جمع
مِنْصَر"	مِنْصَرَان ِ	مَنَاصِرُ
مِنْصَرَة"	مِنْصَرَتَان ِ	مَنَاصِرُ
مِنْصَار"	مِنْصَارَان ِ	مَنَاصِيْرُ

صرف کبیر اسم تفضیل

	واحد	تثنیہ	جمع سالم	جمع مکسر
مذکر	اَنْصَرُ	اَنْصَرَان ِ	اَنْصَرُوْنَ	اَنَاصِرُ
مؤنث	نُصْرٰی	نُصْرَيَان ِ	نُصْرَيَات"	نُصَر"

باب فَعَلَ يَفْعِلُ ازمصدر اَلضَّرْبُ

صرف صغیر : ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِب" وَ ضُرِبَ يُضْرَبُ ضَرْبًا فذاك

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مَضْرُوْب" اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِضْرِبْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَضْرِبْ۔ الظَّرْفُ مَضْرَب" وَالْآلَةُ مِضْرَب" ،مِضْرَبَة" ،مِضْرَاب" اِسْمُ التَّفْضِیْلِ اَضْرَبُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ ضُرْبیٰ۔

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

ضَرَبَ	ضَرَبَا	ضَرَبُوْا	ضَرَبَتْ	ضَرَبَتَا	ضَرَبْنَ
ضَرَبْتَ	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتِ	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُنَّ
ضَرَبْتُ	ضَرَبْنَا				

صرف کبیر فعل ماضی مثبت مجہول

ضُرِبَ	ضُرِبَا	ضُرِبُوْا	ضُرِبَتْ	ضُرِبَتَا	ضُرِبْنَ
ضُرِبْتَ	ضُرِبْتُمَا	ضُرِبْتُمْ	ضُرِبْتِ	ضُرِبْتُمَا	ضُرِبْتُنَّ
ضُرِبْتُ	ضُرِبْنَا				

صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

یَضْرِبُ	یَضْرِبَانِ	یَضْرِبُوْنَ	تَضْرِبُ	تَضْرِبَانِ	یَضْرِبْنَ
تَضْرِبُ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبُوْنَ	تَضْرِبِیْنَ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبْنَ
اَضْرِبُ	نَضْرِبُ				

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

یُضْرَبُ	یُضْرَبَانِ	یُضْرَبُوْنَ	تُضْرَبُ	تُضْرَبَانِ	یُضْرَبْنَ
تُضْرَبُ	تُضْرَبَانِ	تُضْرَبُوْنَ	تُضْرَبِیْنَ	تُضْرَبَانِ	تُضْرَبْنَ
اُضْرَبُ	نُضْرَبُ				

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف

لَمْ یَضْرِبْ	لَمْ یَضْرِبَا	لَمْ یَضْرِبُوْا	لَمْ تَضْرِبْ	لَمْ تَضْرِبَا	لَمْ یَضْرِبْنَ
لَمْ تَضْرِبْ	لَمْ تَضْرِبَا	لَمْ تَضْرِبُوْا	لَمْ تَضْرِبِیْ	لَمْ تَضْرِبَا	لَمْ تَضْرِبْنَ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

لَمْ اَضْرِبْ	لَمْ نَضْرِبْ

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع مجہول

لَمْ يُضْرَبْ	لَمْ يُضْرَبَا	لَمْ يُضْرَبُوْا	لَمْ تُضْرَبْ	لَمْ تُضْرَبَا	لَمْ يُضْرَبْنَ
لَمْ تُضْرَبْ	لَمْ تُضْرَبَا	لَمْ تُضْرَبُوْا	لَمْ تُضْرَبِیْ	لَمْ تُضْرَبَا	لَمْ تُضْرَبْنَ
لَمْ اُضْرَبْ	لَمْ نُضْرَبْ				

صرف کبیر نفی تاکید بلَنْ در مضارع معروف

لَنْ يَّضْرِبَ	لَنْ يَّضْرِبَا	لَنْ يَّضْرِبُوْا	لَنْ تَضْرِبَ	لَنْ تَضْرِبَا	لَنْ يَّضْرِبْنَ
لَنْ تَضْرِبَ	لَنْ تَضْرِبَا	لَنْ تَضْرِبُوْا	لَنْ تَضْرِبِیْ	لَنْ تَضْرِبَا	لَنْ تَضْرِبْنَ
لَنْ اَضْرِبَ	لَنْ نَّضْرِبَ				

صرف کبیر نفی تاکید بلَنْ در مضارع مجہول

لَنْ يُّضْرَبَ	لَنْ يُّضْرَبَا	لَنْ يُّضْرَبُوْا	لَنْ تُضْرَبَ	لَنْ تُضْرَبَا	لَنْ يُّضْرَبْنَ
لَنْ تُضْرَبَ	لَنْ تُضْرَبَا	لَنْ تُضْرَبُوْا	لَنْ تُضْرَبِیْ	لَنْ تُضْرَبَا	لَنْ تُضْرَبْنَ
لَنْ اُضْرَبَ	لَنْ نُّضْرَبَ				

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِضْرِبْ	اِضْرِبَا	اِضْرِبُوْا	اِضْرِبِیْ	اِضْرِبَا	اِضْرِبْنَ

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف

لِيَضْرِبْ	لِيَضْرِبَا	لِيَضْرِبُوْا	لِتَضْرِبْ	لِتَضْرِبَا	لِيَضْرِبْنَ
لِاَضْرِبْ	لِنَضْرِبْ				

صرف کبیر امر مجہول

لِيُضْرَبْ	لِيُضْرَبَا	لِيُضْرَبُوْا	لِتُضْرَبْ	لِتُضْرَبَا	لِيُضْرَبْنَ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

لِتُضْرَبْ	لِتُضْرَبَا	لِتُضْرَبُوْا	لِتُضْرَبِیْ	لِتُضْرَبَا	لِتُضْرَبْنَ
لِاُضْرَبْ	لِنُضْرَبْ				

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَضْرِبْ	لَا تَضْرِبَا	لَا تَضْرِبُوْا	لَا تَضْرِبِیْ	لَا تَضْرِبَا	لَا تَضْرِبْنَ

صرف کبیر فعل نہی غائب ومتکلم معروف

لَا یَضْرِبْ	لَا یَضْرِبَا	لَا یَضْرِبُوْا	لَا تَضْرِبْ	لَا تَضْرِبَا	لَا یَضْرِبْنَ
لَا اَضْرِبْ	لَا نَضْرِبْ				

صرف کبیر فعل نہی مجہول

لَا یُضْرَبْ	لَا یُضْرَبَا	لَا یُضْرَبُوْا	لَا تُضْرَبْ	لَا تُضْرَبَا	لَا یُضْرَبْنَ
لَا تُضْرَبْ	لَا تُضْرَبَا	لَا تُضْرَبُوْا	لَا تُضْرَبِیْ	لَا تُضْرَبَا	لَا تُضْرَبْنَ
لَا اُضْرَبْ	لَا نُضْرَبْ				

صرف کبیر نون ثقیلہ وخفیفہ

چونکہ صحیح کے تمام ابواب میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کے الحاق کی صورت میں تبدیلی ایک جیسی ہوتی ہے۔لہذا باب نصر میں نون ثقیلہ وخفیفہ کی گردانوں پر اکتفاء کرتے ہوئے باقی ابواب صحیح میں ان کی گردانیں نہیں لکھی جائیں گی۔جس طرح کہ نواصب میں حرف لَنْ اور جوازم میں لَمْ کی گردانوں پر اکتفاء کرتے ہوئے باقی نواصب وجوازم کی گردانوں کو ترک کردیا گیا۔

صرف کبیر اسم فاعل

ضَارِبٌ	ضَارِبَانِ	ضَارِبُوْنَ	ضَارِبَةٌ	ضَارِبَتَانِ	ضَارِبَاتٌ

صرف کبیر اسم مفعول

مَضْرُوْبٌ	مَضْرُوْبَانِ	مَضْرُوْبُوْنَ	مَضْرُوْبَةٌ	مَضْرُوْبَتَانِ	مَضْرُوْبَاتٌ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر اسم ظرف

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مَضْرِب"	مَضْرِبَان ِ	مَضَارِبُ
مؤنث	مَضْرِبَة"	مَضْرِبَتَان ِ	مَضَارِبُ

صرف کبیر اسم آلہ

واحد	تثنیہ	جمع
مِضْرَب"	مِضْرَبَان ِ	مَضَارِبُ
مِضْرَبَة"	مِضْرَبَتَان ِ	-
مِضْرَاب"	مِضْرَابَان ِ	مَضَارِيْبُ

صرف کبیر اسم تفضیل

	واحد	تثنیہ	جمع سالم	جمع مکسر
مذکر	اَضْرَبُ	اَضْرَبَان ِ	اَضْرَبُوْنَ	اَضَارِبُ
مؤنث	ضُرْبٰی	ضُرْبَيَان ِ	ضُرْبَيَات"	ضُرَب"

باب فَعِلَ يَفْعَلُ از مصدر اَلسَّمْع

صرف صغیر : سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فهو سَامِع" وَ سُمِعَ يُسْمَعُ سَمْعًا فذاك مَسْمُوْع" اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِسْمَعْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْمَعْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَسْمَع" وَالْآلَةُ مِنْهُ مِسْمَع"، مِسْمَعَة"، مِسْمَاع" اِسْمُ التَّفْضِيْلِ لِلْمُذَكَّرِ مِنْهُ اَسْمَعُ وَالْمُؤَنَّثِ مِنْهُ سُمْعٰى -

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

سَمِعَ	سَمِعَا	سَمِعُوْا	سَمِعَتْ	سَمِعَتَا	سَمِعْنَ
سَمِعْتَ	سَمِعْتُمَا	سَمِعْتُمْ	سَمِعْتِ	سَمِعْتُمَا	سَمِعْتُنَّ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

سَمِعْتُ	سَمِعْنَا

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

سُمِعَ	سُمِعَا	سُمِعُوْا	سُمِعَتْ	سُمِعَتَا	سُمِعْنَ
سُمِعْتَ	سُمِعْتُمَا	سُمِعْتُمْ	سُمِعْتِ	سُمِعْتُمَا	سُمِعْتُنَّ
سُمِعْتُ	سُمِعْنَا				

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَسْمَعُ	يَسْمَعَانِ	يَسْمَعُوْنَ	تَسْمَعُ	تَسْمَعَانِ	يَسْمَعْنَ
تَسْمَعُ	تَسْمَعَانِ	تَسْمَعُوْنَ	تَسْمَعِيْنَ	تَسْمَعَانِ	تَسْمَعْنَ
اَسْمَعُ	نَسْمَعُ				

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

يُسْمَعُ	يُسْمَعَانِ	يُسْمَعُوْنَ	تُسْمَعُ	تُسْمَعَانِ	يُسْمَعْنَ
تُسْمَعُ	تُسْمَعَانِ	تُسْمَعُوْنَ	تُسْمَعِيْنَ	تُسْمَعَانِ	تُسْمَعْنَ
اُسْمَعُ	نُسْمَعُ				

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف

لَمْ يَسْمَعْ	لَمْ يَسْمَعَا	لَمْ يَسْمَعُوْا	لَمْ تَسْمَعْ	لَمْ تَسْمَعَا	لَمْ يَسْمَعْنَ
لَمْ تَسْمَعْ	لَمْ تَسْمَعَا	لَمْ تَسْمَعُوْا	لَمْ تَسْمَعِيْ	لَمْ تَسْمَعَا	لَمْ تَسْمَعْنَ
لَمْ اَسْمَعْ	لَمْ نَسْمَعْ				

صرف کبیر نفی تاکید بلن در فعل مضارع معروف

لَنْ يَّسْمَعَ	لَنْ يَّسْمَعَا	لَنْ يَّسْمَعُوْا	لَنْ تَسْمَعَ	لَنْ تَسْمَعَا	لَنْ يَّسْمَعْنَ
لَنْ تَسْمَعَ	لَنْ تَسْمَعَا	لَنْ تَسْمَعُوْا	لَنْ تَسْمَعِيْ	لَنْ تَسْمَعَا	لَنْ تَسْمَعْنَ
لَنْ اَسْمَعَ	لَنْ نَّسْمَعَ				

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر امر حاضر معروف					
اِسْمَعْ	اِسْمَعَا	اِسْمَعُوْا	اِسْمَعِیْ	اِسْمَعَا	اِسْمَعْنَ

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف					
لِیَسْمَعْ	لِیَسْمَعَا	لِیَسْمَعُوْا	لِتَسْمَعْ	لِتَسْمَعَا	لِیَسْمَعْنَ
لِاَسْمَعْ	لِنَسْمَعْ				

صرف کبیر امر مجہول					
لِیُسْمَعْ	لِیُسْمَعَا	لِیُسْمَعُوْا	لِتُسْمَعْ	لِتُسْمَعَا	لِیُسْمَعْنَ
لِتُسْمَعْ	لِتُسْمَعَا	لِتُسْمَعُوْا	لِتُسْمَعِیْ	لِتُسْمَعَا	لِتُسْمَعْنَ
لِاُسْمَعْ	لِنُسْمَعْ				

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف					
لَا تَسْمَعْ	لَاتَسْمَعَا	لَاتَسْمَعُوْا	لَاتَسْمَعِیْ	لَا تَسْمَعَا	لَا تَسْمَعْنَ

صرف کبیر فعل نہی غائب و متکلم معروف					
لَا یَسْمَعْ	لَا یَسْمَعَا	لَا یَسْمَعُوْا	لَاتَسْمَعْ	لَاتَسْمَعَا	لَا یَسْمَعْنَ
لَا اَسْمَعْ	لَانَسْمَعْ				

صرف کبیر فعل نہی مجہول					
لَا یُسْمَعْ	لَایُسْمَعَا	لَا یُسْمَعُوْا	لَا تُسْمَعْ	لَاتُسْمَعَا	لَایُسْمَعْنَ
لَا تُسْمَعْ	لَاتُسْمَعَا	لَاتُسْمَعُوْا	لَاتُسْمَعِیْ	لَاتُسْمَعَا	لَا تُسْمَعْنَ
لَااُسْمَعْ	لَا نُسْمَعْ				

صرف کبیر اسم فاعل					
سَامِعٌ	سَامِعَانِ	سَامِعُوْنَ	سَامِعَةٌ	سَامِعَتَانِ	سَامِعَاتٌ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر اسم مفعول

مَسْمُوْعٌ	مَسْمُوْعَانِ	مَسْمُوْعُوْنَ	مَسْمُوْعَةٌ	مَسْمُوْعَتَانِ	مَسْمُوْعَاتٌ

صرف کبیر اسم ظرف

مَسْمَعٌ	مَسْمَعَانِ	مَسَامِعُ	مَسْمَعَةٌ	مَسْمَعَتَانِ	مَسَامِعُ

صرف کبیر اسم آلہ

مِسْمَعٌ	مِسْمَعَانِ	مَسَامِعُ
مِسْمَعَةٌ	مِسْمَعَتَانِ	مَسَامِعُ
مِسْمَاعٌ	مِسْمَعَانِ	مَسَامِيْعُ

صرف کبیر اسم تفضیل

اَسْمَعُ	اَسْمَعَانِ	اَسْمَعُوْنَ	اَسَامِعُ
سُمْعٰى	سُمْعَيَانِ	سُمْعَيَاتٌ	سُمَعٌ

باب فَعَلَ يَفْعَلُ ازمصدر اَلْفَتْحُ

صرف صغیر : فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا فهو فَاتِحٌ وَ فُتِحَ يُفْتَحُ فَتْحًا فذاك مَفْتُوْحٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِفْتَحْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَفْتَحْ وَ الظَّرْفُ مِنْهُ مَفْتَحٌ وَالْاٰلَةُ مِنْهُ مِفْتَحٌ ،مِفْتَحَةٌ ،وِفْتَاحٌ اِسْمُ التَّفْضِيْلِ لِلْمُذَكَّرِ مِنْهُ اَفْتَحُ وَالْمُؤَنَّثِ مِنْهُ فُتْحٰى ۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

فَتَحَ	فَتَحَا	فَتَحُوْا	فَتَحَتْ	فَتَحَتَا	فَتَحْنَ
فَتَحْتَ	فَتَحْتُمَا	فَتَحْتُمْ	فَتَحْتِ	فَتَحْتُمَا	فَتَحْتُنَّ
فَتَحْتُ	فَتَحْنَا				

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

فُتِحَ	فُتِحَا	فُتِحُوْا	فُتِحَتْ	فُتِحَتَا	فُتِحْنَ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

فُتِحَتْ	فُتِحَتَا	فُتِحَتُ	فُتِحَتِ	فُتِحَتُمْ	فُتِحَتُنَّ
فُتِحْتُ	فُتِحْنَا				

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَفْتَحُ	يَفْتَحَانِ	يَفْتَحُوْنَ	تَفْتَحُ	تَفْتَحَانِ	يَفْتَحْنَ
تَفْتَحُ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحُوْنَ	تَفْتَحِيْنَ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحْنَ
اَفْتَحُ	نَفْتَحُ				

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

يُفْتَحُ	يُفْتَحَانِ	يُفْتَحُوْنَ	تُفْتَحُ	تُفْتَحَانِ	يُفْتَحْنَ
تُفْتَحُ	تُفْتَحَانِ	تُفْتَحُوْنَ	تُفْتَحِيْنَ	تُفْتَحَانِ	تُفْتَحْنَ
اُفْتَحُ	نُفْتَحُ				

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف

لَمْ يَفْتَحْ	لَمْ يَفْتَحَا	لَمْ يَفْتَحُوْا	لَمْ تَفْتَحْ	لَمْ تَفْتَحَا	لَمْ يَفْتَحْنَ
لَمْ تَفْتَحْ	لَمْ تَفْتَحَا	لَمْ تَفْتَحُوْا	لَمْ تَفْتَحِيْ	لَمْ تَفْتَحَا	لَمْ تَفْتَحْنَ
لَمْ اَفْتَحْ	لَمْ نَفْتَحْ				

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع مجہول

لَمْ يُفْتَحْ	لَمْ يُفْتَحَا	لَمْ يُفْتَحُوْا	لَمْ تُفْتَحْ	لَمْ تُفْتَحَا	لَمْ يُفْتَحْنَ
لَمْ تُفْتَحْ	لَمْ تُفْتَحَا	لَمْ تُفْتَحُوْا	لَمْ تُفْتَحِيْ	لَمْ تُفْتَحَا	لَمْ تُفْتَحْنَ
لَمْ اُفْتَحْ	لَمْ نُفْتَحْ				

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِفْتَحْ	اِفْتَحَا	اِفْتَحُوْا	اِفْتَحِيْ	اِفْتَحَا	اِفْتَحْنَ

صرف کبیر نہی حاضر معروف

لَا تَفْتَحْ	لَاتَفْتَحَا	لَاتَفْتَحُوْا	لَا تَفْتَحِيْ	لَاتَفْتَحَا	لَا تَفْتَحْنَ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر اسم فاعل

فَاتِحٌ	فَاتِحَانِ	فَاتِحُوْنَ	فَاتِحَةٌ	فَاتِحَتَانِ	فَاتِحَاتٌ

صرف کبیر اسم مفعول

مَفْتُوْحٌ	مَفْتُوْحَانِ	مَفْتُوْحُوْنَ	مَفْتُوْحَةٌ	مَفْتُوْحَتَانِ	مَفْتُوْحَاتٌ

صرف کبیر اسم ظرف

مَفْتَحٌ	مَفْتَحَانِ	مَفَاتِحُ	مَفْتَحَةٌ	مَفْتَحَتَانِ	مَفَاتِحُ

صرف کبیر اسم آلہ

مِفْتَحٌ	مِفْتَحَانِ	مَفَاتِحُ
مِفْتَحَةٌ	مِفْتَحَتَانِ	-
مِفْتَاحٌ	مِفْتَاحَانِ	مَفَاتِيْحُ

صرف کبیر اسم تفضیل

اَفْتَحُ	اَفْتَحَانِ	اَفْتَحُوْنَ	اَفَاتِحُ
فُتْحٰی	فُتْحَيَانِ	فُتْحَيَاتٌ	فُتَحٌ

باب فَعُلَ يَفْعُلُ ازمصدر اَلْكَرُمُ (لازم)

صرف صغیر : كَرُمَ يَكْرُمُ كَرْمًا وَّ كَرَامَةً فهو كَرِيْمٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اُكْرُمْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَكْرُمْ اَلظَّرْفُ مَكْرَمٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مِكْرَمٌ ،مِكْرَمَةٌ ،مِكْرَامٌ وَاِسْمُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ اَكْرَمُ والمؤنث منه كُرْمٰى۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

كَرُمَ	كَرُمَا	كَرُمُوْا	كَرُمَتْ	كَرُمَتَا	كَرُمْنَ
كَرُمْتَ	كَرُمْتُمَا	كَرُمْتُمْ	كَرُمْتِ	كَرُمْتُمَا	كَرُمْتُنَّ
كَرُمْتُ	كَرُمْنَا				

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَكْرُمُ	يَكْرُمَانِ	يَكْرُمُوْنَ	تَكْرُمُ	تَكْرُمَانِ	يَكْرُمْنَ
تَكْرُمُ	تَكْرُمَانِ	تَكْرُمُوْنَ	تَكْرُمِيْنَ	تَكْرُمَانِ	تَكْرُمْنَ
اَكْرُمُ	نَكْرُمُ				

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف

لَمْ يَكْرُمْ	لَمْ يَكْرُمَا	لَمْ يَكْرُمُوْا	لَمْ تَكْرُمْ	لَمْ تَكْرُمَا	لَمْ يَكْرُمْنَ
لَمْ تَكْرُمْ	لَمْ تَكْرُمَا	لَمْ تَكْرُمُوْا	لَمْ تَكْرُمِيْ	لَمْ تَكْرُمَا	لَمْ تَكْرُمْنَ
لَمْ اَكْرُمْ	لَمْ نَكْرُمْ				

صرف کبیر نفی تاکید بلن در فعل مضارع معروف

لَنْ يَّكْرُمَ	لَنْ يَّكْرُمَا	لَنْ يَّكْرُمُوْا	لَنْ تَكْرُمَ	لَنْ تَكْرُمَا	لَنْ يَّكْرُمْنَ
لَنْ تَكْرُمَ	لَنْ تَكْرُمَا	لَنْ تَكْرُمُوْا	لَنْ تَكْرُمِيْ	لَنْ تَكْرُمَا	لَنْ تَكْرُمْنَ
لَنْ اَكْرُمَ	لَنْ نَّكْرُمَ				

صرف کبیر امر حاضر معروف

اُكْرُمْ	اُكْرُمَا	اُكْرُمُوْا	اُكْرُمِيْ	اُكْرُمَا	اُكْرُمْنَ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَكْرُمْ	لَا تَكْرُمَا	لَا تَكْرُمُوْا	لَا تَكْرُمِيْ	لَا تَكْرُمَا	لَا تَكْرُمْنَ

صرف کبیر اسم فاعل

كَرِيْمٌ	كَرِيْمَانِ	كَرِيْمُوْنَ	كَرِيْمَةٌ	كَرِيْمَتَانِ	كَرِيْمَاتٌ

صرف کبیر اسم ظرف

مَكْرَمٌ	مَكْرَمَانِ	مَكَارِمُ	مَكْرَمَةٌ	مَكْرَمَتَانِ	مَكَارِمُ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر اسم آلہ

مِکْرَمٌ	مِکْرَمَانِ	مَکَارِمُ
مِکْرَمَةٌ	مِکْرَمَتَانِ	مَکَارِمُ

صرف کبیر اسم تفضیل

اَکْرَمُ	اَکْرَمَانِ	اَکْرَمُوْنَ	اَکَارِمُ
کُرْمٰی	کُرْمَیَانِ	کُرْمَیَاتٌ	کُرَمٌ

باب فَعِلَ یَفْعِلُ ازمصدر اَلْحِسْبَانُ

صرف صغیر : حَسِبَ یَحْسِبُ حِسْبَانًا فهو حَاسِبٌ وَ حُسِبَ یُحْسَبُ حِسْبَانًا فذاك مَحْسُوْبٌ الامر منه اِحْسِبْ والنهی عنه لَا تَحْسِبْ ۔ الظرف منه مَحْسِبٌ والآلة مِحْسَبٌ مِحْسَبَةٌ مِحْسَابٌ اسم التفضیل اَحْسَبُ والمونث منهٗ حُسْبٰی ۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

حَسِبَ ، حَسِبَا ، حَسِبُوْا ، حَسِبَتْ ، حَسِبَتَا ، حَسِبْنَ ، حَسِبْتَ ، حَسِبْتُمَا ، حَسِبْتُمْ ، حَسِبْتِ ، حَسِبْتُمَا ، حَسِبْتُنَّ ، حَسِبْتُ ، حَسِبْنَا ۔

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

حُسِبَ ، حُسِبَا ، حُسِبُوْا ، حُسِبَتْ ، حُسِبَتَا ، حُسِبْنَ ، حُسِبْتَ ، حُسِبْتُمَا ، حُسِبْتُمْ ، حُسِبْتِ ، حُسِبْتُمَا ، حُسِبْتُنَّ ، حُسِبْتُ ، حُسِبْنَا ۔

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یَحْسِبُ ، یَحْسِبَانِ ، یَحْسِبُوْنَ ، تَحْسِبُ ، تَحْسِبَانِ ، یَحْسِبْنَ ، تَحْسِبُ تَحْسِبَانِ ، تَحْسِبُوْنَ ، تَحْسِبِیْنَ ، تَحْسِبَانِ ، تَحْسِبْنَ ، اَحْسِبُ ، نَحْسِبُ ۔

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

یُحْسَبُ ، یُحْسَبَانِ ، یُحْسَبُوْنَ ، تُحْسَبُ ، تُحْسَبَانِ ، یُحْسَبْنَ ، تُحْسَبُ ، تُحْسَبَانِ ، تُحْسَبُوْنَ ، تُحْسَبِیْنَ ، تُحْسَبَانِ ، تُحْسَبْنَ ، اُحْسَبُ ، نُحْسَبُ ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف

لَمْ یَحْسِبْ ، لَمْ یَحْسِبَا ، لَمْ یَحْسِبُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع مجہول

لَمْ یُحْسَبْ ، لَمْ یُحْسَبَا ، لَمْ یُحْسَبُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در فعل مضارع معروف

لَنْ یَّحْسِبَ ، لَنْ یَّحْسِبَا، لَنْ یَّحْسِبُوْا ۔ الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِحْسِبْ ، اِحْسِبَا ، اِحْسِبُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَحْسِبْ ؛ لَا تَحْسِبَا ، لَا تَحْسِبُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی مجہول

لَا یُحْسَبْ ، لَا یُحْسَبَا ، لَا یُحْسَبُوْا ۔ الخ

صرف کبیر اسم فاعل

حَاسِبٌ ۔ حَاسِبَانِ ۔ حَاسِبُوْنَ ۔ الخ

صرف کبیر اسم مفعول

مَحْسُوْبٌ ۔ مَحْسُوْبَانِ ۔ مَحْسُوْبُوْنَ ۔ الخ

صرف کبیر اسم ظرف

مَحْسِبٌ ۔ مَحْسِبَانِ ۔ مَحَاسِبُ ۔ الخ

صرف کبیر اسم آلہ

مِحْسَبٌ ۔ مِحْسَبَانِ ۔ مَحَاسِبُ ۔ الخ

صرف کبیر اسم تفضیل

اَحْسَبُ ۔ اَحْسَبَانِ ۔ اَحْسَبُوْنَ ۔ الخ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ابواب ثلاثی مزید فیہ

باب افتعال ازمصدر " اَلْاِ جْتِنَابُ "

صرف صغیر : اِجْتَنَبَ ، یَجْتَنِبُ ، اِجْتِنَابًا فھو مُجْتَنِب" وَ اُجْتُنِبَ ، یُجْتَنَبُ،اِجْتِنَابًا فذاك مُجْتَنَب" ، الاَمرمنه اِجْتَنِبْ ، والنھی عنه لَا تَجْتَنِبْ ۔ الظرف منه مُجْتَنَب" (علم الصیغہ)

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِجْتَنَبَ ، اِجْتَنَبَا ، اِجْتَنَبُوْا ، اِجْتَنَبَتْ ، اِجْتَنَبَتَا ، اِجْتَنَبْنَ ، اِجْتَنَبْتَ ، اِجْتَنَبْتُمَا ، اِجْتَنَبْتُمْ ، اِجْتَنَبْتِ ، اِجْتَنَبْتُمَا ، اِجْتَنَبْتُنَّ ، اِجْتَنَبْتُ ، اِجْتَنَبْنَا

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

اُجْتُنِبَ ، اُجْتُنِبَا ، اُجْتُنِبُوْا ، اُجْتُنِبَتْ ، اُجْتُنِبَتَا ، اُجْتُنِبْنَ ، اُجْتُنِبْتَ ، اُجْتُنِبْتُمَا ، اُجْتُنِبْتُمْ ، اُجْتُنِبْتِ ، اُجْتُنِبْتُمَا ، اُجْتُنِبْتُنَّ ، اُجْتُنِبْتُ ، اُجْتُنِبْنَا

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یَجْتَنِبُ ، یَجْتَنِبَانِ ، یَجْتَنِبُوْنَ ، تَجْتَنِبُ ، تَجْتَنِبَانِ ، یَجْتَنِبْنَ ، تَجْتَنِبُ ، تَجْتَنِبَانِ ، تَجْتَنِبُوْنَ ، تَجْتَنِبِیْنَ ، تَجْتَنِبَانِ ، تَجْتَنِبْنَ ، اَجْتَنِبُ ، نَجْتَنِبُ

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

یُجْتَنَبُ ، یُجْتَنَبَانِ ، یُجْتَنَبُوْنَ ، تُجْتَنَبُ ، تُجْتَنَبَانِ ، یُجْتَنَبْنَ ، تُجْتَنَبُ ، تُجْتَنَبَانِ ، تُجْتَنَبُوْنَ ، تُجْتَنَبِیْنَ ، تُجْتَنَبَانِ ، تُجْتَنَبْنَ ، اُجْتَنَبُ ، نُجْتَنَبُ

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف

لَمْ یَجْتَنِبْ ، لَمْ یَجْتَنِبَا ، لَمْ یَجْتَنِبُوْا (الخ)

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع مجہول

لَمْ یُجْتَنَبْ ، لَمْ یُجْتَنَبَا ، لَمْ یُجْتَنَبُوْا (الخ)

صرف کبیر نفی تاکید بلن در فعل مضارع معروف

لَنْ یَّجْتَنِبَ ، لَنْ یَّجْتَنِبَا ، لَنْ یَّجْتَنِبُوْا (الخ)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر نفی تاکید بلن در فعل مضارع مجہول

لَنْ یُّجْتَنَبَ ، لَنْ یُّجْتَنَبَا ، لَنْ یُّجْتَنَبُوْا (الخ)

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِجْتَنِبْ ، اِجْتَنِبَا ، اِجْتَنِبُوْا ، اِجْتَنِبِیْ ، اِجْتَنِبَا ، اِجْتَنِبْنَ

صرف کبیر امر مجہول

لِیُجْتَنَبْ ، لِیُجْتَنَبَا ، لِیُجْتَنَبُوْا (الخ)

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَجْتَنِبْ ، لَا تَجْتَنِبَا ، لَا تَجْتَنِبُوْا (الخ)

صرف کبیر فعل نہی مجہول

لَا یُجْتَنَبْ ، لَا یُجْتَنَبَا ، لَا یُجْتَنَبُوْا (الخ)

صرف کبیر اسم فاعل

مُجْتَنِبٌ ، مُجْتَنِبَانِ ، مُجْتَنِبُوْنَ ، مُجْتَنِبَةٌ ، مُجْتَنِبَتَانِ ، مُجْتَنِبَاتٌ

صرف کبیر اسم مفعول

مُجْتَنَبٌ ، مُجْتَنَبَانِ ، مُجْتَنَبُوْنَ ، مُجْتَنَبَةٌ ، مُجْتَنَبَتَانِ ، مُجْتَنَبَاتٌ

باب استفعال از مصدر اَلْاِسْتِغْفَار

صرف صغیر : اِسْتَغْفَرَ ، یَسْتَغْفِرُ ، اِسْتِغْفَارًا ، فهو مُسْتَغْفِرٌ ، وَ اُسْتُغْفِرَ ، یُسْتَغْفَرُ ، اِسْتِغْفَارًا فذاك مُسْتَغْفَرٌ الا مرمنه اِسْتَغْفِرْ و النهی عنه لَا تَسْتَغْفِرْ .

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِسْتَغْفَرَ ، اِسْتَغْفَرَا ، اِسْتَغْفَرُوْا ، اِسْتَغْفَرَتْ ، اِسْتَغْفَرَتَا ، اِسْتَغْفَرْنَ ، اِسْتَغْفَرْتَ ، اِسْتَغْفَرْتُمَا ، اِسْتَغْفَرْتُمْ ، اِسْتَغْفَرْتِ ، اِسْتَغْفَرْتُمَا ، اِسْتَغْفَرْتُنَّ ، اِسْتَغْفَرْتُ ، اِسْتَغْفَرْنَا

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

اُسْتُغْفِرَ ، اُسْتُغْفِرَا ، اُسْتُغْفِرُوْا ، اُسْتُغْفِرَتْ ، اُسْتُغْفِرَتَا ، اُسْتُغْفِرْنَ ،

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اُسْتُغْفِرْتَ ، اُسْتُغْفِرْتُمَا ، اُسْتُغْفِرْتُمْ ، اُسْتُغْفِرْتِ ، اُسْتُغْفِرْتُمَا ، اُسْتُغْفِرْتُنَّ ، اُسْتُغْفِرْتُ ، اُسْتُغْفِرْنَا

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَسْتَغْفِرُ ، يَسْتَغْفِرَانِ ، يَسْتَغْفِرُوْنَ ، تَسْتَغْفِرُ ، تَسْتَغْفِرَانِ ، يَسْتَغْفِرْنَ ، تَسْتَغْفِرُ ، تَسْتَغْفِرَانِ ، تَسْتَغْفِرُوْنَ ؛ تَسْتَغْفِرِيْنَ ، تَسْتَغْفِرَانِ ، تَسْتَغْفِرْنَ ، اَسْتَغْفِرُ ، نَسْتَغْفِرُ

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

يُسْتَغْفَرُ ، يُسْتَغْفَرَانِ ، يُسْتَغْفَرُوْنَ ، تُسْتَغْفَرُ ، تُسْتَغْفَرَانِ ، يُسْتَغْفَرْنَ ، تُسْتَغْفَرُ ، تُسْتَغْفَرَانِ ، تُسْتَغْفَرُوْنَ ، تُسْتَغْفَرِيْنَ ، تُسْتَغْفَرَانِ ، تُسْتَغْفَرْنَ ، اُسْتَغْفَرُ ، نُسْتَغْفَرُ

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ يَسْتَغْفِرْ ، لَمْ يَسْتَغْفِرَا ، لَمْ يَسْتَغْفِرُوْا (الخ)

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع مجہول

لَمْ يُسْتَغْفَرْ ، لَمْ يُسْتَغْفَرَا ، لَمْ يُسْتَغْفَرُوْا (الخ)

صرف کبیر نفی تاکید بلن در فعل مضارع معروف

لَنْ يَّسْتَغْفِرَ ، لَنْ يَّسْتَغْفِرَا ، لَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا (الخ)

صرف کبیر نفی تاکید بلن در فعل مضارع مجہول

لَنْ يُّسْتَغْفَرَ ، لَنْ يُّسْتَغْفَرَا ، لَنْ يُّسْتَغْفَرُوْا (الخ)

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِسْتَغْفِرْ ، اِسْتَغْفِرَا ، اِسْتَغْفِرُوْا ، اِسْتَغْفِرِيْ ، اِسْتَغْفِرَا ، اِسْتَغْفِرْنَ ۔

صرف کبیر امر مجہول

لِيُسْتَغْفَرْ ، لِيُسْتَغْفَرَا ، لِيُسْتَغْفَرُوْا (الخ)

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَسْتَغْفِرْ ۔ لَا تَسْتَغْفِرَا ۔ لَا تَسْتَغْفِرُوْا ۔ لَا تَسْتَغْفِرِيْ ۔ لَا تَسْتَغْفِرَا ۔ لَا تَسْتَغْفِرْنَ ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر فعل نہی مجہول

لَا یُسْتَغْفَرْ ، لَا یُسْتَغْفَرَا ، لَا یُسْتَغْفَرُوْا (الخ)

صرف کبیر اسم فاعل

مُسْتَغْفِرٌ ، مُسْتَغْفِرَانِ ، مُسْتَغْفِرُوْنَ ، مُسْتَغْفِرَةٌ ، مُسْتَغْفِرَتَانِ ، مُسْتَغْفِرَاتٌ

صرف کبیر اسم مفعول

مُسْتَغْفَرٌ ، مُسْتَغْفَرَانِ ، مُسْتَغْفَرُوْنَ ، مُسْتَغْفَرَةٌ ، مُسْتَغْفَرَتَانِ ، مُسْتَغْفَرَاتٌ

باب انفعال ازمصدر " اَلْاِنْشِعَابُ "

صرف صغیر : اِنْشَعَبَ ، یَنْشَعِبُ ، اِنْشِعَابًا فهو مُنْشَعِبٌ ، الا مر منه اِنْشَعِبْ والنهی عنه لَا تَنْشَعِبْ

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِنْشَعَبَ ، اِنْشَعَبَا ، اِنْشَعَبُوْا ، اِنْشَعَبَتْ ، اِنْشَعَبَتَا ، اِنْشَعَبْنَ ، اِنْشَعَبْتَ ، اِنْشَعَبْتُمَا ، اِنْشَعَبْتُمْ ، اِنْشَعَبْتِ ، اِنْشَعَبْتُمَا ، اِنْشَعَبْتُنَّ ، اِنْشَعَبْتُ ، اِنْشَعَبْنَا ۔

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یَنْشَعِبُ ، یَنْشَعِبَانِ ، یَنْشَعِبُوْنَ ، تَنْشَعِبُ ، تَنْشَعِبَانِ ، یَنْشَعِبْنَ ، تَنْشَعِبُ ، تَنْشَعِبَانِ ، تَنْشَعِبُوْنَ ، تَنْشَعِبِیْنَ ، تَنْشَعِبَانِ ، تَنْشَعِبْنَ ، اَنْشَعِبُ ، نَنْشَعِبُ

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ یَنْشَعِبْ ، لَمْ یَنْشَعِبَا ، لَمْ یَنْشَعِبُوْا (الخ)

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع معروف

لَنْ یَّنْشَعِبَ ، لَنْ یَّنْشَعِبَا ، لَنْ یَّنْشَعِبُوْا (الخ)

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِنْشَعِبْ ، اِنْشَعِبَا ، اِنْشَعِبُوْا ۔(الخ)

صرف کبیر امر غائب ومتکلم معروف

لِیَنْشَعِبْ ۔ لِیَنْشَعِبَا ۔ لِیَنْشَعِبُوْا ۔ (الخ)

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر نہی حاضر معروف

لَا تَنْشَعِبْ ۔ لَا تَنْشَعِبَا ۔ لَا تَنْشَعِبُوْا ۔(الخ)

صرف کبیر نہی غائب ومتکلم

لَا يَنْشَعِبْ ۔ لَا يَنْشَعِبَا ۔ لَا يَنْشَعِبُوْا ۔(الخ)

صرف کبیر اسم فاعل

مُنْشَعِبٌ ، مُنْشَعِبَانِ ، مُنْشَعِبُوْنَ (الخ)

باب اِفْعِلَال ازمصدر ' اَلْاِ سْوِدَادُ '

صرف صغیر : اِسْوَدَّ ، يَسْوَدُّ ، اِسْوِدَاداً فهو مُسْوَدٌّ ، الامر منه اِسْوَدَّ ، اِسْوَدِدْ ، والنهی عنه لَا تَسْوَدَّ ، لَا تَسْوَدَّ ، لَا تَسْوَدِدْ ۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِسْوَدَّ ، اِسْوَدَّا ، اِسْوَدُّوْا ، اِسْوَدَّتْ ، اِسْوَدَّتَا ، اِسْوَدَدْنَ ، اِسْوَدَدْتَّ ، اِسْوَدَدْتُّمَا اِسْوَدَدْتُّمْ ، اِسْوَدَدْتِّ ، اِسْوَدَدْتُّمَا ، اِسْوَدَدْتُّنَّ ، اِسْوَدَدْتُّ ، اِسْوَدَدْنَا ۔

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَسْوَدُّ ، يَسْوَدَّانِ ، يَسْوَدُّوْنَ ، تَسْوَدُّ ، تَسْوَدَّانِ ، يَسْوَدِدْنَ ، تَسْوَدُّ، تَسْوَدَّانِ ، تَسْوَدُّوْنَ ، تَسْوَدِّيْنَ ، تَسْوَدَّانِ ، تَسْوَدِدْنَ ، اَسْوَدُّ ، نَسْوَدُّ ۔

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ يَسْوَدَّ ، لَمْ يَسْوَدَّا ، لَمْ يَسْوَدُّوْا ، لَمْ تَسْوَدَّ ، لَمْ تَسْوَدَّا ، لَمْ يَسْوَدِدْنَ ، لَمْ تَسْوَدَّ ، لَمْ تَسْوَدَّا ، لَمْ تَسْوَدُّوْا ، لَمْ تَسْوَدِّيْ ، لَمْ تَسْوَدَّا ، لَمْ تَسْوَدِدْنَ ، لَمْ اَسْوَدَّ ، لَمْ نَسْوَدَّ ۔

صرف کبیر نفی تاکید بلن در فعل مضارع معروف

لَنْ يَّسْوَدَّ ، لَنْ يَّسْوَدَّا ، لَنْ يَّسْوَدُّوْا ، لَنْ تَسْوَدَّ ، لَنْ تَسْوَدَّا ، لَنْ يَّسْوَدِدْنَ ، لَنْ تَسْوَدَّ ، لَنْ تَسْوَدَّا ، لَنْ تَسْوَدُّوْا ، لَنْ تَسْوَدِّيْ ، لَنْ تَسْوَدَّا ، لَنْ تَسْوَدِدْنَ لَنْ اَسْوَدَّ ، لَنْ نَّسْوَدَّ ۔

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِسْوَدَّ ، اِسْوَدَّا ، اِسْوَدُّوْا ، اِسْوَدِّيْ ، اِسْوَدَّا ، اِسْوَدِدْنَ ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَسْوَدَّ ، لَا تَسْوَدَّا ، لَا تَسْوَدُّوْا ، لَا تَسْوَدِّیْ ، لَا تَسْوَدَّا ، لَا تَسْوَدِدْنَ ۔

صرف کبیر اسم فاعل

مُسْوَدٌّ ، مُسْوَدَّانِ ، مُسْوَدُّوْنَ ، مُسْوَدَّةٌ ، مُسْوَدَّتَانِ ، مُسْوَدَّاتٌ ۔

باب اِفْعِیْلَال از مصدر ' الادھیمام '

صرف صغیر : اِدْهَامَّ ، یَدْهَامُّ ، اِدْهِیْمَامًا فهو مُدْهَامٌّ ، الامر منه اِدْهَامَّ ، اِدْهَامَّ ، اِدْهَامِمْ ، والنهی عنه لَا تَدْهَامَّ ، لَا تَدْهَامَّ ، لَا تَدْهَامِمْ ۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِدْهَامَّ ، اِدْهَامَّا ، اِدْهَامُّوْا ، اِدْهَامَّتْ ، اِدْهَامَّتَا ، اِدْهَامَمْنَ ، اِدْهَامَمْتَ ، اِدْهَامَمْتُمَا ، اِدْهَامَمْتُمْ ، اِدْهَامَمْتِ ، اِدْهَامَمْتُمَا ، اِدْهَامَمْتُنَّ ، اِدْهَامَمْتُ ، اِدْهَامَمْنَ ۔

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یَدْهَامُّ ، یَدْهَامَّانِ ، یَدْهَامُّوْنَ ، تَدْهَامُّ ، تَدْهَامَّانِ ، یَدْهَامِمْنَ ، تَدْهَامُّ ، تَدْهَامَّانِ ، تَدْهَامُّوْنَ ، تَدْهَامِّیْنَ ، تَدْهَامَّانِ ، تَدْهَامِمْنَ ، اَدْهَامُّ ، نَدْهَامُّ ۔

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف

لَمْ یَدْهَامَّ ۔ لَمْ یَدْهَامَّا ۔ لَمْ یَدْهَامُّوْا ۔ لَمْ تَدْ هَامَّ ۔ لَمْ تَدْهَامَّا ۔ لَمْ یَدْهَامِمْنَ ۔ لَمْ تَدْهَامَّ ۔ لَمْ تَدْهَامَّا ۔ لَمْ تَدْهَا مُّوْا ۔ لَمْ تَدْهَامِّیْ ۔ لَمْ تَدْهَامَّا ۔ لَمْ تَدْهَامِمْنَ ۔ لَمْ اَدْهَامَّ ۔ لَمْ نَدْهَامَّ ۔

صرف کبیر نفی تاکید بلن در فعل مضارع معروف

لَنْ یَّدْهَامَّ ۔ لَنْ یَّدْهَامَّا ۔ لَنْ یَّدْهَامُّوْا ۔ (الخ)

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِدْهَامَّ ۔ اِدْهَامَّا ۔ اِدْهَامُّوْا ۔ اِدْهَامِّیْ ۔ اِدْهَامَّا ۔ اِدْهَامِمْنَ

صرف کبیر فعل امر غائب و متکلم

لِیَدْهَامَّ ۔ لِیَدْهَامَّا ۔ لِیَدْهَامُّوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی حاضر

لَا تَدْهَامَّ ۔ لَا تَدْهَامَّا ۔ لَا تَدْهَامُّوْا ۔ الخ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر فعل نہی غائب ومتکلم معروف

لَا یَدْهَامَّ ۔ لَا یَدْهَامَّا ۔ لَا یَدْهَامُّوْا ۔ الخ

صرف کبیر اسم فاعل

مُدْهَامٌ" ۔ مُدْهَامَّان ِ ۔ مُدْهَامُّوْنَ ۔ مُدْهَامَّة" ۔ مُدْهَامَّتَان ِ ۔ مُدْهَامَّات"

باب اِفْعِیْعَال ازمصدر " اَلْاِخْشِیْشَانُ "

صرف صغیر: اِخْشَوْشَنَ ۔ یَخْشَوْشِنُ ۔ اِخْشِیْشَانًا فهو مُخْشَوْشِن" الامر منه اِخْشَوْشِنْ والنهی عنه لَا تَخْشَوْشِنْ

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِخْشَوْشَنَ ۔ اِخْشَوْشَنَا ۔ اِخْشَوْشَنُوْا ۔ اِخْشَوْشَنَتْ ۔ اِخْشَوْشَنَتَا ۔ اِخْشَوْشَنْ ۔ اِخْشَوْشَنْتَ ۔ اِخْشَوْشَنْتُمَا ۔ اِخْشَوْشَنْتُمْ ۔ اِخْشَوْشَنْتِ ۔ اِخْشَوْشَنْتُمَا ۔ اِخْشَوْشَنْتُنَّ ۔ اِخْشَوْشَنْتُ اِخْشَوْشَنَّا

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یَخْشَوْشِنُ ۔ یَخْشَوْشِنَان ِ ۔ یَخْشَوْشِنُوْنَ ۔ تَخْشَوْشِنُ ۔ تَخْشَوْشِنَان ِ ۔ یَخْشَوْشِنَّ ۔ تَخْشَوْشِنُ ۔ تَخْشَوْشِنَان ِ ۔ تَخْشَوْشِنُوْنَ ۔ تَخْشَوْشَوْشِنِیْنَ ۔ تَخْشَوْشِنَان ِ ۔ تَخْشَوْشِنَّ ۔ اَخْشَوْشِنُ ۔ نَخْشَوْشِنُ

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ یَخْشَوْشِنْ ۔ لَمْ یَخْشَوْشِنَا ۔ لَمْ یَخْشَوْشِنُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع معروف

لَنْ یَّخْشَوْشِنَ ۔ لَنْ یَّخْشَوْشِنَا ۔ لَنْ یَّخْشَوْشِنُوْا ۔ الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِخْشَوْشِنْ ۔ اِخْشَوْشِنَا ۔ اِخْشَوْشِنُوْا ۔ الخ

صرف کبیر امر غائب ومتکلم

لِیَخْشَوْشِنْ ۔ لِیَخْشَوْشِنَا ۔ لِیَخْشَوْشِنُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی حاضر

لَا تَخْشَوْشِنْ ۔ لَا تَخْشَوْشِنَا ۔ لَا تَخْشَوْشِنُوْا ۔ الخ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر فعل نہی غائب ومتکلم

لَا یَخْشَوْشِنْ ۔ لَا یَخْشَوْشِنَا ۔ لَا یَخْشَوْشِنُوْا ۔الخ

صرف کبیر اسم فاعل

مُخْشَوْشِن" ۔ مُخْشَوْشِنَان ۔ مُخْشَوْشِنُوْنَ ۔ مُخْشَوْشِنَة" ۔ مُخْشَوْشِنَتَان ۔ مُخْشَوْشِنَات"

باب اِفعوّال ازمصدر " اَلْاِجْلِوَّاذُ "

صرف صغیر: اِجْلَوَّذَ ۔ یَجْلَوِّذُ ۔ اِجْلِوَّاذًا ۔ فھو مُجْلَوِّذ" ۔ الامر منه اِجْلَوِّذْ ۔ والنھی عنه لَاتَجْلَوِّذْ ۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِجْلَوَّذَ ۔ اِجْلَوَّذَا ۔ اِجْلَوَّذُوْا ۔ اِجْلَوَّذَتْ ۔ اِجْلَوَّذَتَا ۔ اِجْلَوَّذْنَ ۔ اِجْلَوَّذْتَ ۔ اِجْلَوَّذْتُمَا ۔ اِجْلَوَّذْتُمْ ۔ اِجْلَوَّذْتِ ۔ اِجْلَوَّذْتُمَا ۔ اِجْلَوَّذْتُنَّ ۔ اِجْلَوَّذْتُ اِجْلَوَّذْنَا ۔

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یَجْلَوِّذُ ۔ یَجْلَوِّذَانِ ۔ یَجْلَوِّذُوْنَ ۔ تَجْلَوِّذُ ۔ تَجْلَوِّذَانِ ۔ یَجْلَوِّذْنَ ۔ تَجْلَوِّذُ ۔ تَجْلَوِّذَانِ ۔ تَجْلَوِّذُوْنَ ۔ تَجْلَوِّذِیْنَ ۔ تَجْلَوِّذَانِ ۔ تَجْلَوِّذْنَ ۔ اَجْلَوِّذُ ۔ نَجْلَوِّذُ ۔

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف

لَمْ یَجْلَوِّذْ ۔ لَمْ یَجْلَوِّذَا ۔ لَمْ یَجْلَوِّذُوْا ۔ لَمْ تَجْلَوِّذْ ۔ لَمْ تَجْلَوِّذَا ۔ لَمْ یَجْلَوِّذْنَ ۔ لَمْ تَجْلَوِّذْ ۔ لَمْ تَجْلَوِّذَا ۔ لَمْ تَجْلَوِّذُوْا ۔ لَمْ تَجْلَوِّذِیْ ۔ لَمْ تَجْلَوِّذَا ۔ لَمْ تَجْلَوِّذْنَ ۔ لَمْ اَجْلَوِّذْ ۔ لَمْ نَجْلَوِّذْ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در فعل مضارع معروف

لَنْ یَّجْلَوِّذَ ۔ لَنْ یَّجْلَوِّذَا ۔ لَنْ یَّجْلَوِّذُوْا ۔ لَنْ تَجْلَوِّذَ ۔ لَنْ تَجْلَوِّذَا ۔ لَنْ یَّجْلَوِّذْنَ ۔ لَنْ تَجْلَوِّذَ ۔ لَنْ تَجْلَوِّذَا ۔ لَنْ تَجْلَوِّذُوْا ۔ لَنْ تَجْلَوِّذِیْ ۔ لَنْ تَجْلَوِّذَا ۔ لَنْ تَجْلَوِّذْنَ ۔ لَنْ اَجْلَوِّذَ ۔ لَنْ نَّجْلَوِّذَ ۔

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِجْلَوِّذْ ۔ اِجْلَوِّذَا ۔ اِجْلَوِّذُوْا ۔ اِجْلَوِّذِیْ ۔ اِجْلَوِّذَا ۔ اِجْلَوِّذْنَ ۔

صرف کبیر فعل نہی معروف

لَا تَجْلَوِّذْ ۔ لَا تَجْلَوِّذَا ۔ لَا تَجْلَوِّذُوْا ۔ لَا تَجْلَوِّذِیْ ۔ لَا تَجْلَوِّذَا ۔ لَا تَجْلَوِّذْنَ ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر اسم فاعل

مُجَلَّوْذ" ۔ مُجَلَّوْذَان ۔ مُجَلَّوْذُوْنَ ۔ مُجَلَّوْذَة" ۔ مُجَلَّوْذَتَان ۔ مُجَلَّوْذَات" ۔

باب افّاعُل از مصدر " اَلْاِثَّاقُل "

صرف صغیر : اِثَّاقَلَ ۔ یَثَّاقَلُ ۔ اِثَّاقُلًا ۔ فھو مُثَّاقِل" ۔ الامر منه اِثَّا قَلْ ۔ والنھی عنه لَا تَثَّاقَلْ

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِثَّا قَلَ ۔ اِثَّا قَلَا ۔ اِثَّا قَلُوْا ۔ اِثَّا قَلَتْ ۔ اِثَّا قَلَتَا ۔ اِثَّا قَلْنَ ۔ اِثَّا قَلْتَ ۔ اِثَّا قَلْتُمَا ۔ اِثَّا قَلْتُمْ ۔ اِثَّا قَلْتِ ۔ اِثَّا قَلْتُمَا ۔ اِثَّا قَلْتُنَّ ۔ اِثَّا قَلْتُ ۔ اِثَّا قَلْنَا ۔

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یَثَّا قَلُ ۔ یَثَّا قَلَان ۔ یَثَّا قَلُوْنَ ۔ تَثَّا قَلُ ۔ تَثَّا قَلَان ۔ یَثَّا قَلْنَ ۔ تَثَّا قَلُ ۔ تَثَّا قَلَان ۔ تَثَّا قَلُوْنَ ۔ تَثَّا قَلِیْنَ ۔ تَثَّا قَلَان ۔ تَثَّا قَلْنَ ۔ اَثَّا قَلُ ۔ نَثَّاقَلُ ۔

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ یَثَّا قَلْ ۔ لَمْ یَثَّا قَلَا ۔ لَمْ یَثَّا قَلُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع معروف

لَنْ یَّثَّا قَلَ ۔ لَنْ یَّثَّا قَلَا ۔ لَنْ یَّثَّاقَلُوْا ۔ الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِثَّا قَلْ ۔ اِثَّا قَلَا ۔ اِثَّا قَلُوْا ۔ الخ

صرف کبیر امر غائب ومتکلم معروف

لِیَثَّا قَلْ ۔ لِیَثَّا قَلَا ۔ لِیَثَّا قَلُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَثَّا قَلْ ۔ لَا تَثَّا قَلَا ۔ لَا تَثَّا قَلُوْا ۔ لَا تَثَّا قَلِیْ ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی غائب ومتکلم

لَا یَثَّا قَلْ ۔ لَا یَثَّا قَلَا ۔ لَا یَثَّا قَلُوْا ۔ الخ

صرف کبیر اسم فاعل

مُثَّا قِل" ۔ مُثَّا قِلَان ۔ مُثَّاقِلُوْنَ ۔ مُثَّا قِلَة" ۔ مُثَّا قِلَتَان ۔ مُثَّا قِلَات" ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

باب افْعُل از مصدر " اَلْاِ طُّهُر "

صرف صغیر: اِطْهَرَ ۔ یَطْهَرُ ۔ اِطْهُرَا فهو مُطْهَر" ۔ الامرمنه اِطْهَرْ ۔ والنهی عنه لَا تَطْهَرْ ۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِطْهَرَ ۔ اِطْهَرَا ۔ اِطْهَرُوْا ۔ اِطْهَرَتْ ۔ اِطْهَرَتَا ۔ اِطْهَرْنَ ۔ اِطْهَرْتَ ۔ اِطْهَرْتُمَا ۔ اِطْهَرْتُمْ ۔ اِطْهَرْتِ ۔ اِطْهَرْتُمَا ۔ اِطْهَرْتُنَّ ۔ اِطْهَرْتُ ۔ اِطْهَرْنَا ۔

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یَطْهَرُ ۔ یَطْهَرَانِ ۔ یَطْهَرُوْنَ ۔ تَطْهَرُ ۔ تَطْهَرَانِ ۔ یَطْهَرْنَ ۔ تَطْهَرُ ۔ تَطْهَرَانِ ۔ تَطْهَرُوْنَ ۔ تَطْهَرِیْنَ ۔ تَطْهَرَانِ ۔ تَطْهَرْنَ ۔ اَطْهَرُ ۔ نَطْهَرُ ۔

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ یَطْهَرْ ۔ لَمْ یَطْهَرَا ۔ لَمْ یَطْهَرُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع معروف

لَنْ یَّطْهَرَ ۔ لَنْ یَّطْهَرَا ۔ لَنْ یَّطْهَرُوْا ۔ الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِطْهَرْ ۔ اِطْهَرَا ۔ اِطْهَرُوْا ۔ اِطْهَرِیْ ۔ اِطْهَرَا ۔ اِطْهَرْنَ

صرف کبیر امر غائب ومتکلم معروف

لِیَطْهَرْ ۔ لِیَطْهَرَا ۔ لِیَطْهَرُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَطْهَرْ ۔ لَا تَطْهَرَا ۔ لَا تَطْهَرُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی غائب ومتکلم معروف

لَا یَطْهَرْ ۔ لَا یَطْهَرَا ۔ لَا یَطْهَرُوْا ۔ الخ

صرف کبیر اسم فاعل

مُطْهَر" ۔ مُطْهَرَانِ ۔ مُطْهَرُوْنَ ۔ مُطْهَرَة" ۔ مُطْهَرَتَانِ ۔ مُطْهَرَات"

باب اِفْعَال از مصدر " اَلْاِ کْرَام "

صرف صغیر: اَکْرَمَ ۔ یُکْرِمُ ۔ اِکْرَامًا فهو مُکْرِم" ۔ واُکْرِمَ ۔ یُکْرَمُ ۔ اِکْرَامًا ۔ فذاك مُکْرَم" ۔ الامرمنه اَکْرِمْ ۔ والنهی عنه لَا تُکْرِمْ ۔ والظرف مُکْرَمٌ ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اَکْرَمَ ۔ اَکْرَمَا ۔ اَکْرَمُوْا ۔ اَکْرَمَتْ ۔ اَکْرَمَتَا ۔ اَکْرَمْنَ ۔ اَکْرَمْتَ ۔ اَکْرَمْتُمَا ۔ اَکْرَمْتُمْ ۔ اَکْرَمْتِ ۔ اَکْرَمْتُمَا ۔ اَکْرَمْتُنَّ ۔ اَکْرَمْتُ ۔ اَکْرَمْنَا ۔

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

اُکْرِمَ ۔ اُکْرِمَا ۔ اُکْرِمُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یُکْرِمُ ۔ یُکْرِمَانِ ۔ یُکْرِمُوْنَ ۔ تُکْرِمُ ۔ تُکْرِمَانِ ۔ یُکْرِمْنَ ۔ تُکْرِمُ ۔ تُکْرِمَانِ ۔ تُکْرِمُوْنَ ۔ تُکْرِمِیْنَ ۔ تُکْرِمَانِ ۔ تُکْرِمْنَ ۔ اُکْرِمُ ۔ نُکْرِمُ ۔

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

یُکْرَمُ ۔ یُکْرَمَانِ ۔ یُکْرَمُوْنَ ۔ الخ

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف

لَمْ یُکْرِمْ ۔ لَمْ یُکْرِمَا ۔ لَمْ یُکْرِمُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع مجہول

لَمْ یُکْرَمْ ۔ لَمْ یُکْرَمَا ۔ لَمْ یُکْرَمُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در فعل مضارع معروف

لَنْ یُّکْرِمَ ۔ لَنْ یُّکْرِمَا ۔ لَنْ یُّکْرِمُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در فعل مضارع مجہول

لَنْ یُّکْرَمَ ۔ لَنْ یُّکْرَمَا ۔ لَنْ یُّکْرَمُوْا ۔ الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

اَکْرِمْ ۔ اَکْرِمَا ۔ اَکْرِمُوْا ۔ اَکْرِمِیْ ۔ اَکْرِمَا ۔ اَکْرِمْنَ ۔

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف

لِیُکْرِمْ ۔ لِیُکْرِمَا ۔ لِیُکْرِمُوْا ۔ لِتُکْرِمْ ۔ لِتُکْرِمَا ۔ لِیُکْرِمْنَ ۔ لِاُکْرِمْ ۔ لِنُکْرِمْ ۔

صرف کبیر امر مجہول

لِیُکْرَمْ ۔ لِیُکْرَمَا ۔ لِیُکْرَمُوْا ۔ لِتُکْرَمْ ۔ لِتُکْرَمَا ۔ لِیُکْرَمْنَ ۔ لِتُکْرَمْ ۔ لِتُکْرَمَا ۔ لِتُکْرَمُوْا ۔ لِتُکْرَمِیْ ۔ لِتُکْرَمَا ۔ لِتُکْرَمْنَ ۔ لِاُکْرَمْ ۔ لِنُکْرَمْ ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَاتُکْرِمْ۔ لَا تُکْرِمَا۔ لَا تُکْرِمُوْا۔ لَاتُکْرِمِیْ۔ لَا تُکْرِمَا۔ لَا تُکْرِمْنَ۔

صرف کبیر فعل نہی معروف غائب ومتکلم

لَا یُکْرِمْ۔ لَا یُکْرِمَا۔ لَا یُکْرِمُوْا۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی مجہول

لَا یُکْرَمْ۔ لَا یُکْرَمَا۔لَا یُکْرَمُوْا۔ الخ

صرف کبیر اسم فاعل

مُکْرِمٌ۔ مُکْرِمَانِ۔ مُکْرِمُوْنَ۔ مُکْرِمَۃٌ۔ مُکْرِمَتَانِ۔ مُکْرِمَاتٌ۔

صرف کبیر اسم مفعول

مُکْرَمٌ۔ مُکْرَمَانِ۔ مُکْرَمُوْنَ۔ مُکْرَمَۃٌ۔ مُکْرَمَتَانِ۔ مُکْرَمَاتٌ۔

باب تفعیل ازمصدر اَلتَّحْمِیْدُ

صرف صغیر: حَمَّدَ۔ یُحَمِّدُ۔ تَحْمِیْدًا فھو مُحَمِّدٌ و حُمِّدَ۔ یُحَمَّدُ۔ تَحْمِیْدًا فذاك مُحَمَّدٌ الامر منه حَمِّدْ والنهی عنه لَا تُحَمِّدْ۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

حَمَّدَ۔ حَمَّدَا۔ حَمَّدُوْا۔ حَمَّدَتْ۔ حَمَّدَتَا۔ حَمَّدْنَ۔ حَمَّدْتَّ۔ حَمَّدْتُّمَا۔ حَمَّدْتُّمْ۔ حَمَّدْتِّ۔ حَمَّدْتُّمَا۔ حَمَّدْتُّنَّ۔ حَمَّدْتُّ۔ حَمَّدْنَا۔

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

حُمِّدَ۔ حُمِّدَا۔ حُمِّدُوْا۔ الخ

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یُحَمِّدُ۔ یُحَمِّدَانِ۔ یُحَمِّدُوْنَ۔ تُحَمِّدُ۔ تُحَمِّدَانِ۔ یُحَمِّدْنَ۔ تُحَمِّدُ۔ تُحَمِّدَانِ۔ تُحَمِّدُوْنَ۔ تُحَمِّدِیْنَ۔ تُحَمِّدَانِ۔ تُحَمِّدْنَ۔ اُحَمِّدُ۔ نُحَمِّدُ

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

یُحَمَّدُ۔ یُحَمَّدَانِ۔ یُحَمَّدُوْنَ۔ الخ

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ یُحَمِّدْ۔ لَمْ یُحَمِّدَا۔ لَمْ یُحَمِّدُوْا۔ الخ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع مجہول

لَمْ یُحَمَّدْ ۔ لَمْ یُحَمَّدَا ۔ لَمْ یُحَمَّدُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع معروف

لَنْ یُحَمِّدَ ۔ لَنْ یُحَمِّدَا ۔ لَنْ یُحَمِّدُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع مجہول

لَنْ یُحَمَّدَ ۔ لَنْ یُحَمَّدَا ۔ لَنْ یُحَمَّدُوْا ۔ الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

حَمِّدْ ۔ حَمِّدَا ۔ حَمِّدُوْا ۔ حَمِّدِیْ ۔ حَمِّدَا ۔ حَمِّدْنَ

صرف کبیر فعل امر غائب و متکلم معروف

لِیُحَمِّدْ ۔ لِیُحَمِّدَا ۔ لِیُحَمِّدُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل امر مجہول

لِیُحَمَّدْ ۔ لِیُحَمَّدَا ۔ لِیُحَمَّدُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تُحَمِّدْ ۔ لَا تُحَمِّدَا ۔ لَا تُحَمِّدُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی غائب و متکلم معروف

لَا یُحَمِّدْ ۔ لَا یُحَمِّدَا ۔ لَا یُحَمِّدُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی مجہول

لَا یُحَمَّدْ ۔ لَا یُحَمَّدَا ۔ لَا یُحَمَّدُوْا ۔ الخ

صرف کبیر اسم فاعل

مُحَمِّد" ۔ مُحَمِّدَان ۔ مُحَمِّدُوْنَ ۔ مُحَمِّدَة" مُحَمِّدَتَان ۔ مُحَمِّدَات"

صرف کبیر اسم مفعول

مُحَمَّد" ۔ مُحَمَّدَان ۔ مُحَمَّدُوْنَ ۔ مُحَمَّدَة" ۔ مُحَمَّدَتَان ۔ مُحَمَّدَات"

باب تفعّل از مصدر التَّقَبُّلُ

صرف صغیر: تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فهو مُتَقَبِّل" و تُقُبِّلَ یُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فذاك مُتَقَبَّل"

الا مرمنه تَقَبَّلْ والنهی عنه لَا تَتَقَبَّلْ ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر فعل ماضی معروف

تَقَبَّلَ ۔ تَقَبَّلَا ۔ تَقَبَّلُوْا ۔ تَقَبَّلَتْ ۔ تَقَبَّلَتَا ۔ تَقَبَّلْنَ ۔ تَقَبَّلْتَ ۔ تَقَبَّلْتُمَا ۔ تَقَبَّلْتُمْ ۔ تَقَبَّلْتِ ۔ تَقَبَّلْتُمَا ۔ تَقَبَّلْتُنَّ ۔ تَقَبَّلْتُ ۔ تَقَبَّلْنَا ۔

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

تُقُبِّلَ ۔ تُقُبِّلَا ۔ تُقُبِّلُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَتَقَبَّلُ ۔ يَتَقَبَّلَانِ ۔ يَتَقَبَّلُوْنَ ۔ تَتَقَبَّلُ ۔ تَتَقَبَّلَانِ ۔ يَتَقَبَّلْنَ ۔ تَتَقَبَّلُ ۔ تَتَقَبَّلَانِ ۔ تَتَقَبَّلُوْنَ ۔ تَتَقَبَّلِيْنَ ۔ تَتَقَبَّلَانِ ۔ تَتَقَبَّلْنَ ۔ اَتَقَبَّلُ ۔ نَتَقَبَّلُ ۔

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

يُتَقَبَّلُ ۔ يُتَقَبَّلَانِ ۔ يُتَقَبَّلُوْنَ ۔ تُتَقَبَّلُ ۔ تُتَقَبَّلَانِ ۔ يُتَقَبَّلْنَ ۔ تُتَقَبَّلُ ۔ تُتَقَبَّلَانِ ۔ تُتَقَبَّلُوْنَ ۔ تُتَقَبَّلِيْنَ ۔ تُتَقَبَّلَانِ ۔ تُتَقَبَّلْنَ ۔ اُتَقَبَّلُ ۔ نُتَقَبَّلُ ۔

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ يَتَقَبَّلْ ۔ لَمْ يَتَقَبَّلَا ۔ لَمْ يَتَقَبَّلُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع مجہول

لَمْ يُتَقَبَّلْ ۔ لَمْ يُتَقَبَّلَا ۔ لَمْ يُتَقَبَّلُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع معروف

لَنْ يَّتَقَبَّلَ ۔ لَنْ يَّتَقَبَّلَا ۔ لَنْ يَّتَقَبَّلُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع مجہول

لَنْ يُّتَقَبَّلَ ۔ لَنْ يُّتَقَبَّلَا ۔ لَنْ يُّتَقَبَّلُوْا ۔ الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

تَقَبَّلْ ۔ تَقَبَّلَا ۔ تَقَبَّلُوْا ۔ تَقَبَّلِيْ ۔ تَقَبَّلَا ۔ تَقَبَّلْنَ ۔

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف

لِيَتَقَبَّلْ ۔ لِيَتَقَبَّلَا ۔ لِيَتَقَبَّلُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل امر مجہول

لِيُتَقَبَّلْ ۔ لِيُتَقَبَّلَا ۔ لِيُتَقَبَّلُوْا ۔ الخ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَاتَتَقَبَّلْ ۔ لَا تَتَقَبَّلَا ۔ لَا تَتَقَبَّلُوْا ۔الخ

صرف کبیر فعل نہی غائب ومتکلم معروف

لَا يَتَقَبَّلْ ۔ لَا يَتَقَبَّلَا ۔ لَا يَتَقَبَّلُوْا ۔الخ

صرف کبیر فعل نہی مجہول

لَا يُتَقَبَّلْ ۔ لَا يُتَقَبَّلَا ۔ لَا يُتَقَبَّلُوْا ۔الخ

صرف کبیر اسم فاعل

مُتَقَبِّل" ۔ مُتَقَبِّلَان ۔ مُتَقَبِّلُوْنَ ۔ مُتَقَبِّلَة" ۔ مُتَقَبِّلَتَا ن ۔ مُتَقَبِّلَات" ۔

صرف کبیر اسم مفعول

مُتَقَبَّل" ۔ مُتَقَبَّلَان ۔ مُتَقَبَّلُوْنَ ۔ الخ

باب تفاعُل ازمصدر 'اَلتَّعَارُفُ'

صرف صغیر: تَعَارَفَ يَتَعَارَفُ تَعَارُفًا فهو مُتَعَارِف" و تُعُوْرِفَ يُتَعَارَفُ تَعَارُفًا فذاك مُتَعَارَف" الامر منه تَعَارَفْ و النهی عنه لَا تَتَعَارَفْ

صرف کبیر فعل ماضی معروف

تَعَارَفَ ۔ تَعَارَفَا ۔ تَعَارَفُوْا ۔ تَعَارَفَتْ ۔ تَعَارَفَتَا ۔ تَعَارَفْنَ ۔ تَعَارَفْتَ ۔ تَعَارَفْتُمَا ۔ تَعَارَفْتُمْ ۔ تَعَارَفْتِ ۔ تَعَارَفْتُمَا ۔ تَعَارَفْتُنَّ ۔ تَعَارَفْتُ ۔ تَعَارَفْنَا ۔

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

تُعُوْرِفَ ۔ تُعُوْرِفَا ۔ تُعُوْرِفُوْا ۔ تُعُوْرِفَتْ ۔ تُعُوْرِفَتَا ۔ تُعُوْرِفْنَ ۔ تُعُوْرِفْتَ ۔ تُعُوْرِفْتُمَا ۔ تُعُوْرِفْتُمْ ۔ تُعُوْرِفْتِ ۔ تُعُوْرِفْتُمَا ۔ تُعُوْرِفْتُنَّ ۔ تُعُوْرِفْتُ ۔ تُعُوْرِفْنَا ۔

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَتَعَارَفُ ۔ يَتَعَارَفَان ۔ يَتَعَارَفُوْنَ ۔ تَتَعَارَفُ ۔ تَتَعَارَفَان ۔ يَتَعَارَفْنَ ۔ تَتَعَارَفُ ۔ تَتَعَارَفَان ۔ تَتَعَارَفُوْنَ ۔ تَتَعَارَفِيْنَ ۔ تَتَعَارَفَان ۔ تَتَعَارَفْنَ ۔ اَتَعَارَفُ ۔ نَتَعَارَفُ

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

يُتَعَارَفُ ۔ يُتَعَارَفَان ۔ يُتَعَارَفُوْنَ ۔ الخ

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ يَتَعَارَفْ ۔ لَمْ يَتَعَارَفَا ۔ لَمْ يَتَعَارَفُوْا ۔ الخ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع مجہول

لَمْ یُتَعَارَفْ ۔ لَمْ یُتَعَارَفَا ۔ لَمْ یُتَعَارَفُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع معروف

لَنْ یَّتَعَارَفَ ۔ لَنْ یَّتَعَارَفَا ۔ لَنْ یَّتَعَارَفُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع مجہول

لَنْ یُّتَعَارَفَ ۔ لَنْ یُّتَعَارَفَا ۔ لَنْ یُّتَعَارَفُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل امر حاضر معروف

تَعَارَفْ ۔ تَعَارَفَا ۔ تَعَارَفُوْا ۔ تَعَارَفِیْ ۔ تَعَارَفَا ۔ تَعَارَفْنَ ۔

صرف کبیر فعل امر غائب و متکلم معروف

لِیَتَعَارَفْ ۔ لِیَتَعَارَفَا ۔ لِیَتَعَارَفُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل امر مجہول

لِیُتَعَارَفْ : لِیُتَعَارَفَا ۔ لِیُتَعَارَفُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَتَعَارَفْ ۔ لَا تَتَعَارَفَا ۔ لَا تَتَعَارَفُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی غائب و متکلم معروف

لَا یَتَعَارَفْ ۔ لَا یَتَعَارَفَا ۔ لَا یَتَعَارَفُوْا ۔ الخ

صرف کبیر اسم فاعل

مُتَعَارِفٌ ۔ مُتَعَارِفَانِ ۔ مُتَعَارِفُوْنَ ۔ مُتَعَارِفَةٌ ۔ مُتَعَارِفَتَانِ ۔ مُتَعَارِفَاتٌ ۔

صرف کبیر اسم مفعول

مُتَعَارَفٌ ۔ مُتَعَارَفَانِ ۔ مُتَعَارَفُوْنَ ۔ مُتَعَارَفَةٌ ۔ مُتَعَارَفَتَانِ ۔ مُتَعَارَفَاتٌ ۔

باب مفاعلة از مصدر " اَلْمُبَارَكَةُ "

صرف صغیر: بَارَكَ ۔ یُبَارِكُ ۔ مُبَارَكَةً فهو مُبَارِكٌ ۔ وَ بُوْرِكَ ۔ یُبَارَكُ ۔ مُبَارَكَةً فذاك مُبَارَكٌ ۔ الامر منه بَارِكْ والنهی عنه لَا تُبَارِكْ ۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

بَارَكَ ۔ بَارَكَا ۔ بَارَكُوْا ۔ بَارَكَتْ ۔ بَارَكَتَا ۔ بَارَكْنَ ۔ بَارَكْتَ ۔ بَارَكْتُمَا ۔ بَارَكْتُمْ ۔ بَارَكْتِ ۔ بَارَكْتُمَا ۔ بَارَكْتُنَّ ۔ بَارَكْتُ ۔ بَارَكْنَا ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

بُوْرِكَ ۔ بُوْرِكَا ۔ بُوْرِكُوْا ۔ بُوْرِكَتْ ۔ بُوْرِكَتَا ۔ بُوْرِكْنَ ۔ بُوْرِكْتَ ۔ الخ

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يُبَارِكُ ۔ يُبَارِكَانِ ۔ يُبَارِكُوْنَ ۔ تُبَارِكُ ۔ تُبَارِكَانِ ۔ يُبَارِكْنَ ۔ تُبَارِكُ ۔ تُبَارِكَانِ ۔ تُبَارِكُوْنَ ۔ تُبَارِكِيْنَ ۔ تُبَارِكَانِ ۔ تُبَارِكْنَ ۔ أُبَارِكُ ۔ نُبَارِكُ ۔

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

يُبَارَكُ ۔ يُبَارَكَانِ ۔ يُبَارَكُوْنَ ۔ تُبَارَكُ ۔ الخ

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف

لَمْ يُبَارِكْ ۔ لَمْ يُبَارِكَا ۔ لَمْ يُبَارِكُوْا ۔ لَمْ تُبَارِكْ ۔ الخ

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع مجہول

لَمْ يُبَارَكْ ۔ لَمْ يُبَارَكَا ۔ لَمْ يُبَارَكُوْا ۔ لَمْ تُبَارَكْ ۔ الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع معروف

لَنْ يُّبَارِكَ ۔ لَنْ يُّبَارِكَا ۔ لَنْ يُّبَارِكُوْا ۔ لَنْ تُبَارِكَ ۔ الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع مجہول

لَنْ يُّبَارَكَ ۔ لَنْ يُّبَارَكَا ۔ لَنْ يُّبَارَكُوْا ۔ لَنْ تُبَارَكَ ۔ الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

بَارِكْ ۔ بَارِكَا ۔ بَارِكُوْا ۔ بَارِكِيْ ۔ بَارِكَا ۔ بَارِكْنَ ۔

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف

لِيُبَارِكْ ۔ لِيُبَارِكَا ۔ لِيُبَارِكُوْا ۔ لِتُبَارِكْ ۔ الخ

صرف کبیر امر مجہول

لِيُبَارَكْ ۔ لِيُبَارَكَا ۔ لِيُبَارَكُوْا ۔ لِتُبَارَكْ ۔ لِتُبَارَكَا ۔ لِيُبَارَكْنَ ۔ لِتُبَارَكْ ۔ لِتُبَارَكَا ۔ لِتُبَارَكُوْا ۔ لِتُبَارَكِيْ ۔ لِتُبَارَكَا ۔ لِتُبَارَكْنَ ۔ لِأُبَارَكْ ۔ لِنُبَارَكْ ۔

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تُبَارِكْ ۔ لَا تُبَارِكَا ۔ لَا تُبَارِكُوْا ۔ الخ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر نہی غائب ومتکلم معروف

لَا یُبَارِكْ ۔ لَا یُبَارِكَا ۔ لَا یُبَارِكُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی مجہول

لَا یُبَارَكْ ۔ لَا یُبَارَكَا ۔ لَا یُبَارَكُوْا ۔ الخ

صرف کبیر اسم فاعل

مُبَارِك" ۔ مُبَارِكَان ۔ مُبَارِكُوْنَ ۔ مُبَارِكَة" ۔ مُبَارِكَتَان ۔ مُبَارِكَات"

صرف کبیر اسم مفعول

مُبَارَك" ۔ مُبَارَكَان ۔ مُبَارَكُوْنَ ۔ الخ

باب رباعی مجرد

باب فَعْلَلَة" ازمصدر اَلدَّحْرَجَةُ

صرف صغیر : دَحْرَجَ یُدَحْرِجُ دَحْرَجَةً فهو مُدَحْرِج" و دُحْرِجَ یُدَحْرَجُ دَحْرَجَةً فذاك مُدَحْرَج" ۔ الامرمنه دَحْرِجْ والنهي عنه لَا تُدَحْرِجْ ۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

دَحْرَجَ ۔ دَحْرَجَا ۔ دَحْرَجُوْا ۔ دَحْرَجَتْ ۔ دَحْرَجَتَا ۔ دَحْرَجْنَ ۔ دَحْرَجْتَ ۔ دَحْرَجْتُمَا ۔ دَحْرَجْتُمْ ۔ دَحْرَجْتِ ۔ دَحْرَجْتُمَا ۔ دَحْرَجْتُنَّ ۔ دَحْرَجْتُ ۔ دَحْرَجْنَا ۔

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

دُحْرِجَ ۔ دُحْرِجَا ۔ دُحْرِجُوْا ۔ دُحْرِجَتْ ۔ دُحْرِجَتَا ۔ دُحْرِجْنَ ۔ دُحْرِجْتَ ۔ دُحْرِجْتُمَا ۔ دُحْرِجْتُمْ ۔ دُحْرِجْتِ ۔ دُحْرِجْتُمَا ۔ دُحْرِجْتُنَّ ۔ دُحْرِجْتُ ۔ دُحْرِجْنَا ۔

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یُدَحْرِجُ ۔ یُدَحْرِجَان ۔ یُدَحْرِجُوْنَ ۔ تُدَحْرِجُ ۔ تُدَحْرِجَان ۔ یُدَحْرِجْنَ ۔ تُدَحْرِجُ ۔ تُدَحْرِجَان ۔ تُدَحْرِجُوْنَ ۔ تُدَحْرِجِیْنَ ۔ تُدَحْرِجَان ۔ تُدَحْرِجْنَ ۔ اُدَحْرِجُ ۔ نُدَحْرِجُ

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

یُدَحْرَجُ ۔ یُدَحْرَجَان ۔ یُدَحْرَجُوْنَ ۔ تُدَحْرَجُ ۔ تُدَحْرَجَان ۔ یُدَحْرَجْنَ ۔ تُدَحْرَجُ ۔ تُدَحْرَجَان ۔ تُدَحْرَجُوْنَ ۔ تُدَحْرَجِیْنَ ۔ تُدَحْرَجَان ۔ تُدَحْرَجْنَ ۔ اُدَحْرَجُ ۔ نُدَحْرَجُ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ یُدَحْرِجْ ۔ لَمْ یُدَحْرِجَا ۔ لَمْ یُدَحْرِجُوْا ۔ لَمْ تُدَحْرِجْ ۔ الخ

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع مجہول

لَمْ یُدَحْرَجْ ۔ لَمْ یُدَحْرَجَا ۔ لَمْ یُدَحْرَجُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع معروف

لَنْ یُّدَحْرِجَ ۔ لَنْ یُّدَحْرِجَا ۔ لَنْ یُّدَحْرِجُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع مجہول

لَنْ یُّدَحْرَجَ ۔ لَنْ یُّدَحْرَجَا ۔ لَنْ یُّدَحْرَجُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل امر حاضر معروف

دَحْرِجْ ۔ دَحْرِجَا ۔ دَحْرِجُوْا ۔ دَحْرِجِیْ ۔ دَحْرِجَا ۔ دَحْرِجْنَ ۔

صرف کبیر فعل امر غائب و متکلم معروف

لِیُدَحْرِجْ ۔ لِیُدَحْرِجَا ۔ لِیُدَحْرِجُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل امر مجہول

لِیُدَحْرَجْ ۔ لِیُدَحْرَجَا ۔ لِیُدَحْرَجُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَاتُدَحْرِجْ ۔ لَاتُدَحْرِجَا ۔ لَاتُدَحْرِجُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی غائب و متکلم معروف

لَا یُدَحْرِجْ ۔ لَا یُدَحْرِجَا ۔ لَا یُدَحْرِجُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی مجہول

لَا یُدَحْرَجْ ۔ لَایُدَحْرَجَا ۔ لَا یُدَحْرَجُوْا ۔ الخ

صرف کبیر اسم فاعل

مُدَحْرِجٌ ۔ مُدَحْرِجَانِ ۔ مُدَحْرِجُوْنَ ۔ مُدَحْرِجَةٌ ۔ مُدَحْرِجَتَانِ ۔ مُدَحْرِجَاتٌ ۔

صرف کبیر اسم مفعول

مُدَحْرَجٌ ۔ مُدَحْرَجَانِ ۔ مُدَحْرَجُوْنَ ۔ مُدَحْرَجَةٌ ۔ مُدَحْرَجَتَانِ ۔ مُدَحْرَجَاتٌ ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ابواب رباعی مزید فیہ

باب تَفَعْلُل " ازمصدر " اَلتَّبَرْقُع "

صرف صغیر: تَبَرْقَعَ يَتَبَرْقَعُ تَبَرْقُعًا فهو مُتَبَرْقِع " الامرمنه تَبَرْقَعْ والنهى عنه لَا تَتَبَرْقَعْ ۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

تَبَرْقَعَ ۔ تَبَرْقَعَا ۔ تَبَرْقَعُوْا ۔ تَبَرْقَعَتْ ۔ تَبَرْقَعَتَا ۔ تَبَرْقَعْنَ ۔ تَبَرْقَعْتَ ۔ تَبَرْقَعْتُمَا ۔ تَبَرْقَعْتُمْ ۔ تَبَرْقَعْتِ ۔ تَبَرْقَعْتُمَا ۔ تَبَرْقَعْتُنَّ ۔ تَبَرْقَعْتُ ۔ تَبَرْقَعْنَا ۔

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَتَبَرْقَعُ ۔ يَتَبَرْقَعَانِ ۔ يَتَبَرْقَعُوْنَ ۔ تَتَبَرْقَعُ ۔ تَتَبَرْقَعَانِ ۔ يَتَبَرْقَعْنَ ۔ تَتَبَرْقَعُ ۔ تَتَبَرْقَعَانِ ۔ تَتَبَرْقَعُوْنَ ۔ تَتَبَرْقَعِيْنَ ۔ تَتَبَرْقَعَانِ ۔ تَتَبَرْقَعْنَ ۔ اَتَبَرْقَعُ ۔ نَتَبَرْقَعُ ۔

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ يَتَبَرْقَعْ ۔ لَمْ يَتَبَرْقَعَا ۔ لَمْ يَتَبَرْقَعُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع معروف

لَنْ يَّتَبَرْقَعَ ۔ لَنْ يَّتَبَرْقَعَا ۔ لَنْ يَّتَبَرْقَعُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل امر حاضر معروف

تَبَرْقَعْ ۔ تَبَرْقَعَا ۔ تَبَرْقَعُوْا ۔ تَبَرْقَعِيْ ۔ تَبَرْقَعَا ۔ تَبَرْقَعْنَ ۔

صرف کبیر فعل امر غائب ومتکلم معروف

لِيَتَبَرْقَعْ ۔ لِيَتَبَرْقَعَا ۔ لِيَتَبَرْقَعُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَتَبَرْقَعْ ۔ لَا تَتَبَرْقَعَا ۔ لَا تَتَبَرْقَعُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی غائب ومتکلم معروف

لَا يَتَبَرْقَعْ ۔ لَا يَتَبَرْقَعَا ۔ لَا يَتَبَرْقَعُوْا ۔ الخ

صرف کبیر اسم فاعل

مُتَبَرْقِع " ۔ مُتَبَرْقِعَانِ ۔ مُتَبَرْقِعُوْنَ ۔ مُتَبَرْقِعَة " ۔ مُتَبَرْقِعَتَانِ ۔ مُتَبَرْقِعَات " ۔

باب اِفْعِنْلَال " ازمصدر " اَلْاِبْرِنْشَاقُ "

صرف صغیر: اِبْرَنْشَقَ يَبْرَنْشِقُ اِبْرِنْشَاقًا فهو مُبْرَنْشِق " الامرمنه اِبْرَنْشِقْ والنهى عنه

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

لَا تَبْرَنْشِقْ ۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِبْرَنْشَقَ۔ اِبْرَنْشَقَا۔ اِبْرَنْشَقُوْا۔ اِبْرَنْشَقَتْ۔ اِبْرَنْشَقَتَا۔ اِبْرَنْشَقْنَ۔ اِبْرَنْشَقْتَ۔ اِبْرَنْشَقْتُمَا ۔ اِبْرَنْشَقْتُمْ ۔ اِبْرَنْشَقْتِ ۔ اِبْرَنْشَقْتُمَا ۔ اِبْرَنْشَقْتُنَّ ۔ اِبْرَنْشَقْتُ۔ اِبْرَنْشَقْنَا

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَبْرَنْشِقُ ۔ يَبْرَنْشِقَانِ ۔ يَبْرَنْشِقُوْنَ ۔ تَبْرَنْشِقُ ۔ تَبْرَنْشِقَانِ ۔ يَبْرَنْشِقْنَ ۔ تَبْرَنْشِقُ ۔ تَبْرَنْشِقَانِ ۔ تَبْرَنْشِقُوْنَ ۔ تَبْرَنْشِقِيْنَ ۔ تَبْرَنْشِقَانِ ۔ تَبْرَنْشِقْنَ ۔ اَبْرَنْشِقُ ۔ نَبْرَنْشِقُ

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ يَبْرَنْشِقْ ۔ لَمْ يَبْرَنْشِقَا ۔ لَمْ يَبْرَنْشِقُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع معروف

لَنْ يَّبْرَنْشِقَ ۔ لَنْ يَّبْرَنْشِقَا ۔ لَنْ يَّبْرَنْشِقُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل امر معروف

اِبْرَنْشِقْ ۔ اِبْرَنْشِقَا ۔ اِبْرَنْشِقُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل امر غائب ومتکلم معروف

لِيَبْرَنْشِقْ ۔ لِيَبْرَنْشِقَا ۔ لِيَبْرَنْشِقُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَبْرَنْشِقْ ۔ لَا تَبْرَنْشِقَا ۔ لَا تَبْرَنْشِقُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی غائب ومتکلم معروف

لَا يَبْرَنْشِقْ ۔ لَا يَبْرَنْشِقَا ۔ لَا يَبْرَنْشِقُوْا ۔ الخ

صرف کبیر اسم فاعل

مُبْرَنْشِقٌ ۔ مُبْرَنْشِقَانِ ۔ مُبْرَنْشِقُوْنَ ۔ مُبْرَنْشِقَةٌ ۔ مُبْرَنْشِقَتَانِ ۔ مُبْرَنْشِقَاتٌ

باب اِفْعِلَّال از مصدر اَلْاِقْشِعْرَارُ

صرف صغیر : اِقْشَعَرَّ ۔ يَقْشَعِرُّ ۔ اِقْشِعْرَارًا ۔ فهو مُقْشَعِرٌّ ۔ الامر منه اِقْشَعِرَّ ۔ اِقْشَعِرِّ ۔ اِقْشَعْرِرْ ۔ والنهی عنه لَا تَقْشَعِرَّ ۔ لَا تَقْشَعِرِّ ۔ لَا تَقْشَعْرِرْ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِقْشَعَرَّ ۔ اِقْشَعَرَّا ۔ اِقْشَعَرُّوْا ۔ اِقْشَعَرَّتْ ۔ اِقْشَعَرَّتَا ۔ اَقْشَعْرَرْنَ ۔ اِقْشَعْرَرْتَ ۔ اِقْشَعْرَرْتُمَا ۔ اِقْشَعْرَرْتُمْ ۔ اِقْشَعْرَرْتِ ۔ اِقْشَعْرَرْتُمَا ۔ اَقْشَعْرَرْتُنَّ ۔ اِقْشَعْرَرْتُ ۔ اِقْشَعْرَرْنَا

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَقْشَعِرُّ ۔ يَقْشَعِرَّانِ ۔ يَقْشَعِرُّوْنَ ۔ تَقْشَعِرُّ ۔ تَقْشَعِرَّانِ ۔ يَقْشَعْرِرْنَ ۔ تَقْشَعِرُّ ۔ تَقْشَعِرَّانِ ۔ تَقْشَعِرُّوْنَ ۔ تَقْشَعِرِّيْنَ ۔ تَقْشَعِرَّانِ ۔ تَقْشَعْرِرْنَ ۔ اَقْشَعِرُّ ۔ نَقْشَعِرُّ ۔

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ يَقْشَعِرَّ ۔ لَمْ يَقْشَعِرَّا ۔ لَمْ يَقْشَعِرُّ وا ۔ الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع معروف

لَنْ يَّقْشَعِرَّ ۔ لَنْ يَقْشَعِرَّا ۔ لَنْ يَقْشَعِرُّوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل امر حاضر معروف

اِقْشَعِرَّ ۔ اِقْشَعِرَّا ۔ اِقْشَعِرُّوْا ۔ اِقْشَعِرِّيْ ۔ اِقْشَعِرَّا ۔ اِقْشَعْرِرْنَ ۔

صرف کبیر فعل امر غائب و متکلم معروف

لِيَقْشَعِرَّ ۔ لِيَقْشَعِرَّا ۔ لِيَقْشَعِرُّوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَقْشَعِرَّ ۔ لَا تَقْشَعِرَّا ۔ لَا تَقْشَعِرُّوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی غائب و متکلم معروف

لَا يَقْشَعِرَّ ۔ لَا يَقْشَعِرَّا ۔ لَا يَقْشَعِرُّوْا ۔ الخ

صرف کبیر اسم فاعل

مُقْشَعِرٌّ ۔ مُقْشَعِرَّانِ ۔ مُقْشَعِرُّوْنَ ۔ مُقْشَعِرَّةٌ ۔ مُقْشَعِرَّتَانِ ۔ مُقْشَعِرَّاتٌ

تصریفات مہموز

مہموز الفاء از باب نَصَرَ يَنْصُرُ مصدر اَلْاَخْذُ

صرف صغیر : اَخَذَ ۔ يَاْخُذُ ۔ اَخْذًا فهو اٰخِذٌ واُخِذَ ۔ يُؤْخَذُ ۔ اَخْذًا فذاك مَاْخُوْذٌ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

الامرمنه خُذْ والنهی عنه لَا تَاْخُذْ الظرف منه مَاْخَذ" والآلة منه مِئْخَذ" ، مِئْخَذَة" ، مِئْخَاذ" وافعل التفضیل منه اٰخَذُ والمونث منه اُخْذٰی۔

فائدہ نمبر۱ :اس باب کے مضارع معروف کے صیغہ واحد متکلم کے سوا صیغوں میں اور اسم مفعول وظرف میں قانون مہموز نمبر۱ مثل رَاس" کے جاری ہوگا اور اسم آلہ میں یہی قانون مثل ذِیْب" کے اور واحد متکلم کے سوا مضارع مجہول میں مثل بُوْس "کے جاری ہوگا اور واحد متکلم مضارع معروف ومجہول میں بقانون مہموز نمبر۲ تعلیلات آئیں گی۔

فائدہ نمبر۲ : اس باب سے فعل امر برخلاف قیاس خُذْ آتا ہے حالانکہ قیاس تو یہ تھا کہ اُوْخُذْ آتا۔ بقانون اُوْمِنَ دوسرے ہمزے کو واؤ کیساتھ بدلا جاتا۔ اسی طرح اَکَلَ یَاکُلُ میں بھی کُلْ ، کُلَا، کُلُوْا ، کُلِیْ کُلَا، کُلْنَ آئے گا اور اَمَرَ یَامُرُ کے امر میں دونوں ہمزوں کا حذف اور ہر دونوں کو باقی رکھنا دونوں صورتیں جائز ہیں یعنی مُرْ ، مُرَا ، مُرُوْا ،اور اُوْمُرْ، اُوْمُرَا ، اُوْمُرُوْا ۔دونوں طرح آتے ہیں۔

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

اَخَذَ ۔ اَخَذَا ۔ اَخَذُوْا ۔ اَخَذَتْ ۔ اَخَذَتَا ۔ اَخَذْنَ ۔ اَخَذْتَ ۔ اَخَذْتُمَا ۔ اَخَذْتُمْ ۔ اَخَذْتِ ۔ اَخَذْتُمَا ۔ اَخَذْتُنَّ ۔ اَخَذْتُ ۔ اَخَذْنَا ۔

صرف کبیر فعل ماضی مثبت مجہول

اُخِذَ ۔ اُخِذَا ۔ اُخِذُوْا ۔ اُخِذَتْ ۔ اُخِذَتَا ۔ اُخِذْنَ ۔ اُخِذْتَ ۔ اُخِذْتُمَا ۔ اُخِذْتُمْ ۔ اُخِذْتِ ۔ اُخِذْتُمَا ۔ اُخِذْتُنَّ ۔ اُخِذْتُ ۔ اُخِذْنَا ۔

صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

یَاْخُذُ ۔ یَاْخُذَانِ ۔ یَاْخُذُوْنَ ۔ تَاْخُذُ ۔ تَاْخُذَانِ ۔ یَاْخُذْنَ ۔ تَاْخُذُ ۔ تَاْخُذَانِ ۔ تَاْخُذُوْنَ ۔ تَاْخُذِیْنَ ۔ تَاْخُذَانِ ۔ تَاْخُذْنَ ۔ اٰخُذُ ۔ نَاْخُذُ ۔

صرف کبیر فعل مضارع مثبت مجہول

یُؤْخَذُ ۔ یُؤْخَذَانِ ۔ یُؤْخَذُوْنَ ۔ تُؤْخَذُ ۔ تُؤْخَذَانِ ۔ یُؤْخَذْنَ ۔ تُؤْخَذُ ۔ تُؤْخَذَانِ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

تُؤْخَذُوْنَ ۔ تُؤْخَذِيْنَ ۔ تُؤْخَذَانِ ۔ تُؤْخَذْنَ ۔ اُوْخَذُ ۔ نُؤْخَذُ

صرف کبیر فعل امر حاضر معروف

خُذْ ۔ خُذَا ۔ خُذُوْا ۔ خُذِیْ ۔ خُذَا ۔ خُذْنَ

صرف کبیر اسم فاعل

اٰخِذٌ ۔ اٰخِذَانِ ۔ اٰخِذُوْنَ ۔ اٰخِذَةٌ ۔ اٰخِذَتَانِ ۔ اٰخِذَاتٌ ۔

صرف کبیر اسم مفعول

مَاْخُوْذٌ ۔ مَاْخُوْذَانِ ۔ مَاْخُوْذُوْنَ ۔ مَاْخُوْذَةٌ ۔ مَاْخُوْذَتَانِ ۔ مَاْخُوْذَاتٌ ۔

صرف کبیر اسم ظرف

مَاْخَذٌ ۔ مَاْخَذَانِ ۔ مَئَاخِذُ ۔

صرف کبیر اسم آلہ

مِئْخَذٌ ۔ مِئْخَذَانِ ۔ مَئَاخِذُ ۔ مِئْخَذَةٌ ۔ مِئْخَذَتَانِ ۔ مَئَاخِذُ ۔ مِئْخَاذٌ ۔ مِئْخَاذَانِ ۔ مَئَاخِيْذُ ۔

صرف کبیر اسم تفضیل

اٰخَذُ ۔ اٰخَذَانِ ۔ اٰخَذُوْنَ ۔ اَوَاخِذُ ۔ اُخْذٰی ۔ اُخَذَيَانِ ۔ اُخْذَيَاتٌ ۔ اُخَذٌ ۔

مہموز الفاء از باب افتعال مصدر اَلْاِيْتِمَارُ

صرف صغیر: اِيْتَمَرَ يَأْتَمِرُ اِيْتِمَارًا فهو مُؤْتَمِرٌ ۔ وَ اُوْتُمِرَ يُؤْتَمَرُ اِيْتِمَارًا فذاك مُؤْتَمَرٌ الامر منه اِيْتَمِرْ ۔ والنهی عنه لَا تَأْتَمِرْ ۔ الظرف منه مُؤْتَمَرٌ ۔

افادہ: اس باب کی ماضی معلوم، امر حاضر معروف اور مصدر میں قانون مہموز نمبر ۲ مثل اِيْمَانٌ کے جاری ہوا ہے۔ اور ماضی مجہول میں مثل اُوْمِنَ کے جاری ہوا ہے اور مضارع معلوم میں قانون مہموز نمبر ۱ مثل رَاسٌ کے اور مضارع مجہول، اسم فاعل، اسم مفعول اور اسم ظرف میں قانون مہموز نمبر ۱ مثل بُوْسٌ کے جاری ہو سکتا ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مہموز الفاء از باب استفعال مصدر اَلْاِسْتِئْذَانُ

صرف صغیر: اِسْتَاْذَنَ یَسْتَاْذِنُ اِسْتِئْذَانًا فھو مُسْتَاْذِن" و اُسْتُؤْذِنَ یُسْتَاْذَنُ اِسْتِئْذَانًا فذاك مُسْتَاْذَن" الامرمنه اِسْتَاْذِنْ والنھی عنه لَا تَسْتَاْذِنْ۔

مہموز العین از باب فتح یفتح مصدر اَلسُّؤَالُ

صرف صغیر: سَاَلَ یَسْئَلُ سُؤَالًا فھو سَائِل" و سُئِلَ یُسْئَلُ سُؤَالًا فذاك مَسْؤُوْل" الامرمنه اِسْئَلْ والنھی عنه لَا تَسْئَلْ الظرف منه مَسْئَل" والآلة منه مِسْئَل"، مِسْئَلَة"، مِسْئَال"۔ واسم التفضیل منه اَسْئَلُ والمونث منه سُئْلٰی۔

فائدہ: مہموز العین ثلاثی مجرد کی ماضی کے صیغوں میں قاعدہ بین بین جاری ہوتا ہے اور فعل مضارع وامر میں قانون مہموز نمبر ۶ چلتا ہے۔ زَاَرَ یَزْئِرُ (ضرب)، سَاَلَ یَسْاَلُ (فتح)، سَئِمَ یَسْاَمُ (سمع) اور لَؤُمَ یَلْؤُمُ (کرم) ان سب کے فعل امر میں یَسْئَلُ والے قانون نمبر ۶ کے اجراء کے وقت ہمزہ وصلی ساقط ہو جائے گا لہذا اِزْءِرْ میں زِرْ، اِسْاَلْ میں سَلْ، اِسْاَمْ میں سَمْ اور اُلْؤُمْ میں لُمْ کہا جائے گا اور ان کی گردانیں مندرجہ ذیل طریقے سے ضبط کیجائیں گی۔

سَلْ۔ سَلَا۔ سَلُوْا۔ سَلِیْ۔ سَلَا۔ سَلْنَ۔

زِرْ۔ زِرَا۔ زِرُوْا۔ زِرِیْ۔ زِرَا۔ زِرْنَ۔

لُمْ۔ لُمَا۔ لُمُوْا۔ لُمِیْ۔ لُمَا۔ لُمْنَ۔

مہموز اللام از باب اِفْعِلَّالْ مصدر اَلْاِطْمِئْنَانُ

صرف صغیر: اِطْمَئَنَّ۔ یَطْمَئِنُّ۔ اِطْمِئْنَانًا فھو مُطْمَئِنّ"۔ الامرمنه اِطْمَئِنَّ۔ اِطْمَئِنَّ۔ اِطْمَئْنِنْ والنھی عنه لَا تَطْمَئِنَّ۔ لَا تَطْمَئِنَّ۔ لَا تَطْمَئْنِنْ۔ الظرف منه مُطْمَئَنّ"۔

فائدہ: الاطمِئْنَان مصدر میں قانون مہموز نمبر ا جب جاری ہوگا تو اسے الاطمینان پڑھا جائے گا۔

مہموز اللام از باب فتح یفتح مصدر اَلْقِرَاءَةُ

صرف صغیر: قَرَءَ۔ یَقْرَءُ۔ قِرَاءَةً فھو قَارِئ" و قُرِءَ۔ یُقْرَءُ۔ قِرَاءَةً فذاك مَقْرُوْء"۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

الامر منه اِقْرَءْ۔ والنهی عنه لَا تَقْرَءْ۔ الظرف منه مَقْرَءٌ۔ والآلة منه مِقْرَءٌ، مِقْرَءَةٌ، مِقْرَاءٌ۔ افعل التفضیل منه اَقْرَءُ۔ والمؤنث منه قُرْءٰی۔

افادہ : مہموزاللام کے اکثر صیغوں میں قاعدہ بین بین چلتا ہے اور ماضی مجہول میں قانون نمبر۳ مثل مِیَرٌ اور امر و مضارع مجزوم کے تمام صیغوں میں قانون مہموز نمبر ا جاری ہوگا تو اِقْرَأْ اور لَمْ یَقْرَأْ میں ہمزہ الف ہوگا اور اُرْدُؤْ و لَمْ یَرْدُؤْ میں ہمزہ واؤ ہوگا اور مکسور العین مثلاً اِهْنِئْ و لَمْ یَهْنِئْ میں یاء ہوگا۔

فائدہ : ابواب ثلاثی مزید فیہ کے کلمات مہموز العین و مہموز اللام میں بھی انہی قواعد مذکورہ کیساتھ صیغوں کی تعلیلات لائی جائیں گی۔

افادہ : مہموز الفاء ثلاثی مجرد کے پانچ بابوں نَصَرَ، ضَرَبَ، فَتَحَ، سَمِعَ اور کَرُمَ سے آتا ہے۔ جیسے اَخَذَ یَاخُذُ، اَدَبَ یَادِبُ، اَهَبَ یَاهَبُ، اَرِجَ یَارَجُ اور اَسُلَ یَاسُلُ۔

مہموز العین تین بابوں فَتَحَ، سَمِعَ اور کَرُمَ سے آتا ہے۔ جیسے رَاٰی یَرٰی، یَئِسَ یَیْئَسُ اور لَؤُمَ یَلْؤُمُ۔

مہموز اللام چار بابوں ضَرَبَ، سَمِعَ، حَسِبَ اور کَرُمَ سے آتا ہے۔ جیسے هَنَأَ یَهْنِأُ، سَبِأَ یَسْبَأُ، صَدِئَ یَصْدِئُ اور حَرُئَ یَحْرُئُ۔ (مراح الارواح)

تصریفات مضاعف

افادہ : مضاعف حَسِبَ اور فَتَحَ ان دو بابوں سے نہیں آتا اور کَرُمَ سے قلیل آتا ہے جیسے حَبَّ یَحُبُّ فهو حَبِیْبٌ و لَبَّ یَلُبُّ فهو لَبِیْبٌ۔

مضاعف از باب نصر " مصدر اَلْمَدُّ "

صرف صغیر : مَدَّ یَمُدُّ مَدًّا فهو مَادٌّ و مُدَّ یُمَدُّ مَدًّا فذاك مَمْدُوْدٌ الامر منه مُدَّ مُدَّ اُمْدُدْ والنهی عنه لَا تَمُدَّ لَا تَمُدَّ لَا تَمْدُدْ الظرف منه مَمَدٌّ والالة منه مِمَدٌّ ومِمَدَّةٌ و مِمْدَادٌ افعل التفضیل منه اَمَدُّ والمونث منه مُدّٰی۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

مَدَّ ۔ مَدَّا ۔ مَدُّوْا ۔ مَدَّتْ ۔ مَدَّتَا ۔ مَدَدْنَ ۔ مَدَدْتَّ ۔ مَدَدْتُّمَا ۔ مَدَدْتُّمْ ۔ مَدَدْتِّ ۔ مَدَدْتُّمَا ۔ مَدَدْتُنَّ ۔ مَدَدْتُّ ۔ مَدَدْنَا ۔

صرف کبیر فعل ماضی مثبت مجہول

مُدَّ ۔ مُدَّ ۔ مُدُّوْا ۔ مُدَّتْ ۔ مُدَّتَا ۔ مُدِدْنَ ۔ مُدِدْتَّ ۔ مُدِدْتُّمَا ۔ مُدِدْتُّمْ ۔ مُدِدْتِّ ۔ مُدِدْتُّمَا ۔ مُدِدْتُنَّ ۔ مُدِدْتُّ ۔ مُدِدْنَا ۔

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یَمُدُّ ۔ یَمُدَّانِ ۔ یَمُدُّوْنَ ۔ تَمُدُّ ۔ تَمُدَّانِ ۔ یَمْدُدْنَ ۔ تَمُدُّ ۔ تَمُدَّانِ ۔ تَمُدُّوْنَ ۔ تَمُدِّیْنَ ۔ تَمُدَّانِ ۔ تَمْدُدْنَ ۔ اَمُدُّ ۔ نَمُدُّ ۔

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

یُمَدُّ ۔ یُمَدَّانِ ۔ یُمَدُّوْنَ ۔ تُمَدُّ ۔ تُمَدَّانِ ۔ یُمْدَدْنَ ۔ تُمَدُّ ۔ تُمَدَّانِ ۔ تُمَدُّوْنَ ۔ تُمَدِّیْنَ ۔ تُمَدَّانِ ۔ تُمْدَدْنَ ۔ اُمَدُّ ۔ نُمَدُّ ۔

صرف کبیر نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ یَّمُدَّ ۔ لَنْ یَّمُدَّا ۔ لَنْ یَّمُدُّوْا ۔ لَنْ تَمُدَّ ۔ لَنْ تَمُدَّا ۔ لَنْ یَّمْدُدْنَ ۔ لَنْ تَمُدَّ ۔ لَنْ تَمُدَّا ۔ لَنْ تَمُدُّوْا ۔ لَنْ تَمُدِّیْ ۔ لَنْ تَمُدَّا ۔ لَنْ تَمْدُدْنَ ۔ لَنْ اَمُدَّ ۔ لَنْ نَّمُدَّ ۔

صرف کبیر نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ یُّمَدَّ ۔ لَنْ یُّمَدَّا ۔ لَنْ یُّمَدُّوْا ۔ لَنْ تُمَدَّ ۔ لَنْ تُمَدَّا ۔ لَنْ یُّمْدَدْنَ ۔ لَنْ تُمَدَّ ۔ لَنْ تُمَدَّا ۔ لَنْ تُمَدُّوْا ۔ لَنْ تُمَدِّیْ ۔ لَنْ تُمَدَّا ۔ لَنْ تُمْدَدْنَ ۔ لَنْ اُمَدَّ ۔ لَنْ نُّمَدَّ ۔

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

لَمْ یَمُدَّ ۔ لَمْ یَمُدَّا ۔ لَمْ یَمُدُّوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

لَمْ یُمَدَّ ۔ لَمْ یُمَدَّا ۔ لَمْ یُمَدُّوْا ۔ الخ

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَیَمُدَّنْ ۔ لَیَمُدَّانِّ ۔ لَیَمُدُّنَّ ۔ لَتَمُدَّنْ ۔ لَتَمُدَّانِّ ۔ لَیَمْدُدْنَانِّ ۔ لَتَمُدَّنْ ۔ لَتَمُدَّانِّ ۔ لَتَمُدُّنَّ ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

لَتَمُدَّنْ ۔ لَتَمُدَّانِّ ۔ لَتَمُدُّنَانِّ ۔ لَاَمُدَّنْ ۔ لَنَمُدَّنْ ۔

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَيُمَدَّنْ ۔ لَيُمَدَّانِّ ۔ لَيُمَدُّنْ ۔ لَتُمَدَّنْ ۔ لَتُمَدَّانِّ ۔ لَيُمَدَّنَانِّ ۔ لَتُمَدَّنْ ۔ لَتُمَدَّانِّ ۔ لَتُمَدُّنْ ۔
لَتُمَدَّنْ ۔ لَتُمَدَّانِّ ۔ لَتُمَدَّنَانِّ ۔ لَاُمَدَّنْ ۔ لَانُمَدَّنْ

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف

لَيَمُدَّنْ ۔ لَيَمُدُّنْ ۔ لَتَمُدَّنْ ۔ لَتَمُدَّنْ ۔ لَتَمُدُّنْ ۔ لَتَمُدَّنْ ۔ لَا مُدَّنْ ۔ لَنَمُدَّنْ ۔

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول

لَيُمَدَّنْ ۔ لَيُمَدُّنْ ۔ لَتُمَدَّنْ ۔ لَتُمَدَّنْ ۔ لَتُمَدُّنْ ۔ لَتُمَدَّنْ ۔ لَاُمَدَّنْ ۔ لَنُمَدَّنْ

صرف کبیر امر حاضر معروف

مُدَّ ۔ مُدَّا ۔ مُدُّوْا ۔ مُدِّیْ ۔ مُدَّا ۔ اُمْدُدْنَ

صرف کبیر امر حاضر مجہول

لِتُمَدَّ ۔ لِتُمَدَّا ۔ لِتُمَدُّوْا ۔ لِتُمَدِّیْ ۔ لِتُمَدَّا ۔ لِتُمْدَدْنَ

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف

لِيَمُدَّ ۔ لِيَمُدَّا ۔ لِيَمُدُّوْا ۔ لِتَمُدَّ ۔ لِتَمُدَّا ۔ لِيَمْدُدْنَ ۔ لِاَمُدَّ ۔ لِنَمُدَّ

صرف کبیر امر غائب و متکلم مجہول

لِيُمَدَّ ۔ لِيُمَدَّا ۔ لِيُمَدُّوْا ۔ لِتُمَدَّ ۔ لِتُمَدَّا ۔ لِيُمْدَدْنَ ۔ لِاُمَدَّ ۔ لِنُمَدَّ

امر حاضر بانون تاکید ثقیلہ

مُدَّنْ ۔ مُدَّانِّ ۔ مُدُّنْ ۔ مُدِّنْ ۔ مُدَّانِّ ۔ اُمْدُدْنَانِّ ۔

امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ

لِتُمَدَّنْ ۔ لِتُمَدَّانِّ ۔ لِتُمَدُّنْ ۔ لِتُمَدِّنْ ۔ لِتُمَدَّانِّ ۔ لِتُمْدَدْنَانِّ

امر غائب و متکلم معروف بانون ثقیلہ

لِيَمُدَّنْ ۔ لِيَمُدَّانِّ ۔ لِيَمُدُّنْ ۔ لِتَمُدَّنْ ۔ لِتَمُدَّانِّ ۔ لِيَمْدُدْنَانِّ ۔ لِاَمُدَّنْ ۔ لِنَمُدَّنْ

امر حاضر معروف بانون خفیفہ

مُدَّنْ ۔ مُدُّنْ ۔ مُدِّنْ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

امر حاضر مجہول بانون خفیفہ

لِتُمَدَّنْ ۔ لِتُمَدُّنْ ۔ لِتُمَدَّنْ

امر غائب ومتکلم معروف بانون خفیفہ

لِيَمُدَّنْ ۔ لِيَمُدُّنْ ۔ لِتَمُدَّنْ ۔ لِاَمُدَّنْ ۔ لِنَمُدَّنْ ۔

امر غائب ومتکلم مجہول بانون خفیفہ

لِيُمَدَّنْ ۔ لِيُمَدُّنْ ۔ لِتُمَدَّنْ ۔ لِاُمَدَّنْ ۔ لِنُمَدَّنْ ۔

صرف کبیر نہی حاضر معروف

لَا تَمُدَّ ۔ لَا تَمُدَّا ۔ لَا تَمُدُّوْا ۔ لَا تَمُدِّیْ ۔ لَا تَمُدَّا ۔ لَا تَمْدُدْنَ ۔

نہی حاضر مجہول

لَا تُمَدَّ ۔ لَا تُمَدَّا ۔ لَا تُمَدُّوْا ۔ لَا تُمَدِّیْ ۔ لَا تُمَدَّا ۔ لَا تُمْدَدْنَ ۔

نہی غائب ومتکلم معروف

لَا يَمُدَّ ۔ لَا يَمُدَّا ۔ لَا يَمُدُّوْا ۔ لَا تَمُدَّ ۔ لَا تَمُدَّا ۔ لَا يَمْدُدْنَ ۔ لَا اَمُدَّ ۔ لَا نَمُدَّ ۔

نہی غائب ومتکلم مجہول

لَا يُمَدَّ ۔ لَا يُمَدَّا ۔ لَا يُمَدُّوْا ۔ لَا تُمَدَّ ۔ لَا تُمَدَّا ۔ لَا يُمْدَدْنَ ۔ لَا اُمَدَّ ۔ لَا نُمَدَّ ۔

نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ

لَا تَمُدَّنَّ ۔ لَا تَمُدَّانِّ ۔ لَا تَمُدُّنَّ ۔ لَا تَمُدِّنَّ ۔ لَا تَمُدَّانِّ ۔ لَا تَمْدُدْنَانِّ ۔

نہی حاضر مجہول بانون ثقیلہ

لَا تُمَدَّنَّ ۔ لَا تُمَدَّانِّ ۔ لَاتُمَدُّنَّ ۔ لَا تُمَدِّنَّ ۔ لَا تُمَدَّانِّ ۔ لَا تُمْدَدْنَانِّ ۔

نہی غائب ومتکلم معروف بانون ثقیلہ

لَا يَمُدَّنَّ ۔ لَا يَمُدَّانِّ ۔ لَا يَمُدُّنَّ ۔ لَا تَمُدَّنَّ ۔ لَا تَمُدَّانِّ ۔ لَا يَمْدُدْنَانِّ ۔ لَا اَمُدَّنْ ۔ لَا نَمُدَّنَّ ۔

نہی غائب ومتکلم مجہول بانون ثقیلہ

لَا يُمَدَّنَّ ۔ لَا يُمَدَّانِّ ۔ لَا يُمَدُّنَّ ۔ لَا تُمَدَّنَّ ۔ لَا تُمَدَّانِّ ۔ لَا يُمْدَدْنَانِّ ۔ لَا اُمَدَّنَّ ۔ لَا نُمَدَّنَّ ۔

نہی حاضر معروف بانون خفیفہ

لَا تَمُدَّنْ ۔ لَا تَمُدُّنْ ۔ لَا تَمُدِّنْ ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ

لَا تُمَدَّنْ ۔ لَا تُمَدُّنْ ۔ لَا تُمَدِّنْ ۔

نہی غائب ومتکلم معروف بانون خفیفہ

لَا یَمُدَّنْ ۔ لَا یَمُدُّنْ ۔ لَا تَمُدَّنْ ۔ لَا اَمُدَّنْ ۔ لَا نَمُدَّنْ ۔

نہی غائب ومتکلم مجہول بانون خفیفہ

لَا یُمَدَّنْ ۔ لَا یُمَدُّنْ ۔ لَا تُمَدَّنْ ۔ لَا اُمَدَّنْ ۔ لَا نُمَدَّنْ ۔

صرف کبیر اسم فاعل

مَادٌّ ۔ مَادَّانِ ۔ مَادُّوْنَ ۔ مَادَّۃٌ ۔ مَادَّتَانِ ۔ مَادَّاتٌ ۔

صرف کبیر اسم مفعول

مَمْدُوْدٌ ۔ مَمْدُوْدَانِ ۔ مَمْدُوْدُوْنَ ۔ مَمْدُوْدَۃٌ ۔ مَمْدُوْدَتَانِ ۔ مَمْدُوْدَاتٌ ۔

مضاعف از باب ضرب مصدر اَلْفِرَارُ

صرف صغیر: فَرَّ یَفِرُّ فِرَارًا فھو فَارٌّ ۔ الامر منه فِرَّ ۔ فِرَّ ۔ اِفْرِرْ والنھی عنه لَا تَفِرَّ لَا تَفِرَّ لَا تَفْرِرْ الظرف منه مَفِرٌّ والالة منه مِفَرٌّ ، مِفَرَّۃٌ ، مِفْرَارٌ افعل التفضیل منه اَفَرُّ والمونث منه فُرّٰی

صرف کبیر فعل ماضی معروف

فَرَّ ۔ فَرَّا ۔ فَرُّوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یَفِرُّ ۔ یَفِرَّانِ ۔ یَفِرُّوْنَ ۔ تَفِرُّ ۔ تَفِرَّانِ ۔ یَفْرِرْنَ ۔ تَفِرُّ ۔ تَفِرَّانِ ۔ تَفِرُّوْنَ ۔ تَفِرِّیْنَ ۔ تَفِرَّانِ ۔ تَفْرِرْنَ ۔ اَفِرُّ ۔ نَفِرُّ

صرف کبیر امر حاضر معروف

فِرَّ ۔ فِرَّا ۔ فِرُّوْا ۔ فِرِّیْ ۔ فِرَّا ۔ اِفْرِرْنَ

مضاعف از باب سمع مصدر اَلْمَسُّ

صرف صغیر : مَسَّ ۔ یَمَسُّ مَسًّا فھو مَاسٌّ و مُسَّ یُمَسُّ مَسًّا فھو مَمْسُوْسٌ الامر منه مَسَّ مَسِّ اِمْسَسْ والنھی عنه لَا تَمَسَّ لَا تَمَسِّ لَا تَمْسَسْ الظرف منه

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مَمَسّ" والالة مِمَسّ" ، مِمَسَّة" ، مِمُسَاس" وافعل التفضيل آمَسُّ والمؤنث منه مُسّٰی

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

مَسَّ ۔ مَسَّا ۔ مَسُّوْا ۔ مَسَّتْ ۔ مَسَّتَا ۔ مَسَسْنَ ۔ مَسَسْتَ ۔ مَسَسْتُمَا ۔ مَسَسْتُمْ ۔ مَسَسْتِ ۔ مَسَسْتُمَا ۔ مَسَسْتُنَّ ۔ مَسَسْتُ ۔ مَسَسْنَا ۔

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

مُسَّ ۔ مُسَّا ۔ مُسُّوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَمَسُّ ۔ يَمَسَّانِ ۔ يَمَسُّوْنَ ۔ الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

مَسَّ ۔ مَسَّا ۔ مَسُّوْا ۔ مَسِّیْ ۔ مَسَّا ۔ اِمْسَسْنَ ۔

مضاعف از باب افتعال مصدر اَلْاِضْطِرَارُ

صرف صغیر : اِضْطَرَّ يَضْطَرُّ اِضْطِرَارًا فهو مُضْطَرّ" ۔ و اُضْطُرَّ يُضْطَرُّ اِضْطِرَارًا فذاك مُضْطَرّ" الامر منه اِضْطَرَّ اِضْطَرَّ اِضْطَرِرْ ۔ والنهی عنه لَا تَضْطَرَّ لَا تَضْطَرَّ لَا تَضْطَرِرْ ۔ الظرف منه مُضْطَرّ" ۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِضْطَرَّ ۔ اِضْطَرَّا ۔ اِضْطَرُّوْا ۔ اِضْطَرَّتْ ۔ اِضْطَرَّتَا ۔ اِضْطَرَرْنَ ۔ اِضْطَرَرْتَ ۔ الخ

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

اُضْطُرَّ ۔ اُضْطُرَّا ۔ اُضْطُرُّوْا ۔ اُضْطُرَّتْ ۔ اُضْطُرَّتَا ۔ اُضْطُرِرْنَ ۔ اُضْطُرِرْتَ ۔ الخ

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَضْطَرُّ ۔ يَضْطَرَّانِ ۔ يَضْطَرُّوْنَ ۔ تَضْطَرُّ ۔ تَضْطَرَّانِ ۔ يَضْطَرِرْنَ ۔ تَضْطَرُّ ۔ الخ

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

يُضْطَرُّ ۔ يُضْطَرَّانِ ۔ يُضْطَرُّوْنَ ۔ تُضْطَرُّ ۔ تُضْطَرَّانِ ۔ يُضْطَرَرْنَ ۔ تُضْطَرُّ ۔ الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِضْطَرَّ ۔ اِضْطَرَّا ۔ اِضْطَرُّوْا ۔ اِضْطَرِّیْ ۔ اِضْطَرَّا ۔ اِضْطَرِرْنَ ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر نہی حاضر معروف

لَاتَضْطَرْ ۔ لَا تَضْطَرَّا ۔ لَا تَضْطَرُّوْا ۔ لَا تَضْطَرِّیْ ۔ لَا تَضْطَرَّا ۔ لَا تَضْطَرِرْنَ ۔

صرف کبیر اسم فاعل

مُضْطَرٌّ ۔ مُضْطَرَّانِ ۔ مُضْطَرُّوْنَ ۔ مُضْطَرَّۃٌ ۔ مُضْطَرَّتَانِ ۔ مُضْطَرَّاتٌ

صرف کبیر اسم مفعول

مُضْطَرٌّ ۔ مُضْطَرَّانِ ۔ مُضْطَرُّوْنَ ۔ الخ

تنبیہ :اس باب سے اسم فاعل، مفعول اور ظرف ایک ہی صورت میں ہوں گے لیکن اصل میں فرق ہوگا اسم فاعل کا اصل عین کے کسرہ کیساتھ ہے اور اسم مفعول اور ظرف کا اصل عین کی فتح کیساتھ ہے۔

مضاعف از باب انفعال مصدر اَلْاِ نْسِدَادُ

صرف صغیر: اِنْسَدَّ یَنْسَدُّ اِنْسِدَادًا فھو مُنْسَدٌّ ۔ الامر منه اِنْسَدَّ اِنْسَدَّ اِنْسَدِدْ والنھی عنه لَا تَنْسَدَّ لَا تَنْسَدَّ لَا تَنْسَدِدْ ۔ الظرف منه مُنْسَدٌّ

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِنْسَدَّ ۔ اِنْسَدَّا ۔ اِنْسَدُّوْا ۔ اِنْسَدَّتْ ۔ اِنْسَدَّتَا ۔ اِنْسَدَدْنَ ۔ اِنْسَدَدْتُّ ۔ الخ

مضاعف از باب استفعال مصدر الاستقرار

صرف صغیر: اِسْتَقَرَّ ۔ یَسْتَقِرُّ ۔ اِسْتِقْرَارًا فھو مُسْتَقَرٌّ و اُسْتُقِرَّ ۔ یُسْتَقَرُّ ۔ اِسْتِقْرَارًا فذاك مُسْتَقَرٌّ الامر منه اِسْتَقِرَّ ۔ اِسْتَقِرَّ ۔ اِسْتَقْرِرْ ۔ والنھی عنه لَا تَسْتَقِرَّ ۔ لَا تَسْتَقِرَّ ۔ لَا تَسْتَقْرِرْ ۔ والظرف منه مُسْتَقَرٌّ ۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِسْتَقَرَّ ۔ اِسْتَقَرَّا ۔ اِسْتَقَرُّوْا ۔ اِسْتَقَرَّتْ ۔ اِسْتَقَرَّتَا ۔ اِسْتَقَرَرْنَ ۔ اِسْتَقَرَرْتَ ۔ الخ

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

اُسْتُقِرَّ ۔ اُسْتُقِرَّا ۔ اُسْتُقِرُّوْا ۔ اُسْتُقِرَّتْ ۔ اُسْتُقِرَّتَا ۔ اُسْتُقْرِرْنَ ۔ الخ

صرف کبیر اسم فاعل

مُسْتَقِرٌّ ۔ مُسْتَقِرَّانِ ۔ مُسْتَقِرُّوْنَ ۔ مُسْتَقِرَّۃٌ ۔ مُسْتَقِرَّتَانِ ۔ مُسْتَقِرَّاتٌ ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مضاعف از باب افعال مصدر الامداد

صرف صغیر: اَمَدَّ یُمِدُّ اِمْدَادًا فهو مُمِدٌّ و اُمِدَّ یُمَدُّ اِمْدَادًا فذاك مُمَدٌّ الامر منه اَمِدَّ اَمِدَّ اَمْدِدْ والنهی عنه لَا تُمِدَّ لَا تُمِدَّ لَا تُمْدِدْ الظرف منه مُمَدٌّ

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اَمَدَّ ۔ اَمَدَّا ۔ اَمَدُّوْا ۔ اَمَدَّتْ ۔ اَمَدَّتَا ۔ اَمَدَدْنَ ۔ اَمَدَدْتَّ ۔ اَمْدَدْتُّمَا ۔ اَمْدَدْتُّمْ ۔ اَمْدَدْتِّ ۔ اَمْدَدْتُّمَا ۔ اَمْدَدْتُّنَّ ۔ اَمْدَدْتُّ ۔ اَمْدَدْنَا ۔

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

اُمِدَّ ۔ اُمِدَّا ۔ اُمِدُّوْا ۔ اُمِدَّتْ ۔ اُمِدَّتَا ۔ اُمْدِدْنَ ۔ اُمْدِدْتَّ ۔ اُمْدِدْتُّمَا ۔ اُمْدِدْتُّمْ ۔ اُمْدِدْتِّ ۔ اُمْدِدْتُّمَا ۔ اُمْدِدْتُّنَّ ۔ اُمْدِدْتُّ ۔ اُمْدِدْنَا ۔

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یَمِدُّ ۔ یَمِدَّانِ ۔ یَمِدُّوْنَ ۔ تَمِدُّ ۔ تَمِدَّانِ ۔ یَمْدِدْنَ ۔ تَمِدُّ ۔ تَمِدَّانِ ۔ تَمِدُّوْنَ ۔ تَمِدِّیْنَ ۔ تَمِدَّانِ ۔ تَمْدِدْنَ ۔ اَمِدُّ ۔ نَمِدُّ ۔

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

یُمَدُّ ۔ یُمَدَّانِ ۔ یُمَدُّوْنَ ۔ تُمَدُّ ۔ تُمَدَّانِ ۔ یُمْدَدْنَ ۔ تُمَدُّ ۔ تُمَدَّانِ ۔ تُمَدُّوْنَ ۔ تُمَدِّیْنَ ۔ تُمَدَّانِ ۔ تُمْدَدْنَ ۔ اُمَدُّ ۔ نُمَدُّ ۔

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِمِدَّ ۔ اِمِدَّا ۔ اِمِدُّوْا ۔ اِمِدِّیْ ۔ اِمِدَّا ۔ اِمْدِدْنَ ۔

صرف کبیر نہی حاضر معروف

لَا تَمِدَّ ۔ لَا تَمِدَّا ۔ لَا تَمِدُّوْا ۔ لَا تَمِدِّیْ ۔ لَا تَمِدَّا ۔ لَا تَمْدِدْنَ ۔

صرف کبیر اسم فاعل

مُمِدٌّ ۔ مُمِدَّانِ ۔ مُمِدُّوْنَ ۔ مُمِدَّةٌ ۔ مُمِدَّتَانِ ۔ مُمِدَّاتٌ ۔

صرف کبیر اسم مفعول

مُمَدٌّ ۔ مُمَدَّانِ ۔ مُمَدُّوْنَ ۔ مُمَدَّةٌ ۔ مُمَدَّتَانِ ۔ مُمَدَّاتٌ ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مضاعف از باب تفعل مصدر اَلتَّجَدُّدُ

صرف صغیر: تَجَدَّدَ ، يَتَجَدَّدُ، تَجَدُّدًا ، فهو مُتَجَدِّد" الامرمنه تَجَدَّدْ ، والنهی عنه لَا تَتَجَدَّدْ۔

مضاعف از باب تفعیل مصدر اَلتَّجْدِيْدُ

صرف صغیر: جَدَّدَ ۔ يُجَدِّدُ ۔ تَجْدِيْدًا فهو مُجَدِّد" ۔ و ۔ جُدِّدَ ۔ يُجَدَّدُ ۔ تَجْدِيْدًا فذاك مُجَدَّد" ۔ الامرمنه جَدِّدْ والنهی عنه لَا تُجَدِّدْ ۔

تنبیہ: مضاعف تفعیل اور تفعل کی تصریفات ہر اعتبار سے تصریفات صحیح کی مثل ہیں اس لئے ان کی تصریفات کبیر یہاں چھوڑ دیں گئیں ہیں۔

مضاعف از باب مفاعلة مصدر اَلْمُحَاجَّةُ

صرف صغیر : حَاجَّ ۔ يُحَاجُّ ۔ مُحَاجَّةً فهو مُحَاجّ" ۔ و ۔ حُوْجَّ ۔ يُحَاجُّ ۔ مُحَاجَّةً فذاك مُحَاجّ" ۔ الامر منه حَاجَّ ۔ حَاجِّ ۔ حَاجِجْ ۔ والنهی عنه لَا تُحَاجَّ ۔ لَا تُحَاجِّ ۔ لَا تُحَاجِجْ ۔ الظرف منه مُحَاجّ" ۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

حَاجَّ ۔ حَاجَّا ۔ حَاجُّوْا ۔ حَاجَّتْ ۔ حَاجَّتَا ۔ حَاجَجْنَ ۔ حَاجَجْتَ ۔ حَاجَجْتُمَا ۔ حَاجَجْتُمْ ۔ حَاجَجْتِ ۔ حَاجَجْتُمَا ۔ حَاجَجْتُنَّ ۔ حَاجَجْتُ ۔ حَاجَجْنَا ۔

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

حُوْجَّ ۔ حُوْجَّا ۔ حُوْجُّوْا ۔ حُوْجَّتْ ۔ حُوْجَّتَا ۔ حُوْجِجْنَ ۔ حُوْجِجْتَ ۔ حُوْجِجْتُمَا ۔ حُوْجِجْتُمْ ۔ حُوْجِجْتِ ۔ حُوْجِجْتُمَا ۔ حُوْجِجْتُنَّ ۔ حُوْجِجْتُ ۔ حُوْجِجْنَا ۔

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يُحَاجُّ ۔ يُحَاجَّانِ ۔ يُحَاجُّوْنَ ۔ تُحَاجُّ ۔ تُحَاجَّانِ ۔ يُحَاجِجْنَ ۔ تُحَاجُّ ۔ تُحَاجَّانِ ۔ تُحَاجُّوْنَ ۔ تُحَاجِّيْنَ ۔ تُحَاجَّانِ ۔ تُحَاجِجْنَ ۔ أُحَاجُّ ۔ نُحَاجُّ ۔

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

يُحَاجُّ ۔ يُحَاجَّانِ ۔ يُحَاجُّوْنَ ۔ تُحَاجُّ ۔ تُحَاجَّانِ ۔ يُحَاجَجْنَ ۔ تُحَاجُّ ۔ تُحَاجَّانِ ۔ تُحَاجُّوْنَ ۔ تُحَاجَّيْنَ ۔ تُحَاجَّانِ ۔ تُحَاجَجْنَ ۔ أُحَاجُّ ۔ نُحَاجُّ ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع معروف

لَنْ یُحَاجَّ ۔ لَنْ یُحَاجَّا ۔ لَنْ یُحَاجُّوْا ۔ لَنْ تُحَاجَّ ۔ لَنْ تُحَاجَّا ۔ لَنْ یُحَاجِجْنَ ۔ لَنْ تُحَاجَّ ۔ لَنْ تُحَاجَّا ۔ لَنْ تُحَاجُّوْا ۔ لَنْ تُحَاجِّیْ ۔ لَنْ تُحَاجَّا ۔ لَنْ تُحَاجِجْنَ ۔ لَنْ اُحَاجَّ ۔ لَنْ نُحَاجَّ ۔

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ یُحَاجَّ ۔ لَمْ یُحَاجَّا ۔ لَمْ یُحَاجُّوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع مجہول

لَمْ یُحَاجَّ ۔ لَمْ یُحَاجَّا ۔ لَمْ یُحَاجُّوْا ۔ الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

حَاجَّ ۔ حَاجَّا ۔ حَاجُّوْا ۔ حَاجِّیْ ۔ حَاجَّا ۔ حَاجِجْنَ ۔

صرف کبیر نہی حاضر معروف

لَا تُحَاجَّ ۔ لَا تُحَاجَّا ۔ لَا تُحَاجُّوْا ۔ لَا تُحَاجِّیْ ۔ لَا تُحَاجَّا ۔ لَا تُحَاجِجْنَ ۔

صرف کبیر اسم فاعل

مُحَاجٌّ ۔ مُحَاجَّانِ ۔ مُحَاجُّوْنَ ۔ مُحَاجَّةٌ ۔ مُحَاجَّتَانِ ۔ مُحَاجَّاتٌ ۔

صرف کبیر اسم مفعول

مُحَاجٌّ ۔ مُحَاجَّانِ ۔ مُحَاجُّوْنَ ۔ الخ

تنبیہ : اس باب سے اسم فاعل ومفعول وظرف صورت میں ایک جیسے ہوں گے لیکن اصل میں مختلف ہوں گے۔ کہ اسم فاعل کا اصل عین کے کسرہ کے ساتھ آئے گا یعنی مُحَاجِجٌ اور اسم مفعول وظرف عین کی فتحہ کے ساتھ آئیں گے یعنی مُحَاجَجٌ ۔

مضاعف از باب تفاعل مصدر اَلتَّضَادُّ

صرف صغیر : تَضَادَّ ۔ یَتَضَادُّ ۔ تَضَادًّا فهو مُتَضَادٌّ ۔ الامر منه تَضَادَّ ۔ تَضَادَّ ۔ تَضَادَدْ ۔ والنهی عنه لَا تَتَضَادَّ ۔ لَا تَتَضَادَّ ۔ لَا تَتَضَادَدْ ۔

فائدہ : اس باب کی گردانیں مفاعلۃ کی گردانوں کی طرح آئینگی ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

تصریفات مثال

افادہ : کلمہ مثال باب نصر سے نہیں آتا۔

مثال واوی از باب ضرب مصدر اَلْوَعْدُ

صرف صغیر : وَعَدَ ۔ یَعِدُ ۔ وَعْدًا وَ عِدَةً فهو وَاعِدٌ ۔ وَ وُعِدَ ۔ یُوْعَدُ ۔ وَعْدًا ۔ وَعِدَةً فذاك مَوْعُوْدٌ ۔ الامرمنه عِدْ ۔ والنهی عنه لَا تَعِدْ ۔ الظرف منه مَوْعِدٌ ۔ والالة منه مِیْعَدٌ ، مِیْعَدَةٌ ، مِیْعَادٌ افعل التفضیل منه اَوْعَدُ ۔ والمونث منه وُعْدٰی ۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

وَعَدَ ۔ وَعَدَا ۔ وَعَدُوْا ۔ وَعَدَتْ ۔ وَعَدَتَا ۔ وَعَدْنَ ۔ وَعَدْتَّ ۔ وَعَدْتُّمَا ۔ وَعَدْتُّمْ ۔ وَعَدْتِّ ۔ وَعَدْتُّمَا ۔ وَعَدْتُّنَّ ۔ وَعَدْتُّ ۔ وَعَدْنَا ۔

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

وُعِدَ ۔ وُعِدَا ۔ وُعِدُوْا ۔ وُعِدَتْ ۔ وُعِدَتَا ۔ وُعِدْنَ ۔ وُعِدْتَّ ۔ وُعِدْتُّمَا ۔ وُعِدْتُّمْ ۔ وُعِدْتِّ ۔ وُعِدْتُّمَا ۔ وُعِدْتُّنَّ ۔ وُعِدْتُّ ۔ وُعِدْنَا ۔

افادہ : قانون مثال نمبر ۶ کیساتھ ماضی مجہول کے فاء کلمہ کی واؤ کو ہمزے سے بدلنا جائز ہے۔ یعنی وُعِدَ ۔ وُعِدَا ۔ وُعِدُوْا ۔ الخ کو اُعِدَ ۔ اُعِدَا ۔ اُعِدُوْا ۔ الخ بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ اسی طرح مونث اسم تفضیل وُعْدٰی کو اُعْدٰی پڑھا جاسکتا ہے۔

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یَعِدُ ۔ یَعِدَانِ ۔ تَعِدُ ۔ تَعِدَانِ ۔ یَعِدْنَ ۔ تَعِدُ ۔ تَعِدَانِ ۔ تَعِدُوْنَ ۔ تَعِدِیْنَ ۔ تَعِدَانِ ۔ تَعِدْنَ ۔ اَعِدُ ۔ نَعِدُ ۔

افادہ : مضارع معروف کے فاء کلمہ کی واؤ قانون مثال نمبر ۴ کیساتھ حذف ہوئی اور عِدَةٌ مصدر سے قانون نمبر ۵ کیساتھ حذف کی گئی۔

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

یُوْعَدُ ۔ یُوْعَدَانِ ۔ یُوْعَدُوْنَ ۔ تُوْعَدُ ۔ تُوْعَدَانِ ۔ یُوْعَدْنَ ۔ تُوْعَدُ ۔ تُوْعَدَانِ ۔ تُوْعَدُوْنَ ۔ تُوْعَدِیْنَ ۔ تُوْعَدَانِ ۔ تُوْعَدْنَ ۔ اُوْعَدُ ۔ نُوْعَدُ ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر فعل مضارع معروف مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ

لَیَعِدَنَّ ۔ لَیَعِدَانِّ ۔ لَیَعِدُنَّ ۔ لَتَعِدَنَّ ۔ لَتَعِدَانِّ ۔ لَیَعِدْنَانِّ ۔ لَتَعِدَنَّ ۔ لَتَعِدَانِّ ۔ لَتَعِدُنَّ ۔ لَتَعِدِنَّ ۔ لَتَعِدَانِّ ۔ لَتَعِدْنَانِّ ۔ لَاَعِدَنَّ ۔ لَنَعِدَنَّ ۔

صرف کبیر فعل مجہول مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ

لَیُوْعَدَنَّ ۔ لَیُوْعَدَانِّ ۔ لَیُوْعَدُنَّ ۔ لَتُوْعَدَنَّ ۔ لَتُوْعَدَانِّ ۔ لَیُوْعَدْنَانِّ ۔ لَتُوْعَدَنَّ ۔ لَتُوْعَدَانِّ ۔ لَتُوْعَدُنَّ ۔ لَتُوْعَدِنَّ ۔ لَتُوْعَدَانِّ ۔ لَتُوْعَدْنَانِّ ۔ لَاُوْعَدَنَّ ۔ لَنُوْعَدَنَّ ۔

صرف کبیر فعل مضارع معروف مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ

لَیَعِدَنْ ۔ لَیَعِدُنْ ۔ لَتَعِدَنْ ۔ لَتَعِدَنْ ۔ لَتَعِدُنْ ۔ لَتَعِدِنْ ۔ لَاَعِدَنْ ۔ لَنَعِدَنْ ۔

صرف کبیر فعل مضارع مجہول مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ

لَیُوْعَدَنْ ۔ لَیُوْعَدُنْ ۔ لَتُوْعَدَنْ ۔ لَتُوْعَدَنْ ۔ لَتُوْعَدُنْ ۔ لَتُوْعَدِنْ ۔ لَاُوْعَدَنْ ۔ لَنُوْعَدَنْ ۔

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مستقبل معروف

لَنْ یَّعِدَ ۔ لَنْ یَّعِدَا ۔ لَنْ یَّعِدُوْا ۔ لَنْ تَعِدَ ۔ لَنْ تَعِدَا ۔ لَنْ یَّعِدْنَ ۔ لَنْ تَعِدَ ۔ لَنْ تَعِدَا ۔ لَنْ تَعِدُوْا ۔ لَنْ تَعِدِیْ ۔ لَنْ تَعِدَا ۔ لَنْ تَعِدْنَ ۔ لَنْ اَعِدَ ۔ لَنْ نَّعِدَ ۔

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مستقبل مجہول

لَنْ یُّوْعَدَ ۔ لَنْ یُّوْعَدَا ۔ لَنْ یُّوْعَدُوْا ۔ لَنْ تُوْعَدَ ۔ لَنْ تُوْعَدَا ۔ لَنْ یُّوْعَدْنَ ۔ لَنْ تُوْعَدَ ۔ لَنْ تُوْعَدَا ۔ لَنْ تُوْعَدُوْا ۔ لَنْ تُوْعَدِیْ ۔ لَنْ تُوْعَدَا ۔ لَنْ تُوْعَدْنَ ۔ لَنْ اُوْعَدَ ۔ لَنْ نُّوْعَدَا ۔

صرف کبیر نفی جحد بلم در مستقبل معروف

لَمْ یَعِدْ ۔ لَمْ یَعِدَا ۔ لَمْ یَعِدُوْا ۔ لَمْ تَعِدْ ۔ لَمْ تَعِدَا ۔ لَمْ یَعِدْنَ ۔ لَمْ تَعِدْ ۔ الخ

صرف کبیر نفی جحد بلم در مستقبل مجہول

لَمْ یُوْعَدْ ۔ لَمْ یُوْعَدَا ۔ لَمْ یُوْعَدُوْا ۔ لَمْ تُوْعَدْ ۔ لَمْ تُوْعَدَا ۔ لَمْ یُوْعَدْنَ ۔ الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

عِدْ ۔ عِدَا ۔ عِدُوْا ۔ عِدِیْ ۔ عِدَا ۔ عِدْنَ ۔

صرف کبیر امر حاضر مجہول

لِتُوْعَدْ ۔ لِتُوْعَدَا ۔ لِتُوْعَدُوْا ۔ لِتُوْعَدِیْ ۔ لِتُوْعَدَا ۔ لِتُوْعَدْنَ ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ

عِدَنَّ ۔عِدَانِّ ۔ عِدُنَّ ۔عِدِنَّ ۔ عِدَانِّ ۔عِدْنَانِّ ۔

صرف کبیر امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ

عِدَنْ۔ عِدُنْ ۔عِدِنْ ۔

صرف کبیر امر غائب معروف

لِيَعِدْ ۔لِيَعِدَا ۔ لِيَعِدُوْا ۔ الخ

صرف کبیر امر غائب مجہول

لِيُوْعَدْ ۔لِيُوْعَدَا ۔لِيُوْعَدُوْا ۔الخ

امر غائب معروف بالام تاکید ثقیلہ

لِيَعِدَنَّ ۔لِيَعِدَانِّ ۔ لِيَعِدُنَّ ۔لِتَعِدَنَّ ۔ لِتَعِدَانِّ ۔ لِيَعِدْنَانِّ ۔ لِاَعِدَنَّ ۔ لِنَعِدَنَّ۔

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَعِدْ ۔لَا تَعِدَا ۔لَا تَعِدُوْا ۔لَا تَعِدِیْ ۔ لَا تَعِدَا ۔لَاتَعِدْنَ ۔

صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول

لَا تُوْعَدْ۔ لَا تُوْعَدَا ۔لَا تُوْعَدُوْا ۔لَا تُوْعَدِیْ ۔ لَا تُوْعَدَا ۔ لَا تُوْعَدْنَ۔

صرف کبیر فعل نہی غائب معروف

لَا يَعِدْ ۔لَايَعِدَا ۔لَا يَعِدُوْا ۔لَا تَعِدْ ۔لَا تَعِدَا۔ لَا يَعِدْنَ ۔لَا اَعِدْ ۔لَا نَعِدْ ۔

صرف کبیر فعل نہی غائب مجہول

لَا يُوْعَدْ۔لَا يُوْعَدَا ۔لَا يُوْعَدُوْا ۔لَاتُوْعَدْ۔ لَا تُوْعَدَا ۔لَا يُوْعَدْنَ ۔ لَا اُوْعَدْ۔ لَانُوْعَدْ ۔

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا تَعِدَنَّ ۔لَا تَعِدَانِّ ۔ لَا تَعِدُنَّ ۔ لَا تَعِدِنَّ ۔لَا تَعِدَانِّ ۔ لَا تَعِدْنَانِّ۔

صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا تُوْعَدَنَّ ۔لَا تُوْعَدَانِّ ۔ لَا تُوْعَدُنَّ ۔لَا تُوْعَدِنَّ ۔لَا تُوْعَدَانِّ ۔ لَا تُوْعَدْنَانِّ ۔

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف بانون خفیفہ

لَاتَعِدَنْ ۔لَا تَعِدُنْ ۔لَا تَعِدِنْ ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ

لَا تُوْعَدَنْ ۔ لَا تُوْعَدُنْ ۔ لَا تُوْعَدِنْ ۔

صرف کبیر اسم فاعل

وَاعِد" ۔ وَاعِدَانِ ۔ وَاعِدُوْنَ ۔ وَاعِدَة" ۔ وَاعِدَتَانِ ۔ وَاعِدَات" ۔

صرف کبیر اسم مفعول

مَوْعُوْد" ۔ مَوْعُوْدَانِ ۔ مَوْعُوْدُوْنَ ۔ مَوْعُوْدَة" ۔ مَوْعُوْدَتَانِ ۔ مَوْعُوْدَات" ۔

صرف کبیر اسم ظرف

مَوْعِد" ۔ مَوْعِدَانِ ۔ مَوَاعِدُ ۔ مَوْعِدَة" ۔ مَوْعِدَتَانِ ۔ مَوَاعِدُ ۔

صرف کبیر اسم آلہ

مِيْعَد" ۔ مِيْعَدَا نِ ۔ مَوَاعِدُ ۔ مِيْعَدَة" ۔ مِيْعَدَتَانِ ۔ مَوَاعِدُ ۔ مِيْعَاد" ۔ مِيْعَادَانِ ۔ مَوَاعِيْدُ ۔

افادہ : اسم آلہ میں واؤ بقانون مثال نمبر ایاء ہوئی لیکن اس کی جمع مکسر یعنی مَوَاعِيْدُ اور تصغیر یعنی مُوَيْعِيْد" میں واؤ بسبب علت اعلال (کہ واؤ ساکن بعد کسرہ ہے) نہ ہونے کے واپس آ گئی۔

صرف کبیر اسم تفضیل

اَوْعَدُ ۔ اَوْعَدَان ۔ اَوْعَدُوْنَ ۔ اَوَاعِدُ ۔ وُعْدٰی ۔ وُعْدَيَان ۔ وُعْدَيَات" ۔ وُعَد" ۔

مثال واوی از باب سمع مصدر اَلْوَسْعُ

صرف صغیر : وَسِعَ ۔ يَسَعُ ۔ وَسْعًا وْ سِعَةً فهو وَاسِع" ۔ الامر منه سَعْ ۔ والنهی عنه لَا تَسَعْ ۔ الظرف منه مَوْسِع" ۔ والالة مِيْسَع" و مِيْسَعَة" و مِيْسَاع" ۔ افعل التفضیل اَوْسَعُ ۔ والمؤنث منه وُسْعٰی ۔

افادہ : مصدر اَلْوَسْعُ میں بعد حذف فاء کے عین کو فتحہ دیتے ہیں اور کسرہ بھی دے دیتے ہیں یعنی سَعَة" اور سِعَة" دونوں طرح پڑھ لیتے ہیں۔

مثال واوی از باب فتح مصدر اَلْهِبَةُ

صرف صغیر: وَهَبَ ۔ يَهَبُ ۔ هِبَةً ۔ فهو وَاهِب" ۔ و ۔ وُهِبَ ۔ يُوْهَبُ ۔ هِبَةً فهو مَوْهُوْب" ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

الامرمنه هَبْ ۔والنهی عنه لَا تَهَبْ ۔الظرف منه مَوْهَب" والالة مِيْهَب" ۔ مِيْهَبَة" ۔ مِيْهَاب" افعل التفضيل اَوْهَبُ ۔والمؤنث منه وُهْبٰی ۔

افادہ : باب سَمِعَ کا مضارع معروف۔ يَسَعُ اور باب فتح کا مضارع يَهَبُ اصل میں يَوْسَعُ اور يَوْهَبُ تھے قانون مثال نمبر ۸ کیساتھ واؤ محذوف ہوئی۔

مثال واوی از باب حسب مصدر اَلْوَمْقُ

صرف صغیر : وَمِقَ ۔ يَمِقُ ۔ وَمْقًا وْ مِقَةً ۔ فهو وَامِق" ۔ و۔ وُمِقَ ۔ يُوْمَقُ ۔وَمْقًا وْ مِقَةً ۔فهو مَوْمُوْق" ۔ الامرمنه مِقْ ۔ والنهی عنه لَا تَمِقْ ۔ والظرف مَوْمِق" ۔ والالة مِيْمَق" ، مِيْمَقَة" ، مِيْمَاق" ۔ افعل التفضيل اَوْمَقُ ۔والمؤنث منه وُمْقٰی ۔

افادہ : اس باب کے اعلالات بعینہا وَعَدَ يَعِدُ کے اعلالات کی مثل ہیں۔

مثال واوی از باب افتعال مصدر اَلْاِتِّقَادُ

صرف صغیر : اِتَّقَدَ ۔ يَتَّقِدُ ۔ اِتِّقَادًا ۔ فهو مُتَّقِد" الامرمنه اِتَّقِدْ ۔والنهی عنه لَاتَتَّقِدْ ۔ الظرف منه مُتَّقَد" ۔

افادہ : اِتَّقَدَ ۔ يَتَّقِدُ ۔ اِتِّقَادًا ان کا اصل اِوْتَقَدَ ۔ يَوْتَقِدُ ۔ اِوْتِقَادًا فهو مُوْتَقِد" ہے ۔قانون مثال نمبر ۸ کیساتھ واؤ کو تاء کر کے تاء افتعال میں ادغام کر دیا گیا۔

مثال یائی از باب ضرب مصدر اَلْيَسْرُ

صرف صغیر : يَسَرَ ۔ يَيْسِرُ ۔ يَسْرًا ۔ فهو يَاسِر" ويُسِرَ ۔ يُوْسَرُ ۔ يَسْرًا ۔فهو مَيْسُوْر" الامرمنه اِيْسِرْ ۔ والنهی عنه لَا تَيْسِرْ الظرف منه مَيْسِر" والالة منه مِيْسَر" و مِيْسَرَة" و مِيْسَار" ۔ افعل التفضيل منه اَيْسَرُ والمؤنث منه يُسْرٰی ۔

افادہ : اس باب کے مضارع مجہول میں قانون نمبر ۲ کیساتھ یاء واؤ ہوئی۔اس کے سوا اس میں کوئی اعلال نہیں کیا گیا۔

مثال یائی از باب افتعال مصدر اَلْاِتِّسَارُ

صرف صغیر : اِتَّسَرَ ۔ يَتَّسِرُ ۔ اِتِّسَارًا ۔ فهو مُتَّسِر" ۔ الامرمنه اِتَّسِرْ ۔ والنهی عنه لَا تَتَّسِرْ ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

افادہ : اِتَّسَرَ ۔ یَتَّسِرُ ۔ اِتِّسَارًا اصل میں اِیْتَسَرَ ۔ یَیْتَسِرُ ۔ اِیْتِسَارًا ہے۔یاءقانون افتعال نمبر ۸ کیساتھ تاء ہوکر تاء افتعال میں مدغم ہوئی۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِتَّسَرَ ۔ اِتَّسَرَا ۔ اِتَّسَرُوْا ۔ اِتَّسَرَتْ ۔اِتَّسَرَتَا ۔ اِتَّسَرْنَ ۔ اِتَّسَرْتَ ۔ اِتَّسَرْتُمَا ۔ اِتَّسَرْتُمْ ۔ اِتَّسَرْتِ۔ اِتَّسَرْتُمَا ۔اِتَّسَرْتُنَّ ۔اِتَّسَرْتُ ۔اِتَّسَرْنَا ۔

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یَتَّسِرُ ۔ یَتَّسِرَانِ ۔ یَتَّسِرُوْنَ ۔ تَتَّسِرُ ۔ تَتَّسِرَانِ ۔ یَتَّسِرْنَ ۔ تَتَّسِرُ ۔ تَتَّسِرَانِ ۔ تَتَّسِرُوْنَ ۔ تَتَّسِرِیْنَ ۔تَتَّسِرَانِ ۔ تَتَّسِرْنَ ۔ اَتَّسِرُ ۔ نَتَّسِرُ ۔

صرف کبیر فعل امر حاضر معروف

اِتَّسِرْ ۔ اِتَّسِرَا۔ اِتَّسِرُوْا ۔اِتَّسِرِیْ ۔اِتَّسِرَا۔ اِتَّسِرْنَ ۔

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَاتَتَّسِرْ ۔لَا تَتَّسِرَا ۔لَا تَتَّسِرُوْا ۔لَا تَتَّسِرِیْ ۔لَاتَتَّسِرَا ۔لَا تَتَّسِرْنَ۔

صرف کبیر اسم فاعل

مُتَّسِرٌ ۔ مُتَّسِرَانِ ۔ مُتَّسِرُوْنَ ۔ مُتَّسِرَۃٌ ۔ مُتَّسِرَتَانِ ۔ مُتَّسِرَاتٌ ۔

تصریفات اجوف

افادہ : اجوف کی گردانیں ثلاثی مجرد کے تین بابوں نصر،ضرب اور سمع سے آتی ہیں جیسے قَالَ یَقُوْلُ،بَاعَ یَبِیْعُ اور خَافَ یَخَافُ۔

اجوف واوی از باب نصر مصدر اَلْقَوْلُ

صرف صغیر: قَالَ یَقُوْلُ قَوْلًا فهو قَائِلٌ و قِیْلَ یُقَالُ قَوْلًا فهو مَقُوْلٌ الامرمنه قُلْ والنهی عنه لَا تَقُلْ الظرف منه مَقَالٌ والالة منه مِقْوَلٌ مِقْوَلَةٌ مِقْوَالٌ افعل التفضیل منه اَقْوَلُ والمونث منه قُوْلٰی۔

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

قَالَ، قَالَا، قَالُوْا، قَالَتْ، قَالَتَا، قُلْنَ، قُلْتَ، قُلْتُمَا،قُلْتُمْ، قُلْتِ،قُلْتُمَا، قُلْتُنَّ، قُلْتُ، قُلْنَا

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

افادہ : قَالَ دراصل قَوَلَ ہے۔قانون اجوف نمبرا کے سبب واؤ الف ہوئی قَالَتَا تک اسی طرح ہے۔اوراس کے بعد قُلْنَ ماضی معروف میں آخر تک جب واؤ متحرکہ الف ہوکر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگئی تو قانون نمبر ۷ کے مطابق قاف کو مضموم کیا۔

صرف کبیر فعل ماضی مثبت مجہول

قِيْلَ، قِيْلَا، قِيْلُوْا، قِيْلَتْ، قِيْلَتَا، قُلْنَ، قُلْتَ، قُلْتُمَا، قُلْتُمْ، قُلْتِ، قُلْتُمَا، قُلْتُنَّ، قُلْتُ، قُلْنَا۔

افادہ: قُوِلَ ماضی مجہول میں بقانون اجوف نمبر۹ قِيْلَ ہوا۔قِيْلَتَا تک ایک ہی حکم ہے۔ قُلْنَ میں آخر تک واؤ بالتقائے ساکنین گرگئی اور بسبب واوی ہونے کے قانون نمبر۱۰ کے مطابق قاف کو ضمہ دیتے ہیں۔

صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

يَقُوْلُ، يَقُوْلَانِ، يَقُوْلُوْنَ، تَقُوْلُ، تَقُوْلَانِ، يَقُلْنَ، تَقُوْلُ، تَقُوْلَانِ، تَقُوْلُوْنَ، تَقُوْلِيْنَ، تَقُوْلَانِ، تَقُلْنَ، اَقُوْلُ، نَقُوْلُ۔

افادہ : يَقُوْلُ دراصل يَقْوُلُ ہے۔قانون اجوف نمبر۲ کے مطابق واؤ کا ضمہ قاف کو دے دیا گیا اور مضارع مجہول يُقْوَلُ میں واؤ کی فتحہ ماقبل کو دینے کے بعد اسے الف کرتے ہیں اور یہ الف يُقَلْنَ اور تُقَلْنَ میں بسبب التقائے ساکنین کے گرجاتا ہے۔

صرف کبیر فعل مضارع مثبت مجہول

يُقَالُ، يُقَالَانِ، يُقَالُوْنَ، تُقَالُ، تُقَالَانِ، يُقَلْنَ، تُقَالُ، تُقَالَانِ، تُقَالُوْنَ، تُقَالِيْنَ، تُقَالَانِ، تُقَلْنَ، اُقَالُ، نُقَالُ۔

صرف کبیر نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ يَّقُوْلَ، لَنْ يَّقُوْلَا، لَنْ يَّقُوْلُوْا، لَنْ تَقُوْلَ، لَنْ تَقُوْلَا، لَنْ يَّقُلْنَ، لَنْ تَقُوْلَ، لَنْ تَقُوْلَا، لَنْ تَقُوْلُوْا، لَنْ تَقُوْلِيْ، لَنْ تَقُوْلَا، لَنْ تَقُلْنَ، لَنْ اَقُوْلَ، لَنْ نَّقُوْلَ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مستقبل مجہول

لَنْ يُّقَالَ، لَنْ يُّقَالَا، لَنْ يُّقَالُوْا، لَنْ تُقَالَ، لَنْ تُقَالَا، لَنْ يُّقَلْنَ، لَنْ تُقَالَ، لَنْ تُقَالَا،

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

لَنْ تُقَالُوْا، لَنْ تُقَالِیْ، لَنْ تُقَالَا، لَنْ تُقَلْنَ، لَنْ اُقَالَ، لَنْ نُّقَالَ

صرف کبیر نفی جحد بلم در مستقبل معروف

لَمْ یَقُلْ، لَمْ یَقُوْلَا، لَمْ یَقُوْلُوْا، لَمْ تَقُلْ، لَمْ تَقُوْلَا، لَمْ یَقُلْنَ، لَمْ تَقُلْ، لَمْ تَقُوْلَا، لَمْ تَقُوْلُوْا، لَمْ تَقُوْلِیْ، لَمْ تَقُوْلَا، لَمْ تَقُلْنَ، لَمْ اَقُلْ، لَمْ نَقُلْ

صرف کبیر نفی جحد بلم در مستقبل مجہول

لَمْ یُقَلْ، لَمْ یُقَالَا، لَمْ یُقَالُوْا، لَمْ تُقَلْ، لَمْ تُقَالَا، لَمْ یُقَلْنَ، لَمْ تُقَلْ، لَمْ تُقَالَا، لَمْ تُقَالُوْا، لَمْ تُقَالِیْ، لَمْ تُقَالَا، لَمْ تُقَلْنَ، لَمْ اُقَلْ، لَمْ نُقَلْ

افادہ : نفی جحد بلَمْ میں سوائے اس کے کہ لَمْ یَقُلْ اور اس کے اخوات میں واؤ اور لَمْ یُقَلْ اور اس کے اخوات میں الف بوجہ التقاءِ ساکنین گر گیا، کوئی اور تبدیلی واقع نہ ہوئی سوائے اس تبدیلی کے جو مضارع میں ہو چکی۔

صرف کبیر لام تاکید بانون ثقیلہ در مستقبل معروف

لَیَقُوْلَنَّ، لَیَقُوْلَانِّ، لَیَقُوْلُنَّ، لَتَقُوْلَنَّ، لَتَقُوْلَانِّ، لَیَقُلْنَانِّ، لَتَقُوْلَنَّ، لَتَقُوْلَانِّ، لَتَقُوْلُنَّ، لَتَقُوْلِنَّ، لَتَقُوْلَانِّ، لَتَقُلْنَانِّ، لَاَقُوْلَنَّ، لَنَقُوْلَنَّ

صرف کبیر لام تاکید بانون ثقیلہ در مستقبل مجہول

لَیُقَالَنَّ، لَیُقَالَانِّ، لَیُقَالُنَّ، لَتُقَالَنَّ، لَتُقَالَانِّ، لَیُقَلْنَانِّ، لَتُقَالَنَّ، لَتُقَالَانِّ، لَتُقَالُنَّ، لَتُقَالِنَّ، لَتُقَالَانِّ، لَتُقَلْنَانِّ، لَاُقَالَنَّ، لَنُقَالَنَّ

صرف کبیر امر حاضر معروف

قُلْ ، قُوْلَا، قُوْلُوْا، قُوْلِیْ، قُوْلَا، قُلْنَ

افادہ : قُلْ صیغہ امر کو فعل مضارع تَقُوْلُ سے بناتے ہیں۔ اوّل سے علامت مضارع کو حذف کیا اور آخر کو وقف امر کی وجہ سے ساکن کیا۔ التقائے ساکنین کی وجہ سے واؤ گر گئی تو قُلْ ہوا۔ بعض علماء صرف قُلْ کو اس کے اصل یعنی اُقْوُلْ سے بناتے ہیں۔ واؤ کی حرکت ماقبل کو دینے کے بعد التقائے ساکنین کی وجہ سے واؤ کو حذف کرتے ہیں اور ہمزہ وصل کو بھی بوجہ استغناء حذف کر دیتے ہیں۔

اسی طریقے کے مطابق امر کے دوسرے صیغوں کو قیاس کرنا چاہئے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

فائدہ : صیغ امر بالام اور صیغ نہی نفی جحد بلم کے صیغوں کی مثل ہیں کہ جزم کی جگہ میں واؤ اور الف گر جائے گا۔

صرف کبیر امر حاضر معروف با نون ثقیلہ

قُوْلَنَّ، قُوْلَانِّ، قُوْلُنَّ، قُوْلِنَّ، قُوْلَانِّ، قُلْنَانِّ

افادہ : امر و نہی میں واؤ اور الف جو مواقع جزم میں ساقط ہو گئے تھے۔ نون ثقیلہ و خفیفہ آنے کی صورت میں نون سے پہلے حرف کے متحرک ہونے کی وجہ سے واپس آ جائیں گے جیسے قُلْ سے قُوْلَنَّ، لِتُقَلْ سے لِتُقَالَنَّ ۔

صرف کبیر امر حاضر معروف با نون خفیفہ

قُوْلَنْ، قُوْلُنْ، قُوْلِنْ

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف

لِيَقُلْ، لِيَقُوْلَا، لِيَقُوْلُوْا، لِتَقُلْ، لِتَقُوْلَا، لِيَقُلْنَ، لِاَقُلْ، لِنَقُلْ

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف با نون ثقیلہ

لِيَقُوْلَنَّ، لِيَقُوْلَانِّ، لِيَقُوْلُنَّ، لِتَقُوْلَنَّ، لِتَقُوْلَانِّ، لِيَقُلْنَانِّ، لِاَقُوْلَنَّ، لِنَقُوْلَنَّ

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف با نون خفیفہ

لِيَقُوْلَنْ، لِيَقُوْلُنْ، لِنَقُوْلَنْ، لِاَقُوْلَنْ

صرف کبیر امر مجہول

لِيُقَلْ، لِيُقَالَا، لِيُقَالُوْا، لِتُقَلْ، لِتُقَالَا، لِيُقَلْنَ، لِتُقَلْ، لِتُقَالَا، لِتُقَالُوْا، لِتُقَالِيْ، لِتُقَالَا، لِتُقَلْنَ، لِاُقَلْ، لِنُقَلْ

صرف کبیر امر مجہول با نون ثقیلہ

لِيُقَالَنَّ، لِيُقَالَانِّ، لِيُقَالُنَّ، لِتُقَالَنَّ، لِتُقَالَانِّ، لِيُقَلْنَانِّ، لِتُقَالَنَّ، لِتُقَالَانِّ، لِتُقَالُنَّ، لِتُقَالِنَّ، لِتُقَالَانِّ، لِتُقَلْنَانِّ، لِاُقَالَنَّ، لِنُقَالَنَّ

صرف کبیر امر مجہول با نون خفیفہ

لِيُقَالَنْ، لِيُقَالُنْ، لِتُقَالَنْ، لِتُقَالَنْ، لِتُقَالُنْ، لِتُقَالِنْ، لِاُقَالَنْ، لِنُقَالَنْ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر نہی حاضر معروف

لَا تَقُلْ، لَا تَقُوْلَا، لَا تَقُوْلُوْا، لَا تَقُوْلِیْ، لَا تَقُوْلَا، لَا تَقُلْنَ

صرف کبیر نہی غائب ومتکلم معروف

لَا یَقُلْ، لَا یَقُوْلَا، لَا یَقُوْلُوْا، لَا تَقُلْ، لَا تَقُوْلَا، لَا یَقُلْنَ، لَا اَقُلْ، لَا نَقُلْ

صرف کبیر نہی معروف بانون ثقیلہ

لَا یَقُوْلَنَّ، لَا یَقُوْلَانِّ، لَا یَقُوْلُنَّ، لَا تَقُوْلَنَّ، لَا تَقُوْلَانِّ، لَا یَقُلْنَانِّ، لَا تَقُوْلَنَّ، لَا تَقُوْلَانِّ، لَا تَقُوْلُنَّ، لَا تَقُوْلِنَّ، لَا تَقُوْلَانِّ، لَا تَقُلْنَانِّ، لَا اَقُوْلَنَّ، لَا نَقُوْلَنَّ

صرف کبیر نہی مجہول بانون ثقیلہ

لَا یُقَالَنَّ، لَا یُقَالَانِّ، لَا یُقَالُنَّ الخ

صرف کبیر اسم فاعل

قَائِلٌ"، قَائِلَانِ، قَائِلُوْنَ، قَائِلَةٌ"، قَائِلَتَانِ، قَائِلَاتٌ"

صرف کبیر اسم مفعول

مَقُوْلٌ"، مَقُوْلَانِ، مَقُوْلُوْنَ، مَقُوْلَةٌ"، مَقُوْلَتَانِ، مَقُوْلَاتٌ"

افادہ : مَقُوْلٌ" اصل میں مَقْوُوْلٌ" تھا۔ بقانون اجوف نمبر۲ کی حرکت ماقبل کو دی اور پھر التقائے ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا۔

افادہ : مَقْوُوْلٌ" اور اس کی مثل میں اختلاف ہے کہ اس میں واؤ پہلی حذف ہوتی ہے یا دوسری، بعض کہتے ہیں کہ اس میں دوسری واؤ حذف ہوتی ہے اس لئے کہ وہ زائدہ ہے اور حرف زائدہ حذف کے زیادہ لائق ہے اور بعض کہتے ہیں کہ پہلی واؤ حذف ہوتی ہے کیونکہ دوسری واؤ علامت مفعول ہے اور علامت حذف نہیں کی جاتی۔ مصنف علم الصیغہ کے نزدیک راجح یہ ہے کہ پہلی حذف ہوتی ہے کیونکہ عام دستور یہ ہے کہ اس جیسے ساکنوں میں پہلا حرف حذف ہوتا ہے خواہ وہ زائدہ ہو یا اصلی۔ لہذا مقول اور اس کی مثل کو بھی اہل نظر کے طریقوں سے باہر نہیں لانا چاہئے۔

نکتہ : اس اختلاف کا ثمرہ فقہی مسائل میں ظاہر ہوگا۔ مثلاً ایک شخص قسم اٹھالے کہ وہ آج واؤ زائدہ اپنی کلام میں استعمال نہیں کرے گا تو لفظ مَقُوْلٌ" اگر وہ زبان پر لاتا ہے تو حذف اوّل کے

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

قائل کے نزدیک حانث ہوجائے گا اور حذف دوم کے قائل کے مذہب پر حانث نہ ہوگا۔

(علم الصیغہ ص ۴۶)

صرف کبیر اسم ظرف

مَقَالٌ، مَقَالَانِ، مَقَالُ، مَقَالَةٌ، مَقَالَتَانِ، مَقَالُ

صرف کبیر اسم آلہ

مِقْوَلٌ، مِقْوَلَانِ، مَقَاوِلُ، مِقْوَلَةٌ، مِقْوَلَتَانِ، مَقَاوِلُ، مِقْوَالٌ، مِقْوَالَانِ، مَقَاوِيْلُ

صرف کبیر اسم تفضیل

اَقْوَلُ، اَقْوَلَانِ، اَقْوَلُوْنَ، اَقَاوِلُ، قُوْلٰى، قُوْلَيَانِ، قُوْلَيَاتٌ، قُوَلٌ

اجوف واوی از باب سمع مصدر اَلْخَوْفُ

صرف صغیر : خَافَ يَخَافُ خَوْفًا فهو خَائِفٌ و خِيْفَ يُخَافُ خَوْفًا فهو مَخُوْفٌ الامر منه خَفْ النهیٰ عنه لَا تَخَفْ والظرف مَخَافٌ والالة مِخْوَفٌ مِخْوَفَةٌ مِخْوَافٌ .افعل التفضیل اَخْوَفُ والمونث منه خُوْفٰى

صرف کبیر فعل ماضی معروف

خَافَ ، خَافَا ، خَافُوْا ، خَافَتْ ، خَافَتَا ، خِفْنَ ، خِفْتَ ،خِفْتُمَا ، خِفْتُمْ ، خِفْتِ ، خِفْتُمَا ، خِفْتُنَّ ، خِفْتُ ، خِفْنَا

افادہ : خِفْنَ میں تاء آخر عین کلمہ کے مکسور ہونے کی وجہ سے حذف عین کے بعد فاء کلمہ کو کسرہ دیتے ہیں اور باقی صیغوں کے اعلال حسب قوانین لائے جائیں گے۔

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

خِيْفَ ، خِيْفَا ، خِيْفُوْا خِيْفَتْ ، خِيْفَتَا ، خِفْنَ ، خِفْتَ ، خِفْتُمَا ، خِفْتُمْ ، خِفْتِ ، خِفْتُمَا ، خِفْتُنَّ ، خِفْتُ ، خِفْنَا

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَخَافُ،يَخَافَانِ، يَخَافُوْنَ الخ۔ ان میں اعلال يُقَالُ ، يُقَالَانِ کی مثال ہوگا۔

صرف کبیر امر حاضر معروف

خَفْ، خَافَا، خَافُوْا، خَافِيْ، خَافَا، خَفْنَ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اجوف اور مہموز العین سے امر کے صیغوں میں امتیاز؟

اجوف سے امر کے صیغوں اور مہموز العین سے امر کے صیغوں (کہ ان میں سل والے قاعدہ کیساتھ ہمزہ حذف ہوتا ہے) کے درمیان امتیاز اس طرح کریں گے کہ اجوف میں واحد مذکر اور جمع مونث کے سوا تمام صیغوں میں عین کلمہ باقی رہے گا جیسے قُوْلَا، قُوْلُوْا، قُوْلِیْ، بِیْعَا، بِیْعُوْا، بِیْعِیْ۔ اور واحد میں بھی نون ثقیلہ وخفیفہ آنے کی حالت میں عین کلمہ واپس آجاتا ہے۔ بخلاف مہموز العین کے کہ اس کے تمام صیغوں میں عین کلمہ محذوف ہوتا ہے جیسے زِرْ، زَرَا، زِرُوْا، زِرِیْ، زِرْنَ۔

صرف کبیر امر حاضر با نون ثقیلہ

خَافَنَّ، خَافَانِّ، خَافُنَّ، خَافِنَّ، خَافَانِّ، خَفْنَانِّ

اجوف واوی از باب استفعال مصدر الاستقامۃ

صرفِ صغیر: اِسْتَقَامَ، یَسْتَقِیْمُ، اِسْتِقَامَۃً، فھو مُسْتَقِیْم" اُسْتُقِیْمَ یُسْتَقَامُ اَسْتِقَامَۃ" فذاك مُسْتَقَام" الامر منه اِسْتَقِمْ والنھی عنه لَا تَسْتَقِمْ، الظرف منه مُسْتَقَام"

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اَسْتَقَامَ، اِسْتَقَامَا، اِسْتَقَامُوْا، اِسْتَقَامَتْ، اِسْتَقَامَتَا، اِسْتَقَمْنَ، اِسْتَقَمْتَ، اِسْتَقَمْتُمَا، اِسْتَقَمْتُمْ، اِسْتَقَمْتِ، اِسْتَقَمْتُمَا، اِسْتَقَمْتُنَّ، اِسْتَقَمْتُ، اِسْتَقَمْنَا

افادہ: اِسْتَقَامَ میں قانون اجوف نمبر۲ کیساتھ اعلال ہوا اور یَسْتَقِیْمُ میں اسی قانون کیساتھ حرکت واؤ ماقبل کو دی جائے گی اور پھر قانون مثال نمبر ا کیساتھ واؤ کو یاء کردیں گے۔

صرف کبیر فعل ماضی مثبت مجہول

اُسْتُقِیْمَ، اُسْتُقِیْمَا، اُسْتُقِیْمُوْا، اُسْتُقِیْمَتْ، اُسْتُقِیْمَتَا، اُسْتُقِمْنَ، اُسْتُقِمْتَ، اُسْتُقِمْتُمَا، اُسْتُقِمْتُمْ، اُسْتُقِمْتِ، اُسْتُقِمْتُمَا، اُسْتُقِمْتُنَّ، اُسْتُقِمْتُ، اُسْتُقِمْنَا

صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

یَسْتَقِیْمُ، یَسْتَقِیْمَانِ، یَسْتَقِیْمُوْنَ، تَسْتَقِیْمُ، تَسْتَقِیْمَانِ، یَسْتَقِمْنَ، تَسْتَقِیْمُ، تَسْتَقِیْمَانِ، تَسْتَقِیْمُوْنَ، تَسْتَقِیْمِیْنَ، تَسْتَقِیْمَانِ، تَسْتَقِمْنَ، اَسْتَقِیْمُ، نَسْتَقِیْمُ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

یُسْتَقَامُ، یُسْتَقَامَانِ، یُسْتَقَامُوْنَ الخ

اجوف واوی از باب افعال مصدر الْاِقَامَةُ

صرف صغیر: اَقَامَ یُقِیْمُ اِقَامَةً فھو مُقِیْم" و اُقِیْمَ یُقَامُ، اقَامَةً فھو مُقَام" الامر منه اَقِمْ والنھی عنه لَا تُقِمْ الظرف منه مُقَام" ۔

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

اَقَامَ، اَقَامَا، اَقَامُوْا، اَقَامَتْ، اَقَامَتَا، اَقَمْنَ، اَقَمْتَ الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

اَقِمْ، اَقِیْمَا، اَقِیْمُوْا، اَقِیْمِیْ، اَقِیْمَا، اَقِمْنَ

باب افتعال از مصدر اَلْاِقْتِیَادُ (اجوف واوی)

صرف صغیر: اِقْتَادَ یَقْتَادُ اِقْتِیَادًا فھو مُقْتَاد" و اُقْتِیْدَ یُقْتَادُ اِقْتِیَادًا فھو مُقْتَاد" الامر منه اِقْتَدْ والنھی عنه تَقْتَدْ الظرف منه مُقْتَاد"

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

اِقْتَادَ، اِقْتَادَا، اِقْتَادُوْا، اِقْتَادَتْ، اِقْتَادَتَا، اِقْتَدْنَ، اِقْتَدْتَ، اِقْتَدْتُمَا، اِقْتَدْتُمْ، اِقْتَدْتِ، اِقْتَدْتُمَا، اِقْتَدْتُنَّ، اِقْتَدْتُ، اِقْتَدْنَا

صرف کبیر فعل ماضی مثبت مجہول

اُقْتِیْدَ، اُقْتِیْدَا، اُقْتِیْدُوْا، اُقْتِیْدَتْ، اُقْتِیْدَتَا، اُقْتِدْنَ، اُقْتِدْتَ، اُقْتِدْتُمَا، اُقْتِدْتُمْ، اُقْتِدْتِ، اُقْتِدْتُمَا، اُقْتِدْتُنَّ، اُقْتِدْتُ، اُقْتِدْنَا

صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

یَقْتَادُ، یَقْتَادَانِ، یَقْتَادُوْنَ، تَقْتَادُ، تَقْتَادَانِ، یَقْتَدْنَ، تَقْتَادُ، تَقْتَادَانِ، تَقْتَادُوْنَ، تَقْتَادِیْنَ، تَقْتَادَانِ، تَقْتَدْنَ، اَقْتَادُ، نَقْتَادُ

صرف کبیر فعل امر حاضر معروف

اِقْتَدْ، اِقْتَادَا، اِقْتَادُوْا، اِقْتَادِیْ، اِقْتَادَا، اِقْتَدْنَ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر فعل امر حاضر معروف بانوم ثقیلہ

اِقْتَادَنَّ، اِقْتَادَانِّ، اِقْتَادُوْنَّ، اِقْتَادِنَّ، اِقْتَادَانِّ، اِقْتَدْنَانِّ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَاتَقْتَدْ، لَا تَقْتَادَا، لَا تَقْتَادُوْا، لَا تَقْتَادِیْ، لَا تَقْتَادَا، لَا تَقْتَدْنَ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ

لَا تَقْتَادَنَّ، لَا تَقْتَادَانِّ، لَا تَقْتَادُنَّ، لَا تَقْتَادَانِّ، لَا تَقْتَدْنَانِّ

اجوف یائی از باب ضرب مصدر اَلْبَیْعُ

صرف صغیر: بَاعَ یَبِیْعُ بَیْعًا فھو بَائِعٌ و بِیْعَ یُبَاعُ بَیْعًا فھو مَبِیْعٌ الامر منه بِعْ والنھی عنه لَا تَبِعْ الظرف منه مَبِیْعٌ و الالة منه مِبْیَعٌ مِبْیَعَةٌ مِبْیَاعٌ افعل التفضیل منه اَبْیَعُ و المونث منه بُوْعیٰ

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

بَاعَ، بَاعَا، بَاعُوْا، بَاعَتْ، بَاعَتَا، بِعْنَ، بِعْتَ، بِعْتُمَا، بِعْتُمْ، بِعْتِ، بِعْتُمَا، بِعْتُنَّ، بِعْتُ، بِعْنَا

افادہ : بَاعَ اصل میں بَیَعَ ہے۔اس میں یاء بقانون اجوف نمبر ا الف ہوئی اور جمع مونث غائب کے صیغہ یعنی بِعْنَ سے متکلم مع الغیر تک کے صیغوں میں یاء اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی تو قانون نمبر ۸ کے مطابق فاء کلمہ کو کسرہ دیا گیا

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

بِیْعَ، بِیْعَا، بِیْعُوْا، بِیْعَتْ، بِیْعَتَا، بِعْنَ، بِعْتَ ؎

افادہ : بِیْعَ اصل میں بُیِعَ تھا۔بقانون اجوف نمبر ۹ یاء کا کسرہ باء کو دیتے ہیں اور یاء بِعْنَ جمع مونث غائب ماضی مجہول میں تا آخر التقائے ساکنین کے سبب گر گئی۔

صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

یَبِیْعُ، یَبِیْعَانِ، یَبِیْعُوْنَ، تَبِیْعُ، تَبِیْعَانِ، یَبِعْنَ، تَبِیْعُ، تَبِیْعَانِ، تَبِیْعُوْنَ، تَبِیْعِیْنَ، تَبِیْعَانِ، تَبِعْنَ، اَبِیْعُ، نَبِیْعُ

افادہ : یَبِیْعُ اصل میں یَبْیِعُ ہے۔اس میں تا آخر بقانون اجوف نمبر ۲ یاء کی حرکت ماقبل

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

حرف کی طرف نقل کی گئی اور یاء جو یَبِعْنَ اور تَبِعْنَ میں تھی التقائے ساکنین کی وجہ سے گر گئی۔

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

یُبَاعُ، یُبَاعَانِ، یُبَاعُوْنَ، تُبَاعُ، تُبَاعَانِ، یُبَعْنَ، تُبَاعُ، تُبَاعَانِ، تُبَاعُوْنَ، تُبَاعِیْنَ، تُبَاعَانِ، تُبَعْنَ، اُبَاعُ، نُبَاعُ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مستقبل معروف

لَنْ یَّبِیْعَ، لَنْ یَّبِیْعَا، لَنْ یَّبِیْعُوْا۔الخ

نفی جحد بلم در مستقبل معروف

لَمْ یَبِعْ، لَمْ یَبِیْعَا، لَمْ یَبِیْعُوْا۔الخ

نفی جحد بلم در مستقبل مجہول

لَمْ یُبَعْ، لَمْ یُبَاعَا، لَمْ یُبَاعُوْا۔الخ

لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَیَبِیْعَنَّ، لَیَبِیْعَانِّ، لَیَبِیْعُنَّ، لَتَبِیْعَنَّ، لَتَبِیْعَانِّ، لَیَبِعْنَانِّ، لَتَبِیْعَنَّ، لَتَبِیْعَانِّ، لَتَبِیْعُنَّ، لَتَبِیْعِنَّ، لَتَبِیْعَانِّ، لَتَبِعْنَانِّ، لَاَبِیْعَنَّ، لَنَبِیْعَنَّ

لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَیُبَاعَنَّ، لَیُبَاعَانِّ، لَیُبَاعُنَّ، لَتُبَاعَنَّ، لَتُبَاعَانِّ، لَیُبَعْنَانِّ، لَتُبَاعَنَّ، لَتُبَاعَانِّ، لَتُبَاعُنَّ، لَتُبَاعِنَّ، لَتُبَاعَانِّ، لَتُبَعْنَانِّ، لَاُبَاعَنَّ، لَنُبَاعَنَّ

صرف کبیر امر حاضر معروف

بِعْ، بِیْعَا، بِیْعُوْا، بِیْعِیْ، بِیْعَا، بِعْنَ

امر حاضر معروف با نون ثقیلہ

بِیْعَنَّ، بِیْعَانِّ، بِیْعُنَّ، بِیْعِنَّ، بِیْعَانِّ، بِعْنَانِّ

افادہ: امر بالام اور نہی کی گردانیں لَمْ یَبِعْ کی طرح آئیں گی اور ان کے نون ثقیلہ اور نون خفیفہ کی گردانوں میں یائے محذوف واپس آئے گی۔

صرف کبیر اسم فاعل

بَائِعٌ، بَائِعَانِ، بَائِعُوْنَ، بَائِعَةٌ، بَائِعَتَانِ، بَائِعَاتٌ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر اسم مفعول

مَبِیْع"، مَبِیْعَانِ، مَبِیْعُوْنَ، مَبِیْعَة"، مَبِیْعَتَانِ، مَبِیْعَات"

صرف کبیر اسم ظرف

مَبِیْع"، مَبِیْعَانِ، مَبَائِعُ۔الخ

افادہ :اس باب میں ظرف اور اسم مفعول ہم شکل ہوتے ہیں کہ ظرف بھی مَبِیْع" ہے اور مفعول بھی مَبِیْع" ہے لیکن اصل دونوں کے مختلف ہیں۔ظرف کا اصل مَبِیْع" ہے۔قانون اجوف نمبر۲ کیساتھ عین کلمہ کی حرکت فاء کو دی اور بس۔جبکہ اسم مفعول کا اصل مَبْیُوْع" ہے۔یاء کی حرکت ما قبل کو دی۔ایک قول کی بناء پر واؤ کو حذف کیا تو مَبْیُع" ہوا اور دوسرے قول کی بناء پر یاء کو حذف کیا مَبُوْع" ہوا۔پھر اجوف واوی کیساتھ اشتباہ سے بچنے کے لئے جب واؤ کو یاء سے بدل کیا تو مَبْیُع" ہوا یاء کی رعائت کرتے ہوئے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدلا تو مَبِیْع" بن گیا۔

صرف کبیر اسم آلہ

مِبْیَع"، مِبْیَعَانِ، مَبَائِعُ، مِبْیَعَة"، مِبْیَعَتَانِ، مَبَائِعُ، مِبْیَاع"، مِبْیَاعَانِ، مَبَائِعُ

صرف کبیر اسم تفضیل

اَبْیَعُ، اَبْیَعَانِ، اَبْیَعُوْنَ، اَبَائِعُ، بُوْعٰی، بُوْعَیَانِ، بُوْعَیَات"، بُیَع"

اجوف یائی از باب سمع مصدر اَلنَّیْلُ

صرف صغیر: نَالَ یَنَالُ نَیْلًا فهو نَائِل" و نِیْلَ یُنَالُ نَیْلًا فهو مَنِیْل" الامر منه نَلْ والنهی عنه لَا تَنَلْ الظرف منه مَنَال" والالة مِنْیَل" مِنْیَلَة" مِنْیَال" افعل التفضیل اَنْیَلُ و المونث منه نِیْلٰی۔

اجوف یائی از باب افتعال مصدر اَلْاِخْتِیَار

صرف صغیر :اِخْتَارَ، یَخْتَارُ، اِخْتِیَارًا، فهو مُخْتَار"،و اُخْتِیْرَ، یُخْتَارُ اِخْتِیَارًا فذاك مُخْتَار" الامر منه اِخْتَرْ، والنهی عنه لَا تَخْتَرْ

اجوف یائی از باب استفعال بصدر اَلْاِسْتِخَارَةُ

صرف صغیر: اِسْتَخَارَ، یَسْتَخِیْرُ، اِسْتِخَارَةً، فهو مُسْتَخِیْر"، اُسْتُخِیْرَ، یُسْتَخَارُ، اِسْتِخَارَةً، فذاك مُسْتَخَار"، الامر منه اِسْتَخِرْ، والنهی عنه لَا تَسْتَخِرْ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

تصریفات ناقص

افادہ : کلمہ ناقص باب حَسِبَ یَحْسِبُ سے نہیں آتا۔

ناقص واوی از باب نصر مصدر اَلدُّعَاءُ وَالدَّعْوَۃ"

صرف صغیر : دَعَا یَدْعُوْ دُعَاءً و دَعْوَۃً فھو دَاعٍ و دُعِیَ یُدْعٰی دُعَاءً و دَعْوَۃً فھو مَدْعُوٌّ" الامر منه اُدْعُ والنھی عنه لَا تَدْعُ الظرف منه مُدْعٰی والا لة منه مِدْعٰی مِدْعَاۃ" مِدْعَاء" افعل التفضیل منه اَدْعٰی و المونث منه دُعْیٰی

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

دَعَا، دَعَوَا، دَعَوْا، دَعَتْ، دَعَتَا، دَعَوْنَ، دَعَوْتَ، دَعَوْتُمَا، دَعَوْتُمْ، دَعَوْتِ، دَعَوْتُمَا، دَعَوْتُنَّ، دَعَوْتُ، دَعَوْنَا

صرف کبیر فعل ماضی مثبت مجہول

دُعِیَ، دُعِیَا، دُعُوْا، دُعِیَتْ، دُعِیَتَا، دُعِیْنَ، دُعِیْتَ، دُعِیْتُمَا، دُعِیْتُمْ، دُعِیْتِ، دُعِیْتُمَا، دُعِیْتُنَّ، دُعِیْتُ، دُعِیْنَا

صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

یَدْعُوْ، یَدْعُوَانِ، یَدْعُوْنَ، تَدْعُوْ، تَدْعُوَانِ، یَدْعُوْنَ، تَدْعُوْ، تَدْعُوَانِ، تَدْعُوْنَ، تَدْعِیْنَ، تَدْعُوَانِ، تَدْعُوْنَ، اَدْعُوْ، نَدْعُوْ

صرف کبیر فعل مضارع مثبت مجہول

یُدْعٰی، یُدْعَیَانِ، یُدْعَوْنَ، تُدْعٰی، تُدْعَیَانِ، یُدْعَیْنَ، تُدْعٰی، تُدْعَیَانِ، تُدْعَوْنَ، تُدْعَیْنَ، تُدْعَیَانِ، تُدْعَیْنَ، اُدْعٰی، نُدْعٰی

صرف کبیر لام تاکید با نون ثقیلہ در مستقبل معروف

لَیَدْعُوَنَّ، لَیَدْعُوَانِّ، لَیَدْعُنَّ، لَتَدْعُوَنَّ، لَتَدْعُوَانِّ، لَیَدْعُوْنَانِّ، لَتَدْعُوَنَّ، لَتَدْعُوَانِّ، لَتَدْعُنَّ، لَتَدْعِنَّ، لَتَدْعُوَانِّ، لَتَدْعُوْنَانِّ، لَاَدْعُوَنَّ، لَنَدْعُوَنَّ

صرف کبیر لام تاکید با نون ثقیلہ در مستقبل مجہول

لَیُدْعَیَنَّ، لَیُدْعَیَانِّ، لَیُدْعَوُنَّ، لَتُدْعَیَنَّ، لَتُدْعَیَانِّ، لَیُدْعَیْنَانِّ، لَتُدْعَیَنَّ، لَتُدْعَیَانِّ، لَتُدْعَوُنَّ، لَتُدْعَیِنَّ، لَتُدْعَیَانِّ، لَتُدْعَیْنَانِّ، لَاُدْعَیَنَّ، لَنُدْعَیَنَّ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

افادہ : مضارع مجہول بانون ثقیلہ لَیُدْعَیَنَّ اصل میں یُدْعٰی تھا۔ جب لام تاکید اس کے اوّل میں اور نون ثقیلہ آخر میں لائے تو نون ثقیلہ چونکہ اپنے ماقبل کی فتحہ چاہتا ہے اور الف قابل حرکت نہیں ہے۔ لہذا یاء کو جو الف کی اصل تھی واپس لائے اور اسے فتحہ دے دی۔

لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل معروف

لَیَدْعُوَنْ، لَیَدْعُنْ، لَتَدْعُوَنْ، لَتَدْعُوَنْ، لَتَدْعُنْ، لَتَدْعِنْ، لَاَدْعُوَنْ، لَنَدْعُوَنْ

لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل مجہول

لَیُدْعَیَنْ، لَیُدْعَوُنْ، لَتُدْعَیَنْ، لَتُدْعَیَنْ، لَتُدْعَوُنْ، لَتُدْعَیِنْ، لَاُدْعَیَنْ، لَنُدْعَیَنْ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مستقبل معروف

لَنْ یَّدْعُوَ، لَنْ یَّدْعُوَا، لَنْ یَّدْعُوْا، لَنْ تَدْعُوَ، لَنْ تَدْعُوَا، لَنْ یَّدْعُوْنَ، لَنْ تَدْعُوَ، لَنْ تَدْعُوْا، لَنْ تَدْعِیْ، لَنْ تَدْعُوَا، لَنْ تَدْعُوْنَ، لَنْ اَدْعُوَ، لَنْ نَّدْعُوَ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مستقبل مجہول

لَنْ یُّدْعٰی، لَنْ یُدْعَیَا، لَنْ یُّدْعَوْا، لَنْ تُدْعٰی، لَنْ تُدْعَیَا، لَنْ یُّدْعَیْنَ، لَنْ تُدْعٰی، لَنْ تُدْعَیَا، لَنْ تُدْعَوْا، لَنْ تُدْعٰی، لَنْ تُدْعَیَا، لَنْ تُدْعَیْنَ، لَنْ اُدْعٰی، لَنْ نُّدْعٰی

صرف کبیر نفی بلم در مستقبل معروف

لَمْ یَدْعُ، لَمْ یَدْعُوَا، لَمْ یَدْعُوْ، لَمْ تَدْعُ، لَمْ تَدْعُوَا، لَمْ یَدْعُوْنَ، لَمْ تَدْعُ، لَمْ تَدْعُوَا، لَمْ تَدْعُوْا، لَمْ تَدْعِیْ، لَمْ تَدْعُوَا، لَمْ تَدْعُوْنَ، لَمْ اَدْعُ، لَمْ نَدْعُ

صرف کبیر نفی جحد بلم در مستقبل مجہول

لَمْ یُدْعَ، لَمْ یُدْعَیَا، لَمْ یُدْعَوْا، لَمْ تُدْعَ، لَمْ تُدْعَیَا، لَمْ یُدْعَیْنَ، لَمْ تُدْعَ، لَمْ تُدْعَیَا، لَمْ تُدْعَوْا، لَمْ تُدْعَیْ، لَمْ تُدْعَیَا، لَمْ تُدْعَیْنَ، لَمْ اُدْعَ لَمْ نُدْعَ

صرف کبیر امر حاضر معروف

اُدْعُ، اُدْعُوَا، اُدْعُوْا، اُدْعِیْ، اُدْعُوَا، اُدْعُوْنَ

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف

لِیَدْعُ، لِیَدْعُوَا، لِیَدْعُوْا، لِتَدْعُ، لِتَدْعُوَا، لِیَدْعُوْنَ، لِاَدْعُ لِنَدْعُ

صرف کبیر امر مجہول

لِیُدْعَ، لِیُدْعَیَا، تا آخر لَمْ یُدْعَ، لَمْ یُدْعَیَا کی طرح

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

امر حاضر با نون ثقیلہ

اُدْعُوَنَّ، اُدْعُوَانِّ، اُدْعُنَّ، اُدْعِنَّ، اُدْعُوِانِّ، اُدْعُوْنَانِّ

امر غائب و متکلم با نون ثقیلہ

لِيَدْعُوَنَّ، لِيَدْعُوَانِّ، لِيَدْعُنَّ، لِتَدْعُوَنَّ، لِتَدْعُوَانِّ، لِيَدْعُوْنَانِّ، لِاَدْعُوَنَّ، لِنَدْعُوَنَّ

امر مجہول با نون ثقیلہ

لِيُدْعَيَنَّ، تا آخر بصورت مضارع مجہول با نون ثقیلہ

صرف کبیر نہی معروف

لَا يَدْعُ، لَا يَدْعُوَا، لَا يَدْعُوْا، لَا تَدْعُ، لَا تَدْعُوَا، لَا يَدْعُوْنَ، لَا تَدْعُ، لَا تَدْعُوَا، لَا تَدْعُوْا، لَا تَدْعِيْ، لَا تَدْعُوَا، لَا تَدْعُوْنَ، لَا اَدْعُ، لَا نَدْعُ

صرف کبیر نہی مجہول

لَا يُدْعَ تا آخر بقیاس لَمْ يُدْعَ مجہول

نہی معروف با نون ثقیلہ

لَا يَدْعُوَنَّ، لَا يَدْعُوَانِّ، تا آخر

نہی مجہول با نون ثقیلہ

لَا يُدْعَيَنَّ، لَا يُدْعَيَانِّ، تا آخر بقیاس امر با نون ثقیلہ

صرف کبیر اسم فاعل

دَاعٍ، دَاعِيَانِ، دَاعُوْنَ، دَاعِيَةٌ، دَاعِيَتَانِ، دَاعِيَاتٌ

صرف کبیر اسم مفعول

مَدْعُوٌّ، مَدْعُوَّانِ، مَدْعُوُّوْنَ، مَدْعُوَّةٌ، مَدْعُوَّتَانِ، مَدْعُوَّاتٌ

ناقص واوی از باب سمع مصدر اَلرِّضَا وَالرِّضْوَانُ

صرف صغیر: رَضِيَ يَرْضٰى رِضًا وَّ رِضْوَانًا فهو رَاضٍ و رُضِيَ يُرْضٰى رِضًا وَّ رِضْوَانًا فذاك مَرْضِيٌّ، الامر منه اِرْضَ، و النهى عنه لَا تَرْضَ، الظرف منه مَرْضًى، والالة منه مِرْضًى، و مِرْضَاةٌ و مِرْضَاءٌ وافعل التفضيل منه اَرْضٰى و المونث منه رُضْيٰى

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ناقص یائی از باب ضرب مصدر اَلرَّمْیُ

صرف صغیر: رَمٰی، یَرْمِیْ، رَمْیًا فهو رَامٍ و رُمِیَ یُرْمٰی رَمْیًا فهو مَرْمِیٌّ، الامر منه اِرْمِ لِتُرْمَ، لِیُرْمَ، والنهی عنه لَا تَرْمِ، الظرف منه مَرْمًی والآلة منه مِرْمًی، مِرْمَاةٌ، مِرْمَاءٌ، وافعل التفضیل منه اَرْمٰی والمونث منه رُمْیٰی

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

رَمٰی، رَمَیَا، رَمَوْا، رَمَتْ، رَمَتَا، رَمَیْنَ، رَمَیْتَ، رَمَتُمَا، رَمَیْتُمْ، رَمَیْتِ، رَمَیْتُمَا، رَمَیْتُنَّ، رَمَیْتُ، رَمَیْنَا

صرف کبیر فعل ماضی مثبت مجہول

رُمِیَ، رُمِیَا، رُمُوْا، رُمِیَتْ، رُمِیَتَا، رُمِیْنَ، رُمِیْتَ، رُمِیْتُمَا، رُمِیْتُمْ، رُمِیْتِ، رُمِیْتُمَا، رُمِیْتُنَّ، رُمِیْتُ، رُمِیْنَا

صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

یَرْمِیْ، یَرْمِیَانِ، یَرْمُوْنَ، تَرْمِیْ، تَرْمِیَانِ، یَرْمِیْنَ، تَرْمِیْ، تَرْمِیَانِ، تَرْمُوْنَ، تَرْمِیْنَ، تَرْمِیَانِ، تَرْمِیْنَ، اَرْمِیْ، نَرْمِیْ

صرف کبیر فعل مضارع مثبت مجہول

یُرْمٰی، یُرْمَیَانِ، یُرْمَوْنَ، تُرْمٰی، تُرْمَیَانِ، یُرْمَیْنَ، تُرْمٰی، تُرْمَیَانِ، تُرْمَوْنَ، تُرْمَیْنَ، تُرْمَیَانِ، تُرْمَیْنَ، اُرْمٰی، نُرْمٰی

لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَیَرْمِیَنَّ، لَیَرْمِیَانِّ، لَیَرْمُنَّ، لَتَرْمِیَنَّ، لَتَرْمِیَانِّ، لَیَرْمِیْنَانِّ، لَتَرْمِیَنَّ، لَتَرْمِیَانِّ، لَتَرْمُنَّ، لَتَرْمِنَّ، لَتَرْمِیَانِّ، لَتَرْمِنَانِّ، لَاَرْمِیَنَّ، لَنَرْمِیَنَّ

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در مستقبل مجہول

لَیُرْمَیَنَّ، لَیُرْمَیَانِّ، لَیُرْمَوُنَّ، لَتُرْمَیَنَّ، لَتُرْمَیَانِّ، لَیُرْمَیْنَانِّ، لَتُرْمَیَنَّ، لَتُرْمَیَانِّ، لَتُرْمَوُنَّ، لَتُرْمَیِنَّ، لَتُرْمَیَانِّ، لَتُرْمَیْنَانِّ، لَاُرْمَیَنَّ، لَنُرْمَیَنَّ

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ یَّرْمِیَ، لَنْ یَّرْمِیَا، لَنْ یَّرْمُوْا، لَنْ تَرْمِیَ، لَنْ تَرْمِیَا، لَنْ یَّرْمِیْنَ، لَنْ تَرْمِیَ، لَنْ تَرْمِیَا،

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

لَنْ تَرْمُوْا، لِنْ تَرْمِیْ، لَنْ تَرْمِیَا، لَنْ تَرْمِیْنَ، لَنْ اَرْمِیْ، لَنْ نَّرْمِیْ

نفی تاکید بلن در مستقبل مجہول

لَنْ یُّرْمٰی، لَنْ یُّرْمَیَا، لَنْ یُّرْمَوْا، لَنْ تُرْمٰی، لَنْ تُرْمَیَا، لَنْ یُّرْمَیْنَ، لَنْ تُرْمٰی، لَنْ تُرْمَیَا، لَنْ تُرْمَوْا، لَنْ تُرْمَیْ، لَنْ تُرْمَیَا، لَنْ تُرْمَیْنَ، لَنْ اُرْمٰی، لَنْ نُّرْمٰی

نفی جحد بلم در مستقبل معروف

لَمْ یَرْمِ، لَمْ یَرْمِیَا، لَمْ یَرْمُوْا، لَمْ تَرْمِ، لَمْ تَرْمِیَا، لَمْ یَرْمِیْنَ، لَمْ تَرْمِ، لَمْ تَرْمِیَا، لَمْ تَرْمُوْا، لَمْ تَرْمِیْ، لَمْ تَرْمِیَا، لَمْ تَرْمِیْنَ، لَمْ اَرْمِ، لَمْ نَرْمِ

نفی جحد بلم در مستقبل مجہول

لَمْ یُرْمَ، لَمْ یُرْمَیَا، لَمْ یُرْمَوْا، لَمْ تُرْمَ، لَمْ تُرْمَیَا، لَمْ یُرْمَیْنَ، لَمْ تُرْمَ، لَمْ تُرْمَیَا، لَمْ تُرْمَوْا، لَمْ تُرْمَیْ، لَمْ تُرْمَیَا، لَمْ تُرْمَیْنَ، لَمْ اُرْمَ، لَمْ نُرْمَ

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِرْمِ، اِرْمِیَا، اِرْمُوْا، اِرْمِیْ، اِرْمِیَا، اِرْمِیْنَ

سوال: اِرْمُوْا فعل امر کو تَرْمُوْنَ سے بناتے ہیں بعد حذف علامت مضارع کے مابعد حرف کے ساکن ہونے کی وجہ سے جب ہمزہ وصلی لاتے ہیں تو چاہئے تھا کہ ہمزہ مضموم لاتے اس لئے کہ عین کلمہ مضموم ہے یعنی اُرْمُوْا بناتے۔

جواب: اگرچہ تَرْمُوْنَ میں عین کلمہ فی الحال مضموم ہے لیکن اصل میں مکسور ہے۔ اس لئے کہ اس کا اصل تَرْمِیُوْنَ ہے۔ ہمزہ وصلی باعتبار حرکت اصلیہ کے لاتے ہیں۔ اسی وجہ سے اُدْعِیْ میں جس کو تَدْعِیْنَ سے بنایا جاتا ہے ہمزہ وصلی مضموم لاتے ہیں۔

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف

لِیَرْمِ، لِیَرْمِیَا، لِیَرْمُوْا، لِتَرْمِ، لِتَرْمِیَا، لِیَرْمِیْنَ، لِاَرْمِ، لِنَرْمِ

صرف کبیر امر مجہول

لِیُرْمَ، لِیُرْمَیَا، لِیُرْمَوْا، لِتُرْمَ، لِتُرْمَیَا، لِیُرْمَیْنَ، لِتُرْمَ، لِتُرْمَیَا، لِتُرْمَوْا، لِتُرْمَیْ، لِتُرْمَیَا، لِتُرْمَیْنَ، لِاُرْمَ، لِنُرْمَ

امر حاضر معروف با نون ثقیلہ

اِرْمِیَنَّ، اِرْمِیَانِّ، اِرْمُنَّ، اِرْمِنَّ، اِرْمِیَانِّ، اِرْمِیْنَانِّ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

امر غائب ومتکلم معروف بانون ثقیلہ

لِیَرْمِیَنَّ، لِیَرْمِیَانِّ، تا آخر بقیاس مضارع معروف بانون ثقیلہ

امر مجہول بانون ثقیلہ

لِیُرْمَیَنَّ، لِیُرْمَیَانِّ، تا آخر بقیاس مضارع مجہول بانون ثقیلہ

امر حاضر معروف بانون خفیفہ

اِرْمِیَنْ، اِرْمُنْ، اِرْمِنْ

امر غائب ومتکلم معروف بانون خفیفہ

لِیَرْمِیَنْ، لِیَرْمُنْ، لِتَرْمِیَنْ، لِاَرْمِیَنْ، لِنَرْمِیَنْ

امر مجہول بانون خفیفہ

لِیُرْمَیَنْ، لِیُرْمَوُنْ، لِتُرْمَیَنْ، لِتُرْمَیَنْ، لِتُرْمَوُنْ، لِتُرْمَیِنْ، لِاُرْمَیَنْ، لِنُرْمَیَنْ

صرف کبیر نہی معروف

لَا یَرْمِ، لَا یَرْمِیَا، لَا یَرْمُوْا، لَا تَرْمِ، لَا تَرْمِیَا، لَا یَرْمِیْنَ، لَا تَرْمِ، لَا تَرْمِیَا، لَا تَرْمُوْا، لَا تَرْمِیْ، لَا تَرْمِیَا، لَا تَرْمِیْنَ، لَا اَرْمِ، لَا نَرْمِ

صرف کبیر نہی مجہول

لَا یُرْمَ، لَا یُرْمَیَا، لَا یُرْمَوْا، لَا تُرْمَ، لَا تُرْمَیَا، لَا یُرْمَیْنَ، لَا تُرْمَ، لَا تُرْمَیَا، لَا تُرْمَوْا، لَا تُرْمِیْ، لَا تُرْمَیَا، لَا تُرْمَیْنَ، لَا اُرْمَ، لَا نُرْمَ

صرف کبیر نہی معروف بانون خفیفہ

لَا یَرْمِیَنْ، لَا یَرْمُنْ، لَا تَرْمِیَنْ، لَا تَرْمِیَنْ، لَا تَرْمُنْ، لَا اَرْمِیَنْ، لَا نَرْمِیَنْ

نہی مجہول بانون خفیفہ

اس کی گردان امر مجہول بانون خفیفہ کی مثل ہوگی

صرف کبیر اسم فاعل

رَامٍ، رَامِیَانِ، رَامُوْنَ، رَامِیَۃٌ، رَامِیَتَانِ، رَامِیَاتٌ

رامٍ : اس کا اصل رَامِیٌ ہے۔ حالت رفعی وجری میں یاء کو ساکن کیا گیا پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا گیا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

رَامِیَانِ : تثنیہ اسم فاعل کا یہ صیغہ جب ضمیر متکلم کی طرف مضاف ہو تو نون گر جائے گا اور ضمیر کیساتھ رَامِیَایَ بنے گا اور نصبی، جری حالت میں رَامِیَتَی ہوگا۔

رَامُوْنَ : اس کا اصل رَامِیُوْنَ ہے اعلال کے بعد رَامُوْنَ ہوا۔ رَامُوْنَ کو جب ضمیر متکلم کی طرف مضاف کیا جائے گا تو رفعی، نصبی اور جری ان تمام حالتوں میں رَامِـــیَّ بولا جائے گا۔ البتہ تقدیری طور پر ان میں فرق ہوگا۔ رفعی حالت میں اس کا اصل رَامُـــوْیَ ہوگا اور نصبی و جری حالت میں اصل رَامِیْیَ ہوگا۔

صرف کبیر اسم مفعول

مَرْمِیّ"، مَرْمِیَّان ِ، مَرْمِیُّوْنَ، مَرْمِیَّة"، مَرْمِیَّتَان ِ، مَرْمِیَّات"

صرف کبیر اسم ظرف

مَرْمًی، مَرْمِیَان ِ، مَرَامٍ

مَرْمًی : مضارع مکسور العین ہونے کے باوجود اس باب سے اسم ظرف مفتوح العین یعنی مَرْمَیٌ آتا ہے۔ یاء ماقبل فتحہ کی وجہ سے الف ہوئی اور الف نون تنوینی کی وجہ سے اجتماع ساکنین کے سبب گر گیا۔ اسی طرح مِـــرْمَـــی اسم آلہ میں اعلال ہوا اور بوقت عدم تنوین کے الف باقی رہے گا جیسے اَلْمَرْمٰی۔ ظرف مَرْمًی کی جمع مَرَامٍ ہے جو اصل میں مَرَامِی تھی۔ قانون ناقص نمبر ۱۵ کے مطابق یاء کو گرانے کے بعد تنوین لائے تو مَرَامٍ بن گیا۔ آرَامٍ جمع تفضیل اصل میں اَرَامِیُ ہے۔ اسی قانون کیساتھ آرَامٍ کی شکل اختیار کی۔

صرف کبیر اسم آلہ

مِرْمًی، مِرْمَیَان ِ، مَرَامٍ، مِرْمَاة"، مِرْمَاتَان ِ، مَرَامٍ، مِرْمَاء"، مِرْمَائَان ِ، مَرَامِیّ"

صرف کبیر اسم تفضیل

اَرْمٰی، اَرْمَیَان ِ، اَرْمَوْنَ، اَرَامٍ، رُمْیٰی، رُمْیَیَان ِ، رُمْیَیَات"، رُمًی

ناقص یائی از باب سمع مصدر اَلْخَشْیَةُ

صرف صغیر: خَشِـیَ یَـخْشٰـی خَشْیَةً فهو خَـاشٍ و خُشِیَ یُخْشٰی خَشْیَةً فذاك مَـخْشِیّ"، الامر منه اِخْشَ و النهی عنه لَا تَخْشَ، الظرف منه مَخْشًی، والالة منه مِخْشًی، مِخْشَیَة"، مِخْشَاء" افعل التفضیل المذکر اَخْشٰی والمونث منه خُشْیٰی

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر فعل ماضی معروف

خَشِیَ، خَشِیَا، خَشُوْا، خَشِیَتْ، خَشِیَتَا، خَشِیْنَ، خَشِیْتَ، خَشِیْتُمَا، خَشِیْتُمْ، خَشِیْتِ، خَشِیْتُمَا، خَشِیْتُنَّ، خَشِیْتُ، خَشِیْنَا

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

خُشِیَ تا آخر مثل رُمِیَ مجہول

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یَخْشٰی، یَخْشَیَانِ، یَخْشَوْنَ، تَخْشٰی، تَخْشَیَانِ، یَخْشَیْنَ، تَخْشٰی، تَخْشَیَانِ، تَخْشَوْنَ، تَخْشَیْنَ، تَخْشَیَانِ، تَخْشَیْنَ، اَخْشٰی، نَخْشٰی

صرف کبیر مضارع مجہول

یُخْشٰی تا آخر بوضع یُرْمٰی مجہول

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِخْشَ، اِخْشَیَا، اِخْشَوْا، اِخْشَیْ، اِخْشَیَا، اِخْشَیْنَ

تصریفات لفیف

افادہ :لفیف میں فاءکلمہ کا حکم مثال کے فاءکلمہ کا ہوگا کہ اس میں کوئی اعلال نہ ہوگا اور لام کلمہ کا حکم ناقص کے لام کلمہ کا ہوگا۔

لفیف مفروق از باب ضرب مصدر اَلْوِقَایَۃُ

صرف صغیر : وَقٰی یَقِیْ وِقَایَۃً فھو وَاقٍ و وُقِیَ یُوْقٰی وِقَایَۃً فذاك مَوْقِیّ" الامرمنه قِ والنهی عنه لَا تَقِ الظرف مَوْقًی و الالة مِیْقًی مِیْقَاۃ" مِیْقَاء" افعل التفضیل منه اَوْقٰی والمونث منه وُقْیٰی

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

وَقٰی، وَقَیَا، وَقَوْا، وَقَتْ، وَقَتَا، وَقَیْنَ، وَقَیْتَ، وَقَیْتُمَا، وَقَیْتُمْ، وَقَیْتِ، وَقَیْتُمَا، وَقَیْتُنَّ، وَقَیْتُ، وَقَیْنَا

صرف کبیر ماضی مجہول

وُقِیَ، وُقِیَا، تا آخر مثل رُمِیَ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

يَقِيْ، يَقِيْيَانِ، يَقُوْنَ، تَقِيْ، تَقِيْيَانِ، يَقِيْنَ، تَقِيْ، تَقِيْيَانِ، تَقُوْنَ، تَقِيْنَ، تَقِيْيَانِ تَقِيْنَ، اَقِيْ، نَقِيْ

صرف کبیر فعل مضارع مثبت مجہول

يُوْقٰى، يُوْقَيَانِ، يُوْقَوْنَ، تُوْقٰى، تُوْقَيَانِ، يُوْقَيْنَ، تُوْقٰى، تُوْقَيَانِ، تُوْقَوْنَ، تُوْقَيْنَ، تُوْقَيَانِ، تُوْقَيْنَ، اُوْقٰى، نُوْقٰى

لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَيَقِيَنَّ، لَيَقِيَانِّ، لَيَقُنَّ، لَتَقِيَنَّ، لَتَقِيَانِّ، لَيَقِيْنَانِّ، لَتَقِيَنَّ، لَتَقِيَانِّ، لَتَقُنَّ، لَتَقِنَّ، لَتَقِيَانِّ، لَتَقِيْنَانِّ، لَاَقِيَنَّ، لَنَقِيَنَّ

لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَيُوْقَيَنَّ، تا آخر مثل لَيُرْمَيَنَّ، تا آخر

فعل مستقبل معروف موکد بانون خفیفہ

لَيَقِيَنْ، لَيَقُنْ، لَتَقِيَنْ، لَتَقِيَنْ، لَتَقُنْ، لَتَقِنْ، لَاَقِيَنْ، لَنَقِيَنْ

فعل مستقبل مجہول موکد بانون خفیفہ

لَيُوْقَيَنْ، لَيُوْقَوُنْ، لَتُوْقَيَنْ، لَتُوْقَيَنْ، لَتُوْقَوُنْ، لَتُوْقَيِنْ، لَاُوْقَيَنْ، لَنُوْقَيَنْ

نفی تاکید بلن در مستقبل معروف

لَنْ يَّقِيَ، لَنْ يَّقِيَا، لَنْ يَّقُوْا، لَنْ تَقِيَ، لَنْ تَقِيَا، لَنْ يَّقِيْنَ، لَنْ تَقِيَ، لَنْ تَقِيَا، لَنْ تَقُوْا، لَنْ تَقِيْ، لَنْ تَقِيَا، لَنْ تَقِيْنَ، لَنْ اَقِيَ، لَنْ نَّقِيَ

نفی تاکید بلن در مستقبل مجہول

لَنْ يُّوْقٰى، لَنْ يُّوْقَيَا، لَنْ يُّوْقَوْا، لَنْ تُوْقٰى، لَنْ تُقَيَا، لَنْ يُّوْقَيْنَ، لَنْ تُوْقٰى، لَنْ تُوْقَيَا، لَنْ تُوْقَوْا، لَنْ تُوْقَيْ، لَنْ تُوْقَيَا، لَنْتُوْقَيْنَ، لَنْ اُوْقٰى، لَنْ نُّوْقٰى

نفی جحد بلم در مستقبل معروف

لَمْ يَقِ، لَمْ يَقِيَا، لَمْ يَقُوْا، لَمْ تَقِ، لَمْ تَقِيَا، لَمْ يَقِيْنَ، لَمْ تَقِ، لَمْ تَقِيَا، لَمْ تَقُوْا، لَمْ تَقِيْ، لَمْ تَقِيَا، لَمْ تَقِيْنَ، لَمْ اَقِ، لَمْ نَقِ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

نفی جحد بلم در مستقبل مجہول

لَمْ یُوْقَ، لَمْ یُوْقَیَا، لَمْ یُوْقَوْا، لَمْ تُوْقَ، لَمْ تُوْقَیَا، لَمْ یُوْقَیْنَ، لَمْ تُوْقَ، لَمْ تُوْقَیَا، لَمْ تُوْقَوْا، لَمْ تُوْقَیْ، لَمْ تُوْقَیَا، لَمْ تُوْقَیْنَ، لَمْ اُوْقَ، لَمْ نُوْقَ

صرف کبیر امر حاضر معروف

قِ، قِیَا، قُوْا، قِیْ، قِیَا، قِیْنَ

امر غائب و متکلم معروف

لِیَقِ، لِیَقِیَا، لِیَقُوْا، لِتَقِ، لِتَقِیَا، لِیَقِیْنَ، لِاَقِ، لِنَقِ

امر مجہول

لِیُوْقَ، لِیُوْقَیَا، لِیُوْقَوْا، لِتُوْقَ، لِتُوْقَیَا، لِیُوْقَیْنَ، لِتُوْقَ، لِتُوْقَیَا، لِتُوْقَوْا، لِتُوْقَیْ، لِتُوْقَیَا، لِتُوْقَیْنَ، لِاُوْقَ، لِنُوْقَ

امر حاضر معروف با نون ثقیلہ

قِیَنَّ، قِیَانِّ، قُنَّ، قِیَانِّ، قِیْنَانِّ

امر غائب و متکلم معروف

لِیَقِیَنَّ، لِیَقِیَانِّ، لِیَقُنَّ، لِتَقِیَنَّ، لِتَقِیَانِّ، لِیَقِیْنَانِّ، لِاَقِیَنَّ، لِنَقِیَنَّ

امر مجہول

لِیُوْقَیَنَّ، لِیُوْقَیَانِّ، لِیُوْقَوُنَّ، تا آخر

امر حاضر معروف با نون خفیفہ

قِیَنْ، قُنْ، قِنْ

افادہ: لفیف اور ناقص میں نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ کے احکام پہچاننے کا طریقہ یہ ہے کہ آخر کے حرف علت کو دیکھا جائے اگر اصلی ہو اور حذف ہو چکا ہو تو اسے واپس لایا جائے گا کیونکہ اس کا حذف سکون کی وجہ سے تھا۔ نون کے آنے کی وجہ سے سکون ختم ہو گئی اور اس واپس لائے گئے حرف علت کو فتحہ دی جائے گی کیونکہ فتحہ خفیف حرکت ہے جیسے اِطْوِیَنَّ اُغْزُوْنَّ، اِرْوَیَنْ اور اگر حرف علت ضمیر ہو تو اس کے ماقبل حرف کو دیکھو۔ اگر ماقبل مفتوح ہو تو حرف علت کو خود اس کے مناسب حرکت دی جائے گی جیسے اِرْوَوُنَّ، اِرْوَیِنَّ قرآن مجید میں ہے وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ اور

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اگر ماقبل مفتوح نہ ہوتو اسے حذف کیا جائے گا جیسے اِطْوُوْا سے اِطْوُنَّ، اُغْزُوْا الْقَوْمَ، یَا اِمْرَاَةُ اُغْزِیْ الْقَوْمَ۔ (مراح الارواح)

امر مجہول بانون خفیفہ

لِیُوْقَیَنْ، لِیُوْقَوُنْ، لِتُوْقَیَنْ، لِتُوْقَیَنْ، لِتُوْقَوُنْ، لِتُوْقَیِنْ، لِاُوْقَیَنْ، لِنُوْقَیَنْ

صرف کبیر نہی معروف

لَایَقِ ، لَا یَقِیَا، لَا یَقُوْا، لَا تَقِ ، لَاتَقِیَا، لَایَقِیْنَ، لَاتَقِ ، لَا تَقِیَا، لَاتَقُوْا، لَاتَقِیْ، لَاتَقِیَا، لَا تَقِیْنَ، لَا اَقِ ، لَانَقِ ،

نہی مجہول

لَا یُوْقَ، لَا یُوْقَیَا، لَایُوْقَوْا۔الخ

نہی معروف بانون ثقیلہ

لَا یَقِیَنْ، لَایَقِیَانِّ، لَا یَقُنَّ، لَا تَقِیَنَّ، لَا تَقِیَانِّ، لَا یَقِیْنَانِّ۔تا آخر

نہی مجہول بانون ثقیلہ

لَا یُوْقَیَنْ، لَا یُوْقَیَانِّ، لَا یُوْقَوُنَّ۔الخ

نہی معروف بانون خفیفہ

لَا یَقِیَنْ، لَا یَقُنْ، لَا تَقِیَنْ، لَا تَقِیَنْ، لَا تَقُنْ، لَا تَقِنْ، لَا اَقِیَنْ، لَا نَقِیَنْ

نہی مجہول بانون خفیفہ

لَا یُوْقَیَنْ، لَا یُوْقَوُنْ، لَا تُوْقَیَنْ، لَا تُوْقَیَنْ، لَا تُوْقَوُنْ، لَا تُوْقَیِنْ، لَا اُوْقَیَنْ، لَا نُوْقَیَنْ

صرف کبیر اسم فاعل

وَاقٍ ، وَاقِیَانِ ، وَاقُوْنَ، وَاقِیَةٌ، وَاقِیَتَانِ ، وَاقِیَاتٌ

صرف کبیر اسم مفعول

مَوْقِیٌّ، مَوْقِیَّانِ ، مَوْقِیُّوْنَ، مَوْقِیَّةٌ، مَوْقِیَّتَانِ ، مَوْقِیَّاتٌ

لفیف مفروق از باب حسب مصدر اَلْوَلَایَةُ

صرف صغیر: وَلِیَ، یَلِیْ، وَلَایَةً، فھو وَالٍ و وُلِیَ یُوْلٰی وَلَایَةً فھو مَوْلِیٌّ الامرمنه

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

ل ِ والنهی عنه لَاتَلِ الظرف منه مَوْلًی والالة منه مِیْلًی و مِیْلَاۃ" و مِیْلَاء"، افعل التفضیل منه اَوْلٰی والمونث منه وُلْیٰی

صرف کبیر فعل ماضی معروف

وَلِیَ، وَلِیَا، وَلُوْا، وَلِیَتْ، وَلِیَتَا، وَلِیْنَ، وَلِیْتَ، وَلِیْتُمَا، وَلِیْتُمْ، وَلِیْتِ، وَلِیْتُمَا، وَلِیْتُنَّ، وَلِیْتُ، وَلِیْنَا

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یَلِیْ، یَلِیَانِ، یَلُوْنَ، تا آخر

لفیف مفروق از باب مفاعلۃ مصدر اَلْمُوَارَاۃُ

صرف صغیر : وَارٰی یُوَارِیْ مُوَارَاۃً فهو مُوَارٍ و وُوْرِیَ یُوَارٰی مُوَارَاۃً فذاك مُوَارًا الامر منه وَارِ و النهی عنه لَا تُوَارِ

لفیف مفروق از باب تفعل مصدر التَّوَالِی

صرف صغیر : تَوَلّٰی، یَتَوَلّٰی، تَوَلِّیًا، فهو مُتَوَلٍّ، وَتُوُلِّیَ، یُتَوَلّٰی، تَوَلِّیًا، فذاك مُتَوَلًّا، الامر منه تَوَلَّ، والنهی عنه لَا تَوَلَّ

لفیف مقرون از باب ضرب مصدر الطَّیّ

صرف صغیر : طَوٰی، یَطْوِیْ، طَیًّا، فهو طَاوٍ، وطُوِیَ، یُطْوٰی، طَیًّا،فذاك مَطْوِیّ"، الامر منه اِطْوِ، والنهی عنه لَا تَطْوِ، الظرف منه مَطْوًی،والالة منه مِطْوًی، مِطْوَاۃً،مِطْوَاء"، افعل التفضیل اَطْوٰی والمونث منه طُیّٰی

لفیف مقرون از باب انفعال مصدر اَلْاِنْزِوَاءُ

صرف صغیر: اِنْزَوٰی، یَنْزَوِیْ، اِنْزِوَاءً، فهو مُنْزَوٍ، الامر منه اِنْزَوِ، والنهی عنه لَا تَنْزَوِ، الظرف منه مُنْزَوًی

لفیف مقرون از باب تفعیل مصدر التَّقْوِیَۃُ

صرف صغیر : قَوّٰی، یُقَوِّیْ، تَقْوِیَۃً، فهو مُقَوٍّ، وقُوِّیَ، یُقَوّٰی، تَقْوِیَۃً، فذاك مُقَوًّی، الامر منه قَوِّ، والنهی عنه لَا تُقَوِّ، الظرف منه مُقَوًّی

لفیف مقرون از باب تفعیل ،مصدر اَلتَّحِیَّۃُ

صرف صغیر : حَیّٰی یُحَیِّیْ تَحِیَّۃً فهو مُحَیٍّ و حُیِّیَ یُحَیّٰی تَحِیَّۃً فذاك مُحَیًّی

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

الامر منه حَیّ، والنهی عنه لَا تُحَیّ الظرف منه مُحَیّی

سوال: جب قاعدہ یہ ہے کہ عین کلمہ لفیف میں تعلیل نہیں ہوتی تو پھر تَحِیَّة" کی حرکت عین کو ما قبل کی طرف کیوں نقل کرتے ہیں؟

جواب: تَحِیَّة (جو دراصل تَحْیِیَة" ہے) لفیف بھی ہے اور مضاعف بھی۔ اس میں نقل حرکت بحیثیت مضاعف ہونے کے کی جاتی ہے اسی لئے یَقْوِیَة" میں جو محض لفیف ہے۔ نقل حرکت نہیں کرتے۔

تصریفات مرکب

افادہ : مہموز کی گردانیں مضاعف میں صرف مہموز الفاء سے آتی ہیں جیسے اَنَّ یَاِنُّ مثال میں مہموز العین اور مہموز اللام سے آتی ہے جیسے وَأَدَ، وَجَاءَ اجوف میں مہموز الفاء اور مہموز اللام سے آتی ہیں جیسے اٰنَ، جَاءَ ناقص میں مہموز الفاء اور مہموز العین سے آتی ہیں جیسے اَرٰی، رَاٰی، لفیف مقرون میں مہموز الفاء آتی ہیں جیسے اَوٰی اور لفیف مفروق سے صرف مہموز العین سے آتی ہیں جیسے وَاٰی۔

تصریف مہموز الفاء و مضاعف از مصدر اَلْاِمَامَة

صرف صغیر : اَمَّ، یَؤُمُّ، اِمَامَةً، فهو اٰمٌّ، و اُمَّ، یُاَمُّ، اءمَامَةً، فهو مَامُوْمٌ، الامر منه اُمَّ، اُمَّ، اُوْمُمْ، والنهی عنه لَا تَؤُمَّ، لَا تَؤُمَّ، لَا تَاْمُمْ، الظرف منه، مَاَمٌّ والالة مَاَمٌّ، ومِاَمَّة"، ومِاْمَام"، افعل التفضیل، اَءَمُّ، والمونث منه، اُمّٰی۔

فائدہ : جو کلمہ مہموز ہونے کے ساتھ مضاعف بھی ہو اس کے ہمزہ میں مہموز والے قوانین اور دو ہم جنس حروف میں ادغام والے قوانین کے مطابق عمل کیا جائے گا۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اَمَّ، اَمَّا، اَمُّوْا، اَمَّتْ، اَمَّتَا، اَمَمْنَ، اَمَمْتَ، اَمَمْتُمَا، اَمَمْتُمْ، اَمَمْتِ، اَمَمْتُمَا، اَمَمْتُنَّ، اَمَمْتُ، اَمَمْنَا

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

اُمَّ، اُمَّا، اُمُّوْا، اُمَّتْ، اُمَّتَا، اُمِمْنَ، اُمِمْتَ۔الخ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یَؤُمُّ، یَؤُمَّانِ، یَؤُمُّوْنَ، تَؤُمُّ، تَؤُمَّانِ، یَأْمُمْنَ، تَؤُمُّ، تَؤُمَّانِ، تَؤُمُّوْنَ، تَؤُمِّیْنَ، تَؤُمَّانِ، تَأْمُمْنَ، اَؤُمُّ، نَؤُمُّ

افادہ :اگر عمل میں قانون مہموز اور قانون مضاعف میں تعارض ہو جائے تو قانون مضاعف کو ترجیح دی جائے گی جیسے یَؤُمُّ میں قانون راس کے مطابق عمل نہیں کیا بلکہ بقانون یَمُدُّ عمل کیا گیا۔

افادہ :اَؤُمُّ میں اٰمَنَ والے قانون پر قانون یَمُدُّ کو ترجیح دیتے ہیں لیکن بعد ادغام کے قانون مہموز نمبر ۴ کے سبب ہمزہ دوم کو واؤ کر کے اُوُمُّ پڑھتے ہیں۔

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

یُأَمُّ، یُأَمَّانِ، یُأَمُّوْنَ، تُأَمُّ، تُأَمَّانِ، یُؤْمَمْنَ، تُأَمُّ، تُأَمَّانِ، تُأَمُّوْنَ، تُأَمِّیْنَ، تُأَمَّانِ، تُؤْمَمْنَ، اُأَمُّ، نُأَمُّ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع معروف

لَنْ یَّؤُمَّ، لَنْ یَّؤُمَّا، لَنْ یَّؤُمُّوْا۔الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع مجہول

لَنْ یُّأَمَّ، لَنْ یُّأَمَّا، لَنْ یُّأَمُّوْا۔الخ

نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ یَؤُمَّ، لَمْ یَؤُمَّا، لَمْ یَؤُمُّوْا۔تا آخر

نفی جحد بلم در مضارع مجہول

لَمْ یُؤْمَمْ، لَمْ یُؤْمَمَا، لَمْ یُؤْمَمُوْا۔الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

اُمَّ، اُمَّا، اُمُّوْا، اُمِّیْ، اُمَّا، اُؤْمُمْنَ

صرف کبیر نہی حاضر معروف

لَا تَؤُمَّ، لَا تَؤُمَّا، لَا تَؤُمُّوْا، لَاتَؤُمِّیْ، لَا تَؤُمَّا، لَا تَأْمُمْنَ

صرف کبیر اسم فاعل

اٰمٌّ، اٰمَّانِ، اٰمُّوْنَ، اٰمَّۃٌ، اٰمَّتَانِ، اٰمَّاتٌ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر اسم مفعول

مَامُوْم"، مَامُوْمَان ِ، مَامُوْمُوْنَ، مَامُوْمَة"، مَامُوْمَتَان ِ، مَامُوْمَات"

صرف کبیر اسم ظرف

مَاَمّ"، مَاَمَّان ِ، مَامِم"، مَاَمَّة"، مَاَمَّتَان ِ، مَامِمُ

صرف کبیر اسم آلہ

مِاَمّ"، مِاَمَّان ِ، مَامِمُ، مِاَمَّة"، مِاَمَّتَانْ، مَامِمُ، مِئْمَام"، مِئْمَامَان ِ، مَامِيْمُ

مِاَمّ" : قانون مہموز نمبر۳ کے ساتھ ہمزے کو یاء سے بدل کر مِيَم"، مِيَمَّان ِ، مَامِمُ، پڑھنا بھی جائز ہے۔

صرف کبیر اسم تفضیل

اَوَمُّ، اَوَمَّان ِ، اَوَمُّوْنَ، اَوَامِمُ، اُمّی، اُمَّيَان ِ، اُمَّيَات"، اُمَم"

اَوَّمُ : اس میں قانون مہموز نمبر۴ کیساتھ ہمزہ کو واؤ سے بدلا گیا ہے۔

تصریف مہموز الفاء ومضاعف از مصدر اَلْاِيْتِمَامُ

صرف صغیر : اِيْتَمَّ، يَأْتَمُّ، اِيْتِمَامًا، فهو مُاؤْتَمّ"، واُوْتُمَّ، يُؤْتَمُّ، اِيْتِمَامًا، فهو مُؤْتَمّ"، الامر منه ، اِيْتَمَّ، اِيْتَمِّ، اِيْتَمِمْ، والنهی عنه لَا تَأْتَمَّ، لَاتَأْتَمِّ، لَاتَأْتَمِمْ، الظرف منه مُؤْتَمّ"

مہموز الفاء واجوف واوی

باب نصر از مصدر اَلْاَوْلُ

صرف صغیر : اٰلَ، يَؤُوْلُ، اَوْلًا، فهو اٰئِل"، واٰيِلَ، يُاٰلُ، اَوْلًا، فذاك مَاُوْل"، الامر منه اُلْ، والنهی عنه لَاتَاُلْ، الظرف منه مَاوَل"، والالة منه مِاْوَل"، مِاْوَلَة"، مِاْوَال"، افعل التفضيل اَوَلُ والمونث منه اُوْلٰی

صرف کبیر ماضی مثبت معروف

اٰلَ، اٰلَيَا، اٰلُوْا، اٰلَتْ، اٰلَتَا، اٰلْنَ، اٰلْتَ، اٰلْتُمَا، اٰلْتُمْ، اٰلْتِ، اٰلْتُمَا، اٰلْتُنَّ، اٰلْتُ ، اٰلْنَا۔

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

اِيْلَ، اِيْلَا، اِيْلُوْا، اِيْلَتْ، اِيْلَتَا، اُلْنَ، اُلْتَ۔الخ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

یَؤُوْلُ، یَؤُوْلَانِ، یَؤُوْلُوْنَ، تَؤُوْلُ، تَأْوُلَانِ، یَؤُلْنَ، تَؤُوْلُ، تَؤُوْلَانِ، تَؤُوْلُوْنَ، تَؤُوْلِیْنَ، تَؤُوْلَانِ، تَؤُلْنَ، اَوُوْلُ، نَؤُوْلُ

افادہ: جب کلمہ مہموز ہونے کیساتھ معتل بھی ہوتو ہمزے میں قوانین مہموز کے جاری کئے جائیں اور واؤ یاء میں قوانین معتل کے مگر جہاں مہموز اور معتل کا قانون باہم متعارض ہوتو قانون معتل کو ترجیح ہوگی جیسے یَاْوُلُ کہ اصل میں یَأْوُلُ تھا۔ قانون رَاس " ہمزہ کو الف کیساتھ بدلنے کا مقتضی تھا اور قانون معتل واؤ کی حرکت ماقبل کی طرف نقل کرنے کا مقتضی تھا تو قانون معتل کے مطابق عمل کیا گیا۔ اسی طرح اَءُوْلُ کہ اصل میں اَءْوُلُ تھا۔ قانون امن مقتضی ابدال ہمزہ بالف تھا۔ اس پر قانون معتل کو کہ مقتضی نقل حرکت تھا ترجیح دے کر اَءُوْلُ بنا گیا پھر دوسرے ہمزے کو بقانون اَوَادِمُ واؤ کیا تو اَوُوْلُ ہوا۔

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

یُؤَالُ، یُؤَالَانِ، یُؤَالُوْنَ، تُؤَالُ، تُؤَالَانِ، یُؤَلْنَ، تُؤَالُ، تُؤَالَانِ، تُؤَالُوْنَ، تُؤَالِیْنَ، تُؤَالَانِ، تُؤَلْنَ، اُوَالُ، نُوَالُ

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ یَّؤُوْلَ، لَنْ یَّؤُوْلَا، لَنْ یَّؤُوْلُوْا۔ الخ

نفی تاکید بلن در مستقبل مجہول

لَنْ یُّؤَالَ، لَنْ یُّؤَالَا۔ الخ

نفی جحد بلم در مستقبل مجہول

لَمْ یُؤَلْ، لَمْ یُؤَالَا، لَمْ یُؤَلُوْا۔ الخ

امر حاضر معروف

اُلْ، اُوْلَا، اُوْلُوْا، اُوْلِیْ، اُوْلَا، اُلْنَ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

مہموز الفاء واجوف یائی

باب ضرب از مصدر اَلْاَیْدُ

صرف صغیر : اٰدَ یَئِیْدُ ، اٰیَدًا ، فھو اٰئِدٌ ، وایِدَ یُؤَادُ ، اٰیَدًا فذاك مَئِیْدٌ ، الامرمنه اِئِدْ والنھی عنه لَا تَئِدْ ، الظرف مَئَادٌ والالة مِئَادٌ ، ومِئَادَةٌ ، ومِئْدَادٌ ، افعل التفضیل منه اٰیَدُ والمونث اُوْدٰی ۔

مہموز العین وناقص یائی از باب فتح مصدر الرُّؤْیَةُ

صرف صغیر: رَاٰی ۔ یَرٰی ۔ رُؤْیَةً ۔ فھو رَاءٍ ۔ وَ ۔ رُئِیَ ۔ یُرٰی ۔ رُؤْیَةً ۔ فذاك ۔ مَرْئِیٌّ ۔ الامر منه رَ ۔ والنھی عنه لَا تَرَ ۔ الظرف منه مَرْاٰی ۔ والالَةُ منه مِرْاٰی ۔ و مِرْاٰةٌ ۔ و مِرْاءٌ ۔ افعل التفصیل منه اَرْاٰی ۔ والمؤنث منه رُؤْیٰ ۔

افادہ : اس باب سے اشکال والے صیغے بہت زیادہ بنتے ہیں کیونکہ اس میں مختلف قوانین جاری ہوسکتے ہیں۔

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

رَاٰی ۔ رَاَیَا ۔ رَاَوْا ۔ رَاَتْ ۔ رَاَتَا ۔ رَاَیْنَ ۔ رَاَیْتَ ۔ رَاَیْتُمَا ۔ رَاَیْتُمْ ۔ رَاَیْتِ ۔ رَاَیْتُمَا ۔ رَاَیْتُنَّ ۔ رَاَیْتُ ۔ رَاَیْنَا ۔

صرف کبیر فعل ماضی مثبت مجہول

رُئِیَ ۔ رُئِیَا ۔ رُاُوْا ۔ رُئِیَتْ ۔ رُئِیَتَا ۔ رُئِیْنَ ۔ رُئِیْتَ ۔ رُئِیْتُمَا ۔ رُئِیْتُمْ ۔ رُئِیْتِ ۔ رُئِیْتُمَا ۔ رُئِیْتُنَّ ۔ رُئِیْتُ ۔ رُئِیْنَا ۔

صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

یَرٰی ۔ یَرَیَانِ ۔ یَرَوْنَ ۔ تَرٰی ۔ تَرَیَانِ ۔ یَرَیْنَ ۔ تَرٰی ۔ تَرَیَانِ ۔ تَرَوْنَ ۔ تَرَیْنَ ۔ تَرَیَانِ ۔ تَرَیْنَ ۔ اَرٰی ۔ نَرٰی

افادہ : یَرٰی دراصل یَرْاَیُ تھا۔ قانون مہموز نمبر ۶ کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کردیا تو یَرَیُ ہوا۔ اور بقانون اجوف نمبر ایاء الف ہوئی۔ تمام صیغوں میں اسی طرح عمل ہوگا۔ سوائے تثنیہ کے صیغوں کے کہ ان میں صرف قانون مہموز کی تعمیل ہوگی اور قانون

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اجوف کی بناء پر یاء الف نہ ہوگی کیونکہ ان صیغوں میں یاء کے بعد الف تثنیہ موجود ہے۔ جو اعلال سے مانع ہے۔ جمع مذکر کے دو صیغوں یَرَوْنَ اور تَرَوْنَ میں یاء سے منقلبہ الف واؤ کیساتھ التقاء ساکنین کے سبب گر جائے گا اور واحد مؤنث حاضر تَرَیْنَ میں یا کیساتھ التقاء ساکنین کے سبب گر جائے گا۔

صرف کبیر فعل مضارع مثبت مجہول

یُرٰی - یُرَیَان ۔ یُرَوْنَ - تُرٰی - تُرَیَان ۔ یُرَیْنَ - تُرٰی - تُرَیَان ۔ - تُرَوْنَ - تُرَیْنَ - تُرَیَان ۔ - تُرَیْنَ - اُرٰی - نُرٰی

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مستقبل معروف

لَنْ یَّرٰی - لَنْ یَّرَیَا - لَنْ یَّرَوْا - لَنْ تَرٰی - لَنْ تَرَیَا - لَنْ یَّرَیْنَ ۔الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مستقبل مجہول

لَنْ یُّرٰی - لَنْ یُّرَیَا - لَنْ یُّرَوْا ۔الخ

صرف کبیر نفی جحد بلم در مستقبل معروف

لَمْ یَرَ - لَمْ یَرَیَا - لَمْ یَرَوْا - لَمْ تَرَ - لَمْ تَرَیَا - لَمْ یَرَیْنَ ۔الخ

صرف کبیر نفی جحد بلم در مستقبل مجہول

لَمْ یُرَ - لَمْ یُرَیَا - لَمْ یُرَوْا - لَمْ تُرَ - لَمْ تُرَیَا - لَمْ یُرَیْنَ - لَمْ تُرَ - لَمْ تُرَیَا - لَمْ تُرَوْا - لَمْ تُرٰی - لَمْ تُرَیَا - لَمْ تُرَیْنَ - لَمْ اُرَ - لَمْ نُرَ

لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَیَرَیَنَّ - لَیَرَیَانِّ - لَیَرَوُنَّ - لَتَرَیَنَّ - لَتَرَیَانِّ - لَیَرَیْنَانِّ - لَتَرَیَنَّ - لَتَرَیَانِّ - لَتَرَوُنَّ - لَتَرَیِنَّ - لَتَرَیَانِّ - لَتَرَیْنَانِّ - لَاَرَیَنَّ - لَنَرَیَنَّ

افادہ : لَیَرَیَنَّ اصل میں یَرْیِی تھا۔ لام تاکید اوّل میں اور نون ثقیلہ آخر میں لاتے ہیں۔ نون ثقیلہ چونکہ اپنے سے پہلے حرف پر فتحہ چاہتا ہے اور الف قابل حرکت نہ تھا۔ لہذا یاء کو جو کہ الف کا اصل ہے واپس لا کر فتحہ دے دیتے ہیں تو لَیَرَیَنَّ ہو جاتا ہے اسی طرح لَتَرَیَنَّ ۔ لَاَرَیَنَّ اور لَنَرَیَنَّ میں عمل ہوا۔ لَیَرَوُنَ اصل میں یَرَوْنَ تھا۔ لام تاکید ساکنین ہوا۔ واؤ غیر مدہ تھی لہذا اس کو ضمہ دیا تو لَیَرَوُنَّ ہوا۔ اسی طرح لَتَرَوُنَّ میں ہوا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

لَتَرَیِنَّ : واحد مونث حاضر میں نون اعرابی حذف کرنے کے بعد یاء کو کسرہ دیتے ہیں۔

لام تاکید و نون تاکید ثقیلہ در مستقبل مجہول

لَیُرَیَنَّ ۔ لَیُرَیَانِّ ۔ لَیُرَوُنَّ ۔ الخ

لام تاکید با نون خفیفہ در مستقبل معروف

لَیَرَیَنْ ۔ لَیَرَوُنْ ۔ لَتَرَیَنْ ۔ لَتَرَیَنْ ۔ لَتَرَوُنْ ۔ لَتَرَیِنْ ۔ لَاَرَیَنْ ۔ لَنَرَیَنْ

لام تاکید با نون خفیفہ در مستقبل مجہول

لَیُرَیَنْ ۔ لَیُرَوُنْ ۔ لَتُرَیَنْ ۔ لَتُرَیَنْ ۔ لَتُرَوُنْ ۔ لَتُرَیِنْ ۔ لَاُرَیَنْ ۔ لَنُرَیَنْ

صرف کبیر امر حاضر معروف

رَ ۔ رَیَا ۔ رَوْا ۔ رَیْ ۔ رَیَا ۔ رَیْنَ

افادہ : رَ اصل میں تَرَیْ تھا۔ علامت مضارع حذف کرنے کے بعد حرف متحرک تھا لہذا اوّل میں ہمزہ وصل لانے کی ضرورت نہ ہوئی۔ آخر میں وقف کیا۔ وقف کے سبب آخر سے الف گر گیا تو رَ ہوا۔ دوسرے صیغوں میں علامت مضارع حذف کرنے کے بعد نون اعرابی کو حذف کیا گیا۔ سوائے رَیْنَ جمع مؤنث حاضر کے صیغے کے کہ اس میں نون جمع ہونے کہ وجہ سے آخر میں کوئی تغیر واقع نہ ہو۔

امر غائب و متکلم معروف

لِیَرَ ۔ لِیَرَیَا ۔ لِیَرَوْا ۔ لِتَرَ ۔ لِتَرَیَا ۔ لِیَرَیْنَ ۔ لِاَرَ ۔ لِنَرَ

امر حاضر معروف با نون ثقیلہ

رَیَنَّ ۔ رَیَانِّ ۔ رَوُنَّ ۔ رَیِنَّ ۔ رَیَانِّ ۔ رَیْنَانِّ

افادہ : رَیَنَّ اصل میں رَ تھا۔ نون ثقیلہ لانے کے بعد حرف علت کے حذف کی علت کہ وقف تھی زائل ہوگئی۔ لہذا حرف علت واپس آنے کے قابل ہوا مگر الف جو حذف ہوا تھا قابل حرکت نہ تھا اور نون ثقیلہ اپنے ماقبل کی فتحہ چاہتا ہے لہذا یاء کو جو الف کا اصل تھی واپس لا کر فتحہ دے دی تو رَیَنَّ ہوا۔ رَوُنَّ اور رَیِنَّ میں واؤ اور یاء کو کہ غیر مدہ تھیں بسبب اجتماع ساکنین کے حرکت ضمہ اور کسرہ کی دیتے ہیں۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

امر حاضر معروف بانون خفیفہ

رَیَنْ - رَوُنْ - رَیِنْ

صرف کبیر نہی حاضر معروف

لَا تَرَ - لَا تَرَیَا - لَا تَرَوْا - لَا تَرَیْ - لَا تَرَیَا - لَا تَرَیْنَ

نہی حاضر مجہول

لَا تُرَ - لَا تُرَیَا - لَا تُرَوْا - الخ

نہی حاضر بانون ثقیلہ

لَا تَرَیَنَّ - لَا تَرَیَانِّ - لَا تَرَوُنَّ - لَا تَرَیِنَّ - لَا تَرَیَانِّ - لَا تَرَیْنَانِّ

نہی حاضر بانون خفیفہ

لَا تَرَیَنْ - لَا تَرَوُنْ - لَا تَرَیِنْ

صرف کبیر اسم فاعل

رَاءٍ - رَائِیَانِ - رَاءُوْنَ - رَائِیَةٌ - رَائِیَتَانِ - رَائِیَاتٌ

صرف کبیر اسم مفعول

مَرْئِیٌّ - مَرْئِیَّانِ - مَرْئِیُّوْنَ - مَرْئِیَّةٌ - مَرْئِیَّتَانِ - مَرْئِیَّاتٌ

افادہ : اس باب کے اسم مفعول۔ظرف اور آلہ میں اگرچہ بالقیاس حذف جائز ہے مگر مستعمل نہیں ہے۔

مہموز اللام واجوف یائی از ضرب مصدر اَلْمَجِیْئُ

صرف صغیر : جَاءَ یَجِیْئُ مَجِیْئًا فهو جَاءٍ و جِیْئَ یُجَاءُ مَجِیْئًا فذاك مَجِیْئٌ الامر منه جِئْ والنهی عنه لَا تَجِئْ الظرف منه مَجِیْئٌ والالة منه مِجْیَأٌ مِجْیَأَةٌ و مِجْیَاءٌ افعل التفضیل منه اَجْیَأُ المونث منه جُوْئٰی

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

جَاءَ - جَاءَا - جَاءُوْا - جَاءَتْ - جَاءَتَا - جِئْنَ - جِئْتَ - جِئْتُمَا - الخ

افادہ : جِئْنَ تا آخر میں ہمزہ کو قانون مہموز نمبر ا کیساتھ یاء سے بدل کر جِئْنَ جِیْتَ بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یَجِیْئُ ۔ یَجِیْئَان ۔ یَجِیْئُوْنَ ۔ تَجِیْئُ ۔ تَجِیْئَان ۔ یَجِئْنَ ۔ تَجِئُئُ ۔ الخ

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

یُجَاءُ ۔ یُجَاءَ ان ۔ یُجَاؤُوْنَ ۔ تُجَاءُ ۔ تُجَاءَ ان ۔ یُجَئْنَ ۔ الخ

نفی تاکید بلن در مضارع معروف

لَنْ یَّجِیْئَ ۔ لَنْ یَّجِیْئَا ۔ لَنْ یَّجِیْئُوْا ۔ الخ

نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ یَجِئْ ۔ لَمْ یَجِیْئَا ۔ لَمْ یَجِیْئُوْا ۔ الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

جِیْ ۔ جِیْئَا ۔ جِیْئُوْا ۔ جِیْئِیْ ۔ جِیْئَا ۔ جِئْنَ

صرف کبیر فعل نہی معروف

لَایَجِئْ ۔ لَایَجِیْئَا ۔ لَا یَجِیْئُوْا ۔ الخ

صرف کبیر اسم فاعل

جَاءٍ ۔ جَائِیَان ۔ جَائُوْنَ ۔ جَائِیَة" ۔ جَائِیَتَان ۔ جَائِیَات"

جَاءٍ : جَاءٍ اصل میں جَایِءٌ" تھا۔ قانون اجوف نمبر ۳ کیساتھ یاء ہمزہ ہوئی تو جَاءِءٌ" ہوا۔ پھر قانون مہموز نمبر ۴ کیساتھ دوسرے ہمزہ کو یاء سے بدلا تو جَاءِ ی" ہوا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا حذف ہوا۔ یاء اور نون تنوینی دو ساکن اکٹھے ہوئے تو اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء گر گئی تو جَاءٍ نُ (جَاءٍ) بنا۔

صرف کبیر اسم مفعول

مَجِیْئٌ" ۔ مَجِیْئَان ۔ مَجِیْئُوْنَ ۔ مَجِیْئَة" ۔ مَجِیْئَتَان ۔ مَجِیْئَات" ۔

مَجِیْئٌ" : مَجِیْئٌ" دراصل مَجْیُوْءٌ" تھا۔ مَبِیْع" کی طرح اس میں اعلال ہوا۔

مہموز الفاء ولفیف مقرون از باب ضرب مصدر اَلْاَوِیُّ

صرف صغیر: اَوٰی یَاوِیْ اَوِیًّا فهو اَوٍ و اُوِیَ یُوْوٰی اَوِیًّا فذاك مَاوِیٌّ" الامر منه اِیْوِ والنهی عنه لَاتَاوِ الظرف منه مَاوٰی والالة منه مِیْوٰی مِیْوَاةٌ" و مِیْوَاءٌ" افعل التفضیل منه اَوٰی والمؤنث منه اُیّٰی

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

اُیّی : اُیّی اصل میں اُوْیِی ہے۔قانون اجوف نمبر۱۲ کیساتھ واؤ کو یاء کر کے یاء میں ادغام کر دیا۔

مہموز العین ولفیف مفروق از باب ضرب مصدر اَلْوَئْیُ

صرف صغیر: وَاٰ یَئِیُ وَایًا فھو وَاءٍ و وُئِیَ یُوْءٰی وَایًا فذاك مَوْئِیّ" الامر منه اِ والنھی عنه لَاتَأْ الظرف منه مَوْئِیی والالة منه مِیْئٰی و مِیْئَاة" و مِیْئَاء" افعل التفضیل منه اَوْءٰی والمؤنث منه وُئْیٰی۔

مثال واوی ومہموز العین از باب ضرب مصدر اَلْوَءْدُ

صرف صغیر : وَاَدَ یَاِدُ وَأْدًا فھو وَائِد" و وُئِدَ یُوْأَدُ وَادًا فذاك مَوْئُوْد" الامر منه اِدْ والنھی عنه لَاتَاِدْ الظرف منه مَوْءِد" والالة منه مِیْأَد" و مِیْأَدَة" و مِیْاد" افعل التفضیل منه اَوْءَدُ والمؤنث منه وُءْدٰی۔

مثال واوی ومضاعف از باب سمع مصدر اَلْوُدُّ

افادہ :ایسا کلمہ جو معتل ہونے کیساتھ مضاعف بھی ہو اسکی واؤ، یاء میں قوانین معتل اور متجانسین میں قوانین ادغام کے مطابق عمل ہوگا۔

صرف صغیر : وَدَّ یَوَدُّ وُدًا فھو وَادٌّ و وُدَّ یُوَدُّ وُدًا فذاك مَوْدُوْد" الامر منه وَدَّ وَدِّ اِیْدِدْ والنھی عنه لَا تَوَدَّ لَاتَوَدِّ لَاتَوْدَدْ الظرف منه مَوَدّ" والالة مِوَدّ" و مِوَدَّة" و مِیْدَاد" افعل التفضیل منه اَوَدُّ والمؤنث منه وُدّٰی۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

چھٹا باب

صیغ مشکلہ

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

نمبر شمار	صیغہ بوضع تلفظ	حل بحوالہ قانون
۱	اَسْتَغْفَرْتَ	اصل میں اَاِسْتَغْفَرْتَ ہے۔شروع میں ہمزہ استفہام آنے کے بسبب ہمزہ وصلی گر گیا۔
۲	اَشُدَّ (جوکہ بَلَغَ اَشُدَّہٗ میں ہے)	اس میں دو احتمال ہیں:(۱)شِدَّت بمعنیٰ قوت کی جمع ہے جیسا کہ اَنْعُمٌ یہ نعمت کی جمع ہے۔اصل میں اَشْدُدٌ ہے بقانون مضاعف نمبر۳ اَشُدَّ ہوا(۲) شَدٌّ " بمعنیٰ قوت کی جمع ہے۔
۳	آسَمَانُ	اس میں دو احتمال ہیں :۱۔صیغہ تثنیہ اسم تفضیل بروزن اَفْعِلَانِ ہو۔نون بسبب وقف کے ساکن ہوا ۔۲۔تثنیہ مذکر غائب، ماضی معروف از باب اِفْعَال ہو۔اصل میں صیغہ اٰ سَمَانِیْ تھا۔ دوسرا ہمزہ بقانون مہموز نمبر۲، الف سے تبدیل ہوا۔آخر میں نون وقایہ اور یائے متکلم تھی۔یاء حذف کر دی گئی اور کسرہ نون بسبب وقف گر گیا تو آسَمَانُ ہوا۔
۴	اِضْرِبَا (تثنیہ کے سوا)	صیغہ واحد مذکر امر حاضر با نون خفیفہ،اس کا اصل اِضْرِبَنْ ہے۔ نون خفیفہ حالت وقف میں "الف" ہو جاتا ہے اگر اس کا ماقبل مفتوح ہو اور اگر مضموم ہو تو واؤ ہو جاتا ہے۔مکسور ہو تو یاء ہو جاتا ہے۔
۵	اَلَمْ	صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، دراصل اِنْ اَلَمْ ہے۔ بروزن اِنْ اَفْتَحْ ۔ہمزہ جو کہ عین کلمہ کے مقابل ہے، بقانون مہموز نمبر۶ گر گیا جس طرح کہ یَسَلُ میں گرا ہوا ہے اور اسی قانون کے ساتھ اس کا پہلا ہمزہ بھی گر گیا جس طرح کہ قَدَ اَفْلَحَ میں گرا ہوا ہے اور اِنْ کا نون لام کے ساتھ قرب مخرج کی وجہ سے لام ہو کر دوسرے لام میں ادغام ہو گیا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

۶	اِمّا تَرَیِنَّ	صیغہ واحد مونث حاضر، فعل مضارع مثبت معروف با نون تاکید ثقیلہ مہموز العین اور ناقص ہے۔ از باب فتح۔ اصل میں تَرَیْنَ ہے اور تَرَیْنَ اصل میں تَرْاَیِیْنَ تھا۔ بقانون مہموز نمبر ۶ جو کہ افعال رؤیت میں وجوبی ہے ہمزہ گر گیا تو تَرَیِیْنَ ہوا اور قانون اجوف نمبر ا کیساتھ پہلی یاء الف ہوئی اور وہ الف اجتماع ساکنین کے سبب گر گیا تو تَرَیْنَ ہوا۔ پھر اس کا نون اعرابی بسبب آنے نون ثقیلہ کے حذف ہوا۔ نون ثقیلہ کے سبب اجتماع ساکنین سے بچنے کیلئے یاء کو کسرہ دیا تو تَرَیِنَّ ہوا اور اس سے پہلے اِمّا شرطیہ ہے۔
۷	اِنْ اَنَّ	صیغہ جمع مؤنث غائب، فعل ماضی معروف از باب انفعال۔ اصل میں اِنْنَاَنَنَ بروزن اِنْفَطَرْنَ ہے۔ ہر دونوں جگہوں میں ایک جنس کے دو حرف جو کہ دونوں ہیں اکٹھے ہوئے۔ مضاعف کے قانون نمبر ا کے ساتھ پہلا نون دوسرے میں ادغام ہو گیا تو اِنَّاَنَّ بن گیا جسے اِنَّ اَنَّ کی شکل میں لکھا گیا۔
۸	اَ نَاسِیَ	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع بـاَنْ ناصبہ، اس کا اصل اَنْ اَءْ سِیَ تھا۔ ہمزہ دوسرا مہموز کے قانون نمبر ۲ کیساتھ الف ہوا اور پہلا ہمزہ مہموز کے قانون نمبر ۶ کیساتھ گر گیا۔
۹	اَنُلْزِمُکُمُوْھَا	صیغہ نُلْزِمُ ہے۔ از باب افعال۔ ہمزہ استفہام اول میں آیا اور کُمْ ضمیر مفعول اس کے آخر میں آئی پھر اس کے بعد دوسرے مفعول کی ضمیر ھَا کے بسبب میم کے بعد واؤ زیادہ کی گئی اور واؤ کی وجہ سے میم کو ضمہ دیا گیا تو اَنُلْزِمُکُمُوْھَا ہو گیا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

۱۰	اَنْ سَیَکُوْنُ	صیغہ یَکُوْنُ ہے۔اس میں اشکال نصب نہ ہونے کی وجہ سے ہے اور نصب نہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ یہ اَنْ ناصبہ نہیں ہے بلکہ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل سے مخففہ ہے۔اَنْ مخففہ لفظ علم اور ظن کے بعد آتا ہے اور فعل کو نصب نہیں دیتا۔
۱۱	اَوْوْنَصَرُوْا	یہ دو صیغے ہیں اور ہر دونوں جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف کے صیغے ہیں۔اصل میں اَوَوُوْا وَنَصَرُوْا تھے۔اَوَوُوْا میں واؤ جو کہ لام کلمہ ہے۔الف ہو کر گر گئی اور واؤ ضمیر کو واؤ عطف میں ادغام کر دیا۔
۱۲	اَرْجِهْ	اس میں اَرْجِ صیغہ واحد مذکر امر حاضر معروف۔ناقص از باب افعال۔ مفعول غائب کی ضمیر لاحق ہونے کے سبب اَرْجِهِ ہو گیا۔ قرآن مجید میں اس کے بعد لفظ وَاَخَاهُ واقع ہے تو جِهِ کے ساتھ جب دوسرے لفظ کی واؤ ملی تو یہ جِهِ وَ بروزن فِعِل" کی صورت بنی۔جیسے اِبِل" پھر ابدال کے قانون نمبر ا کیساتھ اس کے درمیانی حرف یعنی 'ہ' کو ساکن کیا تو یہ اَرْجِهْ وَاَخَاهُ ہو گیا۔
۱۳	تَتْقُوْنَ	اصل میں تَوْتَقِیُوْنَ بروزن تَفْتَعِلُوْنَ ہے۔واؤ جو کہ فاء کلمہ ہے کو مثال کے قانون نمبر ۸ کیساتھ تاء کر کے تاء افتعال میں ادغام کر دیا تَتَّقِیُوْنَ ہوا۔پھر ناقص کے قانون نمبر ۱۳ کیساتھ یاء کا ضمہ ماقبل کی حرکت زائل کرنے کے بعد ماقبل کو دے دیا۔ ماقبل مضموم ہو جانے کی وجہ سے یاء واؤ ہو گئی اور بسبب اجتماع ساکنین کے گر گئی تو تَتَّقُوْنَ ہو گیا۔
۱۴	فَتَّقُوْنَ	صیغہ جمع مذکر امر حاضر معروف۔اصل میں فَاتَّقُوْنِی ہے۔ اِتَّقُوْا کا ہمزہ وصلی اول میں فاء متحرکہ آنے کی وجہ سے گر گیا اور نون جو فَتَّقُوْنِ کے آخر میں ہے۔نون اعرابی نہیں ہے بلکہ نون وقایہ ہے جو فعل اور یاء متکلم کے درمیان آتا ہے تا کہ فعل کے آخر کو اس

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

		کسرہ سے محفوظ رکھے جو یاء متکلم کے بسبب عارض ہوتا ہے فَاتَّقُوْنِیْ میں یاء متکلم کو حذف کر کے نون وقایہ کے کسرہ پر اکتفاء کرتے ہیں اس کے بعد کسرہ بسبب وقف کے ساقط ہو گیا تو فَاتَّقُوْنْ بن گیا۔
۱۵	اَلتَّنَادِ	مصدر از باب تفاعل۔ اصل میں اَلتَّنَادُیْ ہے۔قانون ناقص نمبر ۷ کیساتھ دال کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا گیا اور بوجہ ثقل یاء کا ضمہ بھی گر گیا اور پھر یاء بموجب اس قاعدہ کے کہ اسم معرف باللام کے آخر میں یاء کبھی حذف کر دیتے ہیں ساقط ہو گئی۔
۱۶	تَدْعُوْنَ	صیغہ جمع مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معلوم، ناقص واوی از باب افتعال ۔اصل میں تَدْتَعِیُوْنَ ہے تاء افتعال بسبب فاء کلمہ دال ہونے کے قانون افتعال نمبر ۲ کیساتھ دال ہوئی اور پھر پہلی دال اس میں ادغام پائی اور یاء قانون ناقص نمبر ۱۳ کیساتھ حذف ہوئی۔ تَدْتَعِیُوْنَ دراصل تَدْتَعِوُوْنَ ہے۔لام کلمہ کی واوَ قانون ناقص نمبر ۵ کیساتھ یاء ہوئی۔
۱۷	لِتُکْمِلُوْا	صیغہ جمع مذکر حاضر فعل مضارع مثبت معروف ، صحیح از باب افعال ،نون اعرابی بسبب اس اَن کے جو لام جارہ کے بعد مقدر ہوتا ہے ساقط ہوا۔اس صیغہ میں وجہ اشکال یہ ہے کہ اس لام جارہ کو لام امر کا خیال کیا جاتا ہے اور اس خیال پر طالب علم حیران ہو جاتا ہے کہ امر حاضر معروف میں لام امر کیونکر آیا؟

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

۱۸	وَلْتَأْتِ	صیغہ واحد مونث امر غائب معروف، مہموز الفاء وناقص یائی از باب ضرب۔ لام امر واؤ آنے کے بسبب ساکن ہوگیا۔اس بارے میں قاعدہ یہ ہے کہ لام امر واؤ آنے کے بعد وجوبًا ساکن ہوتا اور فاء کے بعد جوازًا۔ اور سبب اس کا یہ ہے کہ عرب ہر اس جگہ کہ وزن فَعِل کا ہو بالاصالۃ یا بالعرض درمیانے حرف کو ساکن کرتے ہیں جیسے کَتِف" میں کَتْف" کہتے ہیں۔لام کامَا بعد حرف چونکہ متحرک ہوتا ہے لہذا جب لام امر مکسور کے اوّل میں واؤ یا فاء داخل ہوئی تو بالعرض صورت فَعِل کی پیدا ہوئی پس لام امر کو ساکن کر دیا۔اور واؤ میں وجوب کیوجہ کثرت استعمال ہے۔ وَلْتَأْتِ کو مضارع تَأْتِیْ سے بنایا گیا ہے۔یاء آخر بسبب لام امر کے گری ہوئی ہے۔
۱۹	حُجُرَات"	حُجْرَة" کی جمع ہے۔واحد میں عین کلمہ ساکن ہے اور قاعدہ یہ ہے کہ فُعْل" مونث اور فُعْلَة" کی جمع جب الف تاء کیساتھ آئے تو ان کے عین کلمہ کو ضمہ دیتے ہیں تو اس قاعدہ کے موافق حُجْرَة" کی جمع حُجُرَات" میں جیم کو ضمہ دیا گیا۔
۲۰	جَوَارِ	جَارِيَة" کی جمع ہے۔اصل میں جَوَارِیُ تھا۔قاعدہ یہ ہے کہ جمع ناقص جب فَوَاعِل کے وزن صوری پر ہو تو حالت رفع وجر میں یاء کو حذف کر کے تنوین لے آتے ہیں بشرطیکہ مضاف یا معرف باللام نہ ہو۔جیسے جَائَتْنِیْ جَوَارٍ، مَرَرْتُ بِجَوَارٍ۔مضاف یا معرف باللام ہونے کی صورت میں یاء کو حذف کرنے کی بجائے صرف ساکن کرتے ہیں جیسے جَائَتْنِیْ جَوَارِیْكَ، مَرَرْتُ بِالْجَوَارِیْ۔ البتہ اسم معرف باللام کے آخر میں یاء کو کبھی حذف بھی کر دیتے ہیں جیسے جَائَتْنِیْ الْجَوَارِ، مَرَرْتُ بِالْجَوَارِ۔اور نصبی حالت میں مطلقًا یاء مفتوح ہوتی ہے اور اسے حذف نہیں کیا جاتا جیسے رَأَیْتُ جَوَارِیَ، رَأَیْتُ الْجَوَارِیَ، رَأَیْتُ جَوَارِیَكَ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

۲۱	دَارُوْهَا	صیغہ جمع مذکر اسم فاعل از مصدر دِرَایَۃ"۔ اصل میں دَارِیُوْنَ ہے۔یاء قانون نمبر ۱۳ کیساتھ گر گئی جس طرح کہ رَامُوْن میں گری اور جب ھَا ضمیر مفعول کی طرف مضاف کیا تو اس کا نون بھی گر گیا۔
۲۲	فَدَّارَأْتُمْ	صیغہ جمع مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، مہموز اللام از باب اِفْـاعُل۔اصل میں اِدْارَأْتُمْ تھا۔اوّل میں فاء آنے کے بسبب ہمزہ وصلی گر گیا۔
۲۳	اَلدَّاعِ	صیغہ اسم فاعل۔اصل میں دَاعِیُ تھا۔یاء بموجب اس قاعدہ کے کہ اسم معرف باللام کے آخر میں یاء کبھی حذف کر دیتے ہیں ساقط ہوگئی۔
۲۴	دَسّٰهَا	صیغہ دَسّٰی ہے۔جو اصل میں دَسَّسَ تھا۔اکثر عرب تضعیف کے حرف آخر کو حرف علت سے بدل دیتے ہیں۔
۲۵	مُزْدَجَر"	ایک سے زیادہ صیغے بن سکتے ہیں: ا۔مصدر میمی ہوسکتی ہے صحیح از افتعال۔اصل میں مُزْتَجَر" تھی۔فاء کلمہ میں زاء ہونے کے بسبب تاءِ افتعال دال ہوئی۔ ۲۔باعتبار وزن صیغہ اسم مفعول اور ظرف بھی ہوسکتا ہے۔
۲۶	فَظَلْتُمْ	صیغہ جمع مذکر حاضر، فعل ماضی معروف، مضاعف از سمع۔اصل میں فَظَلِلْتُمْ ہے۔قانون حذف نمبر ا کیساتھ پہلے لام کو حذف کر دیا تو فَظَلْتُمْ ہوا اور کبھی پہلے لام کی حرکت ظاء کی طرف نقل کر کے اسے فَظِلْتُمْ بھی پڑھتے ہیں۔
۲۷	عَصَوْا	صیغہ عَصَوْا، رَمَوْا کی مثل جمع مذکر غائب، فعل ماضی معروف ہے۔اس کے بعد واؤ عاطفہ ہے۔قانون مضاعف نمبر ا کیساتھ پہلی واؤ غیر مدہ دوسری واؤ عاطفہ میں ادغام پائی تو عَصَوْا وَّکَانُوْا ہوا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

۲۸	عِصِيُّهُمْ	عِصِيّ" عَصَا کی جمع ہے۔ اصل میں عُصُوْو" تھا۔قانون ناقص نمبر۱۰ کیساتھ ہر دونوں وائیں یاء ہوئیں اور انکے ماقبل کے ضمے کسرے سے بدل دیئے گئے اور ھُمْ ضمیر کی طرف اضافت کی وجہ سے نون تنوینی گر گیا۔
۲۹	قِسِّيْسِيْنَ	صیغہ جمع مبالغہ۔اس کا واحد قَسِّيْس" بروزن صِدِّيْق" ہے۔
۳۰	قُوْلِيْنَ	صیغہ جمع مونث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول، بروزن قُوْتِلْنَ۔ اپنے اصل پر ہے۔اس کا مصدر مُقَالَاة" از باب مفاعلة ،مجرد قُلْی" سے ماخوذ ہے اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ قُوْ اور لِيْنَ دو علیحدہ علیحدہ صیغے ہوں۔ قُوْ جمع مذکر امر حاضر، وقیٰ یَقِیْ سے ماخوذ ہو اور لِيْنَ وَلِیَ یَلِیْ سے صیغہ جمع مونث امر حاضر ہو۔
۳۱	فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ	صیغہ رَاَيْتُمْ بروزن فَعَلْتُمْ ہے۔فاء تعقیبیہ اور قد حرف تحقیق اس کی ابتداء میں آئے اور آخر میں ہاء ضمیر مفعول جب لاحق ہوئی تو تُمْ کے بعد واؤ کا اضافہ کیا گیا۔قاعدہ اس طرح ہے کہ ضمیر کُمْ ،ھُمْ اور تُمْ کے بعد جب کوئی ضمیر لاحق ہو تو میم کے بعد واؤ زیادہ کر کے میم کو ضمہ دے دیا جائے گا۔جیسے قَتَلْتُمُوْهُمْ ۔اَكَلْتُمُوْهَا ۔ اَكْرَهْتُمُوْنِیْ ۔ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ ۔ بلکہ صیغہ واحد مونث حاضر کی تاء مکسورہ کے بعد ضمیر لاحق ہونے کی صورت میں بھی کبھی یائے ساکنہ زیادہ کرتے ہیں جیسا کہ صحیح بخاری میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے قول میں ہے لَوْ قَرَاْتِيْهِ لَوَجَدْتِّيْهِ ۔
۳۲	قَرْنَ	جمع مونث امر حاضر معروف۔اصل میں اِقْرَرْنَ تھا۔پہلی را کی حرکت ماقبل کی طرف نقل کرنیکے بعد قانون حذف نمبر۱ کے ساتھ اسے حذف کر دیا اور ہمزہ وصلی کی حاجت نہ رہنے کی وجہ سے اسے بھی گرا دیا تو قَرْنَ ہوا۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

۳۳	قَالِیْنَ	اس میں مندرجہ ذیل تین احتمال ہیں: ۱۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل ناقص از باب ضرب۔اصل میں قَالِیِیْنَ تھا۔قانون ناقص نمبر۱۲ کیساتھ پہلی یاء ساکن ہوئی اور پھر اجتماع ساکنین کے سبب گر گئی، ۲۔جمع مونث امر حاضر معروف، ناقص از باب مفاعلة یعنی قَالِیْ یُقَالِیْ، ماخوذ از قُلْیٰ" بمعنی دشمن رکھنا۔ ۳۔واحد مونث امر حاضر معروف، از باب مفاعلة۔ اصل صیغہ قَالِیْ تھا۔اس کے آخر میں نون وقایۃ مع یائے ضمیر متکلم کیساتھ لاحق ہوا تو قَالِیْنِیْ ہوگیا۔پھر یاء متکلم کو حذف کر دیا اور نون وقایۃ کا کسرہ بسبب وقف کے گر گیا تو قَالِیْنْ بن گیا۔لیکن یہ آخری دونوں احتمال قرآن مجید کے قول اِنِّیْ لِعَمَلِکُمْ مِّنَ الْقَالِیْنَ میں اَلْقَالِیْنَ پر جاری نہیں ہو سکتے کیونکہ یہ معرف بالام ہے جو کہ اسم کی علامت ہے۔
۳۴	لَنُفَضُّوْا	صیغہ جمع مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف مضاعف از باب انفعال جب لام تاکید اِنْفَضُّوْا کے اول میں آیا تو ہمزہ وصلی گر گیا تو لَنُفَضُّوْا ہوا۔
۳۵	لُمُتُّنِیْ	صیغہ جمع مونث حاضر فعل ماضی معروف، اجوف از باب نصر اصل میں لَوَمُتُنَّ تھا۔قانون اجوف نمبر ۷ کیساتھ واؤ گر گئی لام کو ضمہ دے دیا۔نون وقایۃ اور یائے متکلم جب آخر میں آئی تو لُمُتُّنِیْ ہوگیا۔
۳۶	لَنَسْفَعًا	لَنَسْفَعَنْ بروزن لَنَفْعَلَنْ ،صیغہ متکلم مع الغیر لام تاکید با نون تاکید خفیفہ۔کبھی نون خفیفہ کو نون تنوینی کے ساتھ ہم شکل ہونے کیوجہ سے تنوین کی صورت میں لکھتے ہیں۔اس جگہ بھی اسی وضع کے ساتھ لکھا گیا ہے۔جسکی وجہ سے صیغے میں اشکال پیدا ہوا۔
۳۷	یَهِدِّیْ	صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، ناقص از افتعال۔اصل میں یَهْتَدِیْ تھا۔عین کلمہ افتعال کے دال واقع ہوا تو قانون افتعال نمبر ۴ کیساتھ تاء افتعال کو دال کر کے دال میں ادغام کر دیا اور فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا تو یَهِدِّیْ ہوا اس میں فاء کی فتحہ بھی جائز ہے یعنی یَهَدِّیْ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

۳۸	مِتْنَا	خِفْنَا کی مثل صیغہ متکلم مع الغیر ہے۔ از باب سمع یسمع ،اس صیغے میں وجہ اشکال یہ ہے کہ اس کا مضارع قرآن مجید میں مضموم العین مستعمل ہوا ہے جیسے یَمُوْتُ و یَمُوْتُوْنَ تو اس سے وہم پڑتا ہے کہ ماضی متکلم مع الغیر کا صیغہ بھی باب نصر سے مُتْنَا آئے گا۔ جیسے قُلْنَا ،اس کا حل مفسرین نے یہ لکھا ہے کہ یہ لفظ باب نصر سے بھی آتا ہے اور باب سمع سے بھی آتا ہے۔ جیسے مَاتَ یَمَاتُ ،قرآن مجید میں اس لفظ کی ماضی سمع سے آئی ہے اور مضارع نصر سے آتا ہے۔
۳۹	وَیَتَّقْهِ	صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، ناقص از افتعال، اصل میں یَتَّقِی تھا۔ ماقبل پر عطف کی وجہ سے جزم آنے کے سبب یاء حذف ہوئی۔ ماقبل عبارت اس طرح ہے وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَیَخْشَ اللّٰهَ وَیَتَّقْهِ۔ مَنْ کے سبب یُطِعْ و یَخْشَ و یَتَّقْهِ ہر تینوں پر جزم آئی۔ جزم کی وجہ سے حذف یاء کے بعد یَتَّقِ کیساتھ جب ضمیر مفعول لاحق ہوئی تو صورت وزن فَعِلَ کی پیدا ہوگئی تو قانون ابدال نمبر ا کے مطابق قاف کو ساکن کر دیا گیا تو یَتَّقْهِ ہوا۔
۴۰	یُهْرِیْقُ	صیغہ واحد مذکر، فعل مضارع از باب افعال، اصل میں یُرِیْقُ تھا۔ اس میں ہاء کا اضافہ خلاف قیاس ہے۔ جس طرح کہ اَطَاعَ یُطِیْعُ میں سین کی زیادتی کیساتھ اَسْطَاعَ یُسْطِیْعُ پڑھا جاتا ہے اور اِسْتَکَنَّ از افتعال میں بعض کے نزدیک زیادتی الف کیساتھ اِسْتَکَانَ بنایا جاتا ہے۔

تَمَّ الکتابُ بِحَمْدِاللّٰهِ تعالیٰ و الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی حَبِیْبِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وعَلٰی آلِهٖ وَاصحابِهٖ و عُلماءِ اُمَّتِهٖ اجمعین اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ وَاغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِاَسَاتِذَتِیْ وَلِتَلَا مِذَتِیْ وَلِاُسْرَتِیْ وَلِلْمو منینَ والمومناتِ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ۔

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook

دین اسلام کا تعارف، خصوصیات، فرقوں اور عقائد اہلسنت کا بیان

عقائد الاسلام

تصنیف

مفتی محمد انور القادری

امتحان درجہ عالیہ (تنظیم المدارس) کیلئے

نورِ نعیم

ہدایۃ اور توضیح کا انتخاب

Fazail e Sahaba Wa Ahle Bait Library Islamic Ebook